للہ الحمد والمنۃ بیمن توفیقات وعنایات صمدیہ کتاب مستطاب مسمّٰی بہ

تحفۂ احمدیہ جلد دوم

کہ بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیہ النبیہ
السید السند المستند العالم المعتمد المجدّد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب ابو صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
گذشتہ بفرمائش جناب حشمت مآب کہف المومنین
غیاث المسلمین ذی المجد والعزّ والصولہ جناب انتظام الدولہ
احمد علی خان صاحب بہادر دام اقبالہ وعمّ نوالہ
واحسن اللہ حالہ وشرح بالہ

در مطبع اثنا عشری باہتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی محمد سید المرسلین واخیہ ووصیہ علی امیر المومنین واھلبیتہ الطاہرین المعصومین اما بعد پس اقل العباد الراجی الی رحمۃ اللہ الواحد الاحد احمد بن الاسد معروف بہ انتظام الدولہ اسبغ اللہ علیہ فضلہ وطولہ خدمت مومنین مین گذارش کرتا ہے کہ یہہ جلد ثانی ہے کتاب تحفۂ احمدیہ کے بیان محاسن آداب ومکارم اخلاق وادعیہ وتعویذات واعمال سال مین اور مشتمل ہے اوپر پچیس باب اور ایک خاتمہ کے جیسا کہ ذکر اوسکا صدر کتاب مین ہوچکا ہے اور فہرست ابواب تفصیلاً مندرج دیباچہ کتاب ہے امید ہے کہ برادران ایمانی اس کتاب کو تفصیلاً دیکھین اور مواظبت اعمال ماثورہ کی کرین اور اس عاصی کو بدعای خیر یاد کرین باب پہلا بیان مین آداب شکار واقسام شکار کے اور تفصیل حلال وحرام جانورون کی یعنی کونسا جانور

مطلب اول در بیان شکار و احکام ذبیحہ

ماکول اللحم ہے اور کونسا حرام ہے اور احکام کہانے اور پہننے کے اور لباس کے اور خواص و ثواب ہر قسم کی انگشتری کا اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب اول بیان شکار و احکام ذبیحہ مین اور مسائل اس بحث کے موافق مشہور یا احتیاط لکھے ہین اور کتب مشہورہ سے مثل شرائع و جامع عباسی کے خلاصہ لکھا ہے مقامات اختلاف مین رجوع مجتہد حی کیطرف لازم ہے اور اس مطلب مین ساتھہ فصلین ہین فصل پہلی اقسام مین شکار کے غرض شکار کا کرنا پندرہ قسم ہی اسمین ایک قسم واجب اور ایک قسم سنت اور سات قسمین حرام اور چھہ قسمین مکروہ واجب اوسوقت ہے کہ نفقہ شکار کرنیوالیکا اور اوسکے عیال کا اوسی موقوف ہو کہ اگر شکار نکرے تو وہ اور عیال اوسکے بہوکے رہین اور سنت اوس حال مین ہے کہ شکار کرنیوالا قادر نفقہ پر ہو لیکن نفقہ مین اوسکے وسعت نہوی پس شکار کرے بہ نیت وسعت معاش تو سنت ہے اور سات قسمین حرام یہہ ہین پہلے یہہ کہ اوس چیز سے شکار کرے جو چیز غصبی ہو یعنی ظلم اور قہر اور زبردستی سے ہاتہہ آوے خواہ وہ سگِ شکاری ہو یا شبکہ یعنی جال ہو یا نیزہ وغیرہ لیکن شکار کیا ہوا اون چیزون کا حرام نہین ہوتا ہے دوسرے شکار کرنا اوس چیز سے یعنی اوس ہتیار سے کہ جو اوس شکار سی بڑا ہو اور اوسکو بعضون نے مکروہ جانا ہے تیسرے شکار کرنا دوسرے کے گہر مین بغیر اجازت صاحب خانہ کے چوتہے شکار کرنا اوس چیز سے کہ سوا

کتے شکاری اور تیر و نیزہ و شمشیر کے ہووے پس شکار کرنا باز اور جرہ اور
باشہ اور پلنگ اور غولیل وغیرہ سے یا سر جانور کا پتھر وغیرہ سے زخمی کرنا کافی نہین
بلکہ شکار کرنا چاہیئے شمشیر و نیزہ سے یا جو مثل اسکے ہو کہ تیزی اور باڑہ رکہتا
ہو پانچوین شکار کرنا کافر اور دشمن اہلبیتؑ کا اور شخص دیوانہ کا اور لڑکا کا جو تمیز دار
نہو تو وہ شکار حکم میتہ کا رکہتا ہے چھٹے شکار کرنا اوس شخص کا جو احرام
باندہی ہو پس ایسے شخص کا شکار حکم مردہ کا رکہتا ہے ساتوین شکار کرنا
حرم مکہ مین اور حرم مدینہ مین اور چھ قسم مکروہ یہہ ہین اول شکار کرنا اوس
کتے سے جسکو مجوسی نے تعلیم کیا ہو دوسرے شکار کرنا سگ سیاہ سے تیسرے
شکار کرنا رات کو چوتھے بچہ جانوروں کا آشیانہ سے نکالنا پانچوین شکار کرنا مچھلی کا
جمعہ کی دن چھٹے شکار کرنا اوس جانور کا جو حرم مکہ کیطرف جاتا ہو **فصل**
دوسری بیانمین شرائط شکار کے پہلی یہہ ہے کہ کتے سے جو شکار کرین تو
چاہیئے کہ اوسکو اسطرح تعلیم کیا ہو کہ جب شکار پر چھوڑین بے تامل دوڑے
اور جسوقت منع کرین ٹھہر جاوے پس اگر تعلیم نپائی ہو اور شکار کو مارے تو حرام
ہی گوشت اوسکا دوسرے یہہ کہ کتا شکار کو نہ کہاوے مگر کبہی اتفاقاً اور اگر
اپنے شکار کو کہاوے تو شکار اوسکا حلال نہین ہے تیسرے شکار کرنیوالا
مسلمان یا حکم مین مسلمان کی ہو مانند طفل صاحب تمیز کے خواہ وہ مرد ہو یا عورت
چوتھے وہ شخص جو کتے کو شکار پر چھوڑتا ہے یا تیر کو کمان سے یا تلوار یا نیزہ

مارتا ہے چاہیئے اوسکو کہ بسم اللہ یا سبحان اللہ یا اللہ اکبر یا جو کچھ کہ مثل اسکے ہی اوسوقت کہے پس اگر بسم اللہ عمداً نہ کہے تو وہ شکار حلال نہین ہے اور اسیطرح حلال نہین ہے کہ وقت چھوڑنے اسکے دوسرا کوئی بسم اللہ کہے پانچوین یہہ کہ بقصد شکار کتا چھوڑین یا نیزہ وغیرہ لگاوین اور اگر بے قصد شکار کتا دوڑے یا تیر کمان سے نکلجاوے اور شکار کو مارے حلال نہین ہے چھٹے یہہ کہ قصد کرے جنس شکار کا پس اگر کتا چھوڑنیکے وقت یا تیر و نیزہ و شمشیر لگانیکے حال مین کوئی حیوان پیش نگاہ نہوتا کہ اوسکا قصد کرتا اور کوئی شکار مارا جاوے حلال نہین ہے ساتوین یہہ کہ شکار بسبب جراحت کے مرے یعنی زخم سے کتے کے دانت کے اور تیر و شمشیر و نیزہ کہانے سے اور لازم نہین ہے زخمی ہونا موضع ذبح کا بلکہ کوئی عضو زخمی ہووے کہ اوسکے صدمہ سے مرجاوے پس اگر یہہ جراحت باعث اوسکی موت پر نہو بلکہ زیادتی مشقت سے یا پانی مین ڈوبنے سی مرے یا پہاڑ پر سے گر پڑے اور مرجاوے یا کتا گلا اوسکا پکڑلے اور زخم نہ پہونچے بلکہ دہشت سی مرے یا بعد زخمی کرنے کتے کے کوئی دوسرا حیوان درندہ اوسکو مارے ان سب صورتون مین شکار حلال نہوگا آٹھوین یہہ کہ شکار زخمی نظر سے غائب نہووے اور اوسمین اتنی حیات ہو کہ زندہ رہنا اوسکا ممکن ہووے پس اگر آنکھون سے چھپ جاوے اور بعد اسکے اوسی مردہ پاوین حلال نہین ہے خواہ بعد غیبت اوسکے کتا اوسکے سر پہ حاضر ہو یا نہو نوین

چاہیئے کہ شکار کرنیوالا جب شکار کو پائی اور وہ شکار حیات رکھتا ہو اور اسقدر
وقت پاوے کہ اوسکو ذبح کرسکے تو لازم ہے ذبح کرنا اور اگر چھوڑ دی یہانتک
کہ مرجاوے تو بنا بر مشہور واحوط حلال نہین ہے دسوین چاہیئے کہ وہ جانور
شکار کا ایسا ہو کہ بھاگ سکے اور اگر بچا ہو یا طاقت بھاگنے کی نرکھتا ہو تو حرام
ہی **فصل تیسری** احکام شکار مین واجب ہے کہ جس جگہہ کتا دانت سے
پکڑے پانی سے اوسکو دھو ڈالے اور شرط نہین ہے کہ تیر انداز اور نیزہ زن
اور شمشیر زن اکیلا ہو بلکہ اگر کئی آدمی ملکر ایک شکار پر تیر یا نیزہ یا شمشیر لگاوین
جائز ہے اور اس صورت مین وہ سب شریک ہین اور شرط نہین ہے کہ دوسرا مدد
نکرے بلکہ ہوسکتا ہے کہ دوسرا بھی شخص مدد کرے اس صورت مین شکار حلال ہے
اور اسیطرح حلال ہے کہ تیر زمین پر آوے اور وہان سے اوچٹ کر شکار کو
مارے **فصل چوتھی** حلال و حرام اور مکروہ حیوانات مین اوسکے چھہ قسمین حلال
ہین اور بیس قسمین حرام اور چودہ قسمین مکروہ لیکن چھہ قسمین جو حلال ہین وہ
یہہ ہین پہلے شتر دوسرے گاو اہلی یا وحشی یا گاومیش تیسرے گوسفند و
قوچ یعنی مینڈہ اور بز اہلی ہو یا وحشی اور آہو چوتھے گورخر پانچوین وہ پرندے
کہ اوڑتے ہین بشرطیکہ علامات حلیت مین سے کوئی پائی جاوے اور وہ علامتین
چار ہین ایک یہہ کہ دف اوسکا غالب ہو صف پر دفا وسے کہتے ہین کہ بازو
مار مار کے اوڑے جسطرح کبوتر اوڑتا ہے اور صف وہ ہے کہ دونو بازو

بیان چرند و پرند حلال و حرام

پھیلائے ہوے اوڑے جسطرح سے چیل اوڑتی ہے دوسری علامت چینہ دان
ہونا یعنی پوٹا رکھتا ہو تیسری علامت یہہ ہے کہ سنگدانہ رکھتا ہو چوتھی علامت
یہہ ہے کہ پیچھے اوسکے پاؤن کے کوئی چیز ہو مثل کانٹے کے پس کبوتر اور قمری
اور کبک و تیہو و دراج و کوا اور گنجشک و مرغ خانگی و صحرائی و قاز و کلنگ
اور مثل اسکے جو ایسا ہو حلال ہے چھٹے ماہی جو فلس دار ہو اور تیس قسمین جو
حرام ہین وہ یہہ ہین اول کتا دریا کا ہو یا خشکی کا دوسرے خوک دریا کا
یا خشکی کا تیسرے گربہ اہلی ہو یا وحشی چوتھے درندہ سب مثل شیر اور گرگ

بیان جانوران مسخ

و روباہ و شغال کی اور مانند اوسکے پانچوین موش اہلی اور صحرائی چھٹے وہ
جانور جو مسخ ہوئی ہین نافرمانی سے اپنے پیغمبر کی کہ پہلے آدمی تھے بعد و اسکے
اونکی صورت جانورونکی ہو گئی ہے اور وہ بنا بر ایک روایت کے تیرہ
قسم ہین فیل و گرگ و خرگوش و وطواط یعنی خفاش و میمون و خوک و مارماہی
و سوسمار و موش و کژدم و خرس و زغ و زنبور اور بعض روایات مین
وارد ہے کہ سگ بھی مسوخ سے ہے اور بنا بر بعض روایات کے طاؤس بھی
مسوخ سے ہے اور بنا بر بعضی روایت کے جری اور زمر بھی مسوخ سے ہی
اور زمر اور جری اقسام ماہی سے ہے کہ بنا بر قول احوط کہانا اونکا جائز نہین
اور بعض روایات مین قنفذ یعنی ساہی اور عنکبوت یعنی مکڑی اور قمل یعنی جوئن
اور بعوض یعنی مچھر اور سلحفاہ یعنی کچھوا اور بعض جانوران دیگر بھی وارد ہین

ساتوین خز وسنجاب وسمور وفنک آٹھوین حشرات الارض مثل مورچہ ومگس
وخراطین وہزار پایہ اور جو کچھ کہ مانند انکے ہے نوین وہ جانور کہ عادت
فضلہ آدمی کے کہانیکی رکہتا ہو اور یہی غذا اوسکی ہو ایسا جانور حرام ہی
جب تک اوسکو ایک مدت قید کرین اور کہانے سے فضلہ کے باز رکہین یعنی
اگر وہ حیوان شتر ہو تو چالیس دن تک اوسکو بند کرین اور گہاس پاک دین
اور گائی ہو تو بنابر مشہور بیس روز مگر بعض علمانے چالیس دن اور
بعضون نے تیس دن فرمائے ہین اور گوسفند ہو تو بنابر مشہور دس دن
اور بعضون نے چودہ روز اور بعضون نے ایک ہفتہ کہا ہے اور اگر مرغ
خانگی ہو تو بنابر مشہور تین دن اور بط اور مرغابی کیواسطے پانچ روز بنابر مشہور
کی اور بعضی علمانے چھہ روز اور تین روز اور مچھلی ہو تو بنابر مشہور ایک روز
اور سوای ان سبہون کے جو ہو تو واجب ہے کہ اسقدر بند کرین اور گہاس
کہلاوین کہ نام نجاست خواری کا اوس سے جاتا رہی دسوین جانور حلال
گوشت مثل بکری وغیرہ کے اگر دودہ سور کا اسقدر پئے کہ ہڈیان اوسکی
سخت ہوئین حرام ہو جاتا ہے اور جو بچہ کہ اوس سے پیدا ہو وہ بھی حرام
ہی گیارہوین وہ جانور حلال کہ آدمی نے اوسکے ساتہہ جماع کیا ہو وہ
حیوان اور جو اوسکی نسل سے پیدا ہو حرام ہے بلکہ جلانا اوسکا بعد ذبح
کی واجب ہی بارہوین جو جانور کہ چنگل گیر ہو مثل باز اور جرہ اور بہری اور

بیان جانوران مکروہ

باشہ اور شاہین اور مانند اوسکے حرام ہی تیرہوین کلاغ سب قسم کا اور شنا
اوس کلاغ کا جو زراعت مین رہتا ہو اور وہ زاغ کہ رنگ اوسکا خاکستری ہو
ثابت نہین بلکہ ظاہر حرمت ہے چودہوین وہ مرغ کہ اوسکو نشانہ تیر کا
کرین یہانتک کہ مرجاوے اور اسیطرح جس حیوان کو مجروح کرین اور
چھوڑ دین کہ مرجائے حرام ہے پندرہوین ماہی کہ فلس نرکھتی ہو
اور مچھلی فلس دار کہ پانی مین مرجائے سولہوین خرچنگ خواہ خشکی کا
یا دریا کا ہو سترہوین سنگ پشت یعنے کچھوا اٹھارہوین گوشت کہ جو
حرام کے ساتھہ بریان کرین اسطرحسے کہ حرام حلال سے مخلوط ہوجائے
یا اثر حرام کا حلال مین آجائے تو کہ بیضہ ہر حیوان کا تابع حیوان
کے ہے اور اگر بیضہ حلال اور حرام کا مل جائے اور مشتبہ ہو تو پہچان
اوسکی یہ ہے کہ دونون طرف جس بیضہ کے ایک طرح ہون وہ حرام
ہے اور جس کے دونون طرف مختلف ہون وہ حلال ہے اور
چودہ قسمین جو مکروہ ہین وہ یہ ہین پہلے اسپ دوسرے قاطر تیسرے خر چوتھے
وہ حیوان کہ ایکمرتبہ یا دو مرتبہ شیر خوک کا پئے سنت ہی استبرا ایسے جانور کا سات دن
اور جانور شراب پینے سے حرام نہین ہوتا ہے بلکہ گوشت اوسکا دہو ڈالنے کے بعد
کھاسکتا ہے ہان بنابر احوط جو کچھہ اوسکے جوف کے اندر ہی مثل دل کے
اوسکو نہ کھائے پانچوین وہ حیوان کہ دودہ آدمی کا پیئے بنابر ایک رأیت کے

چھٹے وہ کلاغ چھوٹا کہ نزدیک زراعت کے رہتا ہو اور وہ زاغ کہ رنگ اوسکا خاکستری ہو بنا بر مذہب بعض علما کے اور بنا بر احتیاط کے حرام ہین ساتوین ہدہد آٹھوین خطاف یعنی پرستوک بنا بر مذہب بعض علما کے اور احوط ترک ہے نوین قبرہ دسوین فاختہ بنا بر مشہور کے گیارہوین حباری بارہوین صرد تیرہوین صوام اور وہ ایک مرغ ہے کہ گردن اوسکی دراز اور رنگ اوسکا گرد آلودہ ہوتا ہے اور وہ درخت پر خرمے کے رہا کرتا ہے چودہوین شقراق

فصل پانچوین اون چیزون کے بیان مین جو حیوان ماکول اللحم

مین مکروہ اور حرام ہین وہ اکیس چیزین ہین منجملہ اوسکے سترہ چیزین حرام ہین اور چار چیزین مکروہ ہین لیکن سترہ چیزین حرام وہ یہ ہین پہلے ذکر دوسرے فرج خواہ ظاہر اوسکا ہو یا باطن تیسرے طحال جسکو فارسی مین سپرز اور ہندی مین تلی کہتے ہین چوتھی زہرہ یعنے پتا بنا بر قول احوط پانچوین دو نو خصیہ چھٹے مثانہ بنا بر قول احوط یعنی جو پیشاب کے رہنے کی جگہ ہے ساتوین مشیمہ بنا بر قول احوط یعنے بچہ دان آٹھوین نخاع یعنے وہ مغز سفید کہ پٹھہ کی ہڈی مین ہوتا ہے اور عوام اوسکو حرام مغز کہتے ہین نوین علبا یعنی وہ دو پٹھے عریض اور زرد کہ سر کے نیچے سے دم تک کھنچے ہوتے ہین دسوین غدد بنا بر مذہب بعضے علما کے یعنی وہ گرہین کہ گوشت مین رہتی ہین گیارہوین جڑ او نگلیونکی ہاتھ اور پاؤنکی کہ متصل پٹھے سے ہوتی ہے بارہوین حدقہ کہ

بیان اون چیزونکا جو حیوان ماکول اللحم مین حرام ہین

وہ سیاہی ہے آنکھونکی اور اوسکو پتلی کہتے ہین بنا بر قول احوط تیرہوین خرزہ
دماغ کہ وہ بھی مغز ہے اور برابر نخود کے کلہ سر مین ہوتا ہی چودہوین بول ہر حیوان
کا حلال ہو یا حرام سوا بول شتر کے کہ بقصد شفا بیماری مین پی سکتے ہین اور
اسیطرح حرام ہی منی اور بلغم اور آب دہن اور ناک کا پانی اور مانند اوسکے پندرہوین
سرگین سولہوین خون اور وہ خون کہ بعد حلال ہونیکے دل مین رہتا ہی درمیان
مجتہدونکے اسمین خلاف ہی سترہوین مردہ اور مثل اوسکے ہی جو ٹکڑا گوشت کا
کہ زندہ کے بدن سے جدا کرین کھانا اور استعمال اوسکا حرام ہی سوا پشم اور مو اور پر
اور شاخ اور سم اور دندان اور ناخن اور استخوان اور بیضہ پس اگر پشم اور مو اور پر کو
میت سے تراشا ہو تو بیدغدغہ استعمال اوسکا جائز ہی اور اوکھاڑا ہو تو لازم ہی دہونا
اوسقدر کا کہ پوست اور گوشت سے مردہ کے متصل ہو اور بیضہ حیوان مردہ کا اوسوقت
پاک ہی کہ جب چھلکا اوپر کا اوسکے سخت ہوا ہو اور چار چیزین مکروہ ہین پہلے
رگین جو گوشت مین ہون دوسرے گردہ تیسرے گوشت خر و اسپ چوتھے دودہ
ان سب کا بنا بر مشہور **فصل چھٹی** اقسام مین ذبح حیوانات کے اور وہ بارہ قسمین
ہین چھ مباح اور ایک قسم سنت و چار قسمین حرام اور ایک مکروہ لیکن چھ قسمین مباح
یہ ہین پہلے ذبح کرنا ہتھیار سے مثل چھوری اور تیر اور برچھے کے دوسرے سگ شکاری سے
اوسوقت مین کہ وقت چھوڑنے کے نام خدا کا لیا ہو تیسرے ذبح کرنا اوس بچہ کا جو شکم مین حیوان
حلال کے ہو پس ذبح کرنا اوسکی ماں کا ذبح کرنا اوس بچہ کا ہی یعنی فقط اوسکی ماں کا

ذبح کافی ہے حلال ہونے مین بچہ کے پھر ذبح اوس بچہ کا درکار نہین لیکن بشرطیکہ
خلقت بچہ کی تمام ہوئی ہو یعنی بال اوسکے جمے ہون خواہ روح اوسکے قالب مین
آئی ہو یا نہ اور اگر خلقت تمام نہوئی ہو تو حرام ہے لیکن پیٹ سے جیتا نکلے تو اوس وقت
مین ذبح کرنا لازم ہے چوتھے ذبح کرنا مچھلی کا ہے اور ذبح اوسکا یہی ہے کہ پانی مین سے
زندہ باہر نکالیں اور شرط نہین ہے کہ نکالنے والا مسلمان ہو اور بسم اللہ کہے
پس اگر کافر مچھلی کو پانی سے زندہ نکالے حلال ہے بشرطیکہ کوئی مسلمان نکالتے
پانی سے دیکھے اور اگر ایسا نہو تو حرام ہے بنا بر قول بعض علما کے اور احوط
یہ ہے کہ اگر زندہ کافر سے لیلے تو حلال جانے والا اوسکو نکھائے اور مچھلی اگر پانی
مین مرجائے تو حرام ہے پانچوین ذبح کرنا ملخ یعنے ٹڈی کا وہ یہ ہے کہ جیتا اوسکو
پکڑے خواہ ہاتھ سے یا دام سے یا کوئی ہتھیار سے اور اسمین بھی مسلمان کا پکڑنا
اور بسم اللہ کہنا شرط نہین ہے چھٹے ذبح کرنا اوس حیوان کا جو کوئین مین گرا ہو یا میدان
مین بھاگے اور ممکن نہو ذبح کرنا اوسکا جسطور سے حکم شرع کا ہے پس جسطرح ممکن ہو اوسکو
مارین کہ وہ حلال ہے اور وہ ایک قسم سنت یہ ہے کہ مومن ذبح کرے اور چار قسمین
حرام کی یہ ہین اول ذبح کرنا کافر حربی اور دشمن اہل بیت کا دوسرے ذبح کرنا دیوانہ
کا تیسرے ذبح کرنا آدمی مست کا چوتھے ذبح کرنا طفل بے تمیز کا اور
مکروہ ہے ذبح کرنا سنی کا مگر اوس حالت مین کہ جو کوئی مومن نہ ملے
اور ضرورت ذبح کی ہو **فصل ساتوین** بیان مین اون چیزونکے

بیان ذبح ملخ یعنی ٹڈی

جو ذبح کرنے سے متعلق ہین اور وہ تیئیس ۲۳ چیزین ہین واجب تیرہ سنت
پانچ مکروہ پانچ بیان واجب کا پہلے چاہیے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا ہو پس
ذبح لڑکے بے تمیز کا حلال نہین ہی دوسرے عاقل ہو یعنی صاحب عقل ہو
اسواسطے کہ ذبح کیا ہوا دیوانہ کا درست نہین ہی تیسرے ذبح کرنے والا مست اور
بے ہوش بھی نہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور قصد اس معنی کا کرے کہ اوسکو ذبح
کرتا ہون ہین چوتھے مسلمان ہو یا حکم مسلمان کے مثل طفل صاحب تمیز کے
پانچوین یہ کہ وہ حیوان قابل ذبح ہو خواہ گوشت اوسکا کھائین یا نہ کھائین
پس اگر قابل ذبح نہو مثل سگ و خوک کے ذبح کرنے سے ہرگز پاک نہین ہوتا
اور حیوان درندہ کہ گوشت اوسکا نہ کھائین ذبح کرنے سے پوست اوسکا
پاک ہوتا ہی مثل شیر لیکن بعضے مجتہدون نے کہا ہی کہ پوست اوسکا جبتک دباغت
نپاوے پاک نہین ہوتا ہی چھٹے ضرور ہی کہ چار رگین گردن کی کاٹی جائین
یعنی حلقوم اور دو رگین کہ دونو جانب حلقوم کے ہوتی ہین اور ایک رگ
جو نیچے حلقوم کے ہے ساتوین ذبح کرنا لوہے سے چاہیے مثل چھوری اور
شمشیر اور نیزہ کے اور اگر ممکن نہو تو جس چیز سے ممکن ہو اوسوقت مین
ذبح کرے خواہ آبگینہ خواہ پتھر نوکدار یا مثل اسکے سے آٹھوین ذبح کرنے کے
وقت بسم اللہ کہے نوین ضرور ہی کہ وقت ذبح کے رو بقبلہ ہو اسطرح جسے کہ سر اور
گردن اور سینہ اوسکا طرف قبلہ کے کرے اور بعض مجتہدون نے کہا ہی کہ فقط محل

چیزین جو ذبح سے متعلق ہین

شرائط ذبح

ذبح کا طرف قبلہ کے ہو پس اگر عمداً رو بقبلہ نکریگا تو حرام ہی دسوین ذبح کرنا
ایک دفعہ چاہیے پس اگر بعضے اعضا کو کاٹین اور بعض کو چھوڑ دین کہ دوسرے
وقت کاٹین آیا حلال ہی یا نہین اسمین مجتہدون کے دو قول ہین اور بعضون نے
اس تفصیل سے فرمایا ہی کہ بعد کاٹتے بعض اعضا کے زندہ رہنا اوسکا ممکن ہو
تو اس حال مین اگر ذبح کرین حلال ہی اور اگر کٹنے سے بعض عضو کے ایسا حال
ہووے کہ گمان مرگ پر اوسکی قوی ہی تو پھر ذبح کرنے سے حلال نہوگا گیارہوین
چاہیے کہ بعد ذبح کرنے کے جانور حرکت کرے یا خون معتاد دیعنی
موافق عادت اوس سے نکلے پس اگر حرکت نکرے اور خون معتاد نہ نکلے تو حلال
نہین ہی بنا بر قول مشہور کے بارہوین مرنا اوسکا بہ سبب ذبح کے ہو پس اگر ایسا ہو
کہ درمیان ذبح کرنے کے شخص دوسرا پیٹ کو اوسکے پھاڑ ڈالے حلال نہین ہے
تیرہوین اگر شتر ہو تو چاہیے کہ نحر کرین یعنی نیزہ مقام نحر مین اوسکے مارین کہ
اندر جائے پس اگر گای اور گوسفند اور سوای اسکے جو ہو اوسکو نحر کرین اور
شتر کو ذبح حلال نہین ہی اور پانچ امر سنت یہ ہین اول باندہنا آگے کے پاؤن کا
وقت نحر کے دوسرے باندہنا دونون ہاتھ اور دونون پاؤن کا گاے
کے وقت ذبح کرنے کے اور کھولنا دم کا اوسکی تیسرے باندہنا دونو ہاتھ
اور ایک پاؤن گوسفند کا وقت ذبح کرنے کے بنا بر مشہور کے چوتھے
چھوڑ دینا پرندون کو وقت ذبح کرنے کے بنا بر مشہور کے پانچوین جلد ذبح کرنا

دو قول ہین

جو امور کہ سنت ہین

اور بیان پانچ امرون مکروہ کا یہ ہی پہلے کاٹنا مغز اوس ہڈی کا ذبح کے
وقت جو گرہ مین پیٹھہ کی ہوتی ہی دوسرے جدا کرنا سر کا وقت ذبح کرنیکے
عمداً اور بعضے مجتہد فقط اس فعل کو حرام جانتے ہین نہ گوشت کو اوسکے تیسرے
پھیرنا چھوری کا وقت ذبح کرنے کے کہ نیچے سے اوپر کو کاٹے بنا بر مشہور کے
اور احوط اجتناب ہی چوتھے ذبح کرنا اوس حالت مین کہ دوسرا حیوان دیکھتا ہو
پانچوین ذبح کرنا حیوان کا روز جمعہ کو قبل زوال کے **مطلب دوسرا** احکام
مین کھانے اور پینے کے اس مطلب مین چار فصلین ہین **فصل پہلی**
بیان مین اون چیزون کے کہ جنکا کھانا پینا حرام ہی جو چیزین کہ حیوانات
کی قسم مین حرام ہین بیان اونکا بحث شکار و ذبح مین ہو چکا اور جو چیزین
سوا اوسکے حرام ہین وہ چند چیزین ہین پہلے شراب اور جو چیز کہ مثل شراب
مست کرنیوالی ہو مانند تاڑی اور سیندہی کے اور جو مثل اسکے ہو وہ قلیل
و کثیر سب حرام ہی اور حکم شراب کا رکھتا ہی شیرہ انگور کا جب جوش کھائے لیکن
جسوقت دو ثلث اوسکے جوش دینے مین جل جائین تب پاک اور حلال ہی اور
کشمش جو طعام مین ڈالین حلال ہی مگر احوط ترک ہی اور شراب جب سرکہ ہو جائے
حلال ہے دوسرے نجاسات مثل بول و فضلہ اور منی اور خون کے
اور حیوان یا اجزای حیوان جو میتہ ہون جیسا کہ سابق مین بیان
ہوا اور اسی طرح جو کھانا یا پینا کہ ملاقات نجاسات سے نجس ہو مثل اسکے

مطلب دوسرا احکام مین کھانے پینے کے

کہ کسی غذا یا دوا مین کوئی نجس شی ملجاوے اور اسیطرح جو تر چیز ہندو
کے ہاتھ سے درست ہوئی ہو یا روان چیز ہو مثل دودھ اور عرق اور
پانی کے اور ہندو نے مس کیا ہو وہ حرام ہی اور قابل طہارت نہین ہے
ہان جس چیز کو مثل میوہ و ترکاری کے ہندو نے برطوبت مس کیا ہو تو
اوسکو پاک کرکے استعمال کرسکتے ہین تیسرے جو مال غیر ہو اوسکا کھانا
پینا بے اجازت حرام ہی مگر چند شخص کے گھر مین بے اجازت کھا سکتا ہی
جنکا ذکر قرآن مین ہی مثل باپ اور مان اور چچا اور پھوپی اور ماموں اور
خالہ کے چوتھے خاک کھانا خواہ پاک ہو خواہ نجس مگر تربت حضرت امام حسین ع
علیہ السلام کھانا مریض کو واسطے شفا کے بقدر دانۂ نخود جائز ہی اور گل ارمنی
دوا مین استعمال ہوسکتا ہی پانچوین جو چیزین زہر ہین اور آدمی کو ہلاک
کرتی ہین وہ سب حرام ہین اور جو چیز کہ زیادتی اوسکی ہلاک کرے اور کم مقدار
سے ضرر نہ پونہچے مثل افیون کے پس جو مقدار ضرر نہ کرے جائز ہی اور جو ضرر
پونہچاوے وہ حرام ہی چھٹے بنگ کھانا اور پینا حرام ہی بسبب اسکے کہ نشا کرتی ہی
اور کھانے سے جوز ماثل یعنی دھتورے کے بھی اجتناب خوب ہی اور جو چیز حقہ مین پینے
سے سکر یعنی نشا پیدا کرے وہ حرام ہی اور معجون یا مٹھائی کہ نشا پیدا کرتے
اور مسکر چیزین اوسمین شریک ہون سب حرام ہین اور جو چیز کہ سکر پیدا
نکرے فقط اسقدر او سستی اعضا و کیفیت فہم کو لاوے وہ حرام نہین ہی مثل افیون کے

ساتوین جو چیزین خبیث ہین مثل تہوک اور بلغم اور بول اور فضلۂ حیوان حلال گوشت اگرچہ یہہ سب طاہر ہین لیکن کہانمین استعمال انکا بنا بر قول احوط حرام ہے فصل دوسری کہانیکے آداب ہین اور بیان اون چیزون کا کہ جنکا کہانا ثواب ہے اور دعائین کہانیکے وقت کی حلیۃ المتقین مین ہے کہ احادیث اہلبیت علیہم السلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ طعامہای لذیذ کہانا اور آدمیونکو کہلانا اور تکلف اوسکی خوبی اور پاکیزگی مین خوب ہے اور طعامہای لذیذ کو اپنے اوپر حرام کرنا خوب نہین ہے لیکن چاہیئے کہ حلال سے ہو اور اسقدر نہ کہائے کہ اوسکو عبادت خدا سے باز رکہے اور مانند حیوانون کے ہمیشہ مصروف کہانے اور پینے مین نرہے بلکہ منظور اور مقصد کہانے اور پینے سے یہہ ہو کہ قوت کی عبادت رہے اور چاہیئے کہ اسقدر صرف کرے کہ اسراف نہو اسلئے کہ خدا دوست نہین رکہتا ہے مسرفون کو اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ تین چیزین ہین کہ خدا مومن سے قیامت مین حساب نکریگا وہ طعام کہ کہائے اور وہ جامہ کہ پہنے اور وہ عورت صالحہ کہ یاور اوسکی ہو اور سبب اسکے حرام سے بچے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ پانچ چیزین ہین کہ باعث کوڑہ اور جذام ہوتے ہین نورہ لگانا جمعہ اور چہارشنبہ کو اور وضو اور غسل کرنا اوس پانی سے کہ آفتاب سے گرم ہوا ہو اور حالت جنابت مین کچہہ کہانا اور حالت حیض مین عورت سے جماع کرنا اور وقت سیر ہونیکے

کوئی چیز کہانا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کفران نعمت الہی
یہہ ہے کہ کوئی کہے کہ فلان طعام کہایا مینے اور اوسنے مجہکو ایذا دی اور سنت
ہی کہ پہر دن چڑہی کہانا کہائے اور پہر دن کو کوئی چیز نہ کہائے اور بعد
نماز عشا کے پہر کہانا کہائے اور نوالے چہوٹے اوٹہائے اور اچہی طرح
چبائے اور لوگونکا موںہہ نہ دیکہے اور کہانا بہت گرم نہ کہائے اور گرم کہانیکو
نہ پہونکے بلکہ رہنے دے کہ ٹہنڈا ہو جائے بعد اوسکے کہائے اور روٹی کو
چہری سے نہ کاٹے اور تین انگلیوں سے کم لقمہ نہ اوٹہائے اور ایک حدیث مین
منقول ہے کہ ترک کرنا رات کے کہانیکا آدمی کو پیر کرتا ہے اور حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہانا ترک کرے شب شنبہ اور شب یکشنبہ پیہم
تو ایک قوت اوس سے جاتی ہے کہ چالیس دن تک پہر نہین پہرتی اور فرمایا کہ
کہانا رات کا نافع تر دن کے کہانے سے ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ مؤمن گہر سے باہر نہ جائے جبتک کچہ کہا نہ لے کہ باعث اوسکی
عزت زیادہ ہونیکا ہے اور حدیث دیگر مین ہے کہ فرمایا اگر تو واسطے کسی حاجت کے
جاوے تو ٹکڑا روٹی نمک سے کہا لے کہ باعث زیادتی تیرے عزت کا ہے
اور جلد تر حاجت بر آتی ہے اور حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
ٹکڑے شوربے مین ڈال کے کہاؤ تو اوپر کے ٹکڑے نہ کہاؤ پہلو مین سے
کہاؤ کہ برکت کہانیکی اوپر ہے اور منقول ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

[illegible]

[illegible]

سب انگلیونسے کہانا کہاتے تہے اور فرماتے تہے کہ کاسۂ طعام کو چاٹو کہ ملائکہ
صلوات بھیجتے ہین اور دعا کرتے ہین واسطے اوسکی فراخی روزی کے اور حسنات
مضاعف واسطے اوسکے لکہتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام وقت کہانا کہاکر
دو زانو مثل غلامونکے بیٹھتے تہے اور ہاتھہ زمین پر رکہتے تہے اور تین انگلیون سے
کہانا کہاتے تہے اور فرماتے تہے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یون ہی کہانا
کہاتے تہے اور بطور متکبرون کے دو انگلیونسے نہ کہاتے تہے اور بسند معتبر منقو
ہے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ ہڈی کو صاف نکرو کہ جنونکا حق ہے
اور اگر ایسا کروگی تو جن تمہارے گہر سے ایسی چیز لیجائینگے کہ بہتر اون ہڈیونسے
ہوگی اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ کہانا کہانیمین بارہ
چیزین ہین کہ ہر مسلمان پر واجب ہین کہ جانے چار اونمین فرض ہین اور چار
سنت ہین اور چار ادب ہین فرض یہہ ہین کہ اپنے نعمت دینے والیکو پہچانے
اور جانے کہ نعمت خدا کیطرف سے ہے اور راضی رہے اوسپر کہ جو کچہہ خدا نے
اوسکو دیا ہے اور بسم اللہ کہے اور خدا کا شکر کرے اور سنت یہہ ہین کہ ہاتہہ
دہوئے پہلے کہانا کہانیکے اور بائین جانب بیٹھے اور تین انگلیونسے کہانا
کہائے اور انگلیونکو چاٹے اور ادب یہہ ہے کہ اپنے آگے سے کہانا اور
نوالی کو چہوٹا اوٹھانا اور بہت چبانا اور آدمیونکے مونہہ پر کم نگاہ کرنا اور
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انگلیونسے کوئی چیز نہ کہاتے تہے اور

فرماتے تھے کہ یہ کہانا شیطان کا ہے اور سنت ہے کہ دہنے ہاتھ سے کہانا کہائے
اور دوزانو بیٹھے اور لیٹ کے نہ کہائے اور اگر بایان ہاتھ ٹیکے تو مضائقہ نہین
اور چارزانو بیٹھنا مکروہ ہے اور پاؤن کو زانو پر رکہنا بدتر اور تنہا کہانا مکروہ ہے
اور خدمتگارون اور غلامون کے ساتھہ کہانا اور زمین پر کہانا سنت ہے اور راہ
چلنے مین کہانا مکروہ ہے اور پہلے اور بعد کہانیکے ہاتھہ دہونا سنت ہے اور
پہلے کہانیکے پہلے صاحب خانہ ہاتھہ دہووے اور بعد اوسکے جو اوسکے دہنی طرف
ہون دہوئین اور بعد کہانا کہانیکے بائین طرف سے ہاتھہ دہونا شروع کرکے
اور صاحب خانہ سب کے بعد دہوئے اور سنت ہے کہ سب ایک طشت مین دہوئین
اور جس دسترخوان پر کہ شراب ہو اوسپر کہانا کہانا حرام ہے اور بعضے کہتے ہین
کہ جو فعل حرام کرین یا کہائین اوس مجلس مین کچہہ کہانا حرام ہے یہانتک کہ
دسترخوان پر مثلاً اگر غیبت مسلمین کی کیجاوے تو کہانا وہان حرام ہے اور
سنت ہے کہ اول و آخر طعام مین نمک کہائین اور حدیث مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر مکہی کہانے پر نہ بیٹہتی تو سب جذام مین
مبتلا ہوتے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ
جب مکہی ظرف طعام یا پانی مین گر پڑے اوسکو غوطہ دو اور اوسکو پہینک دو
کہ اوسکے ایک پر مین زہر ہے اور ایک پر مین شفا ہے اور مکہی پر زہر دالے
کہانے اور پانی مین ڈالدیتی ہے تم دوسرے پر کو بہی غوطہ دو کہ ضرر نہ پہنچاوے

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہاتہہ کو واسطے کہانیکی
دہو اور دستمال سے خشک نکرو اور جبتک تری ہاتہہ مین ہے برکت کہانیمین
ہی اور فرمایا کہ بعد کہانا کہانیکے ہاتہہ دہونا اور ہاتہہ کو مونہہ پر ملنا مونہہ
کی چہیپ کو دور کرتا ہے اور روزیکو زیادہ کرتا ہے اور مفضل بن عمر سے
منقول ہے کہ شکایت کی مینے حضرت صادق علیہ السلام سے آزار چشم
کی حضرت نے فرمایا کہ بعد کہانیکے ہاتہہ دہو اور ہاتہون کو ابروون پر
مل اور تین مرتبہ کہہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ مفضل
کہتے ہین کہ ایسا کیا مینے تو ہرگز آزار چشم نہ دیکہا مینے اور حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ اول
اور آخر کہانیکے نمک کہاؤ جو کہ شروع اور ختم نمک پر کرے خدا دفع کرتا ہے
اوس سے ستر طرح کی بلائین کہ آسان تر اونمین سے جذام ہے اور دوسری
روایت مین ہے کہ درد گلو اور درد دندان اور درد شکم سے امان دیتا ہے
اور بعضے روایت معتبرہ مین ہے کہ ابتدا کرنا سرکہ سے بہی خوب ہے کہ عقل کو
زیادہ کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ابتدا نمک سے
اور اختتام سرکہ پر کرتا ہون اور آنحضرت سے منقول ہے کہ طول دو کہانیمین
کہ یہہ ساعت تمہاری عمر مین حساب نہین ہوتی اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام
نے فرمایا کہ مین ضامن ہون واسطے اوس شخص کے کہ کہانیمین بسم اللہ کہے

کہ وہ کہانا اوسکو ضرر نکرے گا اور حدیث صحیح مین حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب بہت سے ظروف ہون ہر ظرف پر بسم اللہ کہے راوی نے
کہا کہ اگر بہول جاؤن کیا کرون فرمایا کہ کہہ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ اور دعا بعد کہانا کہانیکے
حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام بعد کہانیکے یہہ دعا
پڑہتے تہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور ایک روایت مین منقول
ہی کہ ایک شخص نے ضعف معدہ کی شکایت حضرت صادق علیہ السلام سے
کی حضرت نے فرمایا کہ جب کہانے سے فراغ ہو ہاتہہ شکم پر مل اور کہہ اَللّٰهُمَّ
هَنِّئْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ سَوِّغْنِيْهِ اَللّٰهُمَّ اَمْرِئْنِيْهِ اور حدیث صحیح مین اونحضرت سے
منقول ہے کہ جب خوان آئے اگر ایک آدمی بہی بسم اللہ کہے گا کافی ہے اور
حدیث معتبر مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسوقت کہانا
کہاچکے تو چت لیٹے اور دہنا پاؤن بائین پاؤن پر رکہے اور حدیث معتبر
مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ کہاؤ وہ چیز کہ جو خوان سے
زمین پر گرے کہ کہانا اوسکا شفا ہر درد کی ہے بامر الہی واسطے اوس شخص کے
کہ اوس سے طلب شفا کرے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہی کہ جو کوئی ٹکڑا روٹی کا پائے اور اوٹہا کے کہائے ایک ثواب واسطے
اوسکے لکہا جاتا ہے اور جو کہ ٹکڑا روٹیکا جای کثیف پر سے پائے پس اوٹہا کے

اور دہوئی اوسکو اور کہائی واسطے اوسکے ستر ثواب لکہے جاتے ہین اور ایک
حدیث مین ہے کہ کہانا گرے ہوے طعام کا دور کرتا ہے فقر کو اوسکے کہانی
والی سے اور اوسکے فرزندون سے اور فرزندونکے فرزندونسے ساتہہ پشت
تک اور بسند ہائی معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ
جو کچہہ خوان اور دستر خوان سے گرتا ہے مہر حور العین کا ہے اور جہوٹا طعام
مؤمن کا کہانا شفا ستر دردون کی ہے اور بسند معتبر یاسر اور نادر خادمان حضرت
امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ اگر مین تمہارے
سر پر کہڑا ہون وقت کہانا کہانیکے چاہیئے کہ نہ اوٹہو تم جبتک فارغ نہو اور
بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روٹی کو پیالے کے
نیچے نرکہو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ روٹی کو گرامی رکہو کہا مینے کہ
گرامی رکہنا روٹیکا کیا ہے فرمایا کہ جب روٹی آوے انتظار اور چیز کا
نکرو اور حدیث صحیح مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ
فضیلت جو کی روٹی کی گیہون کی روٹی پر بہت ہے مانند فضیلت ہم
اہلبیت کے سب آدمیون پر اور ہر پیغمبر نے دعا کی ہے واسطے جو کی روٹی
کہانیوالے کے یا آش جو پینے والے کے اور برکت بہیجی ہے اوسپر اور جس
پیٹ مین یہہ روٹی جاتی ہے ہر درد کو دور کرتی ہے اور روٹی اور طعام
جو قوت پیغمبرون اور نیکوکارون کا ہے اور حق تعالی نے اسی کو قوت

پیغمبران کیا اور فرمایا کہ نافع تر واسطے مرض سل کے روٹی چاولونکی ہے اور حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمیشہ نان خورش حضرت رسول تھی تا برگ اور فائدہ ستو اور گوشت کھانیکے بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکھے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ گوشت کھانا بدن مین گوشت پیدا کرتا ہے اور جو کوئی چالیس دن گوشت نکھائے کج خلق ہوتا ہے اور جو کج خلق ہوا اذان اوسکے کان مین کہین اور فوائد گوشت گوسپند کے بہت ہین اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شوربا ے گوشت گاو کوڑہ کو دور کرتا ہے احادیث مین فائدے اور ثواب اکثر چیزونکے وارد ہین بخیال اختصار نہین لکھے جسے منظور ہو حلیۃ المتقین وغیرہ مین دیکھ لے منجملہ اونکے یہہ چیزین ہین کبوتر بچہ اور تیتر اور آہو بیرہ اور گوشت دست گوسفند اور گوشت دودہ مین پکا ہوا اور آش انار اور ثرید یعنی ٹکڑے پڑے ہوئے گوشت کے شوربے مین اور کباب اور گوشت بھنا ہوا اور کلہ اور ہریسہ اور مثلثہ یعنی چانول اور چنے اور باقلا یا کوئی اور غلہ کوفتہ کیا ہوا پکاتے تھے اور وہ حلوا کہ آٹے اور دودہ اور شہد سے بنایا ہوا ہو اور فالودہ اور مچھلی اور زردی تخم مرغ کی اور پیاز اور سرکہ اور زیت اور میوہ زیتون اور شہد اور شکر اور تمر اور شکر سے حمری یا قند یا کوئی اور چیز ہے کہ مثل نقل کے بناتے تھے اور خرما اور گھی اور دودہ

دودہ سیاہ گوسفند کا اور دودہ سرخ گائیکا اور دودہ اونٹ کا اور
پنیر اور اخروٹ دونو ملا کے اور چانول اور چنے بہنے ہوئے پہلے طعام
کے اور بعد طعام کے اور عدس یعنی مسور اور لوبیا اور مونگ اور انار اور
بہی اور انگور اور رطب اور انجیر اور نیشکر اور سیب اور منقی اور آلوی ولایتی
اور ترنج اور کیلا اور امرود اور سنجد کہ ایک میوہ ہے اور خربوزہ بعد طعام
ان سب کی مدح حدیثو نمین ہے مگر انار کی تعریف بہت ہے ہر انار مین
ایک دانہ بہشت ہے اور جو مومن ایک انار تنہا کہائے خدا شیطانکو
اوسکے نور قلب سے چالیس روز دور رکھتا ہے خصوصًا جمعہ مین نہار
کہانا انار کا فضیلت عظیم رکھتا ہے اور حضرت رسولؐ جب میوہ تازہ
دیکھتے تہے بوسہ لیتے تہے اور دونو آنکہونپر رکہتے تہے اور کہتے تہے
اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهَا فِي عَافِيَةٍ فَاَرِنَا اٰخِرَهَا فِي
عَافِيَةٍ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو میوہ کہائے پہلے بسم اللہ کہے تاکہ اوسکو ضرر نہ پہنچائے
اور احادیث مین فائدہ ساگ اور ترکاریونکے بھی بہت ہین منجملہ اونکے
یہہ ہین برگ کاسنی اور برگ خرفہ اور ترہ نمک کی ساتہہ اور کرفس اور کاہو
اور چقندر اور کدو اور مولی اور پتے اوسکے اور تخم اوسکا اور گاجر اور شلجم اور
خیار ساتہہ نمک کے اور جب خیار کہائے پائین کیطرف ابتدا کرے اور بیگن

اور برگ کاسنی کی فضیلت بہت ہے اور جب کسی شہر مین جائے تو پیاز
اوس شہر کی پہلے کھائے کہ طاعون سے اوس شہر کے محفوظ رہتا ہے اور تره تیزک
نہ کھائے کہ خوراک بنی امیہ تھی اور ضرر کرتا ہے فصل تیسری خلال کرنے
کے بیان مین احادیث مین فضائل اور فوائد خلال کرنے کے بہت ہین اور
منع ہے خلال کرنا چوب گل ورچوب انار اور نرکل اور برگ خرما اور جھاؤ
کی لکڑی سے اور بعد خلال کرنے کلی کئے پانی نہ پئے اور مذمتین خلال
نکرنے کی احادیث مین بہت ہین اور جو کچھ زبان سے نکل سکے دانتوں مین سے
اوسکا کھا لینا مضائقہ نہین ہے اور جو خلال سے نکلے اوسکو تھوک دے
فصل چوتھی پانی پینے کے بیان مین حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو دنیا کے پانی سے محظوظ اور لذت پاتا ہو لا ہے
خدا اوسکو بہشت کی پینے کی چیزون سے لذت دیگا اور احادیث سے ثابت
ہوتا ہے کہ بہترین آب آب زمزم ہے اور دوا ہے واسطے ہر درد کے اور
ایک روایت مین ہے کہ واسطے جس مطلب کے پئین مطلب حاصل ہوتا ہے
اور آب باران بھی نہایت فائدہ رکھتا ہے اور ممانعت وارد ہوئی ہے
اوسکے کھانیکی اور پانی کعبہ کے پرنالہ کا بھی نہایت فوائد رکھتا ہے اور فضائل
آب فرات کے بہت ہین اور آب جوشیدہ سب دردونکو نافع ہے کسیطرح ضرر
نہین رکھتا اور فوائد آب سرد کے بھی بہت ہین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

خلال کا بیان

پانی پینے کا بیان

سے منقول ہے کہ جو کوئی پانی پیئے حضرت امام حسین علیہ السلام اور اونکے
اہلبیتؑ کو یاد کرے اور لعنت کرے اونحضرتکے قاتلونپر خدا لاکھ ثواب اوسکی
لکھے اور لاکھ گناہ اوسکے مٹائے اور لاکھ درجہ واسطے اوسکے بلند کرے
اور مثل اسکے ہو کہ لاکھ بندے آزاد کئے ہون اور خدا قیامت مین اوسکو
خوشحال اور مطمئن خاطر محشور کرے اور اگر اسطرح کہے خوب ہے صَلَوٰاتُ
اللّٰہِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی قَتَلَۃِ
الْحُسَیْنِ وَاَعْدَائِہٖ اور حدیث صحیح مین اونحضرتؐ سے منقول ہے کہ
ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایک پیاس پانی پیئے خدا اوسکو اوسی پانی پینے پر بہشت
مین لیجائے اسطرح کہ پانی پیئے اور سیر نہوا ہو کہ پانی سے ہونٹ ہٹالے اور
حمد کہے اور پھر پیئے اور پھر بغیر سیر ہوتے ہونٹ ہٹالے اور پھر حمد کہے اور پھر
پیئے پس خدا بسبب اسکے اوسپر بہشت واجب کرتا ہے اور حدیث معتبر مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت کوئی پہلے پانی پینے کے
بِسْمِ اللّٰہِ کہکر تہوڑا پیئے پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور پہر بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور
تہوڑا پانی پیئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پہر بسم اللّٰہ کہے اور تہوڑا پانی پیئے پہر
بعد پینے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پہر بسم اللّٰہ کہے اور تہوڑا پانی پیئے پہر بعد پینے کے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے جب تک وہ پانی اوسکے شکم مین رہے تسبیح خدا کہا اور ثواب
اوسکا واسطے اوسکے ہو اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا جو رات کو پانی پیئے

پانی پینے کا بیان

تین مرتبہ کہے عَلَیْكَ السَّلَامُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَمَاءِ الْفُرَاتِ
پانی پینا رات کا اوسکو ضرر نہ کریگا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا
اگر کوئی دو کف طعام کھائے اور بعد اوسکے پانی نہ پیئے عجب کہتا ہون نہین
کہ کسواسطے معدہ اوسکا شق نہین ہوجاتا اور دن کو پانی کہڑے ہوکے پیئے اور
رات کو بیٹھہ کے پیئے اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ نے منع فرمایا منہ
سے پانی پہونکنے کو اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا پہونکنا اوسوقت
منع ہے کہ دوسرا شخص اوسمین سے پانی پینا چاہتا ہو اور منع ہے بائین ہتہ
سے پانی پینا اور منع ہے دستہ کوزہ کیطرف سے پانی پینا اور سوراخ یا شکستہ
کیطرف سے پانی پینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کوزۂ سفال مین پانی
پیتے تہے اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وسلم کبھی قدح شیشہ مین پانی پیتے
اور کبھی لکڑی کے پیالہ مین اور کبھی چمڑہ مین اور کبھی مٹی کے ظرف مین اور
جب ظرف نہوتا تھا چلو سے پیتے تہے مؤلف کہتا ہے کہ فضائل آب نیسان
بہت ہین جیسا کہ عنقریب ان شاء اللہ بیان ہوگا

مطلب تلبس

مطلب تلبس آداب لباس و انگشتری وغیرہ مین اور اس مطلب مین دو فصلین ہین فصل پہلی
بیان مین پوشاک کے حلیۃ المتقین مین ہے کہ موافق بہت احادیث معتبرہ
کے زینت کرنا اور پوشاک پاکیزہ اور فاخرہ پہننا جسوقت حلال سے بہم پہنچے
اور اوسکے حال کے مناسب ہو سنت ہے اور باعث خوشنودی پروردگار

پروردگار ہے چنانچہ حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت خدا کوئی نعمت بندہ کو دے اور اثر اوس نعمت کا اوسپر ظاہر ہو اوسکو دوست خدا کہتے ہین اور وہ شخص یاد کرنیوالا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور اگر اوسپر نعمت ظاہر نہو اوسکو دشمن خدا کہتے ہین جھٹلانی والا اپنے پروردگار کی نعمت کا ہوگا اور مردونکو حریر محض یعنی نرے ریشم کے کپڑے پہننا اور پوشاک طلاباف پہننا حرام ہے اور احوط یہہ ہے کہ ٹوپی اور اور چیزین کہ ستر عورت نہ کرسکین بھہ بھی ریشمی نہوں اور اجزا پوشاک بہی مثل سنجاف وغیرہ کے ریشمی نہوں اور بہتر یہہ ہے کہ جو چیز کہ ریشم مین ملائین بال یا سوت یا کتان ہو اور بہتر یہہ ہے کہ بقدر دسوین حصہ کے یا کچھہ زیادہ اس سے غیر حریر ہو اور چاہیئے کہ کھال مرے ہوئے حیوان کی نہو ہر چند دباغت کی ہو اور نماز مین چاہیئے کہ پوست اور پشم اور بال اور ناخن اور دانت اور سب اجزا اون حیوانونکے کہ گوشت جنکا حرام ہے نہو اور سمور اور سنجاب اور خز کہ فی الحال مشہور ہے اسمین اختلاف ہے اور احوط اجتناب ہے اور بہتر یہہ ہے کہ ولی اطفال غیر بالغ کو بہی منع کرین پہننے سے سونے اور ریشم کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جامۂ ریشمی نہ پہنو کہ خدا تعالیٰ تمہین بسبب اوسکے کھال تمہاری آگ مین جلاتا ہے اور عورتونکو طلا اور ریشم پہننا جائز ہے اور بہترین پوشاک سوتی ہے بعد اوسکے کتان

اور جامہ پشمینہ ہمیشہ پہننا اور لباس اپنا قرار دینا کراہت رکھتا ہے
اور بہترین رنگ پوشاک کا سفید ہے بعد اوسکے زرد بعد اوسکے سبز بعد اوسکے
گلابی اور کبود اور عدسی اور مکروہ ہے سرخ تیرہ خصوصاً نماز مین اور پہننا
پوشاک سیاہ کا کراہت شدید رکھتا ہے سب حالمین مگر عمامہ اور عبا اور
موزہ سیاہ مین مضایقہ نہین اور اگر عمامہ اور عبا بھی سیاہ نہو بہتر ہے اور پوشاک
دراز پہننا اور آستین جامہ کو دراز کرنا اور جامہ کو از روی تکبر خاک پر کھینچنا
مکروہ اور برا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو جامہ پاؤن
کے گٹے سے نیچا ہو آتش جہنم مین ہے اور پہننا اوس لباس کا کہ مخصوص عورتون
کے ہو حرام ہے مردونکو اور جو لباس مخصوص ہے مردونکے وہ حرام ہے عورتونکو
چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جائز نہین ہے عورتون
کو کہ شبیہ مردونکی ہون اسواسطے کہ رسولخدا صلعم نے لعنت کی اون مردون پر کہ
شبیہ عورتونکی ہون اور لعنت کی اوس عورت پر کہ شبیہ مردونکی ہو اور لباس
مخصوص کفار بھی حرام ہے جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے
کہ خدا نے وحی کی ایک پیغمبر پیغمبرونمین سے کہ کہو مومنونسے کہ نہ پہنین پوشاک
میرے دشمنونکی اور نہ کہائین کہانے میرے دشمنونکے اور میرے دشمنونکا طریقہ اختیار
کرین کہ وہ بھی مانند انہین دشمنونکے ہون اور عمامہ باندہنا سنت ہے اور عمامہ
تحت الحنک کے باندہنا اور ایک سرا عمامہ کا آگے اور ایک سرا پشت پر چھوڑنا سنت ہے

اور مکارم الاخلاق مین ہے کہ وقت عمامہ باندہنے کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ
سَوِّمْنِیْ بِسِیْمَاءِ الْاِیْمَانِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْکَرَامَۃِ وَقَلِّدْنِیْ
حَبْلَ الْاِسْلَامِ وَلَا تَخْلَعْ رِبْقَۃَ الْاِیْمَانِ مِنْ عُنُقِیْ اور سنت
ہے کہ عمامہ کو کہڑے ہوکر باندہے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ پائجامہ کہڑے
ہوکر نہ پہننا چاہئے اسواسطیکہ روایت مین ہے کہ جو کوئی پائجامہ کہڑے
ہوکے پہنے تین دن تک اوسکی حاجت برنہ آئیگی اور دوسری روایت مین
ہے کہ باعث غم والم کا ہوتا ہے اور برہنہ ہوکے پائجامہ نہ پہنے اور وقت
پائجامہ پہننے کے یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ
وَلَا تَھْتِکْنِیْ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَۃِ وَاَعِفَّ فَرْجِیْ وَلَا تَخْلَعْ
عَنِّیْ زِیْنَۃَ الْاِیْمَانِ اور پیراہن کو پہلے پائجامہ سے چاہئے پہننا
اور حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب نیا جامہ
پہنے تو کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ص آفتون سے نجات
پاوے تو اور زمانہ تیرا خورمی سے گذرے جبتک اوس جامہ کا ایک تار بھی
باقی رہے اور جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پوشاک بدن سے اوتارو
بسم اللّٰہ کہو تو جن نہ پہنین اور اگر نہ کہوگے تو جن اوس جامہ کو پہنینگے صبح تک
اور ایک حدیث مین منقول ہے کہ اسحٰق بن عمار نے حضرت صادق علیہ السلام
سے پوچھا کہ ہوسکتا ہے کہ کوئی مومن دس پیراہن رکھتا ہو فرمایا ہان کہا

آداب پائجامہ پہننے

بیان لباس کا

بیس پیراہن رکہتا ہو کہا ہان یہہ اسراف نہین ہے اسراف یہہ ہے کہ جو
پوشاک کہ واسطے زینت کے رکھنا چاہئے اوس پوشاک کو ایسے وقت پہنے
کہ زینت کا مقام نہو اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ نعلین سیاہ پہننا
کہ چشم کو ضعیف کرتی ہے اور ذکر کو سُست کرتی ہے اور مورث اندوہ و غم
ہے اور چاہئے نعلین زرد پہننا کہ چشم کو جلا دیتی ہے اور ذکر کو سخت کرتی ہے
اور غم کو دور کرتی ہے کہ پوشش پیغمبرونکی ہے اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ جو نعلین زرد یا سفید پہنے اوسکو مال اور فرزند بہم پہنچین اور جو کہ نعلین سیاہ
پہنے کچہہ نپائے اور رنگ نعلین اور کفش سب سے بہتر زرد ہے اور بعد اوسکے
سفید اور بہتر رنگ موزے یا چکمہ مین رنگ سیاہ ہے اور سفر مین رنگ
سرخ خوب ہے اور حضر مین کراہت رکھتا ہے اور نعلین مین سنت ہے کہ
پیش و عقب اوسکا بلند ہو اور درمیان اوسکا خالی ہو کہ تمام مین پر نہ بیٹھے
اور سوا اسکے مکروہ ہے اور چاہئے جب نعلین پہنے تو پہلے دہنا پاؤن ڈالے
اور جب اوتارے تو پہلے بایان پاؤن نکالے اور مکارم الاخلاق مین کتاب نجات
سے نقل کی ہے کہ موزہ اور نعلین کو بیٹھ کے پہنے اور وقت پہننے کے کہے
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّطِئْ قَدَمَيَّ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَثَبِّتْهُمَا عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ
الْاَقْدَامُ اور وقت نعلین اوتارنیکے کہڑے ہوکے اوتارا اور کہے بسم اللہ

پہننا نعلین سیاہ

فضیلت نعلین زرد یا سفید

آداب پہننے نعلین

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا اُتَّقِي بِهٖ قَدَمَيَّ مِنَ الْاَذٰى اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُمَا عَلٰى صِرَاطِكَ وَلَا تُزِلَّهُمَا عَنْ صِرَاطِكَ السَّوِيِّ

فصل دوسری مرد و زن کے زیور پہننے کے بیان مین اور ذکر انگوٹھیونکا مع ذکر نقش نگین کے حلیۃ المتقین مین ہے کہ سنت مؤکدہ ہی مردون اور عورتونکو انگوٹھی دہنی ہاتھہ مین پہننا اور بعضی حدیثونمین تجویز فرمایا کہ بائین ہاتھہ مین پہنے لکن اگر کوئی نقش شریف یا نگین شریف رکھتا ہو چاہیے کہ وقت استنجا کے اوتارلے اور خواتیم الصالحین مین ہی حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے چاہیے کہ مومن خالی پانچ چیزونسی نہو منجملہ اوسکے انگوٹھی عقیق کی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی عقیق کی انگشتری سے نماز پڑھے ثواب اوسکا چالیس درجہ زیادہ ہے اوس شخص سے کہ جو اوس انگوٹھی سے نماز پڑھتا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کہ ساتھ انگشتری عقیق کے ہو بہتر ہزار رکعت سے ہی کہ بے اوسکے ہو اور حلیۃ المتقین مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم نے منع فرمایا انگوٹھی پہننا انگشت شہادت مین اور بیچ کی اونگلی مین اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ انگوٹھی اونگلی کے سر پر پہننا عمل قوم لوط کا ہے اور فقہ الرضا مین منقول ہے کہ ہاتھہ مین انگوٹھی پہننے کیوقت کہے اَللّٰهُمَّ سِمْنِيْ بِسِيْمَاءِ الْاِيْمَانِ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ

وَاجْعَلْ عَاقِبَتِیْ اِلَی الْخَیْرِ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَکْرَمُ

اور سنّت ہے کہ انگوٹھی چاندی کی ہو اور مردونکو انگوٹھی سونیکی پہننا حرام ہے اور انگوٹھی لوہیکی اور فولاد کی اور پیتل کی مردون اور عورتون کو مکروہ ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام چار انگوٹھیان پہنتے تھے انگوٹھی یاقوت کی واسطے شرافت و زینت کے اور فیروزہ واسطے نصرت و یاری کے اور حدید واسطے قوت کے اور عقیق واسطے حرز اور دفع ہونے دشمنون اور بلاؤن کے

فضائل عقیق

اور حدیث صحیح مین حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ عقیق فقر و درویشی کو برطرف کرتا ہی اور نفاق کو زایل کرتا ہے اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ عقیق باعث اسکا ہے کہ عاقبت بخیر ہوتی ہے اور حاجت برآتی ہے اور باعث امنی سفر مین ہے اور ہر بدی سے حفاظت ہوتی ہے اور شر سے پادشاہ ظالم کے اور جس چیز وسے کہ آدمی ڈرتا ہے اوسسے امان ہوتی ہے اور آتش جہنم مین نہین جاتے ہین وہ ہاتھہ کہ جنمین انگوٹھی عقیق کی ہوتی ہے اگر دوستی علی ابن ابیطالب علیہ السلام کی وہ شخص رکھتا ہو اور عقیق محفوظ رکھتا ہے ہاتھہ کٹنے سے اور امان بخشتا ہے خونسے اور خالی نہین رکھتا ہے ہاتھہ کو درہم و دینار سے

فضائل یاقوت

اور حضرت علی ابن موسی الرضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی یاقوت کی ہاتھہ مین پہنے تو پریشانی کو دور کرتی ہے اور حدیث مین ہے کہ انگوٹھی یاقوت کی سنّت ہے اور خواتیم الصالحین مین ہے کہ شیخ حر

دعائے نگین یاقوت

کتاب ہدایۃ الامہ مین روایت کرتے ہین کہ جناب امیر المومنینؑ کی یاقوت
کی انگوٹھی پر نقش تھا لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور تحفۂ
عالم شاہی مین ہے کہ یاقوت سرخ باعث شجاعت و مہابت اور معظم ہونیکا
نظر ہائے مردم مین ہوتا ہے اور اگر اطفال پر باندھین جبتک کہ لگا رہے
اُمّ الصبیان سے ایمن ہو اور لگانا حاملہ پر یاقوت کا حفاظت کرتا ہے
بچہ کی اور مانع ہوتا ہے ساقط ہونیکا اور اگر صاحب ورم پر لگائین ورم کو
تحلیل کرتا ہے اور انگوٹھی یاقوت کی واسطے قضائے حاجات کے مفید ہے
مگر یہہ خاصیتین تحفۂ عالم شاہی سے منقول ہوئین حدیث مین نہین ہین
اور حضرت علی بن موسی الرضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا جو کہ انگوٹھی یاقوت
زرد کی پہنے فقیر اور محتاج نہو اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سے منقول ہے کہ انگوٹھی زمرّد کی ہاتھہ مین رکھنا باعث آسانی کا ہے
کہ جسمین کوئی دشواری نہو اور دوسری حدیث مین حضرت امام رضا علیہ السلام
سی یہی حکم زبرجد مین واقع ہوا ہے اور فرمایا انگوٹھی زبرجد کی ہاتھہ
مین پہننا فقر کو تونگری سے بدلتا ہے اور خواتیم الصالحین مین ہے کہ حامل
انگشتری زمرّد کا خواب ہائے متوحش اور پریشانی سے محفوظ رہتا ہے اور باعث
نشاط و سرور ہے باندھنا اسکا گردن یا بازو مین واسطے باطل ہونے سحر کے
اور ران پر واسطے سرعت ولادت کے نافع اور مجرب ہے ہر چند کہ یہہ خاصیتین

فضیلت فیروزہ

احادیث سے نہین پائی جاتین اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت صلوۃ علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو انگشتری فیروزہ کی ہاتہہ مین رکہے فقیر نہو اور احادیث مین فضائل فیروزہ کے بہت ہین اور صافی خادم حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ ایک طرف فیروزے کے اَللّٰہُ اَلْمَلِکُ نقش ہو اور دوسری طرف اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کہ ایسا نگینہ حیوانات درندہ سے امان دیتا ہے اور باعث ظفر فیروزی اور غالب ہونیکا لشکر مخالف پر لڑائی مین ہوتا اور حضرت امام موسیٰ کاظم کی انگوٹھی فیروزہ کی تہی اور اوسپر اَللّٰہُ اَلْمَلِکُ نقش تہا اور حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے فرزند پیدا ہونے کے رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ انگوٹھی پر فیروزہ کی کہدوالئے اور فضائل جزع یمانی کے یہ ہین کہ حضرت امیر المومنین سے منقول ہے کہ انگوٹھی جزع یمانی کی ہاتہہ مین پہنو کہ رد کرتی ہے مکر متمردان شیاطین کا

فضیلت جزع یمانی

اور حدیث مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ ایک نماز پڑہنا جزع یمانی کی انگوٹھی پہن کر برابر ہے ستر نمازونکے اور جزع یمانی تسبیح اور استغفار کرتا ہے ثواب اوسکا واسطے اوسکی پہننے والیکے لکہا جاتا ہے اور فضیلت دُرِّ نجف

فضیلت در نجف

اور بلور اور حدید چینی وغیرہ کی یہہ ہے کہ بسند معتبر مفضل بن عمر سے منقول ہے کہ ایکروز خدمت حضرت امام جعفر صادق مین گیا مین انگوٹھی دُرِّ نجف کی

ہاتھہ مین رکھتا تھا حضرت نی فرمایا کہ ای مفضل یہہ نگینہ سیرگاہ دیدۂ
مردان مومن اور زنان مومنہ کا ہے یا دور کرنیوالا دردونکا ہے انکے آنکھونکے
اور مین دوست رکھتا ہون واسطے ہر مومن کے کہ پانچ انگوٹھیان ہاتھہ مین
رکھتا ہو یاقوت کہ وہ فاخرترین سب سے ہے اور عقیق کہ وہ خالص تر ہے واسطے خدا اور
واسطے ہم اہلبیت کے اور فیروزہ کہ وہ چشم کو قوت دیتا ہی اور سینہ کو کشایش دیتا ہے
اور قوت دل کو زیادہ کرتا ہے اور جب واسطے کسی کام کے جائے اوسکو ہاتھہ مین
پہنے جب پہریگا حاجت اوسکی برآئی ہوگی اور حدید چینی کہ اوسکو دوست نہین
رکھتا ہون کہ ہمیشہ ہاتھہ مین پہنے ولکن برا نہین جانتا ہون پہننا اوسکا اوس وقت
کہ کسی ایسے پاس جائے کہ اوسکی شر سی ڈرتا ہو تا کہ شر اوس شخص کا ساکن ہو اور حدید
چینی شیاطین کو دور کرتا ہی اس سبب سی دوست رکھتا ہون پہننا اسکا پانچوین
دُرّ نجف اشرف ہے کہ خدا ظاہر کرتا ہے جو کہ اوسی ہاتھہ مین پہنے ہر نظر پر اوسکے
خدا ثواب حج کا ساتھہ عمرہ کے اوسکے نامۂ عمل مین لکھے اور ثواب اوسکا مثل ثواب
پیغمبرون اور صالحون کے ہو اور یہہ حدیث طویل تھی بلحاظ اختصار سب نہین لکھی اور
سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خدمت حضرت صادق علیہ السلام
مین عرض کی کہ مین ڈرتا ہون حاکم شہر جزیرہ سے کہ دشمن اوسکو غصہ مین لائے میری
طرف سی اور خوف ہی کہ مجکو قتل کرے حضرت نے فرمایا کہ انگوٹھی بنا کہ نگینہ اوسکا
حدید چینی کا ہو اور روئے نگین پر تین سطر نقش کر سطر اول اَعُوذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ

فضائل حدید چینی

خصوصیت حدید چینی

اور دوسری سطر اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ اور سطر تیسری اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ اور نیچے نگینہ کے دو سطرین نقش کر سطر اوّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ اور دوسری سطر وَاِنِّیْ وَاثِقٌ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور گرد نگینہ نقش کر اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا اور صورت نگین کی یہہ ہے

اشہد

ان لا اله | اعوذ بجلال اللہ
اعوذ بکلمات اللہ
اعوذ برسول اللہ | الا اللہ

مخلصا

ایسی انگوٹھی ہاتھہ مین پہن جسوقت کوئی حاجت تجہپر دشوار ہوا اور آدمیون مین سے جب کسی سے ڈرے بتحقیق کہ حاجتین تیری بر آوردہ ہون اور ترس تیرا ایمنی سے بدل ہو اور جس عورت پر جننا دشوار ہو اوسپر باندہ کہ بمشیت خدا جلد وضع حمل ہوتا ہے اور اسیطرح دور کرتا ہے اثر چشم بد کو اور پرہیز کر کہ کوئی نجاست و چکنائی اسے نگینہ کو نہ پہنچے اور اپنے ساتھہ حمام اور بیت الخلا مین نہ لیجا اور خوب محافظت کر اوسکی کہ اسرار خدا سے ہے اور تم شیعہ کہ اپنے دشمنونسے ڈرتے ہو چاہیے کہ اپنی جان کے برابر اس انگوٹھی کو رکھو اور دشمنونسے پوشیدہ رکھو اور نہ تعلیم کرو مگر ایسے شخص کو کہ جسپر اعتماد رکھتے ہو راوی حدیث کہتا ہے کہ مینے تجربہ کیا اور اثر اسکا پایا اور خواتیم الصالحین مین ہے کہ کتاب مناقب الرّضا مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اچھا نگینہ ہے بلور مؤلّف کہتا ہے کہ نقش نگین انبیا اور ائمہ اور آیات اور کلمات کہ جو نگینو نپر کہو دنا چاہیے حلیۃ المتقین وغیرہ مین بہت ہین

نقش نگین

فضل نگین بلور

جسے حاجت ہو اوسکی طرف رجوع کرے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ زیور طلا
اور نقرہ عورتون اور فرزندونکو پہننا جایز ہے اور تلوار اور قرآن مجید کو سونے
اور چاندی سے آراستہ اور مزیّن کرنا جایز ہے پھر لکھا ہے کہ مردونکو طلا سے
پرہیز کرنا احوط ہے اگرچہ تلوار اور قرآن مجید مین ہو

باب دوسرا

باب دوسرا

بیان مین آداب سلام اور مصافحہ اور معانقہ کے اور آداب مجالس کے
اور آداب ملاقات و مہمانداری و صحبت کے اور ذکر محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام
کے اور ذکر علم دین کے مجلس مین او بیان مین مشورہ کے اور خط لکھنے کے
اور عطسہ یعنی چھینکنے کے اور احکام مکان بنانیکے اور نقاشیٔ مکان اور
آراستگی مکان کے اور ضروریات خانہ کے اور تلاوت قرآن کے مکان
مین اور جانور پالنے کے اور گھر مین آنے اور گھر مین جانے اور سوار ہونے اور
پیدل چلنے اور تجارت کرنے اور زراعت کرنے کے اس باب مین دو مطلب
ہین **مطلب پہلا** مشتمل ہے پانچ **فصل** پر **فصل پہلی** فضیلت سلام
اور آداب سلام کے بیان مین حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ نے اپنے اصحاب کو حکم کیا سات خصلتونکا عیادت بیمارون کی اور
جنازونکی سات جانا اور قبول کرنا کہنا اوس شخص کا کہ قسم دے اور دعا کرنا
واسطے اوس شخص کے کہ چھینکے اور مدد کرنا مظلوم کی اور ہر شخص کو سلام کرنا
اور ضیافت قبول کرنا اور حدیث معتبر مین اونحضرتؐ سے منقول ہے کہ ہشت

مین چند غرفے ہین کہ اندر اوسکا باہر سے اور باہر اوسکا اندر سے دکھائی
دیتا ہی اور ان غرفون مین وہ لوگ میری امت کے رہینگے کہ ساتھ اچھی بات کے
آدمیونسی کلام کرین اور کھانا آدمیونکو کھلائین اور افشای سلام کرین اور
نماز پڑہین رات کو نکو اوسوقت کہ سب آدمی نیند مین ہون اور افشائے سلام
یہہ ہی کہ بخل نکرے سلام کرنیمین کسی پر مسلمانون مین سے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جملہ تواضع اور شکستگی یہہ ہے کہ جس کسی سے ملاقات
ہو سلام کرے اور حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو باتین کرنا شروع کرے
پہلے سلام کرنیسے جواب اوسکا ندو اور اپنے دسترخوان پر نہ بلاؤ کسی شخص کو جب تک
کہ سلام نکرے اور حدیث مین فرمایا کہ عاجز ترین آدم وہ ہی کہ دعا سی عاجز ہو
اور بخیل ترین آدم وہ ہے کہ سلام کرنیمین بخل کرے اور حدیث مین فرمایا کہ جو دو
مسلمانونسی ملاقات کری اور اوسنہین سلام کرے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اوسکے
نامہ عمل مین لکہا جای اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو مومن
کسی جماعت مومنین پر سلام کری ملائکہ اوسکی جواب مین کہتی ہین سَلَامٌ عَلَیْكَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ اَبَدًا اور حضرت رسول ص سے منقول ہے کہ سلام
کرنا سنت ہی اور جواب سلام دینا واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہے کہ اگر کوئی سلام کرے تو باواز بلند سلام کرے تاکہ دوسرا
سُنے اور سلام کرنیوالا نکہے کہ سلام کیا مینے اور جواب سلام ندیا اور اگر کوئی جواب سلام دے

تو باواز بلند دے کہ وہ سلام کرنیوالا سنے کہ مینے سلام کیا اور جواب سلام پایا
اور حدیث معتبر مین ہے کہ جو کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دس حسنہ واسطے اوسکے
ہونگے اور اگر سَلَامٌ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہے تیس حسنے
واسطے اوسکے لکہے جائین اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول
ہے کہ جب آپسمین ملاقات کرو سلام اور مصافحہ کرو اور جب ایک دوسرے سے
جدا ہو طلب آمرزش ایک دوسریکے لئے کرو اور حدیث مین فرمایا کہ جب گہر مین
داخل ہووے سلام کرے کہ سبب برکت کا ہوتا ہے اور ملائکہ اُنس کرتے ہین
اوس گہر سے اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب عورت کسی
جماعت مین جاوے کہے عَلَیْکُمُ السَّلَامُ اور جب مرد کسی جماعت مین جاوے
کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اور حضرت رسول صلّی اللہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے
کہ جب کوئی مجلس سے اوٹہے وداع کری اون اہل مجلس کو سلام کرے یہی کہ اگر بعد اوسکے
کوئی حرف خیر کہینگے تو یہہ سلام کرنیوالا اونکے ثواب مین شریک ہوگا اور
اگر اہل مجلس حرف بد کہین گے تو گناہ اونکا اوسپر نہین ہوگا اور یہہ اونکے گناہ
مین شریک نہ ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خورد بزرگ
کو سلام کری اور جو کوئی جاتا ہو اور دوسرا بیٹھتا ہو تو جانیوالا سلام کرے
اور جماعت کمتر جماعت بیشتر پر سلام کرے اور دوسری حدیث مین فرمایا
کہ سوار کو چاہئی کہ پیادے پر سلام کرے اور جو قاتر سوار ہو سلام کری اسکو جو خر سوار

اور جو گھوڑے پر سوار ہو سلام کرے اوسکو جو قاتر پر سوار ہو اور ستادہ نشستہ
کو سلام کرے اور چند احادیث معتبر مین آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ اگر ایک
جماعت دوسری جماعت پر گذرے اور ایک انمین سے سلام کرے کافی ہے
اور اگر کوئی کسی جماعت پر سلام کرے اور ایک اونمین سے جواب دے کافی ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اہل کتاب یعنی یہود
و نصاری اور مجوس سے ابتدا سلام نکرو اور جب یہہ سلام کرین کہو وعلیکم
اور جاننا چاہیئے کہ جملہ سلاموں مین سے سلام رخصت ہے جب چاہے کہ کسی کے گہر مین
داخل ہو پیشتر سنت ہے کہ گہر کے باہر تین مرتبہ سلام کرے اگر جواب سلام سنے
داخل ہو ورنہ پہر جاوے اور جواب اس سلام کا واجب نہین اور حق تعالی فرماتا ہے
کہ داخل نہو خانۂ غیر مین جب تک استیناس کرو اور سلام صاحب خانہ کو نکرو حضرت
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ استیناس کفش زمین پر مارنا ہے اور سلام کرنا
ہے کہ وہ لوگ خبردار ہون اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین
شخص ہین کہ انہین سلام کرنا نچاہیئے وہ شخص کہ جنازہ کے ساتھ جاتا ہو اور وہ
شخص کہ نماز جمعہ مین جاتا ہو اور وہ شخص کہ حمام مین ہو اور علما حمل کرتے ہین
اسپر کہ جب لنگی باندہی ہو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر
داخل مسجد ہو اور لوگ نماز پڑہتے ہون تو نہین سلام نکر اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کو سلام کر اور متوجہ نماز مین ہو اور بعضے اخبار مین وارد ہے کہ جنہ

آدمی ہین کہ انہین سلام نکرنا چاہئے یہود اور نصاری اور آتش پرست اور وہ کہ بیت الخلا مین ہو اور وہ شخص کہ خوان شراب پر بیٹھا ہو اور وہ شاعر کہ زنان محصنہ عفیفہ کو فحش کہے اور وہ جماعت کہ خوش طبعی انکی گالی ماں کی ہو اور وہ شخص کہ نرد بازی یا شطرنج یا قمار بازی کرتا ہو اور وہ شخص کہ طنبورہ یا عود بجاتا ہو اور وہ مرد کہ لوگ اوس سے لواطہ کرین اور وہ شخص کہ نماز مین [illegible] ہو اور وہ شخص کہ سود کھائے اور وہ فاسق کہ علانیہ فسق کرے اور پروا نکرے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ سلام کرنا اوس شخص پر کہ شطرنج کھیلتا ہو گناہ کبیرہ ہے اور اسیطرح ممانعت وارد ہوئی ہے اوس شخص پر کہ شراب پیتا ہو اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ کہتے ہین کہ اکثر یہہ اخبار محمول اسپر ہین کہ سلام کرنا ان لوگون پر فضیلت بہت نہین رکھتا ہے یا یہہ کہ از روئے مہربانی اور محبت اور راضی ہونیکے انکے گناہ پر انہین سلام نچاہئے کرنا اسواسطیکہ اخبار بہت وارد ہوئے ہین کہ سب آدمیون پر سلام کرنا خوب ہے

فصل دوسری فضیلت مصافحہ اور گلے ملنے اور آداب اور ثواب ملاقات مومنین کے بیان مین

حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمامی تحیت اور سلام اوس شخص کی کہ حضر مین ہو مصافحہ کرنا ہے اور تمامی سلام کرنیکی اوس شخص کی کہ سفر سے آیا ہو گلے ملنا ہے اور حدیث معتبر مین ابو علبیدہ سے منقول ہے کہ کہا اوسنے مین تھا ہمراہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے

فصل دوم

ساتھ تھا پہلے مین کجاوہ پر جاتا تھا پھر وہ حضرت تشریف لاتے تھے جب
حضرتؑ بھی اور مین بھی کجاوہ مین درست بیٹھ لیتے تھے تو حضرت مجھے سلام کرتے
تھے اور احوال میرا پوچھتے تھے مانند اون دو آدمیونکے کہ ایک نے دوسرے کو
مدت سے ندیکھا ہو اور مصافحہ کرتے تھے اور جب کجاوہ سے ہم اوترتے تھے تو
حضرتؑ پہلے اوترتے تھے اور سلام کرتے تھے اور احوال میرا پوچھتے تھے مانند
اون دو شخصونکے کہ مدت سے ایک نے دوسریکو ندیکھا ہو مینے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ایسی باتین کرتے ہین کہ جو لوگ ہمارے پاس ہین
ایسی باتین نہین کرتے حضرتؑ نے فرمایا مگر نہین جانتا تو کہ مصافحہ کرنا کیا
ثواب رکھتا ہے بتحقیق کہ دو مومن کہ آپسمین ملاقات کرین اور مصافحہ کرین ہمیشہ
گناہ اونکے گرتے ہین جسطرح پتے درخت سے گرتے ہین اور حق تعالیٰ نظر رحمت
اونکے طرف کرتا ہے جبتک ایک دوسرے سے جدا ہو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ سزاوار یہہ ہے کہ اگر دو مومن ایک دوسرے سے غایب ہون اگرچہ
درخت حائل ہوا ہو پھر جب ملاقات کرین چاہئے کہ مصافحہ کرین اور حدیث
مین فرمایا کہ جو ہاتھہ مصافحہ مین دیر کرکے اوٹھاتا ہے ثواب اوسکا زیادہ تر ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب مصافحہ کرتے تھے تو جب ہاتھہ دوسرا شخص کھینچ لیتا تھا
تو حضرتؑ ہاتھ اوٹھاتے تھے اور حدیث مین فرمایا کہ آپسمین مصافحہ کرو کہ کینہ کو

بیان ملاقات مومن کا

سینونسے دور کرتا ہے اور فرمایا کہ مصافحہ کرنا مومن سے بہتر ہے مصافحہ
کرنیسے ساتھہ ملائکہ کے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب برادران مومن سے ملاقات کرو اونسے مصافحہ کرو بشاشت خوش
حالی نزدیک انکے ظاہر کرو یہانتک جب جدا ہوجاؤ تو کوئی گناہ تمپر نرہا
اور اپنے دشمن سے بھی مصافحہ کرو ہر نماز کے بعد کہ خدا نے اسطرح حکم فرمایا
ہے اور باعث اوسکی دشمنی دور ہونیکا ہوتا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ تمکو مصافحہ کرنمین ثواب اون لوگونکے مثل ہے کہ راہ خدا مین
جہاد کرتے ہین **بیان ملاقات مومن کا** حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مومن گہر سے باہر
جائے اپنے برادر مومن کے دیکہنے کے قصد سے اور حق اوسکا پہچانے حق تعالے
ہر ایک قدم پر ایک حسنہ اوسکے نامۂ عمل مین لکہے اور ایک گناہ اوسکا مٹائے
اور ایک درجہ واسطے اوسکے بلند کرے پہر جب اوس مومن کے گہر کا دروازہ
کہٹکہٹائے دروازے آسمان کے واسطے اوسکے کہل جائین پہر جب
آپسمین ملاقات و مصافحہ کرین اور ہاتہہ گردنمین ایکدوسریکے ڈالین خدا
روئے رحمت اپنا انکی طرف کرے پہر خدا انپر ملائکہ سے مباہات کرے اور فرمائے
کہ نظر کرو میرے دو بندونکی طرف کہ دیکہنے کو ایک دوسریکے گئے ہین اور میری
رضا کے لئے ایک نے دوسری سے دوستی کی ہے مجہپر لازم ہے کہ بعد اسکے

انپر عذاب نکرونگین پہر جب پہرے اوسکی مشایعت کرین فرشتے موافق اوسکے
سانسون اور قدمون اور باتونکے اور وہ فرشتے اوسکی حفاظت کرین بلاہائے
دنیا اور آخرت سے دوسرے روز کے اوسوقت تک اور اگر اس درمیان مین
مرجائے حساب قیامت سے نجات پائے اور اگر وہ دوسرا مومن بہی حق
اوسکا پہچانے اور حرمت اوسکی جانے تو بہی ثواب اوسکو بہی ہو اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم شیعونکے لئے ایک نور پیشانی
مین ہے کہ اوس نور سے تمکو دنیا مین پہچانتے ہین جب ایک دوسرے سے
ملاقات کرو اوس موضع نور کو پیشانی پر ایک دوسرے کے بوسہ دو اور حدیث
حسن مین فرمایا کہ نچاہئے بوسہ لینا کسیکے سر اور ہاتہہ کا مگر رسول خدا صلعم
کا یا اوس شخص کا کہ مراد اوسکے سر و ہاتہہ کے بوسہ لینے سے حضرت رسولخدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہون اور آخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ محتمل ہے
کہ مخصوص ائمہ معصومین علیہم السلام ہون اور اظہر یہہ ہے کہ شامل سادات
اور علما بہی ہون اسواسطیکہ تعظیم انکی اس جہت سے کرتے ہین کہ فرزند آنحضرت
کے یا حافظ علوم اور مروج دین آنحضرتؐ کے ہین اور احوط یہہ ہے کہ سوائے
ہاتہہ پیغمبرؐ اور امامؑ کے بوسہ نہ لے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ دہن کا بوسہ لینا نچاہئے مگر واسطے زن اور فرزند کے
فصل تیسری بیانمین آداب مجالس اور آداب نشست اور مصاحبت کے اور اوسکے

بیان آداب صحبت

صاحب خانہ اور حقوق اصحاب مجلس ایک دوسرے پر اور فضیلت ذکر
خدا و رسول و اہلبیت علیہم السلام کے مجلسونمین اور فضائل طلب علم
اور ذکر علم کے اور حکم مشورہ کرنیکے اور اداب نامہ لکہنے کے خلاصہ
مضمون اون احادیث کا جو کتاب حلیۃ المتقین مین مذکور ہین یہہ ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کو آٹہہ آدمی ہین کہ اگر خوار ہون تو کسی اور کو ملامت نکرین
سوا اپنے ایک وہ شخص کہ کسیکے دسترخوان پر بے بلائے جائے اور دوسرے وہ شخص کہ حکم
کرے صاحب خانہ پر اور تیسرے وہ شخص کہ اپنے دشمنون سے نیکی چاہے اور چوتھے وہ شخص
کہ توقع احسان رکہے لئیمون اور بخیلون سے اور پانچوین وہ شخص کہ دو آدمیونکی بے اجازت
امور راز مین شریک ہو اور چھٹے وہ شخص کہ استخفاف کرے بادشاہ کا اور ساتوین وہ شخص
کہ مجلس مین ایسی جگہہ بیٹھے کہ لائق اوسکے نہو اور آٹھوین وہ شخص کہ اس شخص سے
بات کرے کہ سخن اوسکا نہ سنے اور احادیث مین ہے کہ علامات تواضع
اور فروتنی کے یہہ ہے کہ آدمی راضی ہو ایسی جگہہ بیٹھنے پر کہ پست تر ہو
اوس جگہہ سے کہ لائق اوسکے ہو اور اگر محفل مین کوئی بلائے اور جگہہ دیوے
اوسکو تو بیٹھ جائے اور اگر کوئی نہ بلائے اور جگہہ نہ دے تو جہان جگہہ بیٹھنے
کی کشادہ ہو بیٹھے اور مہمانکو چاہئے کہ جہان صاحب خانہ بٹہلائے بیٹھے

اور اگر ایسی جگہہ مجلس مین بیٹھے کہ اوسکی لیاقت سے کم ہو خدا تعالیٰ اور ملائکہ
اوسپر صلوات بھیجتے ہین جب تک اوس جگہہ سے اوٹھے اور حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ لائق نہین ہے بیٹھنا گرمی مین اسطرح
ملکے کہ لوگ متاذی ہون بلکہ چاہیئے کہ ایک بالشت ہر طرف جگہہ چھوڑدے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آدمی نہ سمجھے اوس
شخص کو کہ جائے تنگ مین چار زانو بیٹھے **بیان تعظیم و خدمت مہمان کا**
حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اوٹھنا
واسطے تعظیم کے مکروہ ہے مگر واسطے اوس شخص کے کہ بسبب دین کے مانند علم
اور صلاح اور نیکی کے اوسکی تعظیم کرین اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
سے منقول ہے کہ حق اوسکا جو کسی کے گھر مین آئے صاحب خانہ پر یہہ ہے کہ
وقت آنے اور جانے کے اوسکے ساتھہ جائے اور فرمایا کہ جو کسی کے گھر مین
آئے وہ صاحب خانہ پر حاکم ہے جبتک کہ باہر جائے اور جو کچھہ کہے چاہیئے
کہ صاحب خانہ اطاعت کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو کوئی تحفہ واسطے کسی مومن کے لائے مثل تکیہ کے یا کھانے
یا پوشش وغیرہ کے یا اسلام کرے بہشت اوسکے لئے بلند ہو تاکہ اوسکو عوض دے
پس حقتعالیٰ اوسکو وحی فرماتا ہے کہ مینے طعام بہشت اہل دنیا پر حرام کیا ہے
سوائے پیغمبر یا وصی پیغمبر کے پس جب روز قیامت ہوگا بہشت کو حکم ہوگا

بیان تعظیم اور خدمت مہمان کا

کہ آجکے دن عوض تحفونکا انکو دے پس غلام اور لونڈیاں بہشت سے باہر
نکلین گی ایسے طبق لیکے کہ اونپر دستمال ہو تیونکے پڑے ہونگے نزدیک
انکے لائین گے جب یہہ دیکہیگا جہنم اور ہول اوسکا اور بہشت اور جو کچہہ وہین ہے
عقل اوسکی پرواز کریگی اور اون طبقونمین سے نکہائینگے پس منادی زیر عرش
سے آواز دیگا کہ حق تعالی نے حرام کیا ہے جہنم کو اوس شخص پر کہ طعام بہشت
کہائے پہر ہاتہہ بڑہائینگے اور کہائینگے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ تین آدمی ہین کہ کوئی جاہل انکے حق کا نہین ہے مگر منافق
پہلے وہ شخص کہ اسلام مین ڈاڑہی اوسکی سفید ہوئی ہو دوسرے وہ شخص کہ
حامل لفظ یا معنی قرآن کا ہو تیسرے امام عادل اور فرمایا کہ تعظیم خدا سے
ہے تعظیم بوڑہونکی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو خدمت کرے کسی گروہ مسلمانکی خدائے تعالی مثل عدد اون لوگونکے خدمتگار
بہشت مین اوسکو عنایت فرمائیگا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ اگر برادر مومن آئے اور اوسکو گرامی رکہے ایسا ہے کہ خدا کو گرامی رکہا

بیان ہم نشینی اور مصاحبت کا

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ متابعت کر اوس شخص کی جو تجکو رولائے اور خیر خواہ تیرا ہو
اور متابعت نکر اوس شخص کی جو تجکو ہنسائے اور فریب دے اور حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ بہتر میرے بہائیونمین میرے نزدیک وہ شخص ہے

آداب صحبت

کہ عیب میرے مجھسے کہے اور فرمایا کہ چاہئے تمکو مصاحبت پر لڑنے رفقائی
اور حذر کر مصاحبت سے نئے مصاحبونکی کہ امین عہد اور امانت اور وفا
نہین ہے اور نہ پر حذر رہ سب آدمیونسے ہر چند اعتماد بہت رکھتا ہو اور
منقول ہے کہ پرہیز کرو اوس صحبت سے کہ جہان لوگ بیٹھنے سے گمان بد
کرین اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ پرہیز کرو اون
مقامونسے جو جگہہ شک اور تہمت کی ہون اور چاہئے کہ کوئی اپنی مان کے
ساتہہ راہ مین نہ کہڑا ہو اسواسطے کہ آدمی نہین جانتے ہین کہ مان اوسکی ہے
اور بعضی احادیث مین ہے کہ مصاحب بد کے عادات اثر کرتے ہین اس شخص مین
اور ہمنشین بد ہلاک کرتا ہے اور دروغگو سے مصاحبت نکر اور فاسق سے مصاحبت
نکر کہ وہ تمکو ایک دفعہ کہانا کہانے پر یا کم چیز پر نزدیک اور دونکے بیچتا ہے
اور بخیل سے مصاحبت نکر کہ وہ وقت احتیاج کے اپنے مال سے تیری مدد نکریگا
اور احمق سے مصاحبت نکر کہ اگر وہ چاہیگا کہ تجکو نفع پہنچائے ضرر پہنچائیگا
اور جو کہ قطع رحم کرے اوس سے مصاحبت نکر کہ خدا نے تین جگہہ قرآن مین
اوسپر لعنت کی ہے اور منقول ہے کہ تین آدمی ہین کہ ہمنشینی انکی دل کو مردہ
کرتی ہے بیٹھنا مردم دنی کے پاس اور باتین کرنا عورتونسے اور بیٹھنا تونگرون
مین۔ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ حکیم ترین مردم وہ
شخص ہے کہ صحبت سے جاہلونکی بہاگے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے

فرمایا کہ بدترین مصاحب تیرے وہ لوگ ہین کہ معصیت خدا کو تیری نظر
مین زینت دین حضرت موسی علی نبینا و علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا
پیر عالم سے صحبت رکھنا بہتر ہے صحبت رکھنے سے جاہلونکے اوپر فرش نفیس
کے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ حواریون نے
حضرت عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام سے کہا کہ کس سے ہمنشینی کرین فرمایا
اوس شخص سے کہ خدا کو یاد دلاوے دیکھنا اوسکا اور علم تمھارا زیادہ کرے
باتین کرنا اوسکا اور تمکو عاقبت کیطرف رغبت دلاوین کردار اوسکے

بیان مصاحبان

اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ساتھ اہل دین کے بیٹھنا شرف دنیا اور
آخرت کا ہے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ سزاوار ہے
کہ آدمی اپنے باپ کے مصاحبونکی محافظت کرے کہ نیکی اونسے کرنا گویا
نیکی کرنا باپ سے اپنے ہے اور حدیث مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا

بیان صحبت بادشاہان و علما و بزرگان و برادران

عاقلون نے زمانہ گذشتہ مین کہا ہے کہ سزاوار یہ ہے کہ جانا گھر مین دس الا
وجہونسے ہو پہلے جانا خانۂ خدا مین واسطے ادائے حج و عمرہ کے دوسرے
جانا خانۂ بادشاہان دین مین کہ طاعت انکی طاعت خدا سے متصل ہے اور
حق اونکا واجب ہے کہ نفع اسکا عظیم اور ضرر انکی مخالفت کا سخت ہے تیسرے
جانا خانۂ علما مین کہ اونسے استفادہ علوم دین و دنیا کرین چوتھے جانا خانۂ
اہل جود و بخشش مین کہ مال اپنا امید ثواب آخرت پر دین پانچوین جانا گھر مین

نیے عقلونکے کہ آدمی حادثات زمانہ مین محتاج ہوتے ہین اور اپنی خانہ
مین پناہ اونکے پاس لیجاتے ہین چھٹے جانا گہرونمین اشرافون اور بزرگون
کے واسطے طلب عزت کے بسبب احتیاج کے ساتوین جانا اوس جماعت
مین کہ اونکی پاس امید منفعت کی رکھین بسبب انکی رائے مستقیم کے اور عزم قوی
کے اور مشورہ کرنے کے انسے آٹھوین جانا خانۂ برادران مومن مین بہ سبب
اسکے کہ مواصلت انکی واجب اور حق انکا لازم ہے نوین جانا گہر مین دشمنون
کے کہ انکے ملنے سے اور مدارا کرنیسے دور ہوتا ہے ضرر اونکا اور رفاقت
اور ملاقات سے عداوت انکی دور ہوتی ہے دسوین جانا گہر مین اوس جماعت
کے کہ دیکھنے سے انکے آداب جنہہ سیکھے اور انس انکی باتونسے کرے اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہم مین سے نہین ہے وہ شخص کہ
اچھی مصاحبت نکرے اپنے مصاحبونسے اور اچھی رفاقت نکرے اپنے رفیقون
سے اور نمک حلالی نکرے اوس شخص سے کہ جسکے ساتہہ نمک کھایا ہی اور اچھی
مہربانی نکرے اوس شخص کے ساتہہ کہ جسنے اوسپر مہربانی کی ہے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ منافق سے بزبان خوش ساز کرو اور محبت
قلبی خالص کرو مومنونسے اور اگر یہودی تجہسے ہمنشینی کرے اوسکی ساتہہ
اچھی طرح ہمنشینی کر اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سی منقول ہے
کہ جو کوئی موجود ہو اوسے کنیت سے پکارو اور جو غائب ہے نام اوسکا لیکر جب

جناب مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ درمیان عجم کے القاب بجائی کنیت ہین مثل اخوند اور اقا اور میرزا اور نواب کے اور مثل اسکے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو روی برادر مومن سے گھانس یا تنکا یا کوئی کثافت اوٹھائے خدا دس حسنہ اوسکے نامہ عمل مین لکھے اور جو اسکے لئے اپنے برادر مومن کا منھہ دیکھکے خدا الحسنہ اوسکے واسطے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو خاشاک یا مانند اسکے برادر مومن سے اوٹھائے مومن اوس سے کہے اماط اللّٰہُ عَنْکَ مَا تُنْکِرُہٗ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا اس قسم سے کہ کوئی کہے تمھاری زندگی کی قسم یا فلان شخص کی زندگی کی قسم اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کینہ مومن کا اوس جگہہ رہتا ہے کہ جس جگہہ کہ بیٹھا ہے جب اپنے برادر سے جدا ہوتا ہے پھر اوسکے دلمین کینہ نہین رہتا ہے اور کینہ کافر کا تمام عمر رہتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو غصہ کو تہامے اور قادر ہو اپر کہ غصہ کرے خدا دل اوسکا امینی اور ایمان سے پر کرے روز قیامت مین بیان ذکر خدا اور ذکر محمدؐ اور آل محمدؐ کا مجلسمین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ سب جگہہ خدا کو یاد کرو کہ وہ سب جگہہ تمھارے ساتھہ ہے اور احادیث معتبرہ مین منقول ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ یاد کرنیوالا

بیان ذکر خدا اور ذکر محمدؐ اور آل محمدؐ

خدا کا درمیان غافلونکے مانند اوس شخص کے ہے کہ جہاد کرے راہ خدا مین جسوقت کہ لوگ جہاد سے بھاگین اور جو ایسا شخص ہے ثواب اوسکا جنت ہے اور اونحضرت سے منقول ہے جو مجلس کہ جمع ہو اور اوس مجلس مین یاد خدا نہو اور صلوات اپنے پیغمبر پر نہ بھیجین وہ مجلس حسرت و وبال ہے روز قیامت مین اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ جو مجکو یاد کرے درمیان کسی مجمع مومنین کے مین اوسکو یاد کرون درمیان مجمع ملائکہ کے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے قیامت مین ثواب کامل پائے جسوقت چاہے کہ مجلس سے اوٹھے کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور دوسری حدیث مین منقول ہے کہ یہہ کفارہ اوس مجلس کے گناہونکا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا کے چند فرشتے ہین کہ وہ پھرتے ہین زمین پر اور جسوقت گذرتے ہین ایسی جماعت پر کہ یاد محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کرتے ہین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ کھڑے رہو کہ مطلب اپنا پایا تمنے پس بیٹھتے ہین اور اونمین شریک ہوتے ہین اوس امر مین پھر جب اوٹھتے ہین تو اگر بیمار ہون انکے عیادت کے لئے

[illegible]

جلاتے ہین اور اگر مر جائین اونکے جنازہ پر حاضر ہوتے ہین اور اگر غایب
ہوتے ہین جستجو انکی کرتے ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ زینت دو اپنی مجلسونکو ذکر فضائل علی بن ابیطالب علیہ السلام
سے کہ اوسمین ستر خصلتین خصلتہاے پیغمبرون مین سے ہین اور دوسری
حدیث مین فرمایا کہ حق تعالے نے واسطے میرے بھائی علی ابن ابیطالب
کے فضیلتین کتنی قرار دی ہین بسبب زیادتی کے کوئی اوسکا شمار نہین کرسکتا ہے
پس جو ایک فضیلت اونکے فضائل مین سے ذکر کرے از روی اقرار و یقین
کے گناہان گذشتہ و آیندہ اوسکے بخشے جائین ہر چند قیامت مین ساتھ
گناہ انس و جن کے آئے اور جو ایک فضیلت اوسکی فضایل مین سے لکھے
جبتک کوئی علامت اوس کتاب کی باقی رہے ملائکہ واسطے اوسکے استغفار
کرین اور جو کہ سنے کوئی فضیلت فضائل مین سے اونحضرت کے خدا بخشے
اون گناہونکو کہ بسبب سننے کے کئے ہون اور جو دیکھے لکھی ہوئی کوئی
فضیلت فضائل مین اونحضرت کے خدا بخشے اوسکے وہ گناہ کہ آنکھ سے
کئے ہون **بیان صحبت عالم اور ذکر طلب علم کا** حدیث مین
وارد ہے کہ جو کوئی راہ چلے واسطے طلب کرنے علم کے خدا ایک راہ واسطے
اوسکے کھولے طرف بہشت کے تحقیق کہ ملائکہ اپنے پر بچھاتے ہین واسطے
طالب علم دین کے ساتھ رضا اور خوشنودی کے اور استغفار کرتے ہین

ثواب ذکر فضائل علی علیہ السلام

بیان صحبت عالم

واسطے طالب علم کے جو کہ آسمان و زمین مین ہین یہانتک کہ مچھلیان دریا کی - اور فضیلت عالم کو عابد پر مانند فضیلت چودہوین رات کے چاند کے ہے سب ستارون پر اور حدیث مین فرمایا کہ اُف ہو اوس مرد پر کہ ہر جمعہ مین اپنے تئین کارہاے دنیا سے فارغ نکرے واسطے یاد کرنے اپنے مسائل دین کے اور حدیث مین فرمایا کہ ایک دوسرے سے مذاکرہ کرو اور ملاقات کرو اور حدیثین نقل کرو کہ حدیث جلا دیتی ہے دلونکو بہ تحقیق کہ دلون پر زنگ آجاتا ہے جسطرح تلوار پر زنگ آجاتا ہے اور جلا دلونکی حدیث سے ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ مذاکرہ علم کا ثواب نماز مقبول کا رکھتا ہے

بیان مشورہ کا

احادیث مین حکم مشورہ کرنیکا برادران مؤمن سے بہت وارد ہوا ہے اور کافی ہے فضیلت مشورہ مین یہ کہ خداوند عالم نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حکم مشورہ کا فرمایا جیسا کہ قرآن مین ہے **وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ** اور احادیث معتبرہ مین منقول ہے کہ عاقل دیندار پرہیزگار سے مشورہ کر اور جو کچھ کہ وہ کہے خلاف اوسکے نکر کہ موجب تیرے فساد دنیا اور آخرت کا ہوتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو گروہ کہ آپسمین مشورہ کرین اور درمیان انکے ایسا شخص ہو کہ نام اوسکا محمد یا حامد یا محمود یا احمد ہو اور مشورہ مین انکے داخل ہو البتہ جو امر نیک ہے انکے واسطے ہے اپنے ظاہر ہوتا ہے اور حضرت رسول صلعم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث مین منقول ہے کہ مشورہ نکر بزدل اور ڈرنیوالے سے اور بخیل سے اور اوس شخص سے کہ حرص دنیا کہتا ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا مشورہ کرنا کتنی حدین رکھتا ہے کہ جو اوسکو نجانے مضرت مشورہ کی واسطے اوسکے زیادہ منفعت سے ہے پہلی یہہ کہ جس شخص سے مشورہ کرین عاقل ہو دوسری یہہ کہ آزاد اور متدین ہو تیسرے یہہ کہ بھائی اور دوست اور یار اوسکا ہو چوتھے یہہ کہ اوسکو اپنے تمام بھید پر مطلع کرے کہ جسطرح خود پہلو اوس امر کے جانتا ہے وہ بھی جانے لیکن وہ شخص پوشیدہ رکھے اور کسی سے بیان نکرے اسواسطے کہ اگر عاقل ہے منتفع ہوگا تو اوسکے مشورہ سے اور اگر آزاد و دیندار ہے جو کچہہ حق سعی ہے کریگا تیری خیر خواہی مین اور اگر یار و دوست تیرا ہے جب راز اپنا اوس سے کہیگا تو افشا نکریگا

بیان کتابت نامہ وغیرہ کا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مہربانی و مواصلت درمیان برادران مومن کے حضر مین یہہ ہے کہ واسطے دیکھنے ایکدوسرے کے جائین اور سفر مین یہہ ہے کہ ایک دوسرے کو نامہ لکھین اور حدیث صحیح مین اونحضرت سے منقول ہے کہ جواب خط کا لکھنا واجب ہے مانند جواب سلام کے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ترک نکرو لکھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم کا اگرچہ بعد اوسکے

بیان کتابت نامہ وغیرہ کا

شعر لکھوا اور حدیث صحیح مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب نامہ لکھو خاک کو اوس نامہ پر چھڑکو کہ بہتر حاجتین روا ہوتی ہین
اور حدیث مین منقول ہے کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام پہلے نامہ
کے لکھتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُذْکُرُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ
وَلَا اَمْرُ بِیَدِ اللّٰہِ اور فرمایا اگر کہو نہین کہ جو شخص ترک کرتا ہے کہنا اور
لکھنا بسم اللہ کا سو نہین اور نوشتو نہین مثل اوس شخص کے ہے کہ نماز کو
ترک کرے البتہ سچ کہا میں نے اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ جب رقعہ یا نامہ واسطے کسی حاجت کے لکھے تو اور چاہیے
کہ وہ حاجت بر آئے قلم بی سیاہی سے سر پر رقعہ کے لکھے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ الْمَخْرَجَ مِمَّا یَکْرَھُوْنَ
وَالرِّزْقَ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُوْنَ جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ
مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ڈراوے کہتا
ہے کہ جسوقت ایسا کرتا ہون حاجت میری بر آتی ہے اور حدیث
صحیح مین منقول ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ کاغذونکو
نجلاؤ لیکن مٹاؤ اور پہاڑ ڈالو اور حدیث حسن مین ہے کہ آنحضرت سے
پوچھا کہ کسی نام کو نامہای خدا مین سے آب دہن سے مٹا سکتے ہین فرمایا
کہ جو زیادہ پاک چیز پاؤ اوس سے مٹاؤ فضل چوتھی چھینکنے

بیان لکھنے بسم اللہ کا نامہ کے اول میں

بیان رقعۂ حاجت

بیان نہ جلانے کاغذونکا

اور ڈکار لینے اور تہوکنے کے بیان مین کتاب حلیۃ المتقین مین کہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مسلمان کا اوسکی برادر پر حق لازم ہے
جب وس سی ملاقات کرے اوسی سلام کرے اور جب بیمار ہو اوسکی عیادت
کرے اور غائبانہ خیر خواہ اوسکا ہو اور جب چھینکے اوسکو دعا کرے اور چاہئے
کہ جو چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اور
لوگ اوس سی کہین یَرْحَمُكَ اللّٰهُ اور وہ جواب مین کہے یَهْدِیْکُمُ
اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جب کوئی چھینکے اوسکو دعا کرو اگرچہ دریا درمیان مین ہو
اور حدیث مین منقول ہو کہ خدا کی بہت سی نعمتین بندہ کے لئے ہین وقت
صحت بدن اور سلامتی اعضا و جوارح کے اور بندہ بہول جاتا ہے
کہ نعمتونکا شکر کرے پس اس سبب سی خدا حکم فرماتا ہی ایک ہوا کو کہ اوسکے
بدن مین جولان کرتی ہے اور اوسکی ناک سی نکلتی ہے پس اس جہت سے
مقرر کیا ہی کہ اوس حال مین یعنی چھینکنے کیوقت خدا کی حمد کہے تاکہ یہہ حمد عوض
اون نعمتونکی شکر کا ہو کہ بہول گیا ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے
فرمایا کہ اچھی چیز ہے چھینک کہ نفع پہنچاتی ہے بدن کو اور خدا کو یاد دلاتی ہے
اور حدیث حسن مین مذکور ہی کہ جو کوئی چھینکے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ اور حضرت

امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعد چھینکنے کے کہے اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کان کا درد اور آنکھونکا درد
نپائیگا اور حدیث مین فرمایا کہ جو چھینکے سات روز تک مرنیسی ایمن ہو
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہی کہ چھینک تصدیق
کرتی ہی اوس سخن کی کہ نزدیک اوسکے واقع ہوتا ہے اور علامت اوس
سخن کی راستی کی ہے اور حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام سی منقول ہے
کہ چھینک کو تین مرتبہ دعا کہو اور جب تین چھینکو نسی زیادہ آئین پھر کہو
اور احادیث مین ہی جسوقت دوسرا شخص چھینکے تو تین مرتبہ چھینکنی تک
کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اور جب زیادہ اس سی چھینکے تو کہے شَفَاكَ اللّٰہُ
اور جب مرد مومن چھینکے تو اوس سے کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ اور اگر عورت چھینکے
تو اوس سی کہے عَافَاكِ اللّٰہُ اور اگر بچہ چھینکے تو کہے زَرَعَكَ اللّٰہُ
اور اگر بیمار چھینکے تو اوس سی کہے شَفَاكَ اللّٰہُ اور اگر کافر ذمی چھینکے تو
اوسی کہے هَدَاكَ اللّٰہُ اور اگر پیغمبر یا امام چھینکے دوسرا شخص کہے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ جوابمین انکلموںکے کہنا چاہئی یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا
وَلَكُمْ اور حضرت صادق علیہ السّلام سی منقول ہے کہ بہت چھینکنا امین
کرتا ہے پانچ دردونسی پہلے جذام دوسرے لقوہ تیسرے نزول آب
چشم میں چوتھے صلابت اور خشونت پردہای بینی مین پانچوین نکلنا

بالونکا آنکھونمین اوگہجانا ہے کہ کم ہو چھینک روغن مرزنگوش ٹپکانا
ناک مین موافق ایکدانگ کے راوی نے کہا پانچ روز ٹپکایا مینے برطرف
ہوئین چھینکین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو بیت الخلا
مین چھینکے حمد الٰہی کو اپنے دل مین گذرانے اور اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ
کہتے ہین احتمال یہہ ہے کہ مراد آہستہ کہنی ہو اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ صلوات بھیجنا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اونکی آل علیہم السلام پر واجب ہے چھینکنے کیوقت اور ذبح حیوانات کیوقت
اور حدیث حسن مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو کوئی نماز مین چھینکے الحمد للہ کہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ڈکار لے طرف آسمان کی بلند نہ کرے اور فرمایا
کہ ڈکار نعمت خدا ہے بعد اوسکی حمد الٰہی کرے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مومن آب دہن کو طرف قبلہ کی نہ ڈالے اور اگر بھول کے
ایسا کرے تو استغفار کرے مولف کہتا ہے کہ فی زماننا عوام مین یہہ بات
شایع ہے کہ وقت شروع کام کے اگر کوئی چھینکے تو اوس کام کو موقوف
رکھتے ہین اور نہین کرتے ہین بلکہ کہتے ہین کہ وہ کام بد ہوتا ہے تو سند
اسکی کسی حدیث سے معلوم نہین ہوتی **فصل پانچوین** مزاح کرنے اور
ہنسی اور سرگوشی کرنے اور قطع کلام کرنے اور آداب صحبت کہنے

فصل پنجم مزاح وغیرہ مین

اور راز مجلس کے پوشیدہ رکھنے کے بیانمین کتاب حلیۃ المتقین مین
ہے جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ حدیث مین حضرت امام موسیٰ کاظم ع
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب تین آدمی ایک مجلس مین ہون دو انمین
سی ایک دوسرے سی سرگوشی نہ کرین یعنی چپکے سے بات نکرین کہ موجب اندوہ
اور ایذا اوس تیسرے رفیق کا ہے اور حدیث معتبر مین حضرت رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ جو بات کرین اپنے برادر مومن کے
بات کرے ایسا ہی کہ خدشہ وخراش اوسکی منہہ مین کیا اور بہت حدیثون مین
منقول ہی کہ مجلس بامانت ہے یعنی جو کچھہ گذر جای چاہیے کہ اور جگہہ ذکر اوسکا
نہو مگر یہہ کہ اگر جانے کہ صاحب مجلس اور جگہہ ذکر کرنے پر راضی ہے
تو مضائقہ نہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ
مجلس بامانت ہی مگر وہ مجلس کہ جسمین خون حرام بہایا جائے یا کسی فرج حرام
کو حلال کرین یا کسی مال کو ناحق لین اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ کوئی مومن نہین ہی مگر یہہ کہ اوسمین مزاح اور خوش طبعی ہو
اور دوسری حدیثمین منقول ہے کہ اونحضرتؑ نی ایکشخص سے پوچہا کہ خوش طبعی
کرنا تمہارا ایکدوسرے سے کیونکر ہی جواب دیا کم ہے فرمایا کہ خوشطبعی کرو کہ
مزاح کرنا نیکی خُلق سی ہی اور موجب خوشحالی برادر مومن ہوتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا تہا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزاح کرتے تہے

ساتھہ ایسی شخص کے تا اوسکو شاد کرین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سی منقول ہے کہ خدا دوست رکہتا ہے اوس شخص کو کہ خوش طبعی کرے
درمیان آدمیونکے جبتک کہ فحش نکہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ ہنسنا مومنکا چاہئے کہ مسکرانا ہو اور آواز نرکہتا ہو اور
دوسری حدیثمین فرمایا کہ بہت ہنسنا دلکو مار ڈالتا ہی اور دینکو گہلاتا ہے جسطرح پانی
نمک کو گہلاتا ہے اور حدیث حسن مین فرمایا کہ ہرگز مزاح بہت نکرو کہ آبرو کو کہو
دیتی ہے اور فرمایا کہ جب کسیکو دوست رکہی تو اوس سی مزاح کرو اور مجادلہ
نکرو اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہے کہ جب قہقہہ مار کے
ہنسی تو بعد فارغ ہونیکے کہے اَللّٰھُمَّ لَا تَمْقُتْنِیْ اور زاد المعادمین
ہے کہ یہہ کفارہ ہنسی کا ہے **مطلب دوسرا** تمام گہر کے آداب
اور جانور پالنے اور گہرمین آنے اور گہر سی باہر جانیکے بیان مین
اس مطلب مین چار فصلین ہین فصل پہلی کشادگی مکان اور خریداری
مکان اور بنائی مکان اور نقاشی مکان اور آراستگی مکان اور صفائی
مکانکے بیان مین اور ذکر چراغ روشن کرنے اور بجہانے اور اندہیرا
اور ذکر عبادت وتلاوت قرآن کا مکانمین ہے حلیۃ المتقین مین ہے
کہ حدیث حسنمین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ
سعادت آدمی کی یہہ ہے کہ مکان اوسکے رہنے کا کشادہ ہو اور حدیث صحیح

مین منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک مکان
خریدا اور ایک کو اپنے دوستون مین سے فرمایا کہ اوس گھر مین رہ کہ
مکان تیرا تنگ ہی اوس شخص نے کہا کہ یہہ مکان میرے باپ کا بنایا
ہوا ہے مین اس سی اوٹہہ نہین سکتا ہون حضرتؑ نی فرمایا کہ اگر باپ تیرا
احمق ہو تو چاہیئے کہ تو بہی احمق ہو اور حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہے تین چیزین ہین کہ موجب راحت مومن ہین ایک خانہ
کشادہ کہ عیب اور امور مخفی اوسکے پوشیدہ رکہے اور زوجۂ صالحہ
کہ اوسکے امور دنیا اور آخرت مین یاری کرے اور بیٹی یا بہن اوس وقت
تک کہ اوسکو گہر سی باہر کرے یا بعد مرنیکی یا بعد بیاہ دینے کے اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیکی زندگانی کی کشادگی
خانہ مین اور بہت سے خدمت گارونکی ہے اور دوسری حدیث مین
فرمایا کہ زیادتی لذت دنیا کشادگی مکان اور زیادتی دوستونمین
ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سعادت
آدمی کی یہہ ہی کہ فرزند اوسکا اوس سے شبیہ ہو اور زوجہ خوبصورت
اور دیندار رکہتا ہو اور چارپایہ یعنی سواری چلنے والی رکہتا ہو اور
مکان کشادہ رکہتا ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ تلخی زندگانی ہے ایک گھر سے دوسرے گھر مین جانے

بیان مکان بنانیکا

رہتا اور روٹی بازار سے خریدنا اور احادیث معتبرہ مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو مکان خریدے
سنت ہی کہ ضیافت کرے **بیان مکان بنانیکا** حدیث معتبر
مین اونحضرت سی منقول ہے کہ جو مکان بنائے گوسفند فربہ ذبح کری
اور گوشت اوسکا محتاجونکو کہلائے پس کہے اَللّٰهُمَّ ادْحَرْ
عَنِّيْ مَرَدَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَبَارِكْ لِيْ
فِيْ بِنَائِيْ حق تعالی ضرر متمردان جن اور انس اور شیاطین کا اوسی
دور کرے اور وہ مکان بنانا واسطے اوسکے مبارک کرے اور حدیث
صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کسی
مال کو سوائی حلال کے پیدا کرے حق تعالی اوسپر مسلط کرتا ہے
عمارت بنانی کو اور خاک اور پانی کو کہ اوس مال حرام کو اوس جگہ ضایع
کری دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو زیادہ قدر احتیاج سے مکان بنائے
قیامت مین وبال ہے اوسکے مالک پر اور حدیث مین فرمایا کہ جو عمارت
بنائے زیادہ اپنے رہنے سے قیامت مین اوس سے کہین گے کہ اوسے
اوٹھائے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ جو گھر بنائے واسطے ریا اور سمعہ کے کہ آدمی دیکھین اور سنین تو
روز قیامت مین اون گھرونکو ساتوین زمین کے طبقہ تک آگ

دہکتی ہوئی بنائین گے اور اوسکی گردنین ڈالین گے پہر اوسکو
جہنم مین پہینکین گے اور کوئی چیز اوسکو نروکے گی قعر جہنم تک مگر یہ
کہ توبہ کرے پوچہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے
ریا اور سمعہ کی بنانا کیا معنی رکہتا ہے فرمایا کہ بہت زیادہ قدر حاجت
سے بنانا اسلئے کہ زیادتی کرے ہمسایون پر اور فخر و مباہات کیے
بہائیون پر اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ خدا نے ایک فرشتہ کو موکل کیا ہے عمارت پر کہ جو چہت اپنے گہر
کی زیادہ آٹہہ ذراع سے بلند کرے وہ فرشتہ اوس سے کہتا ہے کہ کہان
تک چاہتا ہے تو کہ جائے ای فاسق اور دوسری روایت مین ہے
کہ ای فاسق ترین فاسقان اور حدیث مین منقول ہے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سے ایک شخص نے شکایت کی کہ جن میری
اہلخانہ اور عیالکو آزار پہنچاتے ہین حضرت نے فرمایا کہ بلندی تیرے
گہر کی چہت کی کسقدر ہے کہا دس ذراع حضرت نے فرمایا کہ زمین سے آٹہہ
ذراع تک ناپ آٹہہ سے دس ذراع تک آیۃ الکرسی لکہہ گرد گہر کے اسواسطے کہ
جس گہر کی بلندی زیادہ آٹہہ ذراع سے ہو جن اوس گہر مین آتے ہین اور
اوس جگہہ رہتی ہین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ایک شخص نے
شکایت کی جنون کی کہ مجکو گہر سے باہر نکال دیا حضرت نے فرمایا کہ چہ

بیان نقش تصویر ۲۰

گہر کی چہت کو سات ذراع کر اور کبوترونکو اطراف خانہ مین جگہہ دے
راوی نے کہا جب ایسا کیا مینے پہر بدی نہ دیکہی **بیان نقاشی و تصویرات**
مکان کا ۔ حلیۃ المتقین مین ہی کہ مشہور درمیان علماء کے یہہ ہی کہ سایہ دار
تصویر بنانا صاحب روح کی حرام ہی اور اسطرح کی تصویر بنانا دیوارون
پر یا کپڑے پر نقش کرنا مکروہ ہے اور بعضے حرمت کے قایل ہوئی ہین اور
احوط یہہ ہی کہ طلا کاری نکرین اور مطلقا تصویر نکہینچے یہانتک کہ صورت
درخت کی اور مثل اوسکے خصوصًا صورت انسان کی تمام و کمال نکہینچے
اور اگر ایسی تصویر کہنچی ہو تو بہتر یہہ ہے کہ اوسکو ناقص کردین مثل اسکے
کہ آنکہہ کو اوسکی یا کسی عضو کو مٹا دین اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے جبرئیل ع نے کہا کہ ہم گروہ ملائکہ
اوس گہر مین نہین آتے ہین جسمین کتا یا تصویر کسی بدن کی ہو یا وہ ظرف
کہ جسمین پیشاب کرین اور حدیث موثق مین منقول ہے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی پوچہا گیا اوس تکیہ اور فرش کے باب مین کہ
جسمین تصویر ہو فرمایا کہ مضائقہ نہین ہے کہ گہر مین ایسی تصویر ہو کہ پامال
ہو اور اوس پر بیٹہین اور اوس پر راہ چلین اور حدیث حسن مین حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہے کہ مضائقہ نہین ہی کہ تصویرین گہر مین
ہون اگر اوسکے سر کو تغیر دین اور سب بدن اوسکا اپنے حال پر رہے اور اگر تغیر نہ

مین منقول ہے کہ گہر مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے تکیے اور نمدے تہے کہ اوسمین مثالین اور شکلین اور تصویرین تہین کہ اوسپر بیٹہتے تہے

بیان آراستگی مکان کا حدیث مین منقول ہے کہ ایک جماعت گہر مین اونحضرت کے آئی تکیے اور فرش نفیس دیکہے عرض کی کہ ہم آپکے گہر مین ایسی چند چیزین دیکہتے ہین کہ ہمکو اچہی نہین معلوم ہوتی ہین حضرت نے فرمایا کہ مین ازواج کو مہر اونکا دیتا ہون وہ جو کچہہ چاہتی ہین اپنے واسطے خریدتی ہین اور یہہ میرا نہین ہے اور ایک شخص خدمت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام مین گیا دیکہا کہ وہ حضرت خانۂ مزین مین بیٹہے ہوئے ہین کہ اوسمین فرش اچہا اچہا ہے پہر دوسرے روز گیا دیکہا ایسے گہر مین بیٹہے ہوئے ہین کہ سوا بوریے کے اوسمین کچہہ نہین ہے اور خود پیرہن کندہ پہنے ہوئے ہین پہر فرمایا جو کچہہ کل دیکہا تو نے وہ گہر میرا نہتہا میری زوجہ کا تہا اور کل نوبت اوسکی تہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچہا فرش حریر اور دیبا کے لئے اوسپر سونے اور تکیہ کرنے اور نماز پڑہنے کو حضرت نے فرمایا کہ بچہاؤ اور اوسپر کہڑے ہو لیکن سجدہ اوسپر نکرو

بیان چراغ روشن کرنے اور بجہانے اور اندہیرے کا حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ چراغ روشن کرنا قبل غروب آفتاب کے پریشانی کو ہر طرف

بیان آراستگی مکان

بیان چراغ روشن کرنے اور بجہانے

کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ کراہت کہتا ہی یہہ کہ کوئی شخص اندہیرے
گھر مین جائے مگر یہہ کہ روبرو اوسکے کوئی چراغ ہو یا آگ روشن ہو
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جب چراغکو گھر
کے اندر لائین یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا نُوْرًا نَمْشِيْ
بِهٖ فِي النَّاسِ وَلَا تَحْرِمْنَا نُوْرَكَ يَوْمَ نَلْقَاكَ وَاجْعَلْ
لَنَا نُوْرًا اِنَّكَ نُوْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور جب چراغکو بجہائین
یہہ دعا پڑہین اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ
اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہی کہ چراغونکو رات کو بجہا دو کہ چوہا بتی نہ کہینچکر آگ گھر مین
لگادے **بیان صفائی مکان وغیرہ کا** حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نے فرمایا کہ گھر مین جہاڑو دینا پریشانی کو دور کرتا ہے
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ خس و خاشاک
یعنی کوڑا رات کو گھر مین نرکہو اور باہر لیجاؤ کہ شیطان اوسمین رہتا ہے
اور دوسری حدیث مین ہے کہ باعث پریشانی ہوتا ہے اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر شیطان کا تمہارے گھر مین
اوس جگہہ ہے کہ جہان مکڑی نے جالا لگایا ہی اور دوسری حدیث مین

بیان صفائی مکان

ہی کہ جالا نہ لینا باعث فقر و پریشانی کا ہوتا ہے اور احادیث مین ہے
کہ موںہہ ظرف آب و طعام کی بند کرو اور دروازہ گھر کا بند کرو کہ شیطان
بند دروازیکو اور ظرف ڈہکی ہوئی کو نہین کھولتا اور چراغ کو بجہا دو کہ
چوہا گہر مین آگ نہ لگا دی اور خاک روبہ یعنی کوڑی کو دروازیکے پیچہے
جمع نکرو کہ وہ جگہہ شیطان کی ہے اور جب اپنی حجریکے دروازے پر
پہنچیو بسم اللہ کہو کہ شیطان بہاگتا ہی اور جب حجرہ مین جاؤ سلام
کرو کہ برکت نازل ہوتی ہے اور ملائکہ انس کرتے ہین **بیان جگہہ التعیین کرنیکا واسطے نماز کے مکانمین** بہتر یہہ ہی کہ مومن ایک جگہہ واسطے
نماز کے گھر مین معین کری چنانچہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نی بہی ایک حجرہ
واسطی نماز کی معین کیا تہا اور حدیث معتبر مین فرمایا کہ دوست کہتا ہون
واسطے تیرے کہ اپنے گھر مین واسطے نماز کے ایک جگہہ قرار دے
اور دو جامہ گندہ اور کہنہ پہنی تو اور اوس جگہہ جا اور خدا سی سوال کر
کہ مجکو آتش جہنم سی آزاد کرے اور مجکو داخل بہشت کری اور دعاء ناشروع
نکرو اور کسی پر نفرین نکر **بیان تلاوت قرآن کا گہر مین** حدیث معتبر
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہی کہ منور کرو اپنے
گہرونکو تلاوت قرآن سی اور اپنی گھرونکو مثل اپنی قبر کے نکرو جسطرح
یہود و نصاری نی کیا کہ نماز کو اپنے معبدونمین پڑہتی ہین اور گھرونکو

بیان جگہہ معین کرنیکا

بیان تلاوت قرآن

معطل چھوڑ دیتی ہین بہ تحقیق کہ گھر مین تلاوت قرآن بہت ہو خیر اوس
گھر مین بہت ہوتا ہی اور اہل اوس گھر کے ساتھہ رفاہیت اور نعمت کے
رہتے ہین اور وہ گھر روشنی دیتا ہے اہل آسمان کو جسطرح ستارے
روشنی دیتی ہین اہل زمین کو **فصل دوسری** گھر مین جانور پالنے
کے بیان مین اور ذکر کبوتر اور مرغ اور گوسفند اور بکری اور گائی کا
اور ممانعت اور حیوانونکی پالنے کی ۔ حلیۃ المتقین ہین کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ حیوانات گھر مین بہت
پالو کہ شیطان ونسی مشغول ہون اور تمہاری لڑکونکو ضرر نہ پہنچائین
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خوب ہے حیوانون
کا گھر مین رکھنا مثل کبوتر اور مرغ اور بکری کے بچے کے اسلئے کہ بچہ
جنونکی انسے کھیلین اور تمہاری لڑکون سے نہ کھیلین **بیان کبوتر
پالنے کا** حدیث معتبر مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سی شکایت کی تنہائی کی حضرتؐ نی فرمایا کہ ایک جوڑا
کبوتر کا اپنی گھر مین رکھہ اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادقؑ
علیہ السلام سے منقول ہی کہ کبوتر جانور پیغمبرون کے ہین اور داؤد
بن فرقد سی منقول ہی کہا گھر مین حضرت صادق علیہ السلام کے کبوتر تھی
دیکھی مینے کہ بہت بولتے تھے حضرتؑ نی فرمایا کہ جانتے ہو یہہ کبوتر کیا کہتی ہین

فصل دوسری
گھر مین جانور پالنے
کے بیان مین

میں نے عرض کی کہ نہیں فرمایا کہ نفرین کرتے ہیں قاتلان جناب امام
حسین علیہ السلام پر پس انکو اپنے گھر میں رکھو اور حدیث میں منقول ہے
کہ راوی نے کہا اونحضرت کو دیکھا میں نے کہ واسطے کبوترونکے کہ جو انحضرت
کے گھر میں تھے روٹی توڑتے تھے اور حدیث میں عبدالکریم سے منقول ہے
انحضرت کے گھر میں گیا میں تین کبوتر سبز دیکھے عرض کی میں نے کہ یہ گھر کو کثیف
کرتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ مستحب ہے انکا رکھنا گھر میں اور حدیث میں فرمایا
کہ گھر میں حضرت رسول صلعم کے ایک جوڑا کبوتر سرخ کا تھا اور گھر میں حضرت
امام موسی کاظم علیہ السلام کے ایکجوڑا کبوتر کا تھا کہ نر اوسکا سبز تھا اور
نقطۂ سفید رکھتا تھا اور مادہ سیاہ تھی اور چند احادیث میں منقول ہے
کہ کبوتر گھر کے یا کبوتر یا ہو یاد خدا بہت کرتے ہیں اور اہل بیت کو دوست
رکھتے ہیں اور صاحب خانہ کو دعا کرتے ہیں کہ خدا تمکو برکت دے

بیان مرغ پالنے کا حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک مرغ
سفید پر کہا جس گھر میں ہو وہ گھر اور سات گھر گرد اوسکے بلاؤں سے
محفوظ رہیں اور ایکدفعہ پر بجانا کبوتر دو رنگ کا بہتر ہے سات مرغ سفید
سے اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ مرغ سفید یار میرا اور یار ہر پیغمبر
کا ہے اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرغ میں
پانچ خصلتیں پیغمبرونکی خصلتوں میں سے ہیں سخاوت اور شجاعت اور پہچاننا

بیان مرغ پالنے کا

وقت نماز ونکا اور بہت جماع کرنا اور غیرت اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بانگ دینا مرغ کا نماز اوسکی ہے اور پر بجانا اوسکا رکوع
اور سجود اوسکے ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہی کہ گالی ندو مرغونکو کہ واسطے نماز کے آدمیونکو جگاتا ہے

بیان گوسفند اور بکری اور گائی پالنے کا حدیث موثق مین

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو صاحب مکان
ایک گوسفند پالی خدا روزی اوس گوسفند کی انکو دیتا ہی اور روزی
انکی زیادہ کرتا ہی اور فقر اونکا ایکمنزل دور ہوتا ہی اور اگر دو گوسفند
پالے خدا روزی اونکی پہچائے اور روزی ان لوگونکی زیادہ کرے
اور پریشانی اونکی دو منزل دور ہوا اور اگر تین گوسفند پالے خدا روزی
اونکی پہنچاتا ہی اور روزی ان لوگونکی زیادہ کرتا ہی اور پریشانی اونکی
دراصل دور ہوتی ہے اور حدیث مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جس مومن کے گھر مین ایک بکری دودھ دینے والی ہو ہر روز
ایکمرتبہ ایک فرشتہ صبحکو انکو دعا کرے کہ ستھرا اور پاک ہو تم اور خدا
برکت دی تمکو اور نیک ہوا حال تمھارا اور نیک ہونا ن وخورش تمھارا
اور اگر دو بکریان دودھ دینی والی ہون ہر روز دو مرتبہ فرشتے بھی دعا کرین
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بیان بکری پالنے کا

نے اپنی پھوپھی سے فرمایا کہ کیا مانع ہے تمکو کہ اپنے گھر مین برکت
نہین رکھتی ہو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برکت کیا ہے
فرمایا وہ گوسفند کہ دودہ دینی والی ہو پہر فرمایا جسکے گھر مین گوسفند
دودہ دینی والی یا بکری دودہ دینی والی یا گائی دودہ دینی والی ہو باعث
اوسکی گھر کی برکت کا ہوتا ہی اور حدیث مین فرمایا کہ اگر گوسفند پالو تو اوسکے
سونیکی جگہہ نیک اور پاکیزہ کرو اور خاک اونکے بدنسی جھاڑو

بیان اور جانورونکا اور ممانعت بعض جانورونکی مارڈالنے کی اور حکم بعض جانورونکے مارڈالنی کا

حدیث معتبر مین
منقول ہی کہ فاختہ گھر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے تھی و حضرت
نے ایک روز سنا کہ وہ بولتی ہی فرمایا جانتی ہو کہ کیا کہتی ہی کہا نہین فرمایا
کہتی ہے فقدتکم فقدتکم یعنے نیست ہو تم نیست ہو تم پہر فرمایا
کہ مین اوسکو دور کرتا ہون قبل اسکے کہ وہ ہمکو دور کرے پہر فرمایا
کہ اوسکو ذبح کرین اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ فاختہ
پالنا نہ چاہیی اور حدیث معتبر مین ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے منع کیا چھہ جانورونکے مارڈالنے سی مکھی شہد کی اور چیونٹیان اور گرگٹ
اور صرد اور ہدہد اور پرستک کو اور حکم کیا پانچ جانورونکی مارنیکا کوا اور
کورکورہ اور سانپ اور بچھو اور کتا کاٹنے والا اور حضرت رسول صلی اللہ

علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو سانپ کو مارے ایسا ہی کہ کافر کو مارا
اور حدیث موثق میں منقول ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
پوچھا سانپ کی مارنیکو حضرت نے کہا کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ
و آلہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو سانپ کو اس سبب سے نہ مارے کہ مارنا اسکا
گناہ ہی مجھہ سے نہیں ہے لیکن اگر اسلئے نہ قتل کرے کہ ایک حیوان
ہے ایذا نہیں پہنچاتا ہے تو مضائقہ نہیں اور حضرت رسول صلّی اللہ
علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ کسی حیوان کو آگ میں نہ جلائیں اور کتاب
مذکور میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ خدانے
عذاب کیا ایک عورت کو اسلئے کہ اوسنے کہ بلّی کو باندھا تھا یہانتک کہ
وہ پیاس سے مر گئی اور چند احادیث معتبر میں وارد ہوا ہے کہ جانور کے
بچے آشیانوں سے شکار نکرو بلکہ چھوڑ دو کہ اوڑین بعد اوسکی اونکا شکار کرو
اور رات کو آشیانوں پر جاکے انکا شکار نہ کرو کہ رات کو امان میں
ہیں اور حدیث صحیح میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ باک
نہیں ہی رات کو آشیانوں سے طائروں کو شکار کرنا + آخوند مجلسی علیہ الرحمہ
فرماتی ہیں ان احادیث کے سبب سے علماء نے کہا ہی کہ مکروہ ہے رات
کو جانوروں کا شکار کرنا اور بچوں کو آشیانوں سے نکالنا اور اسیطرح انکو
حیوانوں کا قتل کرنا مکروہ ہے اور حدیث میں منقول ہی کہ طاؤس یمانی

خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین آیا حضرت نے اوس سے
پوچھا کہ تو ہی طاؤس کہا ہان فرمایا کہ طاؤس ایک جانور شوم ہی کہ
صحن مین جس گروہ کے داخل ہوتا ہے اونکو آوارہ کرتا ہے اور حدیث
مین منقول ہے کہ سالم انحضرت کی خدمت مین گیا جب بیٹھا ایک غول
چڑیون کا فریاد کرتا تہا حضرت نے فرمایا جانتا ہی تو کہ یہہ کیا کہتی ہین
کہا نہین فرمایا کہتی ہین خداوندا ہم پیدا کئی ہوئی تیرے ہین اور چارہ
نہین ہے ہمکو تیری روزی سی پس آب ودانہ ہمکو عطا کر اور حدیث معتبر
مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہے کہ زمانہ سابق مین اُلو
گہرونمین رہتا تہا اور کھانا کھانے کیوقت نزدیک دسترخوان کے
آتا تہا اور کھانا کھاتا تھا جب حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا
استے آبادی سی نکل کے ویرانون اور پہاڑون اور جنگلونمین اپنی جگہہ کی
اور کہا بد امت تہی تم لوگ کہ اپنے پیغمبرؐ کے فرزند کو شہید کیا مین ایمن
نہین ہون تمسی کہ کہین مجکو بھی نہ قتل کرو اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جب سی حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا اُلو دن کو
نہین نکلتا ہی اور رات کو نکلتا ہے اوس نے قسم کھائی ہی کہ آبادی مین
نرہے ہمیشہ روزونکو روزہ رکھتا ہی اور اندوہناک رہتا ہے اور جب
رات ہوتی ہے افطار کرتا ہے اور ہمیشہ نالہ وفریاد کرتا ہی حضرت

امام حسین علیہ السلام کے لیئے صبح تک مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا جو
مشہور ہے کہ الّو کو دیکھکے یا اوسکی آواز سنکے تالیان بجاتے ہین
یہہ لغو حرکت ہی بلکہ چاہیئے کہ اوسکے نالہ کی ساتھ گریہ و بکا کرین حضرت
امام حسینؑ کے لیئے اور عوض تالیونکے سینہ زنی کرین وائے ہو اون
ملعونون پر کہ جنہون نے اوس پارہ جگر رسولؐ کو شہید کیا کہ جانور تک
اون ملعونونسے نفرت کرتے ہین اور بہت حدیثونمین منع ہی کتّے کا گہر
مین پالنا مگر شکاری کتّے کا پالنا یا حفاظت گلۂ گوسفند وغیرہ کے
لیئے بہی پالنا مضائقہ نہین رکھتا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم نے اجازت دی اون لوگونکو کہ گہر اونکے آبادی سی دور ہین
کتا پالین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہے کہ
کتّے ضعیفان جن سی ہین جسوقت تم کہانا کہاؤ اور کتا بیٹہا ہو یا
کہانا اوسکو دو یا ہنکا دو کہ نفسہای بد رکہتے ہین اور حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی جو کتا کہ سیاہ ایکرنگ یا سفید ایکرنگ یا
سرخ ایکرنگ ہو یہہ سب جنونسے ہین اور کتّے ابلق مسخ ہوئے ہین
جن اور آدمیونسے **فصل تیسری** گہر مین آنے اور گہر سے باہر جانیکے
بیانمین اور دعائین ان وقتونکی حلیۃ المتقین مین ہے جسکا خلاصہ
مضمون یہہ ہی کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب گہر

سے باہر جائے تو کہہ بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى
اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جب اسطرح
کہی تو ملائکہ منہہ پر شیطان کے مارتے ہین اور اونکو تجھسے دور کرتے
ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جس وقت
کوئی گہر سے باہر آوے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ ملائکہ اوس سے کہتے ہین کہ سلامت
رہا تو پھر جب کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ملائکہ اوس سے
کہتے ہین کہ کام تیرے بنائے گئے پھر جب کہے تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ملائکہ
اوس سے کہتے ہین کہ بلاؤن سے نگاہ رکھا گیا تو اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو گھر سے باہر آنیکے وقت یہہ دعا پڑھے خدا
کارہائے دنیا اور آخرت اوسکے برلائے بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ
عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِي كُلِّهَا وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اور حدیث صحیح مین سے
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گھر سے نکلنے کے وقت
یہہ دعا پڑھے خدا گناہ اوسکے بخشے اور توبہ اوسکی قبول کرے اور
کام اوسکی بنائے اور اوسکو بد باتون اور شر سے نگاہ رکھے دعا یہہ ہے
اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ وَرُسُلُهٗ مِنْ شَرِّ هٰذَا
الْيَوْمِ الْجَدِيْدِ الَّذِيْ اِذَا غَابَتْ شَمْسُهٗ لَمْ تَعُدْ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي

وَمِنْ شَرِّ غَيْرِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ
نَصَبَ لِاَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
السِّبَاعِ وَالْهَوَامِّ وَمِنْ شَرِّ رُكُوْبِ الْمَحَارِمِ كُلِّهَا
اُجِيْرُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو وقت باہر جانیکے گھر سے دس مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے حفاظت اور حمایت الٰہی مین ہے جبتک اپنی گھر کو پھرے
اور حدیث معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
واسطے طلب کرنے کسی حاجت کے باہر جاؤ تو دنکو جاؤ کہ رات کو حاجت
نہین بر آتی اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ ضامن ہوتین واسطے
اوس شخص کے کہ تحت الحنک باندہ کے گھر سے باہر جائے یہہ کہ سلامتی
سے طرف گھر کی پھرے اور روایت مین منقول ہے کہ وقت گھر مین جانے
کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پھر
سلام اوپر اہلخانہ کے کرے اور اگر کوئی گھر مین نہو بعد اوسکے کہے
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فصل چوتھی سوار ہونے اور پیادہ چلنے اور

بازار جانے اور تجارت کرنے اور زراعت کرنیکے بیانمین علیہ الیقین
مین ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے جو کہ چارپایہ خریدے
سواری واسطے اوس شخص کے ہی اور روزی اوس چارپایہ کی خدا پر
ہے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نی ابن طفور سے پوچھا کسپر تو
سوار ہوتا ہی تو کہا الاغ پر فرمایا کتنے کو خریدا ہے کہا تیرہ اشرفی
کو حضرت عم نے فرمایا کہ یہہ اسراف ہی کہ الاغ اس قیمت کا خریدے
اور یابو نخریدے کہا خرچ یابو کا زیادہ ہے فرمایا کہ جو خرچ الاغ کا
پہنچاتا ہے خرچ یابو کا بہی پہنچاتا ہے مگر نہین جانتا ہی تو کہ جو گہوڑا
رکہے اور انتظار ہم اہلبیت کی خروج کا کرے اور ہماری دشمنونکو
خشم مین لائی اوس گہوڑے کے رکہنے سی خدا روزی اوسکی پہنچائی
اور سینہ اوسکا کشادہ کریگا اور آرزو مین اوسکی بر لائے اور یاور
اوسکا ہوا اوسکی حاجتو نمین اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو باندہے ایسا گہوڑا کہ ماں اور باپ اوسکے عربی
ہوں ہر روز نامۂ عمل سی اوسکے تین گناہ مٹائی جائین اور گیارہ
ثواب لکہے جائین اور جو کہ ایسا گہوڑا باندہے کہ ماں یا باپ اونکا
عربی نہو ہر روز دو گناہ اوسکی نامۂ عمل سی مٹائی جائین اور سات
ثواب واسطے اوسکی لکہی جائین اور جو کہ ایک ٹٹو کو باندہے واسطے اپنے

زینت کی یا واسطے برتنے اپنے کاموں کی یا واسطے دور ہونے اپنے دشمنونکے
ہر روز ایک گناہ اوسکی نامۂ عمل سے مٹایا جائے اور چھہ ثواب واسطے اوسکے
لکھے جائیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو رکھے
ایسا گھوڑا سرخ بالونکا کہ جسکی پیشانی میں سفیدی بہت ہو یا کم ہو اور اگر
سفیدی اوسکی پیشانیکی ناک تک آئی ہو اور چارون ہاتھہ پاؤن اوسکے
سفید ہون بہتر ہے نزدیک میرے پس جس گھر میں ایسا گھوڑا ہو فقر اور
پریشانی اوس گھر میں نہیں ہوتی اور جبتک وہ گھوڑا اوس شخص کی ملک
میں ہے ظلم اوس گھر میں داخل نہیں ہوتا اور بیان اسپ و الاغ وغیرہ کا اور
انکی ورشتنکا اور بیان انپر سوار ہونیکا احادیث میں بہت ہے بلحاظ اختصار
ترک کیا اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چوپایہ
ناک میں ایک شیطان ہے جب چاہو کہ اوسکو لجام کرو بسم اللہ کہو
اور حدیث صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو چوپایہ سرکشی کرے وقت لجام کرنیکے یا اور کسی وقت یا بھاگے
اوسکی کان میں یہہ رکھو ورنہ اوسپر پڑھے اس آیہ کو اَفَغَيْرَ دِيْنِ
اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا
وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی چوپائے پر سوار ہو اور بسم اللہ کہے

ایک فرشتہ ہمراہ اوسکے سوار ہوتا ہی اور اوسکی حفاظت کرتا ہے
جبتک اوترے اور فرمایا کہ جو وقت سوار ہونیکے کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہَدَانَا لِہٰذَا وَمَا کُنَّا
لِنَہْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ہَدَانَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا
وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ البتہ محفوظ ہوگا وہ اور چوپایہ اوسکا جبتک
کہ اوترے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی منقول ہی کہ جو سوار
ہو اور آیۃ الکرسی پڑہے پہر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ خدا ملائکہ سی کہتا ہی کہ میرا
بندہ جانتا ہی کہ گناہونکو سوا میری کوئی نہین بخشتا ہی پس گواہ ہو کہ
گناہ اوسکے بخشے مین نے اور روایت مین منقول ہے کہ جب حضرت
صادق علیہ السلام اونٹ پر سوار ہوتے تہے یہہ دعا پڑہتے تہے
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا
ہٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ جب چوپایہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا
سر و مین آتا تہا یا اوسکے پاؤنکو لغزش ہوتی تہی یہہ دعا پڑہتے
تہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ

عن عافیتک ومن فجاءة نقمتک اور حدیث مین منقول ہی کہ ایک
شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ چوپایہ
میرا وقت رفتار کے ایکدفعہ ٹھہر جاتا ہی حضرت نے فرمایا کہ اس آیہ کو
اوسکے کان مین پڑہ اولم یروا انا خلقنا لہم مما عملت
ایدینا انعاما فہم لہا مالکون وذللناہا لہم فمنہا
رکوبہم ومنہا یاکلون اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ سوار کو چاہئے کہ آگاہ کرے پیدلونکو کہ انکو ضرر
نہ پہنچاوے چوپایہ اوسکا اور فرمایا کہ ایکروز حضرت امیرالمومنین علیہ السلام
سوار ہوئے ایک جماعت پیدل حضرت کے ساتھہ چلنے لگی فرمایا کہ آیا
کوئی کام رکھتے ہو کہا نہیں لیکن چاہتے ہین ہم کہ آپکی رکاب مین چلین
فرمایا کہ پھر جاؤ کہ چلنا پیدل کا ساتھہ سوار کے باعث غرور کا سوار
کے ہے اور موجب پیدل کی خواری کا ہے منقول ہی کہ حضرت رسول ص
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک الاغ رکھتے تھے کہ اوسکا یعفور نام تھا
جب اوسپر سوار ہوتے تھے وہ الاغ خوشی سے رفتار مین شوخی کرتا تھا
کہ دوش مبارک آنحضرت کی حرکت مین لاتا تھا وہ حضرت اپنی تئین سپر
زمین سے چسپیدہ کرتے تھے اور فرماتے تھے اللہم لیس منی ولکن
ذا من عفیر یعنی خداوندا یہہ میری طرف سے نہین ہی لیکن یہہ چال

تکبر و تبختر کی اس حیوان کی ہے آخوند مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام مین
فرماتے ہین کہ ای عزیزون فکر کرو کہ وہ حضرات رفتار متکبرانہ سے
الاغ کی اندیشہ رکھتے تھے اور درگاہ خدا مین عذر کرتے تھے پس جو
لوگ کہ اسپہای عربی نژاد و خوش رفتار پر ساتھ نخوت و غرور و
کرشمہ و ناز کے سوار ہوتی ہین اور آسمان و زمین پر اپنی رفتار سے
احسان رکھتے ہین اور سوا اپنے کسیکو موجود نہین جانتے کیونکر درگاہ
احدیت مین عذر خواہی کرینگے **بیان پیدل چلنے کا** حدیث
معتبر مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سی منقول ہے کہ جلد چلنا
حُسن مومن کا ضایع کرتا ہے اور حدیث مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جسکے پاس عصا ہو اور راہ چلے تواضع اور شکستگی
سی سفر اور حضر مین ہر قدم پر واسطے اوسکے ہزار حسنہ لکھی جائین
اور ہزار گناہ اوسکی محو کئی جائین اور ہزار درجہ واسطے اوسکی بلند ہون
اور فرمایا عصا پاس رکھنا فقر و پریشانی کو دور کرتا ہے اور شیطان اوسکے
پاس نہین آتا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے
کہ اگر عاقل ہی تو چاہیے کہ جسطرف متوجہ ہو تو پہلے نیت اپنی درست کر
اور کوئی غرض صحیح واسطے اپنے جانیکے قرار دی اور منع کر نفس کو امر خلاف
شرع سی اور چاہیے کہ راہ چلنے مین فکر اور اندیشہ مین ہو اور ہر قدم پر عجایب

صنعت خدا سے عبرت کرے اور چلنے مین تبختر نکرے یعنی ناز و غرور سے نچلے اور اپنی آنکھونکو بند کرے اون چیزونسے کہ دین خدا مین پسندیدہ نہین اور ہمیشہ مشغول ذکر خدا مین رہے بہ تحقیق کہ جن مقامونمین کہ ذکر خدا کیا جاتا ہے گواہی دیتے ہین واسطے اوسکے قیامت مین اور استغفار کرتی ہین واسطے اوسکے تا داخل بہشت ہو

بیان تجارت کا

احادیث معتبرہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے کہ تونگری خوب معین ہے پرہیزگاری پر معاصی خدا سے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کوئی خیر نہین ہے اس شخص مین جو نچاہے کہ مال حلال سے جمع کرے تا کہ بسبب اوس مال کے اپنے تئین سوال و گدائی سے بچائے اور قرض اپنا ادا کرے اور اپنے اقارب سے احسان کرے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ استعانت طلب کرو ساتھ دنیا کے اوپر آخرت کے اور بار لوگونپر نہ ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ ملعون ہے وہ شخص کہ بار عیال اپنا اور ونپر ڈالے اور حدیث حسن مین منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ہم طلب دنیا کرتے ہین اور دوست رکھتے ہین کہ مال دنیا ہماری طرف موہنہ کرے حضرت نے فرمایا کسواسطے چاہتے ہو عرض کی اوسنے اسواسطیکہ خرچ اپنا اور اپنے عیال کا کرین اور

صلۂ رحم کریں اور تصدق کریں اور حج وعمرہ کریں ہم حضرت نے فرمایا
ر مال کو انچیزوں کے واسطے حاصل کرنا طلب دنیا نہیں ہے طلب آخرت
ہے اور حدیث معتبر میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
حق تعالیٰ نے خطاب کیا حضرت داؤد علیہ السلام سے کہ نیک بندہ تھا
تو اگر بیت المال سے نکھاتا اور اپنے ہاتھ سے کسب کرتا جب یہ خطاب
پہونچا حضرت داؤدؑ چالیس روز تک رویا کئے پس حق تعالیٰ نے
لوہے کو وحی کی کہ نرم ہو واسطے بندہ میرے داؤدؑ کے پس لوہا ہاتھ میں
اونحضرت کے مثل موم کے نرم ہوا پس ہر روز ایک زرہ بناتے تھے اور ہزار
درہم کو بیچتے تھے یہانتک کہ تین سو ساٹھ زرہیں بنائیں اور بیت المال
سے مستغنی ہوئے اور دوسری حدیث میں منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام
نے احوال عمرو بن مسلم کا پوچھا کہا تجارت ترک کی ہے حضرت نے تین مرتبہ
فرمایا کہ عمل شیطان ہے آیا نہیں جانتے ہو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
نے تجارت فرمائی اور حق تعالیٰ مدح فرماتا ہے ایک جماعت کی رِجَالٌ
لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ یعنی چند لوگ ہیں کہ
غافل نہیں کرتی اونکو تئیں تجارت اور نہ بیچنا یاد خدا سے وہ لوگ ایک
جماعت تھی کہ تجارت کرتے تھے اور جب وقت نماز ہوتا تھا مشغول نماز
ہوتے تھے اور یہہ بہتر ہے اوس شخص سے کہ تجارت نکرے اور اول وقت

نماز پڑہی اور حدیث موثق مین منقول ہی کہ اونحضرت سی عرض کی
ایک شخص کہتا ہی کہ مین گھر مین بیٹھا ہون اور نماز پڑہتا ہون اور
روزہ رکھتا ہون اور عبادت اپنی پروردگار کی کرتا ہون روزی
میری واسطے البتہ پہونچیگی حضرتؐ نے فرمایا کہ یہہ مرد ایک اون تین
آدمیو نسی ہی کہ دعا اونکی قبول نہین ہوا اور دوسری حدیث مین منقول
ہی کہ ایک شخص نے اونحضرتؐ سی عرض کی چاہتا ہون مین کہ دعا کیجئی خدا
روزی دے مجکو ساتہہ راحت کی فرمایا کہ طلب روزی کر جسطرح
کہ خدا نی حکم کیا ہی مین دعا نہ کرونگا واسطے تیری اور دوسری حدیث
معتبر مین منقول ہی کہ انحضرتؐ نی احوال ایک شخص کا پوچھا ایک شخص نے
کہا وہ پریشان ہے حضرت نی پوچھا کس کام مین مشغول ہی اُسنے
عرض کی گھر مین بیٹھا ہی اور عبادت الٰہی کرتا ہی فرمایا کہ معاش اوسکی
کیونکر ہوتی ہے اوسنی عرض کی کہ بعضی برادران مومن خبر لیتی ہین حضرتؐ
نی فرمایا وہ شخص کہ روزی اوسکو دیتا ہی عبادت اسکی بہتر ہی عبادت
سے اس شخصکی اور حدیث معتبر مین امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول
ہی کہ جو شخص طلب دنیا کرے اسواسطیکہ لوگونسے سوال نکری اور روزی
اپنے عیال کی زیادہ کری اور ساتھ ہمسایونکی احسان کری روز قیامت
مین موہنہ اوسکا مانند ماہ شب چہاردہ کے ہوگا اور حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہے کہ عبادت کی ستر جزو ہین اوربہتر
اونمین طلب کرنا حلال سی ہی اور روایت معتبر مین منقول ہے کہ جب
دوکان اپنی کہولے تونی اور اسباب پہیلایا جو کچہہ کہ اوپر تیرے تہا
کرچکا تو اب خدا پر توکل کر اور احادیث معتبرہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہے کہ بیچ حجۃ الوداع کے فرمایا بہ تحقیق کہ
جبرئیل ؑ نے میری دل مین پہونکا کہ کوئی صاحب جان نہین مرتا مگر
یہہ کہ روزی مقدر اپنی پوری کہا لیتا ہی پس خدا سی ڈرو اور مبالغہ
طلب روزی مین نکرو اور باعث نہو تمکو دیر مین ملنا روزی کا
اس امر پر کہ تم طلب معیشت کرنی لگو بوجہ حرام اسواسطیکہ حق تعالےٰ
نی روزی کی تئین درمیان خلق کے حلال سی قسمت کیا ہی اور حرام
سی قسمت نہین کیا ہی پس جو شخص کہ معصیت خدا سے پرہیز کری اور صبر
کری روزی اوسکی حلال سی پہونچتی ہے اور جو شخص کہ پردہ دری کری
اور جلدی کری حرام سی لیوے روزی حلال سی وہ مقدار کم ہوتی ہے
اور روز قیامت مین حساب اوسکا کرینگے اُس روزی حرام سی اور حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اگر بند بیچ سوراخ کی ہو خدا روزی
اوسکی پہونچاتا ہی پس زیادہ مبالغہ بیچ طلب روزی کے نکرو اور
احادیث معتبرہ مین اونحضرت سی منقول ہی کہ خدا نے روزی مومنونکی

چند مقاموں سے مقرر فرمائی ہے کہ گمان نہین کہتے ہین اسواسطیکہ
جب نجانین گے کہ روزی اونکی کہانسے آتی ہے دعا بہت کرینگے
اور احادیث مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تجارت کرنا
عقل کو زیادہ کرتا ہے اور تجارت کا ترک کرنا عقل کو کم کرتا ہے اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ایک تاجر سے فرمایا کہ صبحکو جا طرف اس
چیز کے کہ باعث تیری عزت کا ہے یعنی بازار اور احادیث مین منقول
ہے کہ صبحکو طلب کرنیکو روزی کے جاؤ **بیان آداب تجارت کا**
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اوپر منبر کے فرمایا کہ اے
گروہ سوداگرون پہلے یاد کرو مسائل تجارت کے بعد اوسکے مشغول
تجارت مین ہو واللہ کہ سود بیچ اس امت کے زیادہ مخفی ہے چیونٹی
کے پاؤنکی مقام سے اوپر سنگ سخت کے اور قسم جھوٹی نکھاؤ بدرستیکہ
تاجر فاجر ہے اور فاجر بیچ جہنم کے ہے مگر وہ شخص کہ حق سے لیوے
اور حق سے دیوے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے
کہ جو شخص مول لے اور بیچے پانچ چیزونسے پرہیز کرے سود کھانے
سے اور قسم کہانیسے اور عیب چھپانیسے اس چیز کے اور تعریف
کرنے سے اس چیز کے کہ بیچے اور مذمت کرنیسے اوس چیز کی کہ خریدے
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہر روز صبحکو

دُرّہ یعنی کوڑہ کندہی پر رکہکے بازارہای کوفہ مین جاتے تہے اور فرماتے
تہے کہ جب مشغول مول لینے اور بیچنے کے ہو پہلے نیکی اپنے لئے خدا سے طلب
کرو اور مول لینا اور بیچنا ساتہہ سہولت کے کرو اور کام کے تئین تنگ
نہ پکڑو تو برکت پاؤ اور نزدیکی اور مہربانی کرو ساتہہ خریداروں کے
اور بردباری کے تئین اپنی زینت کرو اور قسم کہانے اور جہوٹہ بولنے سے
پرہیز کرو اور ستم اوپر لوگونکے نکرو اور ساتہہ مظلومونکے انصاف کرو اور
نزدیک ربا اور سود کے نجاؤ اور کیل اور وزن کے تئین تمام دو اور ترازو
مین چوری نکرو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ نہ بیٹہے بازار مین مگر وہ
شخص کہ مسائل مول لینے اور بیچنے سے جانتا ہو اور جو شخص کہ ساتہہ نادانی
مسائل کے تجارت کرے بیچ سود کہانیکے ڈوب جاویگا اور حدیث معتبر
مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص صبحکو اور شامکو
بازار جاوے اور جب پیر بازار مین رکہے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ اَهْلِهَا حق تعالی ساتہہ اوسکے ایک فرشتہ موکل
کرتا ہے کہ اوسکے تئین اور اوسکے اسباب کے تئین حفاظت کرے جبتک کہ گہر پہرے پس وہ فرشتہ
اس سے کہتا ہے کہ آج امان پائی شر سے اس بازار کے اور اہل بازار کے آج
ملا تجہکو خیر اس بازار اور اہل بازار کا پس جسوقت دکان پر بیٹہے کہے اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ صَفْقَۃٍ خَاسِرَۃٍ وَّیَمِیْنٍ کَاذِبَۃٍ جب یہہ دعا پڑہی وہ فرشتہ کہ موکل ہی کہے بشارت ہو تیری تئین کہ آج اس بازار مین کسیکا نفع تجہسے زیادہ نہین ہی جلدیکی بیچ جمع کرنے ثواب و اور مٹایا تو نے اپنے گناہونکو اور جلدی آویگی تیری طرف جو کچہہ کہ خدا نے تیری واسطے روزی مقرر کی ہی حلال اور طیب اور مبارک اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ معاملہ نکرو ساتہہ اوس جماعت کے کہ مرض سرایت کرنیوالا رکہتے ہون مانند برص اور جذام وغیرہ کے اور احادیث مین فرمایا کہ ساتہہ تازہ دولت کی سودا نکرا اور اُس شخص سے سودا کرو کہ جسنے مال اور نعمت مین نشوونما پایا ہو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ہمسے نہین ہے جو شخص فریب دے کسی مومن کو اور فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے منع فرمایا دودہ مین پانی ملانیکو اور حدیث حسن مین منقول ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ہشام سے فرمایا کہ اندہیرے مین اور نیچی چہت کی اسباب نہ بیچ کہ اسباب اچہا معلوم ہوتا ہی اور وہ غش ہے یعنی فریب اور فریب حرام ہی اور فرمایا کہ جو شخص خریدے مگر ساتہہ قسم کے اور نہ بیچے مگر ساتہہ قسم کے حق تعالیٰ اُسکی طرف روز قیامت کو نظر رحمت سے نہین فرماتا

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہرگز قسم نکھا اگرچہ
مال بکجاوے لیکن برکت جاتی رہتی ہے اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص بیچتا ہے اور خریدتا ہے روزی پاتا ہے
اور جو شخص غلہ چھوڑے اسواسطے کہ مہنگا ہو ملعون ہے اور فرمایا کہ جو
قافلہ مال کا آوے کوئی اوسکا استقبال نکرے اور چھوڑ دے یہانتک کہ
داخل شہر ہوا اور کوئی شخص شہر کا وکیل نہو بیچنے اور رسول لینے مین واسطے
بادیہ نشینونکے خدا تعالی بعضے مسلمانونکو بسبب بعضونکے روزی دیتا ہے
اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے اسحاق
بن عمار سے فرمایا کہ اپنے لڑکے کو صرافی نسکھا کہ صراف ربا سے محفوظ
نہین رہتا ہے اور کفن فروشی نسکھا کہ کفن فروش لوگونکی مرنے کی آرزو
بہت کرتا ہے اور زیادہ مرنا لوگونکا اوسے اچھا معلوم ہوتا ہے اور جو
اور گیہون بیچنا نسکھا کہ محفوظ نہین رہتا جمع کرنیسے واسطے گرانی
کے اور قصابی نسکھا کہ رحم دل سے برطرف کرتا ہے اور جو شخص کہ سخت دل
ہے خدا سے دور ہے اور بردہ فروشی نسکھا کہ بدتر لوگونمین وہ شخص ہے
کہ آدمی کو بیچے اور حدیث مین منقول ہے کہ آنحضرت سے عرض کی گئی
کہتے ہین کہ پیشۂ معلمی حرام ہے فرمایا وہ جھوٹ کہتے ہین یہہ دشمنان خدا
چاہتے ہین کہ لڑکے لوگونکے قرآن یاد نکرین اگر کوئی شخص دست

اپنے فرزند کی معلم کو دی اسپر حلال ہے اور بہتر یہہ ہی کہ پہلی مزدوری
شرط نکری جو کچھہ دی لے لیوی اور احادیث معتبرہ مین وارد ہوا ہے
کہ جب قرآن کو بیچو کاغذ اور جلد کو بیچو اور قصد بیچنی لکھی ہونکا
نکرو اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
منقول ہی کہ حرج نہین ہی مزدوری لینی مین واسطی لکھوائی قرآن کے
اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ جو اپنے تئین نوکر کری
مین کسی شخص کے اجارہ دی روزی کے تئین حرام کیا ہے اوسنے
اور اپنی تئین روزی خدا سی محروم کیا ہے **بیان زراعت**
اور فضیلت زراعت کا اور جانورونکی پالنے
کا واسطی معیشت کے احادیث فضیلت زراعت مین
بہت ہین چنانچہ حدیث معتبر مین منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سی پوچھا کہ کونسا مال بہتر ہی فرمایا وہ زراعت کہ آدمی
بوئے اور وقت اناج لینی کے حق اپنا لے اور حق خدا کا دی عرض
کی حضرت سی کہ بعد زراعت کی کونسا مال بہتر ہی فرمایا کہ جو شخص چند
گوسفند رکھتا ہو اور جس جگہہ پانی اور گھانس پاوے اونکو چرائی اور نماز
پڑہی اور زکوٰۃ اپنے مال کی دے پھر عرض کی کہ بعد گوسفند کے کونسا
مال بہتر ہے فرمایا گای کہ صبح اور شام کو دودہ دیتی ہے عرض کی

بعد گائی کے کونسا مال بہتر ہی فرمایا وہ چیزین کہ جو پاؤن گل مین گاڑے
ہین اور خشک سالی مین میوہ دیتی ہین یعنی درخت خرما پہر فرمایا
اچھا مال ہی درخت خرما جو کہ اونکو بیچے قیمت اوسکی مثل اوسکے
ہی کہ بلند پہاڑ کی چوٹی پر تند ہوا مین اوڑائین مگر یہہ کہ عوض اوسکے
اور درخت خرما ہونکے خریدے پوچھا کہ بعد درخت خرما کے کونسا
مال بہتر ہی حضرت نے جواب ندیا ایک شخص نے کہا کہ کسواسطی شتر
نفرمایا فرمایا کہ اونٹ مین مشقت اور تعب اور دوری منزل سی ہی
اور صبح خرچ چاہتا ہی اور شام خرچ چاہتا ہے علی ابن ابی حمزہ سے
منقول ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو دیکھا کہ اپنی زمین
مین کام کرتے تہے اور پاؤن انحضرت کے پسینہ مین ڈوب گئے تہے
کہا فدا ہون مین آپ پر خدمتگار کہان گئے ہین کہ آپ یہہ کام کرتی ہین
فرمایا کہ بیلچہ سے زمین مین کام کیا ہے اوس شخص نے کہ جو مجسے اور میرے
پدر سے بہتر تہے پہر فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت
امیر المومنین علیہ السلام اور تمام میری پدران بزرگوار نے زمین مین
اپنی ہاتہہ سی کام کیا ہی اور یہہ کام پیغمبرون اور وصیون اور صالحون
کا ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ کیمیای
بزرگ زراعت کرنا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

منقول ہی کہ حضرت عیسی علی نبینا و علیہ السلام ایک شہر مین گئی وہان
کی میوونمین کیڑے پڑجاتی تھی اسباب مین انحضرت سی شکایت کی فرمایا
کہ جب تم درخت بوتی ہو پہلی مٹی ڈالتے ہو اور بعد اوسکی پانی دیتی ہو
اس سبب سی کیڑے میوونمین پڑتے ہین چاہی کہ پہلی پانی ڈالین اور
بعد اوسکی مٹی ڈالین ایسا کیا کیڑے اونکی میوونکے دور ہوئی اور دوسری
روایت مین فرمایا کہ وقت درخت بونے اور زراعت کرنے کے
اس آیہ کو پڑہ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ
رَبِّهَا اور حدیث حسن مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جب چاہی کہ زراعت کری تو ایک موٹہی بیج کی لی اور رو بقبلہ کہڑا ہو
اور کہے تین مرتبہ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ
أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ پہر کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَبًّا مُبَارَكًا
وَارْزُقْنَا فِيهِ السَّلَامَةَ پہر وہ بیج کہ ہاتہہ مین کہتا ہی چہڑک

باب تیسرا مسواک کرنی اور ناخن کاٹنی اور شارب لینی اور ڈاڑہی
رکہنی اور سر منڈوانی اور ساری سر پر بال رکہنے اور کنگہی کرنے اور سرمہ
لگانی اور آئینہ دیکہنے اور خضاب لگانی اور پہول سونگہنی اور حمام جانی
اور نورہ لگانی اور سونی اور جاگنی کے بیانمین وہ مشتمل ہے اوپر چہہ فصلونکے

فصل پہلی مسواک وغیرہ کے بیان مین حلیۃ المتقین مین مسواک کرنیکی فضیلت مین بہت حدیثین ہین خلاصہ مضمون اونکا یہ ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مسواک کرنیمین بارہ خصلتین ہین سنت ہے مین سے پیغمبرونکی ہے اور پاک کرنیوالا مونہہ کا اور جلا دینے والا آنکھہ کا اور موجب ہے خوشنودئی پروردگار کا ہے اور بلغم کو دور کرتا ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور دانتونکو سفید کرتا ہے اور حسنات کو دونا کرتا ہے اور پوست بن دندان کے گرجانیکو اور دانتونکی بوسیدہ ہونیکو دور کرتا ہے اور بن دندان کو محکم کرتا ہے اور اشتہائی طعام کو زیادہ کرتا ہے اور ملائکہ اوس سے خوشحال ہوتے ہین اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ آنکھہ کے پانی بہنے کو دور کرتا ہے اور نور اوسکا زیادہ کرتا ہے اور واسطے ہر نماز کے مسواک کرنا چاہیے اور حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ دو رکعت نماز کہ با مسواک ہون بہتر ہین اون ستر رکعتونسے کہ بے مسواک کے ہون اور مسواک کرنا بیت الخلاء مین باعث گندہ دہانی کا ہے اور مسواک کرنا حمام مین دانتونکو گراتا ہے

بیان ناخن کاٹنے اور شارب لینے کا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ اپنی شارب یعنی اوپر کے ہونٹہہ کے بالونکو نہ بڑہاؤ کہ شیطان اوسمین پنہان ہوتا ہے اور جگہہ کرتا ہے اور حضرت

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شارب لینا غم و وسواس
کو دور کرتا ہے اور سنت رسول مین سے ہے اور حضرت رسولؐ نے
فرمایا کہ سنت ہے شارب لینا یہانتک کہ پہنچے منتہائے لب بالا تک
اور ایک شخص حضرت صادق علیہ السلام کی خدمت مین آیا اور عرض
کی کہ ایسی کوئی دعا مجکو سکھلائیے کہ باعث روزی زیادہ ہونیکا ہو
حضرت نے فرمایا کہ شارب ور ناخن لے اور چاہیے کہ روز جمعہ ہو اور
حدیث صحیح مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ناخن اور
شارب ہر جمعہ کو لے اور وقت لینے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ
عَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ موافق عدد ہر ایک ریزہ کے کہ
اوسکے بال ور ناخن مین سے گرے خدا ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا
فرزندان اسماعیلؑ مین سے اوسکو عطا کرے ور بیمار نہو مگر بیماری مرگ
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شنبہ اور پنجشنبہ کو
ناخن ور شارب لے عافیت پائے درد دندان اور درد چشم سے اور حضرت
صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سنت موکدہ ہے ناخن لینا اور حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سبب سے حکم کرتے ہین ناخن
لینے کا کہ جب بڑھ جاتی ہین تو شیطان انمین جگہہ کرتا ہے اور باعث
فراموشی ہین اور بائین ہاتھ کی انگشت کوچک سے ناخن لینا شروع کرے

اور وہنی ہاتہہ کی انگشت کو چاک پر تمام کرین مؤلف کہتا ہے کہ
عوام عورات مین یہہ جو رواج ہی کہ پسر غیر مختون اور دختر ناکتخدا
کی پاؤنکے ناخن نہین لیتین یہہ محض بے اصل ہے بیان ڈاڑہی
رکہنے کا سنت ہوکر وہی ریش میانہ رکہنا نہ بہت بڑہی بہت
کم اور زیادہ ایک قبضہ سے رکہنا مکروہ ہے اور احتمال حرمت
کابہی ہی اور مشہور علمار مین یہہ ہے کہ منڈوانا ریش کا حرام ہے
لیکن رخساروں پر اور دونو جانب نیچے کے ہونٹ کی منڈوانا
جایز ہی اور احوط یہہ ہے کہ اصلاح بہت زیادہ کہ شبیہ منڈنیکے
ہوجائے نہ کرین مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا اکثر لوگ قینچی سی اسقدر
ڈاڑہی کترواتی ہین کہ مشابہ منڈوانیکے ہوتی ہی یہہ بہی حرام ہے
اور عوام جاہل اسطور سے ڈاڑہی رکہتے ہین کہ ٹہڈی پر کے بال
منڈواتے ہین اور رخسارونپر بال چہوڑ دیتے ہین یہہ بہی حرام ہے
اور حلیۃ المتقین مین ہی کہ ریش کا مدور کرنا بہتر ہے اور حضرت امیر
المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ پیشتر زمانہ مین ایک گروہ تہا کہ ریش کو منڈواتے
تہے اور شارب کو بڑہنے دیتے تہے حق تعالی نے اونکو مسخ کیا اور انحضرت
سے منقول ہی کہ سفید بال کو نہ اوکہیڑو کہ وہ نور مسلمانونکا ہی جس کسی
کے ایک سفید بال ریش مین پیدا ہو اسلام مین تو وہ ایک نور ہوگا

واسطی اوسکی قیامت مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ تین آدمی ہین کہ خدا قیامت مین انسی بات نہین کرتا اور نظر رحمت
انپر نہین کرتا اور اعمال اونکی نہین پسند کرتا ہے اور واسطی اونکے عذاب
الیم مہیا ہے وہ شخص کہ سفید بال اپنے اوکہیڑے اور وہ شخص کہ اپنے
ذکر سے دست بازی کرے کہ منی نکلے یا اپنی بدن مین فرو کر دیا او کہین
ملی اور وہ شخص کہ اور لوگ اوس سے لواطہ کرین اور آخوند مجلسی رہ لکھتے ہین
کہ یہہ حدیثین مذمت مین سفید بال اوکہیڑنیکے محمول اسپر ہین کہ کسی
غرض فاسد سے سفید بال اوکہیڑے ورنہ مضائقہ نہین ہے سفید بال
کا اوکہیڑنا اور کترنا جیسا کہ حدیث صحیح مین حضرت صادق علیہ السلام
سے اجازت اوسکی وارد ہوئی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ ناک کی بال لینا مونہہ کو نیک کرتا ہے **بیان حجامت**
بنوانیکا حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ موئی سر کو جڑ سے
قطع کرو تا کہ میل نہ جمع ہو اور جانور اسمین جگہہ نہ کرین اور گردن گندہ
ہو اور آنکہین جلا پائین اور بدن راحت پائی اور فرمایا کہ مین ہر جمعہ کو
حجامت بنواتا ہون اور بال پشت سر کی تراشنا غم کو زائل کرتا ہے
اور وقت شروع کرنی حجامت کی یہہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ
عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسُنَّتِهٖ حَنِيْفًا

بیان حجامت بنوانیکا

مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا سَاطِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پس جب فارغ ہو تو کہی اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِالتُّقٰى وَجَنِّبْنِي الرَّدٰى وَجَنِّبْ شَعْرِيْ وَبَشَرِيْ الْمَعَاصِيْ وَجَمِيْعَ مَا تَكْرَهُهُ مِنِّيْ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

بیان ساری سر پر بال رکھنی کا حلیہ مین ہی کہ عورتونکو بی کسی ضرورت اور عذر کی بال سر کے تراشنا حرام ہی اور مردون پر ایک بات ان دو چیزونمین سے سنت ہی یا یہہ کہ حجامت بنوائین اور یہہ بہتر ہی یا یہہ کہ بال ساری سر پر رکھین اور دہوئین اور کنگھی کرین اور مانگ نکالین اور حدیث معتبر مین فرمایا کہ جو سر پر بال رکھی اور مانگ نہ نکالی خدا قیامت مین آگ سی اوسکی مانگ نکالیگا

فصل دوسری کنگھی کرنیکے بیانمین حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ اچھی کپڑے پہننا دشمن کو غمگین کرتا ہے اور روغن بدن پر ملنا بدحالی اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سر کی بالونمین کنگھی کرنا تپ کو دور کرتا ہے اور ریش مین کنگھی کرنا دانتونکو محکم کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ سر مین کنگھی بہت کرنا تپ کو دور کرتا ہی اور روزی کو زیادہ کرتا ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتا ہی اور احادیث مین ہی کہ کنگھی کرنا فقر اور درد دون کو

زائل کرتا ہی اور بالونکو اچھا کرتاہے اور حاجت کو روا کرتا ہے اور
پشت کو محکم کرتاہے اور بلغم کو قطع کرتا ہی اور فرزندونکو زیادہ کرتاہے
اور جائی نماز مین حضرت صادق علیہ السلام کے ایک کنگھی تہی جب نماز
سی فارغ ہوتی تہے کنگھی کرتے تہے اور نزدیک ہے نماز واجب و سنت
کے کنگھی کرنا چاہئے اور جب سر و ریش مین کنگھی کر چکے کنگھی کو اپنے
سینہ پر پہیرے کہ اندوہ اور درد و بیماری دور ہوتی ہی اور جو کوئی
اپنی ریش مین ستر مرتبہ کنگھی کرے اور گنتے شیطان چالیس روز اوسکے
نزدیک نہ آئے اور حدیث مین ہی کہ حمام مین کنگھی نہ کرے بال باریک
ہوجاتی ہین اور حدیث مین حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا جو کوئی
ارادہ کنگھی کرنیکا رکہتا ہو کنگھی دہنی ہاتھہ مین لے اور بیٹھا ہو اور
سر کی آگے کنگھی کرے اور کہی اَللّٰھُمَّ حَسِّنْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَ
طَیِّبْهُمَا وَاصْرِفْ عَنِّی الْوَبَاءَ پہر پشت سر کیطرف کنگھی کرے اور
کہی اَللّٰھُمَّ لَا تَرُدَّنِیْ عَلٰی عَقِبِیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَ الشَّیْطَانِ
وَلَا تُمَکِّنْهُ مِنْ قِیَادِیْ فَیَرُدَّنِیْ عَلٰی عَقِبِیْ پس ہو ونپر کنگھی
کرے اور کہی اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَةِ الْھُدٰی پہر پیشانی طرف بالا سے
طرف پائین کی کنگھی کرے اور کنگھی کو سینہ پر پہیرے اور کہی اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ
عَنِّی الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَوَحْشَةَ الصُّدُوْرِ وَوَسْوَسَةَ

شرح

الشیطان پھر طرف بائین ریش سے طرف بالا کے کنگھی کرے
اور سورہ اِنَّا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِ القَدرِ پڑھے اور احادیث مین
ہی کہ کھڑی ہوکے کنگھی کرنا باعث ضعف دل اور قرضداری اور فقر
و پریشانی ہوتا ہی اور بیٹھکے کنگھی کرنا دل کو قوی کرتا ہی اور پوست
کو پُر کرتا ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی پوچھا کہ روغندان اور
کنگھی استخوان فیل کی جایز ہی حضرت نے فرمایا کہ مضائقہ نہین اور کنگھی استخوان
فیل کی تپ دور کرتی ہے اور ائمہ علیہم السلام استخوان فیل کی کنگھی
کرتے تھے اور مکروہ ہی چاندی کی کنگھی اور نقرہ نشان کنگھی سی کنگھی کرنا
مؤلف کہتا ہی اکثر مرد و عورات عوام مین یہہ رواج ہی کہ بعض بعض دنون
مین ایام ہفتہ کی کنگھی نہین کرتے بلکہ کہتے ہین کہ ان دنون کنگھی کرنا باعث
نحوست و غم کا ہوتا ہی تو اصل اسکی کہین احادیث مین نہین ملتی بلکہ خلاف
اسکی بعد ہر نماز کے کنگھی کرنا چاہئے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا **بیان
سرمہ لگانی کا اور فوائد سرمہ کے** حلیۃ المتقین مین ہے بیان سرمہ لگانا اور فوائد سرمہ کا
کہ حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم سرمہ پتھر کا آنکھہ مین لگاتے تھے وقت سونیکے طاق طاق
اور احادیث مین ہی کہ سرمہ لگانا منہ کو خوشبو کرتا ہی اور پلکون کو
محکم کرتا ہی اور بینائی تیز کرتا ہی اور اعانت کرتا ہی طول دینے پر سجودکے

اور حشم کو جلا دیتا ہی اور آنکھہ کے پانی بہنی کو زائیل کرتا ہی اور قوت
جماع کو زیادہ کرتا ہے اور حدیث صحیح مین منقول ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ پہلے سونیکے سرمہ لگاتے تہے چار سلائیان دہنی
آنکھہ مین اور تین سلائیان بائین آنکھہ مین اور فقہ الرضا مین
مذکور ہی کہ جب ارادہ کرے سرمہ لگانیکا سلائی کو دہنی ہاتہہ مین لے
اور سرمہ دان مین کہی اور کہی بِسْمِ اللّٰه جب سلائی آنکھہ مین کہیجے
کہی اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بَصَرِي وَاجْعَلْ فِيهِ نُوْرًا اُبْصِرُ بِهِ
حَقَّكَ وَاهْدِنِي اِلٰى طَرِيْقِ الْحَقِّ وَاَرْشِدْنِي اِلَى السَّبِيْلِ
الرَّشَادِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ عَلَيَّ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي

بیان آئینہ دیکہنے کا اور ثواب اوسکے

چنانچہ حلیۃ المتقین مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند عالم واجب کرتا ہی
بہشت کو واسطے اوس جوان کے کہ بہت آئینہ دیکہے اور بہت حمد
کرے اسواسطے کہ خدا نے اوسکو خوبصورت پیدا کیا اور معیوب بنایا
اور بعضی روایتون مین مذکور ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
آئینہ دیکہتے تہے اور موی سر اور ریش مبارک مین کنگہی کرتے تہے
اور واسطے اپنے اصحاب اور اپنی عورتون کے زینت کرتے تہے اور

فرماتے تھے کہ خدا پسند کرتا ہی اور دوست رکھتا ہی کہ جو بندہ نزدیک
برادران مومن کے جائے اور اونکے لئے اپنی تئین آراستہ کرے
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے حضرت امیر علیہ السلام سے فرمایا
کہ یا علی جب آئینہ دیکھو کہو اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ
خُلْقِی وَرِزْقِی

بیان خضاب کا اور ثواب اوسکے

کتاب مذکور مین ہے کہ مردونکو خضاب موئی سر اور ریش کا سنت موکدہ
اور عورتون کو خضاب سر کے بالون اور ہاتھہ و پاؤنکا سنت ہی اور
مردونکو خضاب ہاتھہ پاؤنکا کراہت کہتا ہی مگر بعد نورہ کے تمام
بدن پر سنت ہی مہندی ملنا اسقدر ملین کہ رنگ ناخنونکا مایل بسرخی
ہو اور پسندیدہ ہی معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے کہ
چار چیزین سنتہای پیغمبرونمین سے ہین خوشبوئی لگانا اور نزدیکی
عورتون سے اور مسواک کرنا اور خضاب کرنا حنا سے اور اونحضرت سے
منقول ہی کہ ایکدرہم جو خضاب مین خرچ ہو بہتر ہے ہزار درہم سے کہ
راہ خدا مین صرف ہون اور خضاب کرنیمین چودہ فضیلتین ہین ۔
ہوا کو کانون سے دور کرتا ہی اور چشم کو جلا دیتا ہی اور بینی کو نرم کرتا ہے
اور دہن کو خوشبو کرتا ہے اور بن دندان کو محکم کرتا ہی اور بوی بغل
کو دفع کرتا ہی اور کم کرتا ہی وسوسہ شیطان کو اور ملائکہ بسبب اوسکے

بیان خضاب اور اوسکے ثواب

شاد ہوتی ہین اور سبب خوشحالی مومنونکا اور خشم کافرونکا ہوتا ہے
اور زینت ہی اور بوئی خوش ہی اور باعث خلاصی عذاب قبر ہوتا ہی
اور نکیر و منکر شرم کرتی ہین اور حدیث مین ہی کہ خضاب حضرت امام حسنا
علیہ السلام کا برنگ سیاہ تہا اور ایک حدیث مین ہی کہ ایک شخص
خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ مین آیا حضرت نی دیکھا
کہ ایک بال اوسکی ریش مین سفید ہوا ہی فرمایا کہ یہہ بال سفید نور ہے
پہر فرمایا کہ اگر کسی شخص کے حالت اسلام مین ایکبال سفید ریش مین
ہو واسطی اوسکی نور ہو قیامت مین پہر اوس شخص نے حنا کا
خضاب کیا اور پاس آنحضرت کے آیا جب حضرت نی اوسکو دیکہا
فرمایا نور بہی ہی اور اسلام بہی ہے پہر وہ شخص گیا اور خضاب سیاہ
کیا اور آیا پہر حضرت نی فرمایا کہ نور ہی اور اسلام ہی اور ایمان ہے
اور محبوب کرتا ہی نزدیک عورتونکے اور خوف و بیم ڈالتا ہے
دلمین کافرونکے اور حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ سزاوار نہین ہی عورت کو کہ اپنی ہاتہہ خضاب سے
سی خالی رکہے اگرچہ مہندی ملے ہرچند پیر ہو اور فرمایا کہ حکم کیا
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی زنان شوہر دار کو اور بی شوہر
کو خضاب کرنیکا لکن شوہر دار کو واسطے شوہر کے اور غیر شوہر دار کو

واسطی اسکے کہ ہاتھہ اوسکی مثل مردونکے ہوون اور مشہور میان علما کے
یہہ ہی کہ جنب کو خضاب کرنا مکروہ ہی اور اسیطرح مکروہ ہی حالت
مین خضاب کی جنب ہونا اور بعض اخبار معتبرہ سی ظاہر ہوتا ہے کہ
جب مہندی رنگ اپنا دیچکے ہو بعد اوسکے جنب ہونا کچہ مضائقہ نہین
اور اسیطرح مکروہ ہی زن حائض کو خضاب کرنا مؤلف کہتا ہی کہ
خضاب رنگ کرنیکو کہتی ہین خواہ رنگ کرنا سر کی بالون اور موی
ریش کا ہو خواہ ہاتھہ پاؤن مین مہندی وغیرہ سی رنگ کرنا ہو **فصل ۲**

تیسری خوشبو لگانا اور پھول سونگہنی اور تیل ملنے کے بیان مین

کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ جب حضرت
آدم ع اور حضرت حوا بہشت سی زمین پر آئے حضرت آدم کو کوہ
صفا اور حضرت حوا کو مروہ پہونچے اور حضرت حوا جو خوشبوئی
بہشت سی کنگہی کرکے بال گوندہے تہی جب زمین پر آئین کہا اب کیا
امید ہی مجہی مشاطگی بہشت کی کہ خدا مجہسے غضبناک ہی پہر اپنی بالونکو
کہولا وہ خوشبو اونکے گیسوؤنکی پہیلی ہوا نی مشرق و مغرب مین
پہونچائی اکثر خوشبو زمین ہند مین پہونچائی اس سبب سی اکثر خوشبوئیان
ہند مین ہوتی ہین اور حضرت آدم ع نے جب گیہون کہایا اور لباس
اور زیور ہائی بہشت سب اونکی جسم سی گر پڑی بس ایک پتا بہشت کی

پتّون مین سی لیکر ستّر عورتین اپنا کیا جب زمین پر آئے باد جنوب نے
خوشبو اوس پتّے کی ہند مین پہونچائی اور ہند کے درختون اور گہانس مین
خوشبو کی اسی سبب سے ہند کی گیاہ مین خوشبو زیادہ ہوتی ہے اور پہلے
جس جانور نے کہ اوس برگ بہشت مین سے یا اوس گہانس مین سے کہایا آہوی
مشک تہا جب وہ پتّا کہایا خوشبو اوسکے خون اور گوشت مین جاری ہوئی
یہانتک کہ جمع ہوئی اوسکی ناف مین اور مشک بنا اور احادیث سے معلوم
ہوتا ہی کہ عطر اور خوشبو لگانا اخلاق پسندیدہ پیغمبرون مین سے ہے
اور خوشبو دلکو قوی کرتی ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور مرد
کو لایق نہین ہی ترک کرنا خوشبو کا ہر روز اور اگر قادر نہو اسپر ایکروز درمیان دیے
اور اگر قادر اسپر بہی نہو ہر جمعہ کو اور اسّے زیادہ البتہ ترک نکرے
اور خوشبو شارب پر ملنا اخلاق پیغمبرونمین سے ہے اور گرامی کہنا
اون فرشتونکا ہی کہ جو اعمال آدمی کے لکہتے ہین کہ بوی خوش اونکو
اچہی معلوم ہوتی ہے اور جو کہ اول روز خوشبو لگائے رات تک اوسکی
عقل اوسکی ہمراہ رہتی ہی اور ایک نماز جو خوشبو لگا کر پڑہتے بہتر اون
ستّر نمازون سی کہ بے خوشبو کے ہون اور خوشبو خریدنے مین جو صرف
کرے اسراف نہین اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ زیادہ طعام
سے خوشبو مین صرف کرتے تہے اور حدیث مین ہی کہ زن مسلمان کو چاہیے

کہ عائشہ اپنی تئین واسطی شوہر کے خوشبو کرتی اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اگر کوئی خوشبو دے تو اوسکے لینے سے انکار نکرے اور فضیلتین
مشک اور غالیہ اور عنبر اور زعفران کی بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکھین
اور تیل ملنا بدن پر جلد کو نرم کرتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور موہنہ کو
نورانی کرتا ہے اور جو کوئی کسی مومن کے تیل ملے خدا واسطے اوسکے موافق عدد
ہر ایک بال کے ایک نور لکھے اور قیامت مین اوسکو عطا فرمائے اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کف دست پر تیل لیکے
کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الزَّیْنَ وَالزِّیْنَۃَ وَالْمَحَبَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الشَّیْنِ وَالشَّنَآنِ وَالْمَقْتِ پھر کف دست کو سر پر رکھے اور اسی
جگہ سے ابتدا کرے روغن ملنا اور چند حدیثون مین ممانعت وارد ہوئی
ہے ہر روز تیل ملنے سے اور بہتر یہی ہے ایکبار یا ہفتہ مین ایکمرتبہ یا دو مرتبہ
چاہئے لیکن عورتون کو ہر روز مضایقہ نہین اور فوائد اور فضائل روغن بنفشہ
اور روغن بان اور روغن زنبق اور روغن زیت اور روغن گل اور روغن
کنجد اور فوائد اور فضائل بخور عود وغیرہ کے بہت ہین اور فوائد اور
فضائل گلاب کے بھی بہت ہین بخیال اختصار ترک کئے بیان پھول
سونگھنے کا حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق ع
نے فرمایا جو کسی پھول کو لے اور سونگھے اور اپنی دو آنکھون پر رکھے

پہر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ایسی ہول مین جو
نہ کہا ہو کہ گناہ اوسکے بخشے جائین اور حضرت امام علی النقی علیہ السّلام
سے منقول ہی کہ جو کوئی ایسا کرے خدا واسطے اوسکے حسنات بقدر ایک
بیابان عالج کے کہ درمیان مکہ اور شام اور عراق کے ہے لکہے اور گناہ
اوسکے موافق عدد ریگ اوس بیابان کے مٹائے

فصل چوتھی

حمام جانیکے بیان مین حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق مین ہے
جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے منقول ہی کہ عمر خطاب نے کہا
کہ برا گھر ہے حمام کہ عورت کو ظاہر کرتا ہے اور پردہ آدمی کا فاش
کرتا ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ اچھا گھر ہی
حمام کہ جہنم کو یاد دلواتا ہی اور کثافت کو بدن سے دور کرتا ہی اور حضرت
امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حمام کرنا ایکروز درمیان
گوشت بدن کا زیادہ کرتا ہی اور ہر روز حمام جانا چربی گردون کی
گہلاتا ہی اور بدن کو لاغر کرتا ہے اور منع ہے عورتونکو حمام مین بہیجنا
اور بہت احادیث مین ہی کہ جو ایمان خدا کا اور قیامت کا رکہتا ہو چاہئے کہ لنگی
باندہ کر داخل حمام ہوا اور دوسری روایت مین ہے کہ جو بے لنگ کے داخل حمام ہو خدا
گناہ اوسکی چہپائے اور جو کہ حمام مین جاے اور اپنی آنکہونکو باز رکہے اوروںکی عورت
دیکہنے سے خدا اوسکے جسم کو جہنم سے امین کرتا ہی اور حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ

نے منع فرمایا غسل کرنیسے زیر آسمان بی لنگی کے اور اسطرح داخل ہونا نہر وغیرہ مین
ذ لنگی کے اور جانا حمّام مین بے لنگی کے او منع ہی حمّام مین جانا اوسوقت
کہ معدہ بالکل غذا سے خالی ہوا ور اوسوقت کہ معدہ پر ہو اور جب حمّام
جائی کچھ کھالے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول
ہے کہ جسوقت جامہ خانہ مین حمّام کے جامہ کو اوتاری تو کہی اَللّٰھُمَّ
اُنْزِعْ عَنِّیْ رِبْقَۃَ النِّفَاقِ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ پہر جب خانہ
اوّل حمّام مین داخل ہو کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَاَسْتَعِیْنُ بِكَ مِنْ اَذَاھَا پہر جب دوسرے خانہ مین حمّام
کی داخل ہو کہہ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ النَّجِسَ وَ طَھِّرْ جَسَدِیْ
وَ قَلْبِیْ اور لی پانی گرم اور سر پر ڈال او تہوڑا پانی پاؤن پر ڈال اور
اگر ہو سکی ایکجرعہ اوس پانی مین سے پی کہ مجرای بول کو پاک کرتا ہی اور دوسرے
گہر مین ایکساعت ٹہر پہر جب تیسری گہر مین جاے تو کہہ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ النَّارِ وَ نَسْئَلُہُ الْجَنَّۃَ اور مکرر اسکو کہہ باہر آنے تک خانۂ گرم
سے اور ہرگز آب سرد اور خربزہ حمّام مین نہ کہا کہ معدہ کو فاسد کرتا ہے
او پانی سرد اپنے اوپر نہ ڈال کہ بدن کو ضعیف کرتا ہے اور جب حمّام سے
باہر آئے ٹہنڈا پانی پاؤن پر ڈال کہ درد کو تیری بدن سے کہینچتا ہے پہر جب
مشغول کپڑے پہننے مین ہو تو کہہ اَللّٰھُمَّ اَلْبِسْنِی التَّقْوٰی وَ جَنِّبْنِیْ

الرَّادّی پہر جب ان سب باتونکو کہا مینے لیے توسب درد وان سی
ایمن ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سی منقول ہی کہ جب برادر
مومن حمام سی باہر آئی مومن کہے طَابَ حَمَّامُكَ وَحَمِيمُكَ توجواب
مین کہہ اَنْعَمَ اللّٰهُ بَالَكَ اور حمام سی جب باہر آئی عمامہ باندہے
اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سی وارد ہوا ہی کہ چہار شنبہ کو حمام
جاؤ اور حمام مین جو باتین نکرنی چاہیین وہ یہہ ہین کہ حمام مین چت
لیٹنا اور کروٹ سی لیٹنا چربی گردونکی گہلاتا ہے اور کنگہی کرنا بالونکو
گرا دیتا ہی اور مٹّی سے سر کو دہوکہ غیرت کو دور کرتا ہی اور مٹّی کا جہانوان
نہ مل کہ باعث کوڑہ کا ہی اور لنگ کو موںھہ پر نہ مل کہ آبرو کو ضایع کرتا ہی
اور مسواک نکری کہ دانت گرتی ہین اور پیشاب نکری کہ باعث فقر و پریشانی
کا ہی اور احادیث سی ثابت ہی کہ سر کا دہونا میل اور آزار چشم کو دور کرتا
ہے اور خدا دشمن رکہتا ہی اوس بندہ کو کہ کثیف اور گندیدہ ہو کہ جسکے
پہلو مین وہ بیٹہی وہ آدمی متاذّی ہو اور فوائد اور فضائل سر دہونیکے
خطمی سے اور بیری کی پتّی سی بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکہے **فصل پانچوین**
نورہ لگانیکے بیانمین کتاب حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق
کی احادیث سی ثابت ہی کہ چار چیزین اخلاق پیغمبرونمین سی ہین خوشبو
لگانا اور سر منڈوانا اور نورہ لگانا اور بہت جماع کرنا اور غسل

سی منقول ہے کہ موئی شارب اور موئی زیر بغل اور موئی زہار نہ بڑھاؤ
کہ شیطان ان مقامونمین پنہان ہوتا ہے اور بغل کے بالونمین نورہ
لگانا بہتر ہی منڈوانے سے اور منڈوانا بہتر ہی اوکھیڑنی سے اور حدیث
معتبر مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہی جو مرد ایمان
خدا اور روز قیامت کا رکھتا ہی چاہیی کہ موئی زہار کو زیادہ چالیس روز
سی نہ چھوڑی اور حلال نہین اوس عورت کو کہ ایمان خدا اور روز قیامت
کا رکھتی ہو کہ ترک کری لینا موئی زہار کا زیادہ بیس دن سی اور ایک حدیث
مین ہی کہ جسپر چالیس روز گذرین اور نورہ نہ لگائی وہ شخص مومن اور
مسلمان نہین ہی اور اوسکی کچھ کرامت نزدیک خدا کے نہین اور چاہیی
کہ ہر پندرہوین دن مین ایکبار نورہ لگائے اور حضرت صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ چاہیی موئی زہار ایک ہفتہ سی زیادہ نہ بڑھائی اور جو
کوئی نورہ ایک مہینی سی زیادہ ترک کرے نماز اوسکی مقبول نہین اور
حضرت علی ابن الحسین علیہما السلام سی منقول ہی کہ جو وقت نورہ لگانی
کے بدن پر یہہ دعا پڑھے خدا اوسکو چرک اور کثافتہای دنیوی اور
گناہونسی پاک کرے اور عوض مین اوس بال کے ایسی بال اوسکو عنایت
کری کہ اونمین گناہ نکری اور موافق عدد ہر ایک اوسکی بال کے ایک فرشتہ
پیدا کری کہ واسطے اوسکے تسبیح الہی کرے روز قیامت تک تحقیق کہ

ثواب ایک تسبیح کا تسبیح ملائکہ سے برابر ہے جز التسبیح اہل زمین کے دعا
یہ ہے اَللّٰھُمَّ طَیِّبْ مَا طَهُرَ مِنِّیْ وَطَهِّرْ مَا طَابَ مِنِّیْ وَاَبْدِلْنِیْ
شَعْرًا طَاهِرًا لَا یَعْصِیْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَطَهَّرْتُ ابْتِغَاءَ
سُنَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَابْتِغَاءَ رِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ فَحَرِّمْ
شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَطَهِّرْ خَلْقِیْ وَطَیِّبْ خُلُقِیْ وَزَكِّ
عَمَلِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَلْقَاكَ عَلَی الْحَنِیْفِیَّةِ السَّمْحَةِ مِلَّةِ اِبْرٰهِیْمَ
خَلِیْلِكَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ حَبِیْبِكَ وَ
رَسُوْلِكَ عَامِلًا بِشَرَائِعِكَ تَابِعًا لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَآلِهٖ اٰخِذًا بِهٖ مُتَاَدِّبًا بِتَادِیْبِكَ وَتَادِیْبِ رَسُوْلِكَ
وَتَادِیْبِ اَوْلِیَائِكَ الَّذِیْنَ غَذَوْتَهُمْ بِاَدَبِكَ وَزَرَعْتَ
الْحِكْمَةَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِعِلْمِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَیْهِمْ اور احادیث سے ثابت ہوا کہ منع ہے نورہ لگانا چہار شنبہ کو
اور حضرت صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جائز ہے کہ کوئی آٹا اور
روغن زیت ملائے اور بعد نورہ کے بدن پر ملے واسطے دور ہونے
بوئے نورہ کے فرمایا کہ باک نہیں اور فضائل اور فوائد مہندی ملنے کے تمام
بدن پر بہت ہیں بلحاظ اختصار ترک کئے فصل چھٹی سونے اور جاگنے
سے [illegible] حلیۃ المتقین میں ہے کہ سونا بعد طلوع صبح کے طلوع آفتاب

تک اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور بعد عصر کے مکروہ ہی اور پہلے
ظہر سے وقت گرما مین اور بعد نماز ظہر کے نماز عصر تک سونا قیلولہ ہی اور
سنّت ہی اور مذمتین سونیکی قبل طلوع آفتاب کے بہت ہین اور احادیث سے
معلوم ہوا کہ جو اسوقت سوئے روزی سے محروم رہتا ہی اور سونا اسوقت کا
رنگ کو زرد کرتا ہی اور مونہہ کو قبیح او متغیر کرتا ہے اور بعض احادیث
سے معلوم ہوتا ہی کہ بعد فراغ نماز و تعقیب صبح سونا قبل طلوع آفتاب کے
مضائقہ نہین برکت اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو بیٹھے جای نماز
پر بیٹھی طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک خدا اوسکو مستور کرے آتش جہنم سے
اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ثواب حج خانہ کعبہ کا رکھتا ہی اور گناہ اوسکے
بخشے جاتی ہین اور احادیث مین ممانعت ہی تنہا سونے سے اور منقول ہی کہ تنہا سونے
مین خوف دیوانگی ہی اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہی
کہ جو کسی گھر مین تنہا یا کسی بیابان مین تنہا سوئے کہے اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ
وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ اور منع ہی اوس کوٹھی پر سونا کہ جسکی دیوار نہو اور
منع ہی تنہا بام پر سونا اور منع ہی سونا سر راہ اور منع ہی سونا اوسوقت
کہ ہاتھ چکنے ہون بعد کھانا کھانیکے کہ شیطان اوسپر غالب ہوتا ہی یا دیوانہ
ہوجاتا ہے اور منع ہی اطفال کو بے ہاتھ مونہہ دھلائے سولانا اسلیئے کہ شیطان
انکو سونگھتا ہی اور خواب مین ڈرتے ہین اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

سی وارد ہوا ہے کہ چاہئی پہلے سونیکے بیت الخلا جائے اور بعد اوسکے
سوئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہے کہ سونا چار قسم
ہی پیغمبر چت سوتے تھے اور آنکھین انکی نہ سوتی تھین اور منتظر وحی
پروردگار کے رہتے تھے اور مومنین دہنی کروٹ سی سوتی ہین اور بادشاہ
اور فرزند انکے بائین کروٹ سی سوتے ہین کہ جو کچھ کھاتی ہین گوارا ہو
اور شیطان اور برادر اوسکی اور ہر دیوانہ اور مبتلا اوندہا سوتا ہے
اور فرمایا کہ جو آدمی کہ اوندہا سوئے اور کوئی اور اوسکو دیکھے تو جگا دے
اور نچھوڑے اسطرح پر اور سنت ہی کہ وقت سونیکے دہنا ہاتھ دہنی رخسار
کے نیچے رکھے اور حدیثین فضیلت مین دہنی کروٹ سونیکی اور ممانعت
بائین کروٹ سونیکی بہت وارد ہوئین ہین اور مذمتین اور ضرر زیادہ
سونیکی احادیث مین بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکھے بیان اون

دعاؤنکا کہ سونیکے وقت اور بعد نیند کے جاگنے کیوقت پڑہنا چاہئے از انجملہ کتاب بلد الامین اور جنۃ الواقیہ
مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سی وارد ہی کہ جسوقت سووے سورۂ انّا
انزلناہ گیارہ مرتبہ پڑہے پیدا کریگا اللہ واسطے اوسکی ایک نور کشادہ
مانند وسعت ہوا کے عرض و طول مین ممتد ہو گا قرار ہوا سی تا حجابہائے نور
کہ اوپر عرش کے ہین اور ہر درجہ مین اوسکے ہزار فرشتے ہونگے اور ہر فرشتہ

کہ ہزار زبانیں ہر زبانیں ہزار لغت سے استغفار کرینگے واسطے پڑھنے والے
اس سورہ کے تا زوال شب پس کہیگا خدائے تعالیٰ بدن میں اوس نور کو
قیامت تک اور حلیۃ المتقین میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
منقول ہے کہ فرمایا جو وقت خواب کے گیارہ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ
پڑھے حق تعالیٰ گیارہ فرشتے اوسپر موکل کرتا ہے کہ اوسکے واسطے شیاطین
سے حفاظت کریں صبح تک اور عین الحیوۃ میں بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو بستر خواب پر جاوے گیارہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ
احد پڑھے گناہ اوسکے بخشے جاتے ہیں اور اوسکی شفاعت مقبول ہوگی
حق ہمسایہ میں اور اگر سو مرتبہ پڑھے گناہ آیندہ پچاس برس تک اوسکے
بخشے جاتے ہیں اور حلیۃ المتقین میں بسند معتبر جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو قل ھو اللہ احد وقت سونے کے پڑھے حق تعالیٰ
پچاس ہزار فرشتے اوسپر موکل کرتا ہے اوس رات کو اوسکی پاسبانی کریں اور
کتاب عین الحیوۃ اور مصباح کفعمی اور حلیۃ المتقین میں بھی بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ جو سورۂ
الھٰکم التکاثر پڑھے وقت خواب کے خدا تعالیٰ اوسکو عذاب قبر سے
نگاہ رکھے اور کتاب حلیۃ المتقین میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو آیۃ الکرسی وقت سونے کے پڑھے فالج سے امین ہو اور حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اسوقت آیۃ الکرسی پڑھتے تھے اور بعد اسکے کہتے تھے
بِسْمِ اللہِ آمَنْتُ بِاللہِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ اَللّٰھُمَّ
احْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَفِیْ یَقْظَتِیْ اور بہتر یہ ہے کہ آیۃ الکرسی
ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے اور مجمع البیان میں لکھا ہے کہ جو شخص
وقت تلاوت کرے آیۂ شَھِدَ اللہُ کو تو حق تعالی برکت سے اس آیۃ
کی ستر ہزار فرشتے پیدا کرتا ہے تا کہ قیام قیامت تک وہ سب اوسکے لئے
استغفار کریں اور عین الحیوۃ میں حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اگر کوئی رات کو قبل سونیکے سورۂ یٰسٓ پڑہے حق تعالی
ہزار فرشتے اوسپر مقرر کرے کہ اوسکو شر شیطان مردود اور کل آفات
سے حفاظت کریں اور اگر اوسی رات مرجاوے حق تعالے اوسکو داخل شہیدوں کے
اور اوسکے غسل میں تیس ہزار فرشتے حاضر ہوں کہ استغفار واسطے اوسکے
اور اوسکے جنازہ کے ساتھ جائیں اوسکی قبر تک ساتھ استغفار کرتے رہیں
اور جب قبر میں اوسکو دفن کریں وہ فرشتے درمیان اوس قبر کے اسکے رہیں
اور عبادت الٰہی کریں اور ثواب اونکی عبادت کا اوسکو ہو اور اوسکی قبر
کشادہ کریں جہانتک آنکھ کام کرے اور اوسکو دہشت کرنے فشار قبر
سے اور ہمیشہ اوسکی قبر سے ایک نور روشن ہو اطراف آسمان تک جاے

قبر سی باہر آئے پس جب حق تعالی اوسکو قبر سی باہر لائے وہ تیس ہزار فرشتے
ساتھہ اوسکی ہون اور ہمراہی اوسکی کرین اور اوسی باتین کرین اور وہونہہ
اوسکا دیکہکے خوش ہون اور ساتھہ ہر خیر کے اوسکو بشارت دین یہانتک
کہ اوسکو صراط اور میزان سی گذرائین اور اوسکو درمیان مقام قرب کے
اوپر ایک جگہہ کے رکہین کہ کوئی خلق مین سی قرب اوسکا زیادہ اس سی نہو
مگر ملائکہ مقرب اور پیغمبران مرسل اور وہ ساتھہ پیغمبرونکے کہڑا ہو نزدیک
حق تعالی کے بیچ اوسوقت کہ آدمی اندوہ رکہتی ہون اور وہ اندوہ
نرکہتا ہو اور اوسحالت مین کہ آدمی جزع کرین اور وہ جزع نکری پس پروردگار
عالم ساتھہ اوسکی خطاب فرمائی کہ ای بندہ میری جسکی چاہ تو شفاعت
کر شفاعت تیری قبول کرتا ہون اور جو سوال چاہی تو مجہسے کر کہ سوال
تیرا رد نہین کرتا ہون پس وہ شفاعت کری اور خدا قبول کری اور جو وہ
سوال کری خدا عطا فرمائی اور اورونکا حساب کری اور اوسکا حساب نکیے
اور مذلت وخواری اوس صحرا مین اوسکو نہ پہنچے اور کسی گناہ پر گناہون
سی اوسکی گرفت نکرینگی پس نامہ اعمال اپنا لے اور طرف بہشت کی روان ہو
پس آدمی تعجب کرین کہ سبحان اللہ اس بندیکا کوئی گناہ نہ تہا اور رفیقان
پیغمبر آخر الزمان صلعم سے ہوا اور بہترین ذاکر اوسوقت تسبیح حضرت
فاطمہ صلوات اللہ علیہا ہی چنانچہ عین الحیوۃ مین بسند معتبر حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو آدمی شب کو سوتا ہے
ایک ملک بزرگوار اور ایک شیطان سرکش طرف اوسکی دیری کرتا ہی
پس فرشتہ کہتا ہی اوس سی کہ اپنی دنکو ختم کر ساتھ خیر کے اور اپنی رات
کی ابتدا کر ساتھ خیر کے اور شیطان کہتا ہی کہ اپنے دن کو ختم کر ساتھ
گناہ کے اور اپنی رات کو تمام کر ساتھ گناہ کے پس اگر اطاعت کی
فرشتہ کی اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراء کو وقت سونیکی پڑہا فرشتہ
اوس شیطان کو مارتا ہی اور دور کرتا ہی اور اوسکی حفاظت اور نگہبانی
کرتا ہی جب تک بیدار رہے پہر شیطان آتا ہی اور اوسکو حکم کرتا ہی کہ ختم کر
شب کا اور ابتدا کر دنکا ساتھ گناہ کے اور فرشتہ اوسکو ساتھ خیر کے
حکم کرتا ہی پس اگر اطاعت فرشتہ کی کی اور تسبیح حضرت فاطمہ پڑہی فرشتہ
شیطان کو اوسی دور کرتا ہی اور حق تعالی عبادت تمام اوس رات کی
نامۂ عمل مین اوسکے لکہتا ہی اور از انجملہ حاشیہ کتاب مصباح کفعمی مین
روایت کی نبی صلعم سی کہا علی علیہ السلام سے کیا کیا تمنے کل یا ابا الحسن
پس کہا علی علیہ السلام نے کہ نماز پڑہی ہی ہزار رکعتین قبل سونیکے
پس نبی ص نے فرمایا کیونکر یہہ ہوسکتا ہے پس کہا علی علیہ السلام نے
سنا مینے آپسی یا رسول اللہ ص کہ فرماتے تہے جو کوئی کہے وقت سونیکے
يَفْعَلُ اللهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ پس

بہ تحقیق پڑھین اوسنی ہزار رکعتین دیس کہا نبی صلعم نے سچ کہا تمنے
یا علیؑ اور کتاب مفتاح الفلاح مین کتاب کافی سے اور کتاب خلاصۃ
الاعمال مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی محتلم
ہونیسے خوف کرے وقت سونیکے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَحْلَامِ وَمِنْ شَرِّ الْاِحْتِلَامِ وَاَنْ یَّعْبَثَ
بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ اور حلیۃ المتقین وغیرہ مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت سونیکے تین مرتبہ کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی
وَیُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ گناہون سے باہر آتا
مانند اوس روز کے کہ مان کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اور حدیث معتبر مین
حضرت علی بن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو وقت خواب کے
اس دعاکے پڑہے فقر اور پریشانی اوسسے دور ہوتی ہے اور کوئی گزندہ
اوسکو ضرر نہین پہنچاتا ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ
وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ
دُوْنَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ

وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْحَكِيْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اور بسند معتبر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
شخص چاہے رات کو بیدار ہو وقت سونے کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ
لَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ
وَاَنْبِهْنِيْ لِاَحَبِّ السَّاعَاتِ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ فِيْهَا فَتَسْتَجِيْبَ
لِيْ وَاَسْئَلُكَ فَتُعْطِيَنِيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرَ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فرمایا کہ جو اس دعا کو پڑھے
حق تعالیٰ دو فرشتے طرف اوسکی بھیجتا ہے کہ اوسکو جگائیں پس اگر بیدار ہوا فبہا
اور اگر نہ جاگا حق تعالیٰ اون فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ واسطے اوسکے استغفار
کریں اور اگر اوس رات مرجائے شہید مرے اور اگر بیدار ہو جو حاجت
کہ حق تعالیٰ سے طلب کرے اوسکو عطا فرمائے اور حضرت امام جعفر صادق ؑ
سے منقول ہے کہ جو کوئی سونے کے وقت اس آیت کو پڑھے قُلْ اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَاۤءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهٖۤ اَحَدًا تو جس وقت چاہے رات کو جاگے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت کی ہے بہ تحقیق کہ آنحضرت نے فرمایا جو کوئی طہارت

دی پس جگہہ دلے اپنے بستر خواب پر بچہونا اوسکا مثل مسجد کی ہے پس اگر
یاد آوے کہ وضو سی نہین ہی پس تیمم کرے لحاف سی لپنے اور جو کہ با وضو
یا بہ تیمم سووی مثل اوس شخص کے ہے کہ نماز مین ذکر خدا کرتا ہوا ور حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی جو چاہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم کو خواب مین دیکہی بعد نماز عشا کے اچھی طرح غسل کرے اور چار
رکعتین نماز پڑہی ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سو مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑہے اور بعد نماز کے ہزار مرتبہ صلوات محمد و آل محمد ص پر بہیجے اور
پاکیزہ کپڑی پہ سووی کہ اوس کپڑی پہ حلال یا حرام سی جماع نہ کیا ہوا ور
دہنا ہاتہہ دہنے رخسارے کے نیچے رکہی اور سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ پہر سو مرتبہ کہی مَا شَآءَ اللّٰہُ جو کوئی یہہ عمل بجا لائی تو حضرت
رسول صلی اللہ علیہ آلہ کو خواب مین دیکہی اور دوسری روایت مین
منقول ہی کہ اگر چاہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکہی
جب سووی یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَہٗ لُطْفٌ
خَفِیٌّ وَاَیَادِیْہِ بَاسِطَۃٌ لَا تَنْقَضِیْ اَسْئَلُکَ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ
الَّذِیْ مَا لَطَفْتَ بِہٖ لِعَبْدٍ اِلَّا کَفٰی اَنْ تُرِیَنِیْ مَوْلَایَ اَمِیْرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْطَالِبٍ فِیْ مَنَامِیْ اور روایت مین منقول ہے

کہ اگر کوئی چاہے کسیکو مُردوں میں سے خواب میں دیکھے با وضو داہنی کروٹ سے سوئے اور تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے پھر کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْہُ مِنْکَ بَدَتِ الْاَشْیَاءُ وَاِلَیْکَ تَعُوْدُ فَمَا اَقْبَلَ مِنْہَا کُنْتَ مَلْجَأً وَّمَنْجًا وَمَا اَدْبَرَ مِنْہَا لَمْ یَکُنْ لَّہٗ مَلْجَأٌ وَّلَا مَنْجًا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ فَاَسْئَلُکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صلعم سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ جَعَلْتَہُمَا سَیِّدَیْ شَبَابِ اَہْلِ الْجَنَّۃِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرِیَنِیْ مَیِّتِیْ فِی الْحَالِ الَّتِیْ ھُوَ فِیْھَا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لے کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور دوسری آیت میں وارد ہوا ہے کہ جب نیند سے اوٹھے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَہٗ وَاَعْبُدَہٗ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو صبح کرے اور اوسکے دہنے ہاتھ میں انگوٹھی عقیق کی ہو پہلے کسی چیز کو نہ دیکھے اور نگینہ اوس انگوٹھی کا کف دست کیطرف پھیرے

حاشیہ: [illegible]

اور اوسی دیکھے اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے
پھر کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَظَاہِرِہِمْ
وَبَاطِنِہِمْ وَاَوَّلِہِمْ وَاٰخِرِہِمْ اگر عمل مین اسطرح لائے تو خدا
اوسکو نگاہ رکھے شر سے اون چیزونکی کہ آسمان سے نازل ہوتی ہین اور
آسمان پر جاتی ہین اور وہ چیزین کہ زمین مین جاتی ہین اور زمین سے
باہر آتی ہین اور حرز اور حمایت خدا اور دوستان خدا مین رہے شام
تک باب چوتھا بابین احکام بیماری اور ثواب بیماری
اور عیادت کے اور تعویذات تپ ودرد سر ودرد گوش ودرد چشم
اور باقی امراض کے اور عمال زفاف و طلب فرزند وادعیہ حفظ اطفال اور عمال
توبہ ورد مظالم کے یہہ باب مشتمل ہے اوپر آٹھہ فصلونکے فصل پہلی بیان مین
احکام بیماری اور ثواب بیماری و عیادت و بعض معالجات کے جو حدیث مین
ہین حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق وغیرہ مین ہی خلاصہ مضمون
اون احادیث کا یہہ ہو کہ جاگنا ایک شب بیماری اور درد سے
بہتر ہے ایکسال کی عبادت سے اور حق تعالی بائین طرف کے فرشتہ کو
حکم کرتا ہے کہ ایام مرضمین گناہ مومن پر نہ لکھے اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے جو بدن بیماری نہ کھینچے طغیانی بہم پہونچاتا ہے

باب چوتھا احکام بیماری میں

اور خیر نہین ایسی بدن مین اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ ایکرات
کی تپ برابر ہی ایک برس کی عبادت کے اور دو رات کی تپ برابر ہے
دو برس کی عبادت کے اور تین رات کی تپ برابر ہی ستر برس کی عبادت کے
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایکرات کی تپ کفارت
گذشتہ اور آیندہ گناہونکی ہے اور فرمایا جو ایکرات بیمار ہو اور قبول
کرے اوسی جو شرط قبول کرنیکی ہے اور کسیکو خبر نکرے جو کچھہ صدمہ گذرا
اور صبح کو خدا کا شکر کرے خدا اپنے فضل سے ثواب ساٹھہ برس کی عبادت کا
اوسکو عطا فرمائیگا اور حدیث حسن مین آنحضرت سے منقول ہے کہ شکایت کی تپ نے
کہ کبھی کل کی شب مجکو نیند نہین آئی یا تپ رکھتا تھا مین بلکہ شکایت
یہہ ہی کہ کیا ایسی بلا مین مبتلا ہوا مین کہ کوئی اوسمین مبتلا نہین ہوا اور
جو مصیبت مجھپر ہوئی کسی پر نہین ہوئی اور مثل اسکے اور روایت مین
وارد ہوا ہی کہ جب مومن کو تپ ہوتی ہے گناہ اوسکے گرتے ہین اسطرح
جیسے درخت سے پتے گرتے ہین اور فرش خواب پر نالہ اوسکا ثواب
سبحان اللہ کا رکھتا ہی اور فریاد اوسکی ثواب لا الہ الا اللہ کا
رکھتی ہی اور جب کروٹین لیتا ہی مانند اوس شخص کے ہے کہ راہ خدا مین
شمشیر لگاتی ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ بیماری
واسطے مومن کے پاک کرنیوالی اوسکی ہے گناہونسے اور [illegible]

نسبت اوسکی اور واسطی کافر کے عذاب و لعنت ہی اور فرمایا کہ ایک رات کا
درد سر ہر ایک گناہ کو دور کرتا ہی مگر گناہان کبیرہ اور احادیث مین
ہی کہ جب خدا بندہ کو دوست رکھتا ہے تو تپ یا درد سر یا درد چشم
دیتا ہی اور بلائین پیغمبرونکی سب سی شدید تر ہین بعد انکے اوصیا انکے
بعد اوصیا کی جو نیک تر اور فاضل تر ہی بلا اوسکی عظیم تر ہی اور مومن پر
بقدر ایمان اور عمل کے بلا آتی ہے اور مومن پر چالیس شبین نہین گذرتین
مگر یہہ کہ کوئی غم یا اندوہ ہوتا ہی کہ بسبب اوسکے متذکر اور آگاہ ہو اور
بہشت مین ایک گھر ہی کہ کوئی اوسمین نہین جاتا مگر وہ کہ جسکے بدن پر
کوئی بلا آئی ہو اور اگر مومن جانے کہ مصیبت مین کیا ثواب واسطی اوسکے
ہی تو آرزو کرے کہ اوسکی بدن کو مقراض سی پارہ پارہ کرین اور حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ دوا چار چیزین ہین پچھنے لگانا اور
دوا ناک مین ٹپکانا اور حقنہ کرنا اور قے کرنا اور حضرت صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ جب پچھنے لگائے اور خون نکلے قبل اسکے کہ مجمہ کو پہینکے یعنی
وہ آلہ کہ جسمین خون کھنچتا ہی یہہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الْكَرِيْمِ فِيْ حِجَامَتِيْ هٰذِهٖ مِنَ الْعَيْنِ فِي الدَّمِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
اور شہد مین شفا ہر درد کی ہے جو ایک انگشت شہد ناشتا کرے
بلغم اور سودا کو دفع کرتا ہی اور مونہہ کو صاف کرتا ہی اور اگر کندر کے

بیان پچھنے لگانا

ساتھہ کہانی حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور آب سرد حرارت اور صفرا کو
نفع کرتا ہے اور طعام کو ہضم کرتا ہی اور اخلاط فم معدہ کو گہلاتا ہے
اور تپ کو دور کرتا ہی اور جو چیز کہ بدن کو فربہ کرتی ہے ملنا بدن کا ہے
اور پوشاک نرم پہننا اور خوشبو لگانا اور حمام جانا اور تصدق بلاے
آسمانی کو دور کرتا ہی اور قضا ہائی محکم برطرف کرتا ہی مؤلف کہتا ہی کہ
مراد تصدق سی مومن کو کچہہ دینا ہے نہ یہہ کہ عوام مین جسطرح پتلی بنا کر
سر سی پاؤن تک اوتارتی ہین اور اسکا نام تصدق رکہا ہی یہہ فعل حرام
اور معصیت ہی بلکہ باعث نزول بلا اور زیادہ ہونی مرض کا ہے بہر کتاب
مذکور مین لکہا ہی کہ بیماری کو نہین دور کرتی کوئی چیز مثل دعا اور تصدق
اور آب سرد کی اور فرمایا کہ منتہا پرہیز کی اور نکہانا کسی چیز کا چودہ روز ہین
اور پرہیز یہہ نہین ہے کہ کچہہ نکہائی بلکہ پرہیز یہہ ہی کہ کم کہائی اور
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ جو اپنے بدن مین درد
پائی اور حرارت اپنی مزاج پر غالب پائے عورتون سی جماع کرے کہ حرارت
کو بٹھا دیتا ہی اور احادیث مین ہی کہ حرام چیز مین شفا نہین ہے
اور طبیب یہودی اور نصرانی سی علاج اپنا رجوع کرنا جایز ہے اور اوسکے
کہنے پر عمل کر سکتے ہین بشرطیکہ خلاف شرع نہو اور تاکید دوا کرنیکی
بہت احادیث مین ہی اور بیان دوائونکا بہی احادیث مین ہی بلحاظ

بیان تصدق کا

بیان پرہیز کا

بیان جماع کا

حاصل نہین کیا اور ثواب عیادت مومن بیمار کے بہت ہین ازانجملہ
مکارم الاخلاق مین ہی خلاصہ مضمون اون احادیث کا یہہ ہی کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمسایہ مین ایک یہودی تہا جب وہ
بیمار ہوا حضرت نے اوسکی عیادت کی اور حضرت ابی عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا
چاہیی کہ مریض اپنے دوستونکو اپنے مرض کی خبر کرے تا وہ عیادت کو
آئین اور مریض اور عیادت کرنیوالا دونو ثواب پائین پوچھا کہ ثواب
دوستونکا تو بسبب عیادت کے ہے لیکن ثواب مریض کا کس سبب سے
ہی فرمایا اس سبب سے ہی کہ مریض نے واسطے اپنے دوستونکے ثواب تجویز
کیا اور اس سبب سے واسطے مریض کے ایک حسنہ لکھتے ہین اور دس درجہ
بلند کرتی ہین اور دس گناہ دور کرتے ہین اور احادیث مین ہی کہ عیادت
مریض کی اول کے تین دنونمین نہین اور بعد اوسکے ایکروز درمیان عیادت
کرے اور جب مرض مریض کا طول کہینچے اوسکا اوسکے عیال پر چہوڑے
اور عیادت کیلئے جائے تو کم بیٹہے کہ اجر عظیم ہے اور حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب روز قیامت ہوگا خدا ایک بندہ مومن سے
کہیگا کہ تونے وقت مرض مین کیون میری عیادت نکی بندہ کہیگا کہ
خداوندا تو حی وقیوم ہی تجکو درد والم نہین ہوتا ہے حق تعالے
فرمائیگا جو کسی مومن کی عیادت کرے واسطے میری خوشی کے گویا

وہ میری عیادت کرتا ہی پس خدا کہیگا آیا پہچانتا ہی تو فلان بندہ کو بندہ
کہیگا ہان پہر خدا فرمائیگا کیا ہوا تجکو کہ اوسکی عیادت نکی اور اگر اوسکی
عیادت کرتا مجکو نزدیک اوسکی پاتا اور اگر مجہسے سوال کرتا حاجت تیری بہی
روا کرتا اور رد نکرتا اور حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو عیادت برادر مومن کی کرے پس اگر صبح ہو ستہتر ہزار فرشتے تا شام العشاء
اوسکے گرد رہین اور جب بیٹہی آگئے مریض کے غرق رحمت خدا ہو اور شام
تک ملائکہ واسطی اوسکی استغفار کہین اور اگر شام کا وقت ہو مثل اسکی
صبح تک مؤلف کہتا ہی یہ جو عوام مین مشہور ہے کہ شب کو عیادت
مریض کی نہین کرتی اصل اسکی کہین سی ثابت نہین ہوتی پہر کتاب مذکور
مین ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام نی خدا سی مناجات کی کہ خدایا ثواب عیادت مریض کا کیا
ہی فرمایا جو کوئی عیادت مریض کری ایک فرشتہ کو اوسپر اوسکی قبر مین موکل
کرون مین کہ قیامت تک اوسکی عیادت کرے اور ثواب عیادت کے بہت
ہین بخیال طول ترک کئی اور سفینۃ النجاۃ مین ہو کہ ائمہ علیہم السلام سی
روایت ہوئی ہی کہ جب جائی کسی مریض کے پاس سات بار چاہیئے پڑہنا
اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ اور کتاب مذکور وغیرہ مین

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہوئی کہ جو مریض
کہ ان کلموں سی دعا کیا جائی خدا اوسکو شفا دیتا ہی مگر یہہ کہ قضا آئی ہو
اور کلمے یہہ ہین اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اَنْ یَّشْفِیَکَ اور دعائین عیادت کی وقت کی ہی بہت ہین بلحاظ
طول ترک کین **فصل دوسری** بیان مین اون چیزونکے جو سب امراض
اور دردون وغیرہ کو نافع ہین جانو کہ بہترین دوا واسطے ہر مرض و درد کے
کہانا تربت قبر جناب امام حسین علیہ السلام کا ہی کتاب حلیۃ المتقین اور
تحفۃ الزائر اور سفینۃ النجاۃ اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین ہی کہ خلاصہ
مضمون اون احادیث کا یہہ ہی کہ خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السلام — بیان کہانی خاک شفا کا
مین شفا ہر درد کی ہی سوا موت کے اور حدیث معتبر مین حضرت صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تربت کو یعنی خاک پاک کو بقصد شفا نکہائی
مثل اسکے ہے کہ گوشت ہمارا کہاتا ہو اور جب بقصد شفا کہائی کہی بسم اللہ
وباللہ اَللّٰہُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ الطَّاہِرَۃِ وَرَبَّ النُّوْرِ
الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِیْ سَکَنَ فِیْہِ وَرَبَّ
الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِہٖ اِجْعَلْہُ شِفَآءً مِّنْ دَآءِ کَذَا وَکَذَا
اور اوس مرض کا ذکر کرے پہر خاک تربت کو کہائی اور بعد اوسکے
ایک جرعہ پانی کا پئی اور کہی اَللّٰہُمَّ اجْعَلْہُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا

نَافِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّسُقْمٍ جب اسطرح عمل مین لائیگا تو وفع ہوگا جو کچہہ کہ تجہمین ہوگا درد اور بیماری اور غم اور اندوہ اور دوسری روایت مین فرمایا کہ جسوقت تربت کو کہائے تو پہلے بوسہ لے اور دونو آنکہونپر رکہے اور زیادہ ایک چنے سے نکہائے کہ جو زیادہ کہائے مثل اسکے ہے کہ گوشت وخون ہمارا کہاتا ہے مؤلف کہتا ہی کہ طریقہ خاک پاک وٹہانیکا ارض اقدس کربلا سے اور صرہ باندہنی کا بخیال طول نہین لکہا اور حدیث مین منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ ایک عورت نے ایک ڈورا مجکو دیا ہی کہ خدام کعبۂ معظمہ کو دون ہین کہ جامۂ کعبہ کو اوسّے سیئین حضرت نی فرمایا کہ اوسکو بیچ دے اور شہد اور زعفران خرید اور خاک قبر حضرت امام حسین علیہ السّلام کی لے اور آب باران سے نرم کر اور درمیان شہد اور زعفران کے ڈال اور ہماری شیعونکو دے کہ اپنی بیمارونکی اس سے دوا کرین از انجملہ پینا آب نیسان کا ہی چنانچہ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے اور خلاصۂ مضمون اوسکا یہہ ہے کہ سید جلیل علی ابن طاؤس رحمہ اللہ روایت کرتے ہین کہ ایکروز ایکجماعت صحابہ بیٹہی تہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ان سبکو سلام کیا اور اُنہون نے جواب سلام عرض کیا پہر حضرت نے فرمایا چاہتے ہو تم کہ سکہاؤن تمکو وہ دعا

کہ جبرئیل نے مجکو سکہائی ہی کہ محتاج دوا اطبا کے نہ ہو تم پہر حضرت
امیر المومنین علیہ السلام اور سلمان فارسی اور اورون نے سوال کیا
کہ وہ دوا کیا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امیر
المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ نیسان رومی کے مہینے مین آب باران
لو اور سورۂ فاتحۃ الکتاب و آیۃ الکرسی اور قُل ھُوَ اللہ
اَحَد اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قل اعوذ برب الناس
اور قُل یَا اَیُّھَا الکافِرُونَ ہر ایک کو ستر مرتبہ پڑہو تم اور دوسری
روایت مین ہو کہ سورۂ اِنَّا اَنزَلنَاہُ فِی لَیلَۃِ القَدر کو بہی ستر
مرتبہ پڑہو اور ستر مرتبہ اَللہُ اَکبَر اور ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ
اور ستر مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کہے تو اور سات
روز صبح اور شام اس پانی مین سے پی حق اوس خدا کے کہ مجکو براستی
خلق پر مبعوث کیا ہی قسم کہاتا ہون مین جبرئیل نے کہا کہ خدا اوٹہائے
اوس شخص پر سے کہ اس پانی کو پیئے ہر درد کو کہ اوسکے بدن مین ہو اور عافیت
بخشی اوسکو اور دور کرے اوسکے بدن اور ہڈیون سے درد کو اور اگر
لوح مین درد واسطے اوسکے مقرر ہوا ہو مٹا ڈالے اور قسم بحق اوس خدا
کے کہ جسنے مجکو بحق بہیجا ہے کہ اگر کوئی فرزند نہ رکہتا ہو اور آب نیسان
کو اس نیت سے پیوے فرزند عطا ہو اور اگر بانجہہ عورت اسکو پیوے فرزند

پیدا ہو اور اگر مرد و زن دونوں پسر یا دختر چاہیں اور یہہ پانی پیویں
مقصد انکا بر آوے پھر حضرت نے فرمایا کہ اگر کوئی درد سر رکھتا ہو اور یہہ پانی
پیوے درد سر اوسکا دور ہو بقدرت الٰہی اور اگر درد چشم رکھتا ہو اپنے
آنکھوں میں ایک قطرہ اس پانی کا ٹپکاوے اور پیوے اور اپنی آنکھیں دھووے
بحکم خدا اسی شفا پاوے اور پینا اس پانی کا دانتوں کو محکم کرتا ہے اور جو خون کہ
گرے اور لعاب بن دندان کو کم کرے اور بلغم کو کم کرے اور تخمہ اور سوء ہضم
بسبب کھانا کھانے اور پانی پینے کے نہو اور باد ہائے قولنج وغیرہ سے
متاذی نہو اور درد پشت اور درد شکم اور زکام اور درد دندان اور درد
معدہ اور کرم معدہ نہو اور محتاج پچھنے لگانے کا نہو اور مرض بواسیر
اور خارش بدن اور چیچک اور دیوانگی اور جذام اور کوڑھ اور نکسیر اور
قے سے نجات پاوے اور اندھا اور گونگا اور بہرا اور زمین گیر نہو اور آب
سیاہ اوسکی آنکھوں میں نہ اوترے اور جو درد کہ باعث فطار روزہ و فوت
نماز ہوتے ہیں اوسکو نہوں اور وسوسۂ جنیان اور شیاطین سے متاذی نہو
پھر حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جبرئیل نے کہا جو
یہہ پانی پیوے اگر سب درد و مرض جو آدمیوں کو ہوتے ہیں مبتلا ہو سب سے
شفا پاوے پھر جبرئیل نے کہا کہ قسم اوس خدا کی جسنے تمکو براستی بھیجا کہ جو ان
آیات کو اس پانی پر پڑھے خدا دل اوسکا مملو کرے نور اور روشنی سے

اور الہام اپنا اوسکے دل پر بھیجے اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے
اور پُر کرے اوسکے دل کو فہم اور بینائی سے اور عطا کرے اوسکو کرامتین ایسی
کہ اہل عالم مین کسیکو نہ عطا کی ہون اور ہزار مغفرتین اور ہزار رحمتین اوسپر بھیجے
اور کھوٹا ہونا اور خیانت اور غیبت اور حسد اور بغی اور کبر اور بخل اور
حرص اور غضب کو اوسکے دلسے اوٹھالے اور عداوت اور دشمنی مردم
اور انکی بدگوئی سے نجات پائے اور موجب شفائی جمیع امراض ہو اخوند
مجلسی کہتے ہین کہ یہہ روایت عبداللہ پسر عمر تک پہونچتی ہے اس سبب سے
سند اسکی ضعیف ہی اور فقیر نے خط شیخ شہید علیہ الرحمہ سے دیکھا ہے کہ
اس حدیث کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا تھا سا
اسی خواص اور سورتونکے لیکن آیات و اذکار کو اسطرح روایت کیا ہی کہ
پڑھو تو آب باران نیسان پر فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی اور
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي اور
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ
هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ہر ایک ستر مرتبہ اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اللّٰهُ أَكْبَرُ
اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ستر مرتبہ اور خواص مین
اوسکے مذکور ہی کہ اگر کوئی قید خانہ مین ہو اور اس پانی مین سے پیے قیدی نجات

پانی اور سردی اوسکی طبیعت پر غالب نہو اور اکثر وہ خواص کہ مذکور ہوئے
اس روایت مین بہی ہین اور آب باران مطلقاً مبارک ہی اور بہت منفعت
رکہتا ہی خواہ نیسان مین برسے خواہ سوا اوسکی جیسا روایات مین ہی پہر فرماتے
ہین مجلسی علیہ الرحمہ اور ہین ماہ مین بعد تئیس دنکے کہ نوروز سے گذرین
تقریباً مہینا نیسان رومی کا آتا ہی اور مہینا نیسان کا تیس دن کا ہے
از انجملہ کتاب حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین لکہا ہے کہ حدیث
معتبر مین منقول ہی داؤد بن زربی سے کہ کہا بہت بیمار ہوا مین مدینہ مین جب
یہہ خبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو پہونچی مجکو لکہا ایک صاع گیہون
کہ بحساب لکہنؤ اڑہائی سیر موافق سیر قدیم شاہی کے ہوتے ہین خرید اور
چت لیٹ اور وہ گیہون اپنے سینہ پر ڈال اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَأَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ
وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ
مِنْ عِلَّتِیْ پہر درست بیٹہہ اور گیہون جمع کر اور پہر یہی دعا مذکور پڑہ
اور وہ گیہون چار حصہ کر ہر حصہ ایک فقیر کو دے اور پہر دعای مذکور پڑہ
داؤد نے کہا کہ مینے یہہ عمل کیا گویا قید سے رہا ہوا مین اور بہت آدمیون نے
یہہ عمل کیا شفا پائی **بیان اون دعاؤنکا کہ جو ہر مرض کے لئے**

کافی ہیں بہترین دعا دعاء صحیفۂ کاملہ ہی اور کتاب مفاتیح النجاۃ عباسی
میں مذکور ہی جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہو کہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے جب کسیکو کوئی مرض ہو اوسپر چالیس روز چالیس مرتبہ یہہ دعا
پڑہنا چاہیے کہ ایک شخص کا پسر بیمار ہوگیا تہا اطبا اوسکے معالجہ سے عاجز
ہوگئے تہے اسطرح اس دعا کو پڑہا شفا پائی اور ایک زن علویہ کے تمام
جسم پر ورم ہوگیا تہا اور کئی مہینے سے صاحب فراش تہی ایک عالم نے
اوسکو کہا کہ اسطرح اس دعا کو بعد نماز صبح کے پڑہے جب اوسنے ایسا کیا
شفا پائی اور سید بن ابی الفتح القمی سے نقل ہے کہ مجہکو ایسا عارضہ ہوا کہ اطبا
اوسکے معالجہ سے عاجز ہوگئے میرے باپ نے اطبا کو جمع کیا سب نے کہا کہ سوا خدا کے
کوئی علاج اسکا نہیں کر سکتا میں دل شکستہ بیٹہا تہا کہ ایک کتاب اپنے باپ
کی کتابوں میں سے اوٹہائی دیکہا میں نے کہ اوسکی پشت پر لکہا تہا کہ نقل کی حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
جسکو کوئی مرض ہو بعد نماز صبح کے چالیس مرتبہ یہہ دعا پڑہے اور ہاتہہ اوس
عضو پر پہیرے دور کرتا ہے اوس مرض کو اور شفا دیتا ہی خدا صبر کیا میں نے
صبح ہونے تک اور نماز صبح پڑہی اپنی جگہہ پر بیٹہا میں اور چالیس مرتبہ
اس دعا کو پڑہا مرض زائل ہوا خوف ہوا مجکو کہ مبادا عود نکرے تین روز
بجا لایا میں پہر اپنے باپ کو خبر کی میں نے اوسنے شکر خدا کیا اور طبیب سے جاکر

نقل کی طبیب میری پاس آیا اور میری مرض کو دیکھا کہ زائل ہوا تھا یعنی
تمام حال وسی کہا اوسنے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ تَبَارَكَ
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ اور یہہ دعا حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ
سی لکھی ہے از انجملہ سفینۃ النجاۃ اور حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام نے بعض اپنی اولاد کو تعلیم کیا اوسوقت کہ مریض تھے یہہ
دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَعَافِنِي
مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اور حلیۃ المتقین
ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی آزار اپنے
مین پاوی چاہیے کہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ
وَاَهْلِ بَيْتِهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ
مَا اَجِدُ اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو سکہائی یہہ دعا حالت مرض میں
کہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى
بَلِيَّتِكَ وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ اور مصباح کفعمی مین
ہی کہ شہید علیہ الرحمہ دروس مین نقل کرتی ہین کہ دعا حالت سجود مین آئل

کرتی ہی مرضونکو اور اسیطرح ہاتھہ پہیرنا سجدہ گاہ پر پہر پہیرنا اوس ہاتھہ کا مرض پر زائل کرتا ہی مرض کو اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے دور ہونے ہر مرض کے بعد نماز فریضہ ہاتھہ سات مرتبہ سجدہ گاہ پر ملے اور بعد اوسکی موضع مرض پر ہاتھہ پہیرے اور ہر بار چاہئے کہنا یَا مَنْ کَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَاخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور بجای کذا وکذا حاجت اپنی بیان کرے وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ کَذَا وَکَذَا اور بجای کذا وکذا مرض کا نام لے اور حلیۃ المتقین وغیرہ مین منقول ہے حضرت صادق علیہ السلام سے کہ ہاتھہ کو موضع درد پر چاہئے رکہنا اور تین مرتبہ یہہ دعا چاہئے پڑہنا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ حَقًّا لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَلِكُلِّ عَظِیْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّیْ اور حلیۃ المتقین اور کتاب عدۃ الداعی مین بہی اسدعا کو لکہا ہی اور عدۃ الداعی مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ واسطے سب دردونکے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ فِیْ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَیْرِ سَاكِنٍ عَلٰی عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَیْرِ شَاكِرٍ پہر اپنی ریش کو دہنے ہاتھہ سے تہامے بعد نماز فریضہ کی اور کہے تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّیْ كُرْبَتِیْ وَعَجِّلْ عَافِیَتِیْ وَاكْشِفْ ضُرِّیْ اور کوشش کرے کہ گریان ہو اور کہا

واسطے دفع مرض کے

واسطے دفع درد کے

حلیۃ المتقین وغیرہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جس کسیکے کہین درد ہو ہاتھہ موضع درد پر رکھے اور باخلاص نیت کہے
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا البتہ عافیت پائیگا درد سے
اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہوئی کہ پڑہنا سورۂ فاتحہ کا سات بار شفا سبب درد کی ہر
پس اگر کوئی ستر بار پڑہے اگر روح اوسکی بدن سے نکل گئی ہو پھر آئے از انجملہ
حلیۃ المتقین مین ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
شکایت کی درد مفاصل یعنی ہر ایک جوڑ کی درد کے فرمایا کہ یہہ دعا پڑہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَسْمَائِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَدَعْوَةِ نَبِيِّكَ
الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهٖ وَبِحَقِّ ابْنَتِهٖ
فَاطِمَةَ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ وَصِيِّهٖ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
بِحَقِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَذْهَبْتَ عَنِّيْ مَا اَجِدُ
بِحَقِّهِمْ وَبِحَقِّكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ جب یہہ دعا پڑہی اوسی
ساعت درد ٹھہر گیا از انجملہ مصباح کفعمی مین ہے کہ فرزند جب مریض ہو
کوٹھے پر ماں اوسکی سر برہنہ زیر آسمان سجدہ کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ
اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ تَشْفِيْكَ

اَلْیَوْمَ جَدِیْدَۃٌ اَنَّکَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ سر نہ اوٹھائی کہ فرزند اوسکا صحت پائی اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ مکارم الاخلاق مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ واسطی فالج اور قولنج اور باد کہ جسکو عوام مین سرخ بادہ کہتے ہین اور سب عارضی فساد خون کے اور بری کے اور واسطی ہر درد کے پڑہنا چاہیے سورۂ فاتحہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوذتین کو بعد اوسکے اس دعا کو کسی تختی پر لکہنا چاہیے اور مینہہ کی پانی سی دہو کے مریض کو دوی کہ صبح کو پیے یا سونیکی وقت نافع ہو اور دعا یہہ ہی اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ

فصل تیسری بیانمین اون چیزونکے کہ جو ہر طرح کی تپ کو دور کرتی ہین حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ تپ زائل ہوتی ہے ٹہنڈا پانی بدن پر ڈالنے اور سیب کہانے سے اور دس درہم قند آب سرد مین ڈال کے وقت ناشتا پینا واسطے تپ کے نافع ہے اور سنجد کہانا واسطے تپ کی نافع ہے اور بنفشہ اور ٹہنڈا پانی واسطے تپ کے نافع ہی اور یاد کرنا اہل بیت علیہم السلام کا شفا ہی واسطے اوسکے اور سب دردون اور وساوس شیطان کے اور کباب و چاول اونکے تپ کی نافع ہے اور قی کرنا اور پسینہ آنا اور سہل واسطے تپ کے نافع ہے

واسطی اوس تپ کے کہ ایک روز درمیان آئے اور کہنہ ہو شہد اور سیاہ دانہ
ملا کے تین انگلیان وسمین سے کہائے کہ یہہ دونو چیزین مبارک ہین اور
خدانے شہد کو فرمایا کہ شفا ہے اور سیاہ دانہ مین شفا سب دردونکی ہے مگر موت
اور واسطے تپ ربع کے کہ چوتہے دن آتی ہو باری کے دن فالودہ شکر کا
بنائے اور زعفران بہت ڈالے اور باری کے دن سوا اوسکے کچہہ نکہائے
اور روایت معتبر مین وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
تپ شدید ہوئی جبرئیل آئے اور یہہ عوذہ آنحضرت پر پڑہا اوسی ساعت مین
تپ زائل ہوئی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ
مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُعْنِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَافِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ خُذْهَا
فَلْتَهْنِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ
لَتَبْرَأَنَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور ایک شخص خدمت حضرت صادق علیہ السلام
مین آیا اور عرض کی کہ ایک مہینے سے مجہے تپ آتی ہے اور جو کچہہ اطبائے
کہا مینے علاج کیا مگر تپ نہ گئی حضرت نے فرمایا کہ بند اپنے پیرہن کے کہول
اور سر کو گریبان پیرہن مین داخل کر اور اذان و اقامت کہہ اور سات مرتبہ
سورۂ حمد پڑہ وہ شخص کہتا ہے کہ اسطرح کیا مینے گویا قید سے رہا ہوا اور
ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے شکایت کی کہ میری تپ نے
بہت طول کیا ہے فرمایا کہ آیۃ الکرسی کو کسی ظرف مین لکہہ اور پانی سے

دہو اوپی اور سلمان فارسی سے منقول ہے کہا دن اُٹہنے کے بعد وفات حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے نکلا مین ادہر حضرت امیر المومنین
سے ملاقات کی مینے حضرت نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کے پاس جاو
کہ ایک تحفہ بہشت کا اونکے لئے آیا ہے چاہتی ہین کہ تمکو بہی دین جلد اُن
حضرت کی خدمتمین دوڑا مین فرمایا کل اسی جگہ مین بیٹہی تہی اور غمگین تہی
وحی الٰہی اور ملائکہ کے نہ آنیسے ناگاہ دیکہا مینے کہ دروازہ کہل گیا اور تین
لڑکیان اندر آئین کہ مثل انکے حُسن وجمال مین کسی نے نہین دیکہی مینے جب اونکو
دیکہا اوٹہہ کہڑی ہوئی مین اور پوچھا کہ تم اہل مکہ یا مدینہ ہو جواب دیا کہ
ای دختر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اہل زمین سے نہین ہین
ہمکو خدا نے بہشت سے تمہارے پاس بہیجا ہے اور بہت مشتاق تہے ہم حور العین
بڑی لڑکی تہی اوسے پوچھا مینے کہ کیا نام ہے تیرا کہا مقدودہ پوچھا مین
نے کہ کس سبب سے یہہ نام ہوا تیرا کہا اس سبب سے کہ مین واسطے مقداد بن اسود
کے پیدا ہوئی ہون پہر دوسری سے پوچھا مینے کہ کیا نام ہے کہا ذرہ سبب
پوچہا مینے کہا واسطے ابوذر غفاری کے پیدا ہوئی ہون تیسری سے پوچھا مینے
کہ کیا نام ہے تیرا کہا سلمیٰ سبب نام کا پوچھا مینے کہا واسطے سلمان فارسی کے
[illegible] پیدا ہوئی ہون حضرت فاطمہ نے فرمایا کہ
[illegible] لیا اونہون نے باہر نکالے مانند بڑی بڑی موتیونکے کہ

برف سی سفید تر اور مشک سی خوشبو تر تہے پہر سلمان نے کہا کہ حضرت فاطمہؑ
نے ایک دن رطبو نمین سی مجہے عنایت کیا اور فرمایا کہ آجکی رات اسّی رطب
سی افطار کرکل گہٹلی اسکی میری پاس لے آنا جب وہ رطب لیکی باہر آیا مین
جو جماعت اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر گذرتا تہا مجہسے پوچہتے تہے
کہ تمہارے پاس مشک ہی مین کہتا تہا ہان جب وقت افطار آیا اسکو کہایا مینے
گٹہلی نہ تہی دوسری روز خدمت حضرت فاطمہؑ مین گیا اور عرض کی کہ یا حضرت
وہ خرما مجہہ گٹہلی نہ رکہتا تہا فرمایا ہان کیونکر گٹہلی رکہتا حالانکہ یہہ رطب اوس
درخت کا ہی کہ خدا نے بہشت مین اوسکو بویا ہی بسبب اون دعاکے کہ میرے
باپ نے مجکو سکہائی ہے اور ہر صبح وشام پڑہتی ہون سلمان نے کہا اے
میری سیدہ وہ دعا مجکو سکہائیے فرمایا اگر چاہے تو جبتک دنیا مین رہے
تو آزار تپ نہ اوٹہائے اس دعا پر مواظبت کر دعا یہہ ہے بِسمِ اللهِ
الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللهِ النُّورِ بِسمِ اللهِ نُورِ النُّورِ بِسمِ اللهِ
نُورٌ عَلٰی نُورٍ بِسمِ اللهِ الَّذِی هُوَ مُدَبِّرُ الاُمُورِ بِسمِ اللهِ
الَّذِی خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَ النُّورَ
مِنَ النُّورِ وَاَنزَلَ النُّورَ عَلَی الطُّورِ فِی کِتَابٍ مَسطُورٍ فِی
رَقٍّ مَنشُورٍ بِقَدَرٍ مَقدُورٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَحبُورٍ اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی
هُوَ بِالعِزِّ مَذکُورٌ وَبِالفَخرِ مَشهُورٌ وَعَلَی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

مَشکوٰۃ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ سلمان
نے کہا کہ یہ دعا کو ہزار آدمیوں سے زیادہ کو سکھایا میں نے اہل مکہ و مدینہ سے کہ تپ
کہنہ تھی جنہوں نے نجات پائی اور کتاب سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ بخط امام
رضا علیہ السلام نزدیک علما کے پایا گیا کہ واسطے دفع تپ کے تین ٹکڑوں
پر کاغذ کے چاہیے لکھنا پہلے ٹکڑے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ
اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی دوسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ تیسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا
لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اور بعد اوسکے ہر پارچہ
کاغذ پر تین مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور صاحب تپ کو دے کہ ہر روز ایک
کو نگل جائے اور کتاب مذکور میں ہے کہ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَ
النُّوْرِ کو تین پارچہ کاغذ پر قلم باریک سے اسطرح لکھیں کہ نہ پڑھ سکیں اور ہر ایک
کاغذ کی گولی بنائے اور صاحب تپ کو دے کہ صبح کو تین روز نہار مونہہ نگل جائے
نافع اور مجرب ہے اور کتاب مذکور میں ہے کہ تین پارچہ قند پر لکھے اور صاحب
تپ تین روز تک ہر صبح ایک کو کھائے پارچہ اول پر عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ دوسرے
پر شَدَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تیسرے پر سَکَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ اور کتاب
مذکور میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ لکھے
اور صاحب تپ اپنے پاس رکھے تپ اوسکی دور ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

تعویذ یہ ہے

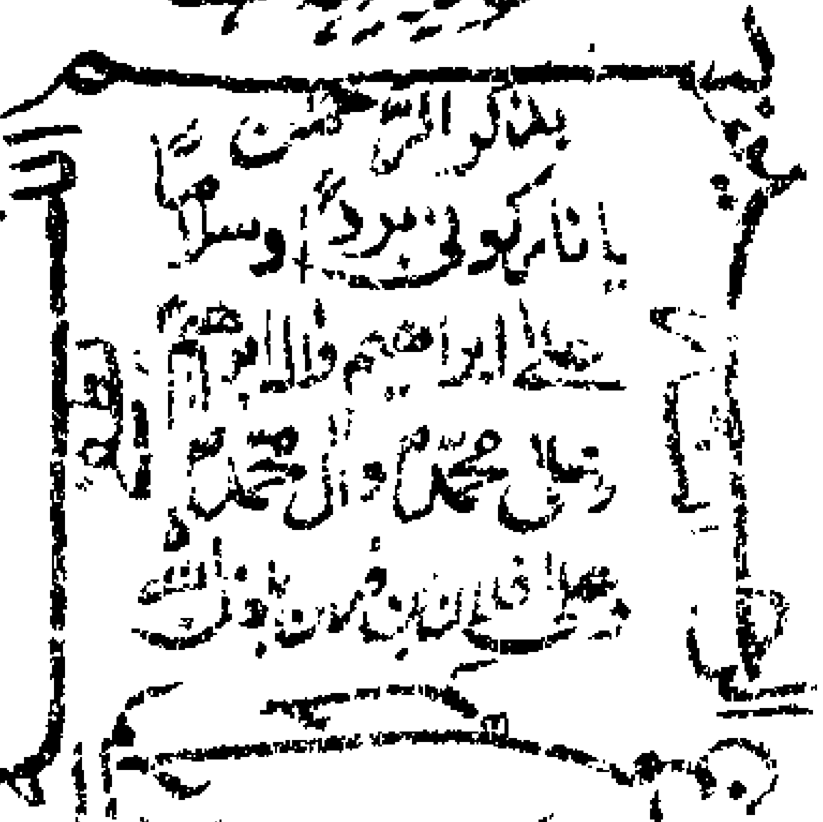

اور کتاب مذکور میں ہے کہ سات تار سوت
بٹے اور سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد
اور معوذتین وسیپر پڑھے اور سات گرہیں لگائے
اور گلے میں صاحب تپ کے باندھے اور بعض روایتوں میں
ہے کہ ان سورتوں کو ایک گرہ پر علیحدہ پڑھے بیان تپ لرزہ کے
دوسری کتاب متقین میں ہے کہ واسطے تپ و لرزہ کے ان
آیتوں کو لکھے بسم اللہ مرج البحرین یلتقیان بینہما
برزخ لا یبغیان وجعل بینہما برزخا وحجرا محجورا یا نار کونی
بردا وسلاما علی ابراہیم الا ان حزب اللہ ھم الغالبون و
لقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انہم لہم المنصورون
وان جندنا لہم الغالبون اور سفینۃ النجاۃ میں بھی اسی طرح لکھا ہی ور رسالہ
شرح وضع میں ... لکھا ہی واسطے صاحب تپ لرزہ کے تین پارچہ کاغذ
پر لکھے اور وقت تپ کے پانی سے دھو کے پلاوے تین روز اول الآن
خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا دوسرے دن یرید اللہ ان
یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا تیسرے دن ذلک تخفیف من
ربکم ورحمۃ اور رسالہ مذکور میں ہے کہ تین بادام پر لکھے واسطے
تپ لرزہ کے اور کھلا دے پہلے پر بسم اللہ تارۃ وانستارۃ دوسرے

بِسْمِ اللهِ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ تیسرے پر بِسْمِ اللهِ فِي الْغَيْبِ غَابَتْ
اور رسالۂ مذکور میں ہے کہ صاحب تپ لرزہ پانی میں حل کرے اور پیئے
پہلے دن اُرْبَحَا اُرْبَطَا دوسرے روز بِسْمِ اللهِ اُرْبَطَطَا تیسرے روز بِسْمِ
اللهِ اُرْبَطَطْنَا اور رسالۂ مذکور میں ہے کہ انار کی ٹہنی پر یہ لکھے اور تپ
لرزہ کو اس کے نیچے جلائے پہلے دن جَمَاتِي دوسرے دن جَهْتَاو تیسرے دن
جہارفت بیان اون چیزونکا کہ جو ایک دن درمیانی تپ
کو دور کرتی ہیں کتاب غنیۃ النجاۃ میں ہے کہ مکارم الاخلاق میں
اس طرح ہے تین پتی درخت کی لے اور نام صاحب تپ کے پہلے پتے
پر لکھے طَيْنُوْمَا دوسری پتی پر اُوْحُوْمَا اور تیسری پتی پر اَبْرَاسْنُوْمَا
اور ہر ایک پتی کو ایک دفعہ پانی میں ڈالے اور بعض روایت میں ہے کہ تین
پیاہ توت کے پتے پر لکھے اور پانی میں ڈالے پہلے پر طَيْنُوْمَا دوسرے پر
اُوْحُوْمَا تیسرے پر اَبْرَحُوْمَا اور بعض روایتوں میں جگہ پر کلمات اس طرح
محوما طینوما ابرنوملہ بیان اون چیزونکا کہ دور کرتی
ہیں تپ ربع کو یعنی چوتھے دن کی تپ کو کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ میں ہے
کہ واسطے تپ ربع کے منقول ہے کہ اس آیۃ کو لکھے اور صاحب تپ پر باندھے
يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اور کتاب مذکور میں ہے کہ
روایت میں ہے اس دعا کو لکھے باندھے پر صاحب تپ ربع کے بازو پر

بسم اللہ الرحمن الرحیم ولو ان قرآنا سیرت بہ الجبال او قطعت
بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا یا شافی
یا کافی یا معافی وبالحق انزلناہ وبالحق نزل اور نام مریض کا
اور اوسکے باپ کا لکھے اور بسم اللہ وباللہ ومن اللہ والی اللہ
ولا غالب الا اللہ اور کتاب سفینۃ النجاۃ میں لکھا ہی کہ مکارم الاخلاق
میں ہی پاس ہوا اور ایک کاغذ پر چاہیے لکھنا بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ وباللہ الجد ہو ونختی عن فلان بن فلان باذن اللہ
بجای فلان بن فلانہ کے نام مریض کا اور اوسکی والدہ کا لکھے بعد اوسکے سات
بار شکل نگین انگشتری حضرت سلیمان چاہیے لکھنا اور وہ شکل یہ ہے بعد اوسکے

شکل نگین

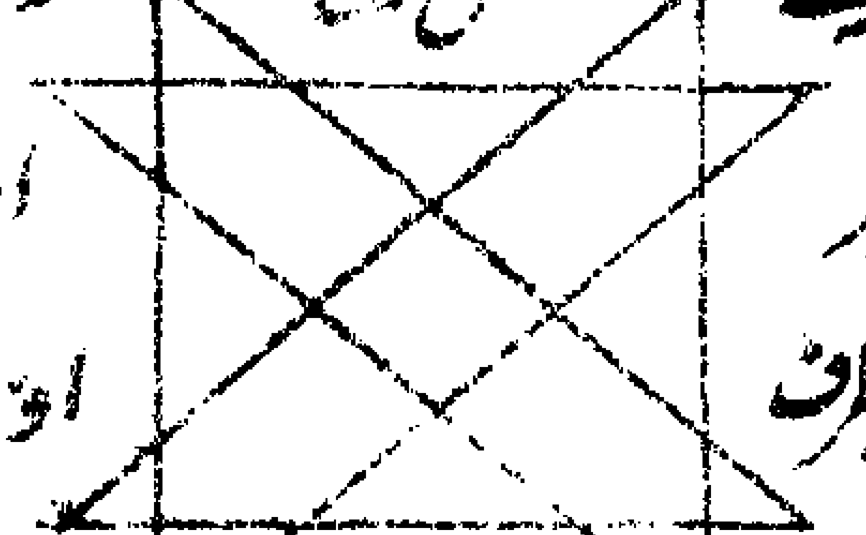

اوس کاغذ کو لپیٹے اور ایسے ڈورے میں باندھے کہ اب
دہن و سینہ پر لگا ہو پھر اوس ڈورے کو معہ کاغذ
مونہہ کے پاس لاوے اور ایک طرف اوس ڈورے کے چار گرہیں
لگاوے اور دوسری طرف اوس ڈورے کے تین گرہیں
لگاوے اور ہر گرہ لگانیکے وقت سورۂ فاتحہ اور معوذتین و قل ہو اللہ احد
اور آیۃ الکرسی چاہیے پڑھنا بعد اوسکے اوسکو دہنی بازو پر صاحب تپ ربع کے
باندھے اور وقت باندھنے کے آیۃ الکرسی پڑھنا چاہیے اور جب تک یہ گنڈا
اور تعویذ مریض کے پاس رہے تب تک گوشت نکھاوے وصل جو تپ کی دوا امراض کے بیان میں

کسی عضو سی خصوصیت نہین رکہتی سارے جسم مین ہوتی ہے منجملہ انکے بیان کوڑہ اور
جذام اور چہیپ دور ہونیکا کتاب مغنیۃ الطالبین مین ہے کہ بعض اصحاب روایت
کرتے ہین میرے ظاہر ہوا لکہ سفیدی کا [illegible] سورہ یٰس کو
شہد سی ایک کاسہ مین لکہوا [illegible] داغ سفید
میرا دور ہوا اور کتاب مذکور مین ہے کہ [illegible] شکایت کی امام علیہ السلام
سی ایک لکہ سفیدی کی میرے ظاہر ہوا ہے حضرت نے فرمایا کہ [illegible] مین گوی
اور وہ پانی پیئے اوسنے اسطرح کیا نفع پایا اور کتاب مذکور مین ہے کہ مصباح کفعمی
مین حضرت امام محمد باقر سے روایت ہوئی کہ صاحب برص وضو کرے اور دو رکعت
نماز پڑہی اور یہہ دعا پڑہے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ
یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ اور کتاب حلیہ
مین واسطے کوڑہ کے ہے کہ روایت ہے حضرت صادق سے کہ سورہ انعام شہد سے
کسی ظرف مین لکہا اور پانی سی دہو ڈالی اور کتاب مذکور مین انحضرت سے منقول ہے
کہ چقندر کو گائی کے گوشت مین پکانا اور کہانا کوڑہ کو دور کرتا ہے اور یہہ منقول
ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی انحضرت سے کوڑہ اور چہیپ کی انحضرت نے فرمایا کہ
حمام جا اور حنا کو نورہ مین مخلوط کر اور اوسجگہہ مل پہر اثر اوسکا نہ دیکہیگا اور
حضرت امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ گوشت گائی کا برص اور جذام کو

دور کرتا ہی اور حضرت صادق ؑ سے منقول ہی کہ کوئی چیز نافع تر نہیں ہی
واسطے صاحب برص کے تربت حضرت امام حسین علیہ السلام سے کہ اوسے پانی
کے ساتہہ کہائی اور سفید داغ برص کے اور فرمایا کہ اکسیر نافع ہی کہ اوس کا
امان ہی جذام سی اور تربت حضرت رسول ؐ علاج جذام کو دور کرتی ہی
اور فرمایا کہ جو کوئی جذام اور برص رکہتا ہو اوس سے بہاگو اور اونکی طرف
انکہیں نہ دیکہو اور صحبت نہ رکہو کہ سرایت کرتے ہیں یہہ مرض اور حضرت
امیر المومنین ؑ سے منقول ہی کہ ہر جمعہ کو شارب لینا یعنی مونچہیں کترنا
امان دیتا ہی جذام سی اور کتاب مذکور میں ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم ؑ
سی منقول ہے کہ ہر شخص کے بدن میں رگ جذام کی ہے اور اوس کو ہلاتا ہی
کہانا شلغم کا اور مکارم الاخلاق میں ہے جو عمل کہ واسطے جذام کے ہیں وہی
واسطے کوڑہ کے کرنا چاہیے اور کتاب حلیہ میں ہی کہ مکارم الاخلاق میں ہے
کہ واسطے کوڑہ اور جذام کے ان آیتوں کو پڑہے اور لکہہ کر اپنے پاس رکہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم فلان بن فلانہ اور فلان بن فلانہ کے مقام پر مریض کا
اور اوسکی ماں کا نام لکہے اور واسطے بہق یعنی چہیپ کے ایسی تمام لکہے وَاِنْ
مِنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ هَلْ

لِيَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ **بیان چیچک** کے دور ہونیکا طلسمہ مین کہ مکارم الاخلاق مین اس شکل کو واسطے دور ہونے چیچک کے اور نہ نکلنے کے نقل کرتے ہین اور یہ یہ ہے کہ بترتیب عدد لکھیے

اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس شکل کو چاہیے لکھنا اور بازو پر یعنی پر چاہیے باندھنا تا چیچک نہ نکلے اور اگر نکلی ہو زیادہ اس سے نہ نکلے شکل یہ ہے

۳۴

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

بیان دور ہونیکے تپ ظاہر اور باطنی اور چوتھی اور داخل اور مستمر اور بیوقتی اور درد اور ورم اور خارش کے

... نبی و بالقرء ۵
الیمہ الیمہ ما وس
ار ایو الف

دور ہونیکا اور خون نکلنے ... کا کتاب ... المتقین میں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے ... اور چھوٹے دملون کے کہ بدن میں نکلتے ہین ... ہون انگشت شہادت کو گرد اوسکے پہیرے اور سات بار کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ اور ساتوین مرتبہ مین انگشت شہادت کو اوسپر رکھے یعنی دبائے اور کتاب سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین بھی اسے لکھا ہے

کتاب مذکور مین روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ واسطے دفع باد
پھنسیون کے جسکے جسم مین پیدا ہوتی ہین پتھر یا پتے پر لکہے
اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ کہ ان سب سے عافیت پاوی اور
کتاب حلیۃ المتقین مین منقول ہے کہ گرمی اور دمل اور داد کے واسطے ان
آیتونکو پڑہے اور لکہکے اپنے پاس رکہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَثَلُ
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً
اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكْبُرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ اسی دعا کو خارش
چاہیے پڑہنا اور لکہکے صاحب خارش کے چاہیے باندہنا اور اگر
سورہ مومن کو رات کو لکہے اور صاحب جوشش اور صاحب دمل اپنے
پاس رکہے صحت پاوے اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین ہے کہ واسطے باد سرخ
کی یعنی سرخ بادہ کے کہ بچونکو ہوتا ہے منقول ہے حضرت صادق ؑ سے
کہ لکہے سورہ حمد سات مرتبہ مشک و زعفران سے اور پانی سے دہوے
اور ایک مہینہ برابر بچہ اوسکو پیے اگر سورہ حدید کو لکہے اور دہوے
اور اوس پانی سے جوشش بدن کو دہووے باعث صحت ہو اگر سورہ

والمرسلات کو صاحب دمل کے باندہے دمل اوسکا زائل ہو اور اگر سورہ
والطارق کو لکہے اور دہوئے اور اوس پانی سے جوشش بدن کو دیوے
درد اوسکا ٹہر جائے اور پہوڑا نہ اوبہرے یعنی تحلیل ہو جائے اگر سورہ
منافقین کو دمل پر پڑہے اچہا ہو جائے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے واسطے صاحب جراحت کے فرمایا کہ قدرے
قند بانڈ لے اور اوسیقدر چربی بکری کی لے اور دونو کو ایک ٹہیکرے پر
ملاوے اور دہیمی آنچ پر رکہے وقت نماز ظہر سے وقت عصر تک پہر ایک کپڑا
لے اور اوس قیر کو اوسپر لگاوے اور زخم پر رکہے اور اگر زخم سوراخ رکہتا ہو
کتان کی بتی بنا اور قیر مین آلودہ کر اور زخم مین رکہے اور حدیث معتبر مین
منقول ہے کہ ایک پہوڑا متوکل کے بدن مین ہوا کہ اوس سے قریب بمرگ
ہوا اطبا جرأت نکرتے تہے کہ نشتر دین فتح بن خاقان وزیر متوکل نے
خدمت حضرت امام علی النقی علیہ السلام مین بہیجا اور حال متوکل کا عرض کیا
حضرت نے فرمایا کہ مینگنیان گوسفند کی کہ انکے ہاتہ اور پاون کے نیچے
کچل کے ٹوٹ جاتے ہین لے اور گلاب کے ساتہ ملاوین اور پہوڑے پر
رکہین جب یہہ خبر اطبا کو پہنچی ہنسے اور کہا کہ یہہ کیا فائدہ کریگی وزیر نے
کہا وہ حضرت داناترین خلق ہین جو کچہہ فرمایا ہے کرنا چاہیے پس جو کچہہ
فرمایا تہا عمل مین لائے درد جاتا رہا اور نیند آئی اور پہوڑا پہوٹ گیا اور

مواد بہت نکلا اور شفا پائی اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ چہری
زخم پر ملے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ مِنَ الْحَدِیْدِ وَالْحَدِّ وَمِنْ اَثَرِ
الْعُوْدِ وَمِنَ الْبَحْرِ الْمَكْبُوْدِ وَمِنَ الْعِرْقِ الْفَاتِرِ وَمِنَ الْوَرَمِ   الحجر ن
الْاٰخِرِ وَمِنَ الطَّعَامِ وَحَرِّهٖ وَمِنَ الشَّرَابِ وَبَرْدِهٖ بِسْمِ اللّٰہِ
فَتَحْتُ وَبِسْمِ اللّٰہِ خَتَمْتُ اور بعد اوسکے چہری کو زمین مین گاڑے
بیان سلعہ یعنی بتوڑی کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ اور مصباح
کفعمی مین ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی واسطے
دفع ہونے بتوڑی کے تین روز روزہ رکہے اور چوتہے دن وقت
ظہر غسل کر اور چار رکعت نماز پڑہ اور تیرے پاس ایک ایسی چادر ہو کہ
نماز سے فارغ ہو برہنہ ہو اور اوس چادر کو بطور لنگ باندہ بعد اوسکے
مونہہ اپنا زمین پر رکہا و خشوع اور تضرع سے کہہ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ
یَا کَرِیْمُ یَا جَبَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْشِفْ مَا بِیْ مِنْ ضُرٍّ وَّاَلْبِسْنِیَ الْعَافِیَةَ
الشَّافِیَةَ الْكَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ
وَاَذْهِبْ مَا بِیْ فَقَدْ اٰذَانِیْ وَغَمَّنِیْ اور اگر سورہ انشقاق کو بتوڑی
پر پڑہیں اوسکو بٹہا دیتا ہے بیان مسون کے دور ہونیکا کتاب
حلیۃ المتقین مین ہے کہ علی بن نعمان سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا

بیان بتوڑی ... دور ...

بیان مسون ... دور ...

علیہ السلام سے عرض کی بیٹے کہ بہت مستے میرے نکلتے ہین حضرت نے
فرمایا واسطے ہر مستے کے سات دانہ جو کے اوٹھا اور ہر دانے پر سات بار پڑھ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً
مُّنْبَثًّا اور سات مرتبہ پڑھ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا وَيَتَّبِعُوْنَ
ہین مکارم الاخلاق سے لکھا ہے اس دعا کو مگر یہہ آیت آخر مین زیادہ ہے
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا بعد اوسکے موافق روایت حلیۃ المتقین ہر جو کو ایک مرتبہ
ایک مستی پر ملے اور سب جو ایک کپڑے مین باندہی اور ایک پتھر اوسپر باندہی
اور کنوئین مین ڈالے اور بہتر یہہ ہے کہ یہہ عمل تحت الشعاع مین کرے راوی نے
کہا ایسا کیا مینے بعد ایک ہفتہ کے سب جاتے رہے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ جسکے مستے ہون ایک ٹکڑا نمک کا مستے پر ملے اور تین بار آیات سورہ حشر پڑہکر
اور ایک تنور مین ڈالی اور فورا پہرے اور وہ آیات سورہ حشر یہہ ہین لَوْ
اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرحیم هو الله الذی لا اله الا هو الملک القدوس السلام المؤمن
المهیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان الله عما یشرکون
هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنی یسبح له ما
فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم ۔ اور حلیۃ المتقین مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کسی پر ہاتھ مل تین بار
[illegible] بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله وبالله ومحمد رسول
الله صلی الله علیه وآله ولا حول ولا قوة الا بالله العلی
العظیم اللهم امسح عنی ما اجد بیان ورم کے دور ہونے کا

مصباح کفعمی مین ہے کہ واسطے دور ہونے ہر ایک ورم کے بعد وضو نماز
فرائض کے پہلے نماز کے اور بعد نماز کے تعویذ کرا اوس ورم کو پڑھنے
سے آیات آخر سورۂ حشر کے اور آیات سورۂ حشر قبل اسکے مسونکی
دور ہونیکے بیانمین لکھے جاچکے اور حلیۃ المتقین مین ہے اسی طرح لکھا ہے
اور سفینۃ النجاۃ مین ہے اگر سورۂ سبح اسم ربک کو مقام ورم پر
پڑھے ورم زائل ہو اور کتاب مذکور مین ہے کہ چھری ورم پر چاہیئے
ملنا اور [illegible] کہنا بسم الله ارقیک آخر تک جیسا کہ ادعیہ زخم
مین بیان ہوا [illegible] چھری کو زمین مین گاڑنا چاہیئے بیان خون
بند ہونیکا [illegible] الرعاف [illegible] مین ملا محسن کاشانی نے لکھا ہے

تعویذ ورم

بیان خون بند ہونیکے

کہ جس جگہہ سے خون جاری ہو اوس جگہہ پر کرے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَۃٍ اَوۡ تَرَکۡتُمُوۡہَا قَآئِمَۃً عَلٰۤی اُصُوۡلِہَا فَبِاِذۡنِ اللّٰہِ
وَ لِیُخۡزِیَ الۡفٰسِقِیۡنَ اور مکڑی کے جالے کو زخم تازہ پر کہ ظاہر بدن مین ہو
رکھے خون اوسکا بند ہووے ورم کے **فصل پانچوین** اون عارضونکے
دور ہونیکے بیان مین جو ہر عضو سے مخصوص ہین بیان دماغ کے عارضونکا
ازانجملہ بیان دردسر کا مطابق حلیۃ المتقین اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین ہے
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ واسطے دور ہونے دردسر کے
ہاتھ سر پر ملے اور سات مرتبہ کہے اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الَّذِیۡ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی
الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اور کتاب حلیۃ المتقین مین حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے منقول
ہی کہ واسطے دردسر کے اس آیت کو پانیکی قدح پر پڑہے اور پیوے اَوَلَمۡ
یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا
وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ اور کتاب سفینۃ النجاۃ
مین بہی ایسی لکہا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے کہ ایک مرد نے
اہل مرو مین سے نزدیک ابو عبد اللہ کے شکایت کی دردسر کے حضرت نے
فرمایا کہ ہاتہ اوسکے سر پر ملو اور پڑہو اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡ

بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اور سفینۃ النجاۃ مین بھی اسی لکھا ہے
اور کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت معتبر مین حضرت صادق ع سے
منقول ہے کہ جو درد سر رکھتا ہو یا پیشاب اوسکا بند ہوا ہو ہاتھہ موضع
درد پر رکھے اور کہے اُسْكُنْ سَكَنْتُكَ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور حضرت امام محمد باقر ع سے
منقول ہے کہ واسطے دور ہونے درد سر کے اور واسطے دور ہونے
آدھے سر کے درد کے اس دعا کو لکھے اور جسطرف سر مین درد ہو لٹکائے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ ذِكْرُهٗ
وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَعْبُدُهٗ
وَنَعُوْذُ بِهٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَنَدَعُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا
مِنْ اَحَدٍ فَنَشُكُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافِ
فلان بن فلان وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اور فلان بن فلان
کی مقام پر نام اوسکا اور اوسکے باپ کا لکھے اور حدیث معتبر مین منقول ہے
کہ حبیب سجستانی نے شکایت کی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ ہفتہ
مین دو مرتبہ میرے درد شقیقہ ہوتا ہے فرمایا حضرت نے کہ ہاتھہ اوسطرف
رکھہ کہ درد سر ہوتا ہے اور تین مرتبہ کہہ یَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَيَا بَاطِنًا
غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيَكَ الْجَمِيْلَةَ وَاَذْهِبْ

برای دفع شقیقہ

عَنْهُ مَا بِهِ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ اور مصباح کفعمی اور سفینۃ النجاۃ
اور رسالہ دفع ودفع وغیرہ میں اس دعا کو لکھا ہے مگر رحیم ودود کی جگہ
رحیم قدیر لکھا ہے اور کتاب مکارم الاخلاق میں افسون شقیقہ لکھا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اگر چاہی تو لی
دیہی چنا سفید اور کوٹ اوسکو اسطرح کہ نرم ہو اور تین بار قل ہو اللہ
احد اوس پر پڑہے اور مریض کو دے کہ کہاے اور شفا پاے بیان
صرع کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام

برای دفع صرع

فرماتے ہیں کہ جسکو صرع ہو اسکے سر پر یہ دعا پڑہو عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا رِيْحُ
بِالْعَزِيْمَةِ الَّتِيْ عَزَمَ بِهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلٰى جِنِّ وَادِي الصَّبِرَةِ فَاَجَابُوْا
وَاَطَاعُوْا لَمَّا اَجَبْتِ وَاَطَعْتِ وَخَرَجْتِ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ
السَّاعَةَ اور فلان بن فلانہ کی جگہ نام مریض کا اور اوسکی مان کا لی اور
کتاب مذکور اور مصباح کفعمی میں ہے کہ حدیث میں منقول ہے حضرت
امام رضا علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکہا کہ اوسکو صرع ہوئی ہے ایک
ظرف پانی منگایا سورہ حمد اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق
اوس پانی پر پڑہا اور اوسکے سر اور مونہہ پر چہڑکا ہوش میں آیا اور سفینۃ النجاۃ

مین ہے کہ اگر سورہ بقر کو لکھین اور صاحب صرع اور ترسناک کے بازو پر باندھین صرع
اور ترس اوسکا زائل ہو اور اگر سورہ شوریٰ کو لکھ کر اور دہو وے اور
وہ پانی صاحب صرع پر چھڑکے صرع اوسکی زائل ہو اور بہتر ہو اور اگر
سورہ الرحمٰن کو لکھین اور صاحب صرع اپنے پاس رکھین صرع زائل ہو
اور اگر سورہ التحریم کو صاحب صرع پر پڑہین صرع اوسکی زائل ہو اور
اگر سورۃ اللیل کو کانمین صاحب صرع کے پڑہین تو ہوش مین آئے

بیان لقوہ کے دور ہونیکا مؤلف کہتا ہے یہہ مرض متعلق دماغ کی
ہی موافق قاعدہ طب کے لہذا یہان پر بیان ہوا کتاب سفینۃ النجاۃ
مین لکھا ہے کہ مکارم الاخلاق مین ہے کہ صاحب لقوہ کو چاہیے
دو رکعت نماز پڑہے اور بعد اوسکے اپنا ہاتھ اپنے موںہہ پر رکھے اور
محمد و آل محمد کو شفیع گردانے طرف خدا کے اور تین بار کہے بسم اللہ
اُخرج علیک یا وجع من عین انس و عین جنّ اُخرج علیک بالّذی
اتّخذ ابراہیم خلیلاً و کلّم موسیٰ تکلیماً و خلق عیسیٰ من
روح القدس لمّا ہدأت و طفئت کما طفئت نار ابراہیم
باذن اللہ تعالیٰ اور دعاء فالج سب دون کی دعا مین لکھی جا چکی
اول اوسکا یہہ ہے اعوذ بوجہ اللہ العظیم بیان علل دماغ کی
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت مین منقول ہے

ایک شخص کو خلل دماغ ہوا حضرت صادق علیہ السلام نے اوس سے فرمایا
کہ ہر شب سونیکے وقت یہہ دعا پڑہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ
وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَفِيْ يَقْظَتِيْ
اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَجَلَالِهٖ مِمَّا اَجِدُ وَاَحْذَرُ بیان زکام کا کتاب
حلیۃ المتقین میں حدیث صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ہر فرزند آدم کی دو رگیں ہیں ایک سر میں کہ جذام کو حرکت دیتی
ہی دوسری رگ بدن میں ہے کہ کوڑہ کو حرکت دیتی ہے اور پیدا کرتی
ہی پس جب رگ جذام کی حرکت میں آتی ہے خدا زکام کو اوسپر مسلط
کرتا ہے کہ سر کے دردوں کو دور کرتا ہے اور اگر رگ بدن حرکت
میں آتی ہے خدا دنبل کو اوسپر مسلط کرتا ہے کہ بدن کے درد کہینچتا ہی
پس جسکو زکام اور دنبل ہو خدا کا شکر کرے اور چند روایت میں وارد
ہوا ہے کہ زکام کا علاج نکرے بیان رعاف یعنی نکسیر کے دور ہونیکا کتاب
حلیۃ المتقین میں ہے کہ واسطے دور ہونے نکسیر کے منقول ہے کہ اوسکی
پیشانی پر لکہیں وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور کتاب مکارم الاخلاق میں ہے کہ اس
آیہ کو زعفران سے اوسکی پیشانی پر لکہے تو نکسیر دور ہو اور سفینۃ النجاۃ

مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین لکھا ہے کہ واسطے ٹھہر جانے نکسیر کے چاہیے
لکھنا اور چاہیے پڑھنا ایسے وقت کہ ناک مریض کی پڑے ہو یا مَنْ حَمَلَ الْفِيلَ
مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ اُسْكُنْ دَمَ فلان بن فلان اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا
چاہیے کہ ٹھہر جائے نکسیر انشاء اللہ تعالیٰ بیان کان کے عارضوں کا کتاب
حلیۃ المتقین اور مفاتیح النجاۃ وغیرہ مین لکھا ہے کہ حدیث مین منقول ہے کہ کسی
شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے شکایت کی گرانی گوش یعنی بہرے
ہونے کی فرمایا کہ ہاتھ کان پر رکھ اور یہ آیتین پڑھ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ آخر تک اور یہ آیتین سونے کے دور ہونے کے بیان مین لکھی جا چکین
اور سفینۃ النجاۃ مین ان آیات کو کان کے درد کے دور ہونے کے لیے لکھا ہے
اور کتاب سفینۃ النجاۃ اور مکارم الاخلاق اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ روایت
مین وارد ہوا ہے واسطے کان کے درد کے چنبیلی کے تیل یا بنفشہ کے تیل پر
سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے كَاَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا پھر اس
تیل کو کان مین ٹپکائے اور سفینۃ النجاۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سے
روایت ہوئی کہ جسکے کان مین درد ہو ہاتھ کان پر رکھے اور یہ دعا پڑھے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بیان آنکھ کے عارضوں کا کتاب

حلیۃ المتقین مین ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسکی آنکھہ
دکہتی ہو چاہیے کہ آیۃ الکرسی پڑہے باعتقاد درست البتہ شفا پاتا ہے اور حدیث
معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام سے واسطے دفع درد چشم کے ایک دعا (دفع درد چشم)
منقول ہے کہ بعد نماز صبح و مغرب پڑہنا چاہیے بیان اوسکا تیسرے باب مین
ذکر تعقیبات مین ہو چکا ہے اور حدیث معتبر مین منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے درد چشم کے اس دعا کو فرمایا ہے کہ پڑہین
اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي
عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَاَرِنِي فِيهِ ثَارِي اور کتاب مذکور مین ہے حضرت موسیٰ
کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے اونحضرت سے شکایت کی
ضعف بصر کی اور کہا نوبت یہہ پہونچی ہے کہ شبکور رہوا ہون یعنی رتوندی ہے (دفع ضعف بصری)
فرمایا آیۃ اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ کو لکہکر کسی ظرف
مین لکہا اور پانی سے دہوا اور شیشی مین رکہا اور سلائی سے آنکہہ مین لگا
راوی نے کہا کہ سو سلائیون سے کم لگائی تہین نہ نے کہ بینا ہو گیا اور مصباح

دفع ضعف بصر

کفعمی مین ہے کہ ایک شخص کو ضعف بینائی ہوا پس اوسنے خواب مین دیکہا کوئی کہتا ہے کہ کہہ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِی بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاُ اور پہیر اپنا ہاتہہ اپنی آنکہہ پر اور بعد اوسکے آیۃ الکرسی پڑہہ اوسنے ایسا ہی کیا صحت پائی اوسکی چشم نے اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اَلشُّکُوْرُ کو چالیس بار پڑہے پانی پر اور رکہتی آنکہونکو اوسی پانی سے دہوے آنکہین کہنا دور ہو اور اگر سورہ قل ہو اللہ احد کو دکہتی آنکہون پر پڑہے آنکہین کہنا زائل ہو اور اگر سورہ الرحمن کو لکہے اور آنکہین کہنے والیکے باندہے آنکہین کہنا اوسکا دور ہو اور اگر سورہ کوثر کو پڑہے آنکہون پر باعث قوت بصر ہو اور سپیدی اور پہیپ اوسکی زائل کرے اور لکہا ہے کہ اگر فصلت کو لکہے اور مینہہ کی پانی سی دہوے اور اوس پانی مین سرمہ پیسے اور اوس سرمہ کو آنکہو نمین لگائے سفیدی اور آنکہہ کے اور درد ونکو نفع کرے اور لکہا ہے کہ اگر سورہ بینہ کو لکہے اور جسکی آنکہہ مین سفیدی یعنی پہلی پڑ گئی ہو باندہے اوسکی آنکہہ کی سفیدی دور ہو اور لکہا ہے کہ ان آیتون کو تین بار پانی پر پڑہے اور اوس پانی سے موہنہ اپنا دہوئے آنکہین اوسکی آفتون سے سالم ہون فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَائَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ بیان چہرہ کے امراض کے دور ہونیکا

واسطے دفع سفیدی چشم

دفع امراض چہرہ

بیان کلف یعنی جہائیونکا کہ رخسارون پر ہوتے ہین مائل بسرخی

کتاب تحفۃ الاتقیاء میں لکھا ہے کہ مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ ایک خط گرد جائیں
کی کھینچے اور ان کلموں کو درمیان اوس خط کے لکھے یوتا یوتا تریتا تا آدمی
اصبرا قا وعی تمر ممن احما بحج صنع اللہ الذی اتقن کل شیء انہ خبیر
بما تفعلون اور کتاب مذکور میں ہے کہ جس کو تاپ آتا ہو یعنی تپ چڑھا کرتا ہو ان
کلموں کو ایک ورق پر لکھے ہر یقیۃ مرتبۃ الحمی تحت الطریقۃ اور کتاب کافی
میں ہے کہ تپ کو دفع کرنے کے واسطے جبائیں پر لکھے فہرید فہراید کسرہن کروہن
سا و رخشک با دیخق الملک القدوس اور دعا ہما سونگھے دور ہونے کے
واسطے کہ تپ سونگھے لکھی گئی بیان امراض دہن سکے دور ہونے کا
کتاب حلیۃ المتقین میں واسطے درد دہن کے ہے کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاتھ دہن پر رکھ کر پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ داء اعیذ بکلمات اللہ التی
لا یضر معہا شیء قدوس قدوس قدوس باسمک یا رب الطاہر
المقدس المبارک الذی من سألک بہ اعطیتہ ومن دعاک بہ
اجبتہ اسألک یا اللہ یا اللہ یا اللہ ان تصلی علی محمد النبی و
اہل بیتہ وان تعافینی مما اجد فی فمی وفی رأسی وفی بصری
وفی بطنی وفی ظہری وفی یدی وفی رجلی وفی جمیع جوارحی
کلہا اور کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام منہ کا

لی گندہ وہان یعنی مونہہ کے بدبو کی حضرت نے فرمایا کہ سجدہ مین کہے یا اللّٰہ
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا رحمٰن یا ربّ الارباب یا سیّد السادات یا الٰہ الالٰہۃ
یا مالک الملک یا ملک الملوک اشفنی بشفائک من ہذا الداء
واصرفہ عنی فانی عبدک وابن عبدک واتقلب فی قبضتک
راوی نے کہا ایک مرتبہ اس دعا کو سجدہ مین پڑہا تہے شفا پائی یہان تک
درد کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ ابو بصیر نے حضرت
محمد باقر علیہ السلام مین شکایت کی درد دندان کی اور کہا راتونکو
جاگتا ہون مین فرمایا . جس وقت اثر درد ظاہر ہو ہاتہہ موضع درد پر رکہہ
سورۂ حمد اور قل ہو اللّٰہ احد پڑہ اور یہ آیہ پڑہ وتری الجبال تحسبہا
جامدۃ وہی تمر مر السحاب صنع اللّٰہ الذی اتقن کل شیء انہ
خبیر بما تفعلون اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
سورۂ انا انزلناہ بہی اسکی ساتہہ پڑہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ واسطے دفع درد دندان کے ہاتہہ سجدہ گاہ پر ملے اور پہر
درد پر ملے اور کہے بسم اللّٰہ والشافی اللّٰہ ولا حول ولا قوۃ الا
باللّٰہ العلی العظیم اور کتاب مذکور مین ہے کہ روایت مین منقول
ہوا ہے جبرئیل اس تعویذ کو لائے واسطے درد دندان کے ہاتہہ اون
دانتون پر رکہین جو کرم خوردہ ہین اور سات مرتبہ پڑہین العجب کل العجب

لِدَابَّةٍ تَكُونُ فِي الْفَمِ تَأْكُلُ الْعَظْمَ وَتَتْرُكُ اللَّحْمَ أَنَا الرَّاقِي وَاللهُ الشَّافِي الْكَافِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

اور کتاب مذکور اور کتاب مکارم الاخلاق مین ہے واسطے باندہنی دانتونکے درد کے ایک کیل لے اور تین مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑہے پہر کہے مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ يَا ضَرْسَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلان بن فلان کی جگہہ نام صاحب درد کا اور اوسکے باپ کا ذکر کرے اور کہے أَكَلْتَ الْحَارَّ وَالْبَارِدَ فَبِالْحَارِّ تَسْكُنِينَ أَمْ بِالْبَارِدِ تَسْكُنِينَ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي النَّهَارِ وَاللَّيْلِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَشَدَدْتُ دَاءَ هَذَا الضِّرْسِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِسْمِ اللهِ الْعَظِيمِ پہر کیل کو دیوار مین ٹہونکے اور کہے اَللهُ اَللهُ اَللهُ

اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مفضل بن عمر نے شکایت کی درد دندان کی حضرت صادق علیہ السلام سے حضرت نے اوسکو اپنے پاس بلایا اور انگشت شہادت اوسکے دانتون پر رکہی اور کچہہ آہستہ پڑہا فوراً درد ٹہر گیا مفضل نے حضرت سے سوال کیا کہ یہہ افسون مجہکو سکہا دیجئے حضرت نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ نے ایک روز اپنے پدر بزرگوار سے شکایت کی

درد دندان کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دہنی ہاتھہ
کی انگشت شہادت کو اونکے دانتون پر رکہا کہ درد ہوتا تہا اور یہہ دعا
پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ
تَكْشِفَ مَا تَلْقٰى فَاطِمَةُ بِنْتُ خَدِيْجَةَ مِنَ الضُّرِّ كُلِّهٖ پہر درد
ٹہر گیا فی الفور اور مینے کوئی چیز اوسمین نہ بڑہائی بیان امراض گلو کے
دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے ٹہر جانے درد گردن کے
دو رکعت نماز پڑہنا چاہیے ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار اور سورۂ اذا
زلزلت الارض تین بار اور علاج خنازیر یعنے کنٹہہ مالے کا کہ گردن مین
گٹہلیان ہوتی ہین بعضی کہتے ہین کہ بغل وغیرہ مین بہی یہہ عارضہ ہوتا ہے
کتاب حلیۃ المتقین مین اسطرح ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امام رضا علیہ السلام
سی منقول ہے کہ فرمایا ایک دختر کی گردن مین میرے گہر مین خنازیر یعنے
کنٹہہ مالہ ہوا تہا ایک شخص نے مجہسے خواب مین کہا کہہ کہ اس دعا کو مکرر پڑہے
يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِيْ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ تیرہ
روز تک ہر روز تین بار کنٹہہ مالے پر پڑہنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَهُوَ يَأْمُرُكَ اَنْ لَا تَكْبُرَ بیان درد شانہ کے
دور ہونیکا مصباح کفعمی مین ہے واسطے درد شانہ کے حضرت امام محمد باقر علیہ

مروی ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایک بار کہے اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور رسالہ رفع وقع میں ملا محسن کاشانی نے
لکھا ہے کہ وقت سونیکے تین بار اور وقت جاگنے کے ایکبار اسطرح کہے اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ بیان سونے میں چونکنے اور ڈرنیکا سفینۃ النجاۃ
میں ہے کہ ایک شخص نے شکایت کی حضرت امام حسین علیہ السلام سے
درد سینہ کی حضرت نے فرمایا کہ قرآن مجید پڑھو اور شفا طلب کرو اور کہا ہے
کہ امام نے کہ واسطے دور ہونے درد سینہ کے پڑھنا چاہیے وَاِذْ
قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا
اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ
ماتھے صداع و درد سر کو پڑھنا چاہیے اور کہنا چاہیے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ
پھر اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ سات مرتبہ پڑھنا چاہیے اور حلیۃ المتقین میں حضرت امام
رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ ایک تعویذ ہے واسطے شیعوں کے
مرض سل کا یَا اللّٰهُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ وَیَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ

رفع تنگی دلہا

وَيَا مَالِكَ الْمُلُوكِ وَيَا جَبَّارَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اِشْفِنِيْ وَعَافِنِيْ مِنْ
دَائِيْ هٰذَا اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ
بِيَدِكَ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خدا اسکو درد سے نجات دے دل کے وسوسے
دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق
علیہ السلام سے شکایت کی کثرت خیالات فاسدہ اور وساوس شیطانی
مجھے ہوتے ہیں فرمایا کہ ہاتھ دل پر رکھو اور تین مرتبہ کہہ بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِالْاِيْمَانِ وَاَوْدَعْتَنِيَ الْقُرْاٰنَ وَ
رَزَقْتَنِيْ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَالرَّاْفَةِ وَالْغُفْرَانِ وَتَمَامِ مَا اَوْلَيْتَنِيْ مِنَ النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَائِمُ يَا رَحْمٰنُ سُبْحَانَكَ وَلَيْسَ لِيْ اَحَدٌ
سِوَاكَ سُبْحَانَكَ اَعُوْذُ بِكَ بَعْدَ هٰذِهِ الْكَرَامَاتِ مِنَ الْهَوَانِ
وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُجَلِّيَ عَنْ قَلْبِيَ الْاَحْزَانَ اور سفینۃ النجاۃ میں مصباح
کفعمی سے نقل ہے کہ جو اس آیہ کو لکھے اور دھوئے اور صاحب درد دل
اوسکو پیئے شفا پائے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ اور سورہ الرحمن کو لکھے اور دھوئے اور صاحب
درد دل اوسکو پیئے شفا پائے اور اگر سورہ انشراح کو درد دل پر پڑھے
درد دل اوسکا زائل ہو اور لکھا ہے کہ ان آیتوں کو [illegible] پڑھے اور صاحب

درد دل کو دے کہ پیوے تو شفا پاوے لئن انجیتنا من ھذہ لنکونن
من الشاکرین سیھزم الجمع ویولون الدبر بل الساعۃ موعدھم
والساعۃ ادھی وامر ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا
ولئن زالتا ان امسکھما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا
اور کتاب مذکور مین ہے کہ ان آیتون کو پانی پر پڑہے اور صاحب درد دل کو دے
کہ پیوے اور لکہہ اور صاحب درد دل کو دے کہ گردن مین باندہے او شفا پاوے
بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب
لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب ربنا انک جامع الناس لیوم
لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد الذین آمنوا وتطمئن
قلوبھم بذکر اللہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب الذین آمنوا
وعملوا الصالحات طوبی لھم وحسن مآب لئن انجیتنا من ھذہ
لنکونن من الشاکرین اور مذکور ہے کہ واسطے دور ہونے دل تنگی کے
ستر روز تک ہر صبح ایک بار اور ہر شام ایک بار سورہ الم نشرح پڑہنا چاہیے

بیان دفع درد جگر کا سفینۃ النجاۃ مین مصباح کفعمی سے نقل ہے کہ اگر سورہ
انا انزلناہ کو کسی مٹی کے ظرف مین لکہے اور آب باران سے دہوے
تہوڑی شکر اوسمین ڈالے اور صاحب درد جگر اوسکو پیوے درد دفع ہو اور
کتاب مذکور مین ہے کہ بطریق مذکور سورہ والعادیات کو لکہہ اور پیوے

واسطے دفع درد پہلو

درد جگر دفع ہو بیان درد پہلو یعنے ذات الجنب کا کتاب مذکور مین حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ صاحب درد پہلو جب نماز سے فارغ ہو
ہاتھ سجدہ گاہ پر ملے اور پہر موضع درد پر ملے اور کہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ
فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ اور حلیۃ المتقین مین اس دعا کو واسطے
درد کمر کے لکہا ہے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے اگر ان آیتون کو سورۂ انعام
مین سے وقت سحر کسی کاغذ پر لکہین اور صاحب درد پہلو اپنے باندہے

دفع درد

درد دور ہو وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یَّمْسَسْکَ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ تین بار ہاتھ مقام درد پر پہیرے اور
ہر بار کہے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی مَا یَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا
اَجِدُ اور رسالۂ نفع ودفع مین ملا محسن کاشانی نے اس دعا کو واسطے

دفع درد پشت

درد کمر کے لکہا ہے بیان درد پشت کا حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ ایک شخص نے
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی درد پشت کی فرمایا ہاتھ
درد کے مقام پر رکہہ اور تین مرتبہ یہہ آیہ پڑہ وَمَا کَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

الا باذن اللہ کتابا مؤجلا ومن یرد ثواب الدنیا نؤتہ منہا
ومن یرد ثواب الآخرۃ نؤتہ منہا وسنجزی الشاکرین اور سات
مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے بیان شکم کے عارضونکے دور ہونے کا
کتاب حلیۃ المتقین میں ہے ایک شخص نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے شکایت کی درد شکم کی فرمایا گرم پانی پی اور یہہ دعا پڑھ یا اللہ
یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا رب الارباب یا الٰہ الآلہۃ یا
ملک الملوک یا سید السادات اشفنی بشفائک من کل داء
وسقم فانی عبدک وابن عبدک اتقلب فی قبضتک اور
رسالہ رفع و دفع میں درد شکم کا شافی ہے اس دعا کو واسطے دفع ہونے
درد شکم کے لکھا ہے بسم اللہ الذی اتخذ ابراہیم خلیلا وکلم
موسیٰ تکلیما وبعث محمدا بالحق نبیا اور کتاب حلیۃ المتقین
میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے شکایت کی
قراقر اور صداہائے شکم کی حضرت نے فرمایا جب نماز سے فارغ ہو
دعا پڑھ اللہم ما عملت من خیر فہو منک لا حمد لی فیہ وما
عملت من سوء فقد حذرتنیہ فلا عذر لی اللہم انی اعوذ
بک ان اتکل علی ما لا حمد لی فیہ او آمن ما لا عذر لی
فیہ بیان امراض معدہ کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ میں مصباح

کفعمی سے لکھا ہے کہ اگر اس آیہ کو سورۂ لنا مین سے درد معدہ پر پڑہے درد دفع ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
بیان دفع قی کا مصباح کفعمی مین ہے کہ اگر سورۂ الطارق کو پیٹ کی پر پڑہے اور وہ شخص پیئے کہ قی بہت کرتا ہو قی کرنے سے امین ہو بیان لوی کے ورہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ لوی پیچش ناف کو کہتے ہین اور بعضے اوسے درد معدہ کہتے ہین اور سبب ہضم کے کہ کوئی چیز ثقیل کہائے ہو اور درد پیدا ہوا ہو اور واسطے دفع اس مرض کے مصباح کفعمی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ ان آیتونکو تین بار پانی پر پڑہے اور اوس پانی کو پیئے اور ہاتھ شکم پر پہیرے يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ اور حلیۃ المتقین مین بھی یہہ دعا واسطے دفع پیچش شکم کے منقول ہے اور مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس دعا کو لکھنا چاہیئے کہ صاحب لوی اپنے پاس رکہے اور سات بار کسی پانی پر پڑہے اور بعد اوسکے کوئی روغن اوس پانی پر ڈالے اور مخلوط کرے اور قدرے اوس پانی مین سے شکم پر ملے اور قدرے اوس پانی مین سے پیئے

دفع درد معدہ

دفع قی

دفع لوی

بِسْمِ اللّٰہِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ قَاعِدُوْنَ فَوْقَ عِلِّیِّیْنَ یَاْکُلُوْنَ نُوْرًا طَرِیًّا یَسْاَلُوْنَ صَاحِبَہُمْ مِنَ النُّوْرِ الْعَلَوِیِّ کَذٰلِکَ یَشْفِیْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃٍ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰہُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ فلان بن فلانہ کی جگہہ نام اوسکا اور اوسکی مان کا ذکر کرے دعاءِ دفع اسہال یعنی دستون کے دور ہونیکی سفینۃ النجاۃ مین حضرت امام رضا علیہ السّلام سے روایت ہوئی کہ ایک صاحب اسہال کو تعلیم کی کہ کہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْہِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْہَا شَیْءٌ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور امام رضا علیہ السّلام نے ایک رقعہ اپنی خط سے لکھا ایک صاحب سہال کو کہ کہے یَا مَنْ عَلَا فَقَہَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَیَا مَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا چاہیئے کہ بمقام کذا وکذا اپر حاجت کو اپنے یعنی دفع مرض کو خدا سے طلب کرے بیان امراض طحال کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر سورۃ الرحمن کو لکہے اور دہوے اور صاحب مرض سپرز یعنے صاحب طحال پیئے عافیت پاے اور اگر سورہ محمد کو تین روز برابر ہر روز لکہے اور دہوے اور صاحب

مرض طحال ہے یہ مرض اوسکا زائل ہو اور مکارم الاخلاق مین اسطرح ہے
کہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو تین بار ہتھیلیون پر صاحب طحال کے چاہیے
پڑہنا بعد اوسکے تین بار چاہیے کہنا اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ
اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَنْ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ بعد اوسکے دونون ہاتھ
اوسکے سر پر ملنا چاہیے سات بار تو شفا پاوے انشاء اللہ تعالی اور ان آیتونکو
لکہکے موضع طحال پر باندہے اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ
حَلِیْمًا غَفُوْرًا اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور
رسالہ رفع و دفع مین ملا محسن کاشانی نے لکہا ہے کہ واسطے طحال کے لکہے
کاغذ پر اور ایک چمچہ پر رکہے اور پشت چمچہ کی موضع طحال پر رکہے اور ایک
چنگاری کاغذ پر رکہے کہ تمام کاغذ جل جاوے شکل یہہ ہے

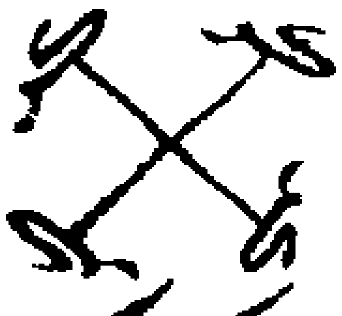

اور رسالہ مذکور مین ہے کہ چہار شنبہ کو آخر ماہ یا شب چہار شنبہ کو ایک
تلی گوسفند کی اپنی تلی پر رکہے اور سورہ فاتحہ اور بارہ مرتبہ سورہ اخلاص
پڑہے پہر ایک کیل پر سورہ اخلاص پڑہ کے نام اپنا اور اپنی والدہ کا لے
اور اوس تلی کو کیل مین قبلہ کی دیوار پر ٹہونکے جب وہ خشک ہو گی یہہ انشاء
اچہا ہو جائیگا بیان درد ناف کا حلیۃ المتقین مین حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ اسپر دو نافہ پر لکہے اور تین بار کہے وَاِنَّہٗ لَکِتَابٌ عَزِیْزٌ لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ مِنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ بیان اسہال یعنی دستون کے تہمنے کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین واسطے ہیضہ کی دو دعا ہین کہ واسطے قراقر صداہائے شکم کے قبل اسکے لکہی گئی اول اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَیْرٍ اور مصباح کفعمی مین ہے کہ اگر سورہ والشمس کو لکہے اور دہوے اور صاحب ہیضہ پیئے ہیضہ اوسکی دور ہو بیان درد قولنج کے دور ہونیکا سفینۃ النجاۃ مین ائمہ علیہم السلام سے روایت ہوئی کہ سورہ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد اور معوذتین کو کسی تختی یا شانہ پر لکہے اور بعد اوسکے نیچے اوسکے لکہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْکَرِیْمِ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ اور مینہہ کے پانی سے دہوے اور نہار مونہہ اور سونیکے وقت پیئے اور حلیۃ المتقین مین بہی اسکو نقل فرمایا ہے واسطے دفع قولنج و درد شکم کے مگر یہہ امر زیادہ ہے کہ مشک و زعفران سے لکہے اور فرمایا کہ دوسری روایت مین ہے کہ یہہ فالج اور سب ریاح کے امراض کو نافع ہے بیان مثانہ یعنی بہکنے کے عارضون سے کے دور ہونیکا حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت

دفع مرض ہیضہ

دفع درد قولنج

بعزتہ

صادق علیہ السلام سے شکایت کی درد مثانہ کی فرمایا کہ ان آیتون کو سوتے
وقت تین مرتبہ اور بعد جاگنے کے ایکمرتبہ پڑہ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور سفینۃ النجاۃ مین مصباح کفعمی سے
اسی طریقہ سے اس دعا کو واسطے سنگ مثانہ یعنے پتھری کے لکہا ہے اور
رسالہ رفع و دفع مین ملا محسن کاشانی نے واسطے دور ہونے سنگ مثانہ
یعنی پتھری کے اس دعا کو لکہا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْعَلِیْلِ
الْفَقِیْرِ الْعَلِیْلِ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ
حِیْلَتُهٗ وَضَعُفَ عَمَلُهٗ وَ[illegible] عَلَیْهِ بَلَاؤُهٗ [illegible]
دور ہونیکا حلیۃ المتقین مین کہ امام علی النقی علیہ السلام نے فرمایا ہے
مریض کے حق مین کہ آیات قرآن بہت او سیر پڑہو تا شفا پاوے اور
مکارم الاخلاق مین ہے کہ جسکا پیشاب بند ہو گیا ہو دونون پاؤن اوسکے
دہوے اور اوسکے بائین ساق یعنی پنڈلی پر لکہے فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ
قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً
لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ اور سفینۃ النجاۃ اور رسالہ رفع و دفع مین ہے کہ جسکا
پیشاب بند ہو گیا ہو چاہیئے کہ یہہ دعا پڑہے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ

تقدس اللهم اسمك في السماء والارض اللهم كما رحمتك في السماء
اجعل رحمتك في الارض اغفر لنا حوبنا وخطايانا انت رب
الطيبين انزل رحمة من رحمتك وشفاء من شفائك على
هذا الوجع فيبرأ بیان اون چیزون کا کہ جو سوتے مین پیشاب کر دیتے ہو
دور کرتی مین سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین ائمہ علیہم السلام
سے روایت ہوئی کہ دو حصہ سعد اور ایک حصہ زعفران ہر ایک کو علحدہ
کوٹین اور سعد کو کیا مین اور زعفران مین ملائین اور شہد صاف ڈال کے
گولیان بنائین اور زعفران سے اس آیت کو لوہے کے جام پر لکھ کر
کہ وہ جام اسی لکھے سے بھر جائے اور ٹھنڈے پانی سے دہوئین اور
پانی اوسکا پاک شیشہ مین رکھین آیت یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا
ان امسکہما من احد من بعدہ انہ کان حلیما غفورا
پھر پوست آہو پر یہی آیت اور فاتحۃ الکتاب اور قل ہو اللہ احد تین بار لکھین
اور معوذتین اور آیۃ الکرسی کو بھی لکھین و بعد اوسکے یہہ لکھین لو انزلنا
هذا القرآن على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله
وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون هو الله
الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم

دفع بول سوتے مین

هو الله الذی لا اله الا هو الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن
العزیز الجبار المتکبر سبحان الله عما یشرکون هو الله الخالق
البارئ المصور له الاسماء الحسنی یسبح له ما فی السموات
والارض وهو العزیز الحکیم قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن
ایا ما تدعوا فله الاسماء الحسنی ولا تجهر بصلوتک ولا
تخافت بها وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله الذی لم
یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی
من الذل وکبره تکبیرا بسم الله الرحمن الرحیم ان الله یمسک
السموات والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من
احد من بعده انه کان حلیما غفورا یا من هو هکذا ولا هکذا
غیره امسک عن فلان بن فلانة ما یجد من علة البول

پہر اس تعویذ کو زانوی مریض پر باندہے اگر [illegible] ہو اور زیر ناف باندہے
اگر اسیر ہو اور وقت سونیکے ایک گولی اون کو یون [illegible] کہاے
اور تہوڑا اوس پانی مین سے پیے اور چاہیے کہ [illegible] اور جب [illegible]
مرض دور ہو جاے اس تعویذ کو [illegible]
اور لکہا ہے کہ ان [illegible]
پیشاب کر دیتا ہو اوسکے پاس [illegible] هف هد هد هف

هات هات انا له كف كف هف هفف هفف هم سعريم
قل هو الله احد الغالب من حيث ويستحسر العدوّ ابليس شيخ لبنى
آدم كما الذى سجد لآدم الملائكة باذن الله انه كريمة بنت كريم ولد
فلان بن فلان ه ه ه ه ه ه ه ه شددت بسوره بسوره صفه صفه
ختمت بخاتم سليمان بن داؤد لله رب العالمين بیان رحم یعنی
بچہ دان کے عارضون کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ البحار مین لکہا ہے
کہ مکارم الاخلاق مین ہے کہ اس دعا کو چاہیے لکہنا کہ صاحب درد بچہ دان
اپنے پاس رکہے اور چاہیے کہ آہستہ پڑہے اور دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَ
بِاللّٰہِ الَّذِی بِاِذْنِہٖ قَامَتِ السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرْضُ فَاِنَّ مَرْیَمَ بِنْتَ
عِمْرَانَ لَمْ یَضُرَّھَا وَجَعُ الْاَرْحَامِ کَذٰلِکَ یَشْفِی اللّٰہُ فُلَانَۃَ ابْنَتَ فُلَانٍ
مِنْ وَجَعِ الْاَرْحَامِ وَمِنْ وَجَعِ عِرْقِ الْاَرْحَامِ اِسْلِمْ اِسْلِمْ بِاسْمِ اللّٰہِ
الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثِ بِاسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا ھُوَ
کَائِنٌ وَعَلٰی مَا قَدْ کَانَ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ـــه مـه مـمه كه مـمه
مـمه مـمه مـمه ـــه بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا
سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ

بعض نسخون مین اسطرح ہے
للک

مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا اَجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الرُّوْحُ ... عَلٰى
سَامِعَةِ الْكَلَامِ اِلَّا اَجَابَتْ هٰذَا الْخَاتَمَ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰهِ السَّيَّالَ
الَّتِيْ تَرْهَقُ الْاَرْوَاحَ وَالْاَجْسَادَ وَلَا يَبْقٰى رُوْحٌ وَلَا [illegible]
بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّ[illegible]
اور رسالہ رفع و دفع میں ملا محسن کاشانی نے لکھا ہے [illegible]
یکاسے ایک یگ میں ساتھ آب گرم کے اور اوسی عورت [illegible] پلاوے
آیتوں کو کسی ظرف پاکیزہ پر لکھے ساتھ خط روشن کے اور دھوئے اور
پیئے اوس وقت کہ ارادہ مقاربت زوج کرے سورۂ فاتحہ اور اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلَمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ
ثَخَذْ ضَظَغْ اور قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى
فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

فَصِيَامًا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ اعمال طلب فرزند جو آیندہ آداب
زفاف میں بیان ہونگے اس مقام کے مناسب ہیں اور حلیۃ المتقین میں
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے واسطے فرزند
ہونے کے ہر روز یا ہر شب سو مرتبہ استغفار کرے اور
دوسری حدیث میں ہے ہر صبح و شام ستر مرتبہ سبحان اللہ
اور دو مرتبہ استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ پھر تین مرتبہ سبحان اللہ پھر ایک مرتبہ استغفر اللہ
ربی و اتوب الیہ اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ جس عورت کا خون استحاضہ منقطع نہو اگر رو بقبلہ مسجد نبی میں یہ
دعا پڑھے البتہ استحاضہ اوسکا برطرف ہوتا ہے دعا یہ ہے اَیْ جَوَادُ
اَیْ کَرِیْمُ اَیْ قَرِیْبُ اَیْ بَعِیْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ اور ابن بابویہ علیہ الرحمۃ
نے من لا یحضر میں دعا کو اسطرح ذکر کیا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
هُوَ لَكَ اَوْ تَسَمَّیْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ هُوَ مَاثُوْرٌ
فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَ

وَبِكُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى مُوْسٰى وَبِكُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى عِيْسٰى وَبِكُلِّ حَرْفٍ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى اَنْبِيَاۤءِ اللّٰهِ اِلَّا اَذْهَبْتَ عَنِّيْ هٰذَا الدَّمَ

بیان درد فرج کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ حدیث معتبر مین منقول ہے کہ علی بن خنیس نے حضرت صادق علیہ السلام سے شکایت کی درد فرج کی فرمایا کہ اپنے اندام نہانی کو اوس جگہہ کہولا ہے کہ اوس جگہہ کہولنا سزاوار نہ تہا اس سبب سے یہہ درد پیدا ہوا ہے بایان ہاتہہ مقام درد پر رکہہ اور یہہ دعا پڑہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ مولف کہتا ہے کہ فرج لغت مین اندام نہانی مرد و زن کو کہتے ہین اور دعائیں بندہی ہوئی باد کی کہل جاینگی اور دعائین فرزند پیدا ہونیکی آداب مجامعت مین بیان ہونگی بیان مقعد کے عارضونکا کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ پڑہنا اس دعا کا واسطے دور ہونے بواسیر کے نافع ہے يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَارِئُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَارْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاكْفِنِيْ اَمْرَ وَجَعِيْ اور مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی مین بہی اس دعا کو لکہا ہے اور کتاب حلیۃ المتقین

مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے شکایت کی بواسیر
کی فرمایا سورۂ یٰس کو شہد سے لکہہ اور دہو اور پی اور کتاب سفینۃ النجاۃ
مین ہے کہ اگر سورۂ سبح اسم کو اسپر پڑہے زائل ہو بیان دونون پاؤن کے
درد کے دور ہونیکا کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مکارم الاخلاق مین
اسطرح ہے کہ دو رکعت نماز پڑہے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار
اور آیۂ اٰمن الرسول ایکبار اور آیت یہ ہے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ
مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ
لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا لَہَا مَا کَسَبَتْ وَ
عَلَیْہَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور کتاب مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین ہے
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ اول سورہ انا فتحنا کو عزیزا
حکیما تک اسواسطے دونون پاؤن کے درد کے پاؤن پر پڑہنا چاہیئے مؤلف
کہتا ہے کہ ظاہرا مراد بیان پاؤن سے تمام پاؤن ہے سرین سی انگلیون تک
اور کتاب حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص نے حضرت صادق علیہ السلام سے

وجع رجلین

دفع عرق النسا

شکایت کی عرق النسا کی فرمایا کہ جسوقت اثر اوسکا ظاہر ہوتا تھا اوس مقام پر
رکھا اور کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ
وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ
اوس شخص نے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور اس مرض سے نجات پائی اور
سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ عرق النسا درد [illegible] مرض سے شروع
ہو کر پاؤن کی انگلیون تک [illegible]
ی [illegible]

دفع عرق مدنی

عرق مدنی وہ ڈورا ہے کہ اکثر اونٹ پاؤن سے باہر آتا ہے مکارم
الاخلاق مین مسطور ہے کہ جسوقت خارش پیدا ہو پہلے اس سے کہ ڈورا
باہر آئے اس آیت کو مقام خارش پر چاہیے لکھنا وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ
فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا
وَّلَا اَمْتًا اور کتاب مذکور مین ہے کہ جب عرق مدنی کے مقام پر خارش ہو اس آیۃ کو
مقام خارش پر چاہیے لکھنا اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
عَامٍ اور کتاب حلیۃ المتقین مین لکھا ہے کہ واسطے عرق مدنی کے
جسے فارسی مین رشتہ کہتے ہین پشم شتر کو کاتے اور کھیڑے بے چہرہ
قینچی کیے او بٹے اور سات گرہین لگائے اور ہر گرہ پر تین مرتبہ سورہ حمد پڑھ

پہر تین مرتبہ اوس دوڑے پر یا اوس شخص پر اس دعا کو پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ الْمُحْصِی لِعَدَدِ الْقَرِیْبِ لِمَا بَعُدَ الطَّاهِرِ عَنِ الْوَلَدِ الْعَالِی اَنْ یُوْلَدَ الْمُنْجِزِ لِمَا وَعَدَ الْعَزِیْزِ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِیِّ بِلَا مَدَدٍ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ یَا خَالِقَ الْخَلِیْقَةِ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّةِ یَا مَنِ السَّمٰوَاتُ بِقُدْرَتِهٖ مُرْخَاةٌ یَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّتِهٖ مَدْحُوَّةٌ یَا مَنِ الْجِبَالُ بِاِرَادَتِهٖ مُرْسَاةٌ یَا مَنْ نَجَا بِهٖ صَاحِبُ الْغَرَقِ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ وَبَلِیَّةٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِكَ وَاشْفِ اَللّٰهُمَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ بِشِفَائِكَ وَدَاوِهٖ بِدَوَائِكَ وَعَافِهٖ مِنْ بَلَائِكَ اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ

صَلِّ اللّٰهُمَّ

بیان زانو کے درد کے دور ہونیکا حلیۃ المتقین اور مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین لکہا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکایت کی ران کے درد کی فرمایا کہ گرم پانی طشت مین بہر اور اوس پانی مین بیٹہو اور ہاتہہ موضع درد پر رکہو اور یہہ آیہ پڑہو اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

دفع درد زانو

بیان گہٹنے کے درد کے دور ہونیکا کتاب حلیۃ المتقین اور مفاتیح النجاۃ اور مصباح کفعمی وغیرہ مین ہی کہ روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ ابو حمزہ نے حضرت امام محمد باقر

دفع درد زانو

علیہ السلام سے شکایت کی گھٹنون کے درد کی فرمایا کہ بعد نماز کے یہ دعا
پڑھ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ
اِرْحَمْ ضُعْفِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ وَجَعِیْ بیان [illegible] ساق
اور [illegible] و پا یعنے پنڈلیون اور گٹون کے درد کے دور ہونیکا کتاب
حلیۃ المتقین مین ہے کہ سالم بن محمد نے شکایت کی حضرت صادق [illegible]
درد ساق اور [illegible] دپا یعنے گٹے کے درد کی اور کہا کہ اس درد نے [illegible]
کام سے عاجز کیا ہے فرمایا کہ سات مرتبہ اس آیہ کو اوس موضع پر پڑھ
وَاتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِہٖ وَلَنْ
تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا اور لکہا ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین
علیہ السلام سے شکایت کی بند پا یعنے گٹے کے درد کی حضرت نے فرمایا کہ
ہاتھ اوس جگہہ پر رکہہ اور کہہ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا
قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ اور سفینۃ النجاۃ مین لکہا ہے کہ یہہ دعا و [illegible]
درد عرقوب اور کف پا کے ہے اور عرقوب [illegible] رگ [illegible] ہے کہ آدمی کی
ایڑی کے اوپر ہوتی ہے اور کف پا تلوے کو کہتے ہین [illegible]
زفاف اور [illegible] کے بیان مین کتاب حلیۃ المتقین کی روایات [illegible]

احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ مکروہ ہے زفاف کرنا جسوقت قمر در عقرب
یا تحت الشعاع ہو اور حرام ہے مجامعت کرنا فرج زن مین اوسوقت
کہ حائض ہو یا خون حبنی کا رکہتی ہو اور ناف سے زانو تک حائض اور
زچہ کے مساس کرنا مرد کو مکروہ ہے اور بعد پاک ہونے اور پہلی غسل
کرنے سے جماع کو بعضے حرام جانتے ہین اور احوط اجتناب ہی مگر کچہہ
ضرورت ہو تو حکم کرے عورت کو کہ فرج کو دہوئے بعد اوسکے اوس سے
مقاربت کرے اور زن مستحاضہ اگر غسل و سب اعمال استحاضہ جو اوسکو
چاہیئے کرنا بجالائے اوس سے جماع کرسکتے ہین اور بہتر یہہ ہے کہ
زن آزاد سے جماع کرے اپنی منی کو باہر نگرائے اور بعض علما حرام
جانتے ہین منی گرانا بے رخصت عورت کے اور کنیز سے مجامعت کرنے
مین منی باہر گرائے تو مضائقہ نہین اور احادیث مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جماع نکرے شب چہار شنبہ کو اور اول ماہ
اور درمیان ماہ اور آخر ماہ مین کہ باعث گرجانے حمل کا ہوتا ہے اور
اگر فرزند پیدا ہوگا دیوانہ یا صاحب صرع ہوگا اور احادیث کا خلاصہ
یہہ ہے کہ جو کوئی جماع کرے پہلے دست بازی اور خوش طبعی کری
اور وقت جماع کے بات نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا تو گونگا ہوگا اور
وقت مجامعت فرج زن پر نظر نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا اندہا ہوگا

اور ایک روایت مین ہے کہ مضائقہ نہین نگاہ کرنے مین فرج زن پر وقت
جماع کے اور منع ہے مجامعت کرنا خضاب لگا کے اور جائز ہے زن کو برہنہ
کر کے دیکھنا اور جائز ہے پانی مین جماع کرنا اور جائز ہے حمام مین جماع کرنا
اور نچاہیئے طفل کے سامنے جماع کرنا کہ وہ طفل زناکار ہوتا ہے یا جو فرزند
پیدا ہوتا ہے زناکار ہوتا ہے اور منع ہے جماع کرنا اوس گھر مین کہ کوئی
جاگتا ہو انکو دیکھے اور انکی باتین اور انکی سانس کی آواز سنے اور چاہیئے
وقت مجامعت دروازونکو بند کرنا اور پردے ڈالنا اور جو کوئی ایک
کنیز سے جماع کرے اور پہلی غسل سے دوسری کنیز سے جماع کرنا چاہیئے
تو وضو کرے اور جائز ہے دو کنیز و نمین سونا اور مکروہ ہے دو زن آزاد
مین سونا اور منع ہے قبلہ رو جماع کرنا اور برہنہ جماع کرنا اور پشت بقبلہ
جماع کرنا اور کشتی مین جماع کرنا اور بعضے علما قائل بحرمت ہوئے ہین
کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور پانی نہ پاوے واسطے غسل کے اور جماع کرے
مگر خوف ضرر کا رکھتا ہو تو مضائقہ نہین اور مکروہ ہے محتلم کو پہلی غسل
جماع کرنا اسواسطے کہ جو فرزند پیدا ہوگا تو دیوانہ ہوگا اور مکروہ ہے
جنب ہونا طلوع اور غروب کیوقت جب آفتاب زرد ہوا اور مستحب ہے
جماع کرنا شب اوّل ماہ رمضان مین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو وصیت کی کہ یا علی جب دولہن

غروب

تمہارے گہرمین آئے اوسکے پاؤن سے کفش اوتارو اور اوسکے پاؤن دہو اور
اوس پانیکو دروازیسے منتہای خانہ تک چہڑکو جب ایسا کروگے خدا ستر
ہزار طرحکی پریشانیکو تمہارے گہرسے دور کرتا ہے اور ستر ہزار طرحکی برکتین
تمہارے گہرمین داخل کرتا ہے اور ستر ہزار طرحکی رحمتین تمپر بہیجتا ہے
جو دولہن کے سرپر آتے ہین یہانتک کہ وہ برکت ہر گوشۂ خانہ مین پہونچے
اور ایمن ہو دولہن دیوانہ ہونے اور جذام اور کوڑہ سے جب تک وہ
گہرمین رہے اور منع کرو عروس کو سات روز تک شیر اور سرکہ اور گشنیز
اور سیب ترش کہانے سے اس سبب سے کہ اگر یہہ چیزین کہائیگی تو رحم
اوسکا سرد ہوگا اور بانجہ ہوگی پس فرمایا حضرت رسول صلّی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے یا علی علیہ السّلام نکرو اپنی زن سے جماع اوّل ماہ اور درمیان
ماہ اور آخر ماہ مین کہ دیوانگی اور جذام اور خبط دماغ ہوتا ہے اوس عورتکو
اور اوسکے فرزندونکو اور جماع نکرو بعد ظہر کے کہ اگر فرزند پیدا ہوگا احول
ہوگا اور بات نکرو وقت جماع کے کہ فرزند گونگا ہو اور نظر نکرو فرج زن پر
کہ فرزند اندہا پیدا ہوتا ہے اور غیر عورت کی خواہش پر اپنی زن سے
جماع نکرو کہ فرزند ہوگا تو مخنث یا دیوانہ ہوگا اور وقت جماع دستمال
اپنا علیحدہ ہو اور زن کا علیحدہ ہو اور دونون ایک دستمال سے پاک
نکرین کہ دشمنی پیدا ہوتی ہے اور آخر جدائی ہوتی ہے اور کہڑے ہونیکے

ثواب دولہن پاؤن دہونیکے

پرہیز

جماع نکرو کہ فعل گدہون سے ہے اگر فرزند پیدا ہوگا تو مثل خر کے رخت خواب پر
پیشاب کریگا اور شب عید فطر کو جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا بہت شر اوس سے
ظاہر ہوگا اور شب عید قربان کو جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا تو اوسکے ہاتہہ
کی چہہ یا چار انگلیان ہونگی اور زیر درخت میوہ دار جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا
تو جلاد اور کشندہ مردم یا رئیس سرگروہ ظلم ہوگا اور آفتاب کے سامنے جماع نکرو
کہ فرزند ہوگا تو بدحال اور پریشانی مین مبتلا ہوگا تا مرگ اور درمیان اذان
اور اقامت کے جماع نکرو کہ فرزند ہوگا تو خونریزی پر راغب ہوگا یا جب
زن حاملہ ہو اوس سے جماع نکرو بے وضو کہ فرزند ہوگا تو کوردل اور
بخیل ہوگا اور شب نیمہ شعبان مین جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا تو شوم ہوگا
اور اوسکے موہنہ پر نشان سیاہی کا ہوگا اور روز آخر شعبان مین جماع
نکرو کہ فرزند ہوگا عشار یا یاور ظالمونکا ہوگا اور بہت آدمی اوسکے ہاتہہ سے
ہلاک ہونگے اور پشت بام پر جماع نکرو کہ فرزند منافق وریاکنندہ وصاحب
بدعت ہوگا جب سفر مین جانا ہو تو اوس شب جماع نکرو کہ اگر فرزند ہوگا
مال کو ناحق صرف کریگا اور جب تین دن کے سفر مین جانا ہو تو جماع نکرو
کہ فرزند پیدا ہوگا تو یاور ظالمون کا ہوگا اور شب دوشنبہ جماع کرو کہ اگر
فرزند ہوگا تو حافظ قرآن اور راضی قسمت خدا پر ہوگا اور شب سہ شنبہ جماع
کرو کہ اگر فرزند ہو تو بعد اسلام کے شہادت پائے اور دہن اوسکا خوشبو

دل اوسکا رحیم اور ہاتھ اوسکا جوانمرد اور زبان اوسکی غیبت اور بہتان سے
پاک ہو اور شب پنجشنبہ جماع کرو کہ فرزند ہو تو حاکم شرع یا عالم ہو اور روز
پنجشنبہ جسوقت کہ آفتاب درمیان آسمان کے ہو جماع کرو کہ فرزند پیدا ہوگا
تو شیطان نزدیک اوسکے نہوگا پیری تک اور خدا اوسکو سلامتی دین و دنیا
کی دے اور اگر شب جمعہ کو جماع کروگے جو فرزند پیدا ہو خطیب اور سخن گو ہو اور
اگر جمعہ کے دن بعد نماز عصر جماع کروگے تو فرزند دانا مشہور ہو اور اگر جماع
کرو شب جمعہ بعد نماز عشا کے امید ہے جو فرزند پیدا ہو ابدال میں سے ہو
اور جماع نکرو رات کی پہلی ساعت میں کہ امان اس بات سے نہیں ہے
کہ فرزند ساحر ہو اور دنیا کو آخرت پر اختیار کرے یا علی علیہ السلام ان
وصیتونکو مجھسے سیکھو جسطرح سے میںنے جبرئیل سے سیکھیں اور منع کیا حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماع کرنیکو زیر آسمان اور سر راہ کہ آدمی
آتے جاتے ہوں اور فرمایا کہ جو راہ میں جماع کرتے ہیں خدا او ملائکہ
اور آدمی اوسپر لعنت کرتے ہیں اور جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے
جو شخص کسی غیر عورت کو دیکھے اور اوسکو خوش آئے وہ اگر اپنی عورت سے
جماع کرے کہ یہہ اور وہ یکسان ہیں اور شیطان کو اپنے دل میں راہ
ندے اور اگر عورت نرکھتا ہو دو رکعت نماز پڑھے اور حمد خدا بہت
کہے اور صلوات اوپر محمد اور آل محمد کے بھیجے پس خدا سے سوال کرے

اوقات سعادت و اوقات نحوست

زن کا البتہ خدا اوسکو عطا فرماتا ہے وہ چیز کہ اوسکو حرام سے باز رکھے اور
دوسری حدیث مین ہے کہ جائز نہین ہے جماع کرنا ایسی لڑکی سے کہ نو
برس سے کم ہو اور حدیثونمین منع ہے جماع کرنے سے چاند گہن کی رات کو اور
سورج گہن کے دنکو اور جب آندہی یا زلزلہ ہو کہ فرزند ہوگا تو اوس سے اچہی باتین
نہونگی اور پہلے غسل مس میّت کے اگر جماع کرے تو پہلے وضو کرے اور اگر
کسیکو کوئی درد پیدا ہو یا حرارت اوسکی مزاج مین غالب ہو جاوے تو
جماع کرے کہ ساکن ہو اور بعد جماع کے اور پہلے غسل کے ارادہ مجامعت
کرے تو پہلے وضو کرے اور جو کوئی اسم خدا کے نقش کی ہوئی انگوٹہی ہاتہہ
مین پہنے ہو تو جماع نکرے اور حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام سے منقول
ہی کہ جب دولہن کو تیرے پاس لائین تو تو کہہ کہ پہلے آنے سے عروس وضو
کرے اور تو بہی وضو کر اور دو رکعت نماز پڑہ اور عروس کو بہی حکم کر کہ دو رکعت
نماز پڑہے پس حمد الٰہی کہہ اور صلوات محمّد اور آل محمّد پر بہیج اور دعا کر
اور حکم کر عورتون کو کہ اوسکے ساتہہ آئی ہین آمین کہین اور یہہ دعا پڑہ
اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي إِلْفَهَا وَوُدَّهَا وَرِضَاهَا وَأَرْضِنِي بِهَا وَاجْمَعْ
بَيْنَنَا بِأَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَأَيْسَرِ ائْتِلَافٍ فَإِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَ
تَكْرَهُ الْحَرَامَ بعد اوسکے فرمایا کہ الفت خدا کیطرف سے ہے اور دشمنی شیطان
کی طرف سے وہ چاہتا ہے کہ جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے مکروہ طبع مردم

کرے اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ہاتھ پیشانی عروس پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ عَلٰى كِتَابِكَ تَزَوَّجْتُهَا
وَفِي اَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُ فَرْجَهَا فَاِنْ قَضَيْتَ
لِي فِي رَحِمِهَا شَيْئًا فَاجْعَلْهُ مُسْلِمًا سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شِرْكَ شَيْطَانٍ
راوی نے پوچھا کہ شیطان کیونکر فرزند مین شریک ہوتا ہے فرمایا کہ اگر
وقت جماع نام خدا لین شیطان دور ہوتا ہے اور اگر نام خدا نہ لین
شیطان اپنے ذکر کو اوس شخص کے ذکر کے ساتھ داخل کرتا ہے پس جماع
دونون سے ہوتا ہے اور نطفہ ایک کا ہی پوچھا کس طرح جانین کہ شیطان
اس شخص مین شریک ہوا ہے فرمایا جو ہمکو دوست رکھتا ہے شیطان
اوسمین شریک نہین ہوتا اور جو دشمن ہمارا ہے شیطان اوسکا شریک ہوا ہے
اور اس مضمون کی حدیثین طریق سنی اور شیعہ مین بہت وارد ہوئی ہین
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت زفاف کے
یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا وَبِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وَلُوْدًا وَدُوْدًا لَا تَفْرَكُ تَاْكُلُ مِمَّا رَاحَ وَلَا
تَسْاَلُ عَمَّا سَرَحَ اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو چاہے کہ شیطان
شریک نہو وقت جماع کہے بِسْمِ اللّٰهِ اور پناہ لیجا سے طرف خدا کے
شیطان کے شر سے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

دعا وقت جماع

کہ جب ارادہ جماع کرے تو یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ وَلَدًا وَاجْعَلْہُ
تَقِیًّا زَکِیًّا لَیْسَ فِیْ خَلْقِہٖ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ
اِلٰی خَیْرٍ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شکایت کی
کہ میرے فرزند نہین ہوتا فرمایا جب ارادہ جماع کرے تو کہہ اَللّٰھُمَّ اِنْ
رَزَقْتَنِیْ ذَکَرًا سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا اور دوسری حدیث مین حضرت امام

دعا طلب فرزند

جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے ایک شخص نے شکایت کی کہ
میرے فرزند نہین ہوتا فرمایا جب چاہے تو نزدیک زن کے جائے
یہہ تین آیت پڑہ انشاء اللہ تعالی تجہکو فرزند عنایت ہوگا وَذَا النُّوْنِ
اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا

دعا اولاد

لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَزَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی
رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت عورت کو
حمل ہو اور چار مہینے گذرین اوسکو قبلہ رو کر اور آیۃ الکرسی پڑہ اور ہاتہہ
اوسکے پہلو پر مار اور کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا یعنے خدایا مینے

نسخہ تسمیتہ

اسکا نام محمد رکہا جب ایسا کریگا خدا اوسکو بیٹا کریگا اور اگر اوسکا نام محمد
رکہیگا مبارک ہوگا اور اگر اوسکا نام محمد نہ رکہیگا اور دوسرا نام رکہیگا

خدا اگر چاہے گا لیلیگا اوسکو اور چاہے دیدے اور چند حدیث معتبر مین ہے
کہ جسکی عورت حمل رکھتی ہو اور ارادہ کرے کہ محمد یا علی نام رکھے اوسکا
تو بیٹا ہوگا اور منقول ہے کہ ایک شخص خدمت مین حضرت امام محمد باقر علیہ
السلام کے آیا اور عرض کی اے فرزند رسول سات بیٹیان میری ہین اور
عورت پسر کی اب تک نہین دیکھی حضرت نے فرمایا جب مہیا مجامعت
ہو داہنا ہاتھ اپنا عورت کی ناف کے داہنی طرف رکھ اور سورہ اِنَّا
اَنْزَلْنَاہُ سات مرتبہ پڑھ بعد اوسکے جماع کر جب اثر حمل ظاہر ہوا تو
ہاتھ داہنی جانب ناف زن کے رکھ اور سات مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ
پڑھ وہ شخص کہتا ہے ایسا ہی کیا مینے خدا نے سات پسر پیہم عنایت کیے
تعویذ واسطے تولد پسر کے سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ جب چاہے تو کہ حاملہ
سے پسر پیدا ہو تو لکھے ایک کاغذ پر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اعمال حاملہ

تعویذ برائے تولد پسر

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پس جب حمل ظاہر ہوا اور مدت چار مہینہ کی گذرے
عورت کو روبقبلہ کرا اور خود مقابل اوسکے کھڑا ہو درحالیکہ دونو شخص
پاک ہوں موجب وضو وغسل سے اور دونو پڑہیں لو انزلنا ھذا القرآن
جو مذکور ہوا آخر تک نہیں لے تہہ اوپر شکم عورت کے مل اور تین بار لکھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِهَا مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ مُحَمَّدًا بعدہ اسکے
اوس کاغذ کو بائیں جانب عورت کے لٹکا دے کہ اوسکی سلتھہ سے بیان اوس
عمل کا جس سے بندھا ہوا شخص کھل جائے عدۃ الداعی میں ہے
لکھے اول سورہ اِنَّا فَتَحْنَا سے مُسْتَقِيمًا تک اور لکھے سورہ اِذَا
جَاءَ کو اور لکھے ان آیات کو وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ
مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
وَرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ
بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ
رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ
لِسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَلْتُ فلان بن فلان
عن فلانۃ بنت فلانۃ اور نام زوجہ اور خاوند کا لکھے لَقَدْ جَاءَكُمْ
رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ جب یہ دعا
باندھیگا تو کھل جائیگا اور واسطے مصباح کفعمی کے اول اِنَّا فَتَحْنَا سے

نَصْرًا عَزِيزًا تک لکھے اور یہ بھی لکھے وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا
فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ
فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ
يُحْيِيهَا الَّذِي اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ حَتّٰى
اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْنُونِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ اَنْ تَحُلَّ ذَكَرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
عَلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِكٓهٰيٰعٓصٓ بِحٰمٓعٓسٓقٓ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِالْفِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور لکھا ہے کہ لے تین تخم
مرغ اور بریان کر اور پوست وسکا دور کر اور لکھ اوّل پر یہ آیہ حَتّٰى اِذَا
رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا اور دوسرے پر اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا
اَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا
مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُونَ اور تیسرے پر فَاِنَّهُ ...
فَاسْتَوٰى اور کہا وے مرد بستہ اوّل کو پس اگر نہ کھلے دوسرے
کو بھی کہا وے اور اگر نہ کھلے تیسرے کو بھی کہا وے

بیان حق زن و شوہر کا ایک دوسرے پر

اور احکام انکے مکارم الاخلاق اور کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ کے حدیثون کا
خلاصہ ہے کہ ایک عورت خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین
آئی اور کہا یا حضرت کیا ہے حق شوہر کا زن پر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ اطاعت شوہر کی کرے اور نافرمانی نکرے اور گھر سے بے اجازت
اوسکے کوئی چیز کسی محتاج کو ندے اور روزہ سنت بے اجازت اوسکے
نرکھے اور جسوقت وہ ارادہ جماع کا کرے یہہ انکار نکرے اگرچہ اونٹ کی
پیٹھہ پر بھی ہو اور گھر سے شوہر کے اوسکی بے اجازت باہر نہ جائے اور اگر
بے اجازت جائیگی ملائکہ آسمان و زمین اور ملائکہ غضب و رحمت اوسپر لعنت
کرینگے جبتک گھر مین پھرے اور حدیث مین ہے کہ حق مرد کا عورت پر یہہ ہے
کہ آپکو اچھی خوشبو سے خوشبو کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور اچھا بناو
کرے اور ہر صبح و شام شوہر کے سامنے ہو تا کہ ارادہ جماع رکھتا ہو تو
یہہ موجود ہو اور انکار نکرے اور حدیث مین ہے کہ کسی رات کو نچاہیے کہ شوہر
اوس سے خشمناک رہے عورت نے کہا ہر چند شوہر اوس پر ظلم کرتا ہو حضرت نے
فرمایا کہ ہان اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو عورت کہ شب گذارے
اور شوہر اوس سے آزردہ ہو نماز اوسکی مقبول نہو جبتک شوہر راضی نہو
اور جو عورت خوشبو شوہر کے سوا کسیکے لئے لگائے نماز اوسکی مقبول نہو

بیان حق زن و شوہر کا ایک دوسرے پر

جبتک اوس خوشبو کو نہ دہوئے اور حدیث مین ہے جہاد مردونکا یہہ ہے کہ جان
ومال اپنا راہ خداہ مین صرف کرین یہانتک کہ مارے جائین اور جہاد
عورتونکا یہہ ہے کہ ایذا دینے پر شوہرون کے اور ان کی غیرت دلونپر
صبر کرین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سوائے
خدا کے سجدہ کرنیکا حکم ہوتا تو مین حکم کرتا کہ عورتین شوہرون کو سجدہ کرین
اور شوہر جس عورت کا اوسے واسطے مجامعت کے بلائی اور وہ اسقدر
تاخیر کرے کہ شوہر سو جائے ملائکہ اوسپر لعنت کرین جبتک شوہر بیدار ہو
اور حدیث صحیح مین منقول ہے کہ عورت اپنے مال مین سے بہی بے اجازت
شوہر کے نہین دی سکتی ہے مگر حج یا زکوۃ یا نیکی اپنے مان باپ سے
اور احسان عزیزون سے کر سکتی ہے اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو زن شوہر سے کہے کہ مینے ہرگز تجسے
نیکی نہین دیکہی ثواب اوسکے سب عملونکا جاتا رہتا ہے اور بہت احادیث
معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ حق زن کا مرد پر یہہ ہے کہ اوسکو سیر کرے
اور اوسکے بدن کو چہپائے یعنی کپڑے پہنائے اگر وہ بدی کرے تو
یہہ بخشے اور عفو کرے اور ترش نہو اوسکے سامنے اور کسی دن روغن
واسطے بدن کے ملنے کے اوسکو دے اور ہر تین دن مین ایک مرتبہ
گوشت واسطے اوسکے لائے اور رنگ مانند وسمہ وحنا کہ ہر چہ مہینے مین

حق زن بر شوہر

ایکبار اوسکو دے اور ہر سال مین چار جوڑے پوشاک کے اوسکو دے دو
واسطے سردی کے اور دو واسطے گرمی کے اور چاہیئے کہ گھر اوسکا خالی
نچھوڑے تیل سے واسطے سر کے اور جو میوے کہ سب آدمی کھائین اوسکو
کھلائے اور عیدون مین زیادہ اور وقتون سے کہانیکو لادے اور حضرت
امیر المومنین علیہ السلام نے وصیت کی حضرت امام حسن علیہ السلام کو کہ ہرگز
مشورہ عورتون سے نکرو کہ رائے انکی ضعیف ہے اور عزم انکا سست ہے
اونکو ہمیشہ پردے مین رکھو اور باہر نہ بھیجو اور جہانتک ہوسکے ایسا کرو کہ سوائے
تمہارے اور مرد کو نہ پہچانے اور جو خدمت انسے لینی کی نہو وہ نہ لو کہ
واسطے انکے حال اور خوشی اور حسن و جمال کے بہتر ہے اسواسطے کہ زن
گل ہی خدمتگار نہین اور آپ کو انکے آگے گرامی رکھو اور انکا سخن اورون
کی حقمین قبول نکرو اور آپکو بہت انکے ہاتھہ مین ندو اور حدیث معتبر مین
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عورتونکو کھڑکیون
اور بالاخانہ پر جگہہ ندو اور لکھنا نہ سکھاؤ اور سورۂ یوسف انکو نہ سکھاؤ
اور چرخا کاتنا سکھاؤ اور سورۂ نور تعلیم کرو اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ عورتون کو زین پر سوار نکرو اور نیکی اطاعت مین
عورتون کی نکرو کہ طمع ہوگی بد بات کی بھی اور پناہ مانگو خدا کیطرف
بدعورتون سے اور نیک عورتون سے حذر مین رہو اور حضرت امام محمد باقر ع نے

فرمایا کہ راز اپنے نہ کہو اور عزیزونکے بارےمین جو کچھ یہہ منتے کہین اطاعت نکرو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اطاعت عورت کی کرے خدا اوسکو سرنگون جہنم مین ڈالے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہہ طاعت کونسی ہے فرمایا کہ عورت اجازت مانگے واسطے سیر اور حمام اور شادیون مین اور عیدگاہونمین اور غمی مین جانیکی اور شوہر اجازت دے اور کپڑے باریک اوسمین طلب کرے باہر پہننے کے واسطے اور شوہر دے اور جاننا چاہیئے کہ واجب ہے مرد پر کہ ہر چار مہینے مین ایکمرتبہ اپنی عورت سے جماع کرے اگر اوس شہر مین حاضر ہو اور عذر نرکھتا ہو اور اگر کئی عورتین رکھتا ہو تو ایک زن کے پاس ایک شب سونا واجب ہے اسیطرح ہر ایک کی پاس ایک ایک شب سوئے اور بعض علما کا اعتقاد یہہ ہے کہ مطلقاً واجب ہی کہ عورت کے پاس چار شبونمین سے ایک شب سوئے خواہ ایک زن رکھتا ہو خواہ زیادہ اور یہہ احوط ہے اور کنیز و متعہ مین یہہ واجب نہین اور اگر کوئی زن رکھتا ہو اور زن باکرہ سے عقد کرے تو سات شبین مخصوص اوسکی ہین اور اگر غیر باکرہ ہو تو تین شبین مخصوص اوسکی ہین

بیان حمل

بیان ایام حمل اور روز ولادت کا اور نام رکھنے اور عقیقہ کرنے اور ختنہ کرنے اور دودھ پلانے اور تعلیم کرنیکا سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر سورۂ بینہ کو لکھے اور دھوئے اور پانی اوسکا حاملہ پیئے حمل اوسکا ساقط ہونے سے اور سب آفتون سے سالم

یہی اور ان آیات کو دامن پر اوس عورت کے لکھے کہ اوسکو بہت خون آتا ہو خون اوسکا منقطع ہوا اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ حلیۃ المتقین اور مکارم الاخلاق کی احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ زن حاملہ بہی کہائے کہ فرزند اوسکا خوشبوتر اور رنگ فرزند صاف تر ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے جو چیز کہ زچہ کہائے چاہیئے کہ وہ رطب ہو کہ فرزند بردبار ہو اور جب فرزند پیدا ہو موافق دستور کے جاؤ شیر اوسکے پانی میں حل کرے اور دو قطرے داہنے نتہنے میں اور ایک قطرہ بائیں نتہنے میں بچے کے ڈالے اور اوسکے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے پہلے نال کاٹنے سے کہ ہرگز وہ بچہ نہ ڈرے اور ام الصبیان اوسکو ضرر نہیں پہونچاتی ہے اور تالو طفل کا آب فرات اور تربت قبر امام حسین علیہ السلام سے اوٹہائے اور اگر آب فرات نہو آب باران سے اوٹہائے یا خرمے سے تالو اوٹہائے اور مکروہ ہے بچہ کو زرد کپڑے میں لپیٹنا اور سنت ہے جامۂ سفید لپیٹنا اور سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ جب فرزند پیدا ہو سنت ہے اوسکو غسل دین اور یہہ سب امور کہ بیان ہو چکے پہلے ناف کاٹنے کے ہون اور سوا

دخان کو لکھہ کے وقت فرزند ہونیکے او سپر باندہین ایمن ہو جن اور گزندون
سے اور اگر سورۂ الحاقہ کو لکھہ کے فرزند پر باندہین ہر آفت سے محفوظ رہے
اور سفینۃ النجاۃ مین مکارم الاخلاق سے لکھا ہے واسطے آسانی وضع حمل
کی اس دعا کو حاملہ پر چاہیئے پڑہنا یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ اَخْلِصْهُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اور مکارم الاخلاق مین ہے
کہ واسطے آسانی وضع حمل کے سورۂ انا انزلناہ حاملہ پر چاہیئے پڑہنا
اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ ایک شخص خدمت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
مین آیا اور کہا عورت میری دروزہ مین قریب بمرگ ہے حضرت نے فرمایا
جا ان آیتون کو پڑہ فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَّا
تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّي اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا پس ساتھہ آواز بلند کے کہہ وَاللّٰهُ
اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ
اُخْرُجْ اَيُّهَا الطَّلْقُ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور سفینۃ النجاۃ مین مکارم
الاخلاق سے لکھا ہے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے اس شکل کو لکھکے
دہنی ران پر حاملہ کے باندہے شکل یہہ ہے

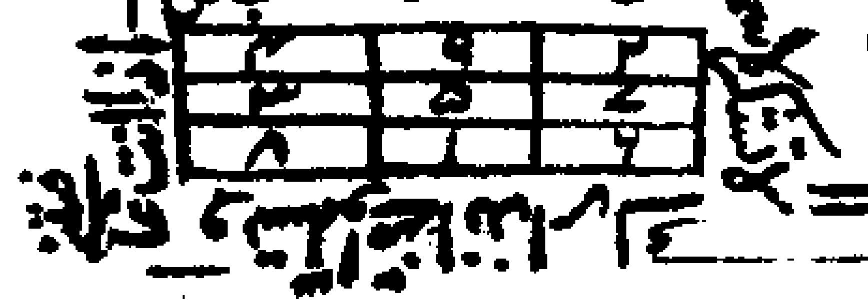

اور سفینۃ النجاۃ مین زبدۃ الدعوات سے لکھا ہے کہ اسی شکل نز کور کو
تین ٹھیکرون پر مٹی کی لکھے ایک حاملہ کی دہنے پاؤن کے نیچے رکھے کہ
ٹوٹ جائے اور ایک کو حاملہ کے بائین پاؤنکے نیچے رکھے کہ ٹوٹ جائے
اور ایک کو حاملہ کے مونہہ کے سامنے رکھے کہ شکل پر نظر کرے اور
سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے آسانی وضع حمل کے بائین ران پر ان
شکلون کو چاہیئے باندہنا همصمهله لهصمه صمعیعه لهـ ـ نغ صمیعه
اور رسالۂ رفع و دفع مین ملا محسن کاشانی نے واسطے دور ہونے ام الصبیان
کی لکھا ہے جریوث جریوث اراوث هیون برطوث سلموث
سلوما تنزل الغبار وما دمرنا فرونا اهیون جیور اور واسطے
دور ہونے ترس اطفال کے سورۂ زلزلہ پڑہے اور یہہ آیہ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
اور رسالۂ مذکور مین واسطے بیجوائی طفل کے لکھا ہے کہ اسے لکھہ بچے کے
باندہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
اَنَّ فِيْكُمْ ضُعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالنُّوْرِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۲۹ ۷ ۵ ۲ ۱۰ ۸ ۱۱۷ ۱۱۱ ۲ ۱۱۲ ۱۱۱ ۱۸ ۱۱ ۱ وق

بیان سر منڈانا اطفال کا

سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ سنت ہی ساتوین روز نام رکہنا طفل کا یا کنیت
اور بہترین نامون مین نام پیغمبرون اور امامون کے ہین اور راست ترین
نامون مین وہ نام ہین کہ عبودیت خدا پر مشتمل ہون مثل عبدالکریم اور
عبدالرحیم وغیرہ کے اور بدترین نامون مین حکیم اور حکم اور خالد اور مالک
اور حارث ہے اور بدترین کنیت ابو عیسیٰ اور ابوالحکم اور ابو مالک ہے
اور اگر محمد نام رکہین تو کنیت ابوالقاسم نہ رکہین اور ساتوین روز سنت ہے
کہ پہلے عقیقہ کے طفل کی حجامت بنوائین اور موافق وزن بالون کے
سونا یا چاندی تصدق کرین اور مکروہ ہے کاکل اور گیسو چہوڑنا اور سنت

بیان عقیقہ

ہی ساتوین روز عقیقہ کرنا حلیۃ المتقین کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ عقیقہ
فرزند سنت مؤکدہ ہے اوسپر کہ قادر ہو اوسپر اور بعضے علما واجب جانتے ہین اور
بہتر یہہ ہے کہ ساتوین روز ہو اور اگر تاخیر کرے ساتوین دن سے بلوغ
طفل تک باپ پر سنت ہے اور بعد بلوغ کے آخر عمر تک خود اوسپر سنت ہے
اور اگر طفل ساتوین روز پہلے ظہر کے مر جائے عقیقہ نہین رکہتا اور اگر بعد
ظہر کے مرے عقیقہ چاہیئے اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ عقیقہ اونٹ یا
گوسفند یا بز ہو اگر اونٹ ہو تو پانچ برس کا یا چہٹے برس مین یا زیادہ ہو اور
اگر بز ہو ایک برس کا ہو یا دوسرے برس مین یا زیادہ ہو اور اگر گوسفند
ہو کم سے کم چہہ مہینے یا سات مہینے کا ہو اور عیوب سے پاک ہو اور سنت ہے

کہ عقیقہ پسر کا نر ہو اور دختر کا مادہ ہو اور سنت ہے کہ باپ اور مان بلکہ
عیال پدر اور مادر بہی وہ گوشت نکہائین مؤلف کہتا ہے یہہ مشہور
ہی کہ کوئی عزیز جسکا خون شریک ہو اس گوشت کو نہ کہائین اصل اسکی
کتب سے ثابت نہین ہوتی اور سنت ہے کہ ہڈیون کو نہ توڑین
بلکہ بند سے جدا کرین اور سنت ہے کہ پکائین اور خام تصدق نکرین
اور اگر خام تصدق کرین یہہ بہی خوب ہے اور کم سے کم دس مسلمانون
اور مومنون کو کہلائین یا دین اور چوتہائی گوشت عقیقہ کا پاؤن کی
طرف سے قابلہ کو دین اور اگر قابلہ قابل اسکی نہو یعنے خلاف مذہب ہو
تو قیمت اس گوشت کی اوسے دین اور اگر قابلہ نہو وہ گوشت مادر
طفل کو دین کہ وہ اور کسیکو دیدے اور طفل کی حجامت بنوانا اور عقیقہ کو
ذبح کرنا اور سر کے بالون کے موافق سونا یا چاندی تول کے دینا ایک
جگہہ اور ایک وقت ہو اور سنت ہے بعد حجامت بنوانیکے سر طفل پر
زعفران ملنا اور بہت حدیثون مین ممانعت وارد ہوئی ہے خون
عقیقہ ملنے کی سر طفل پر اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ روایت ہوئی
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ وقت ذبح کرنے عقیقہ کے دعاء عقیقہ
یہہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةٌ عَنْ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ

وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا
وِقَاءً لِاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مولف کہتا ہے کہ
بجای فلان ابن فلان کے نام طفل اور اوسکے باپ کا لے اور اگر
عقیقہ دختر ہو تو بلحمہ اور بدمہ وغیرہ کی جگہہ بلحمہا اور بدمہا کہے
اور بجای ابن کے بنت کہے اور حلیۃ المتقین کی احادیث کا خلاصہ
یہہ ہے کہ ساتوین دن ختنہ کرنا لڑکونکا سنت موکدہ ہے اور اگر ساتوین
دن نکرین تو بعد اسکے بہر سنت ہے بالغ ہونے تک طفل کے اور بعد
بلوغ اپنے اوپر واجب ہے اور بعضے کہتے ہین نزدیک بلوغ کے
ولی طفل پر واجب ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اپنے فرزندونکا ختنہ کرو ساتوین دن کہ زیادہ پاکیزہ کرتا
بدن طفل کو اور گوشت بدن اوسکے جلد پیدا ہوتا ہے اور زمین
کراہت رکھتی ہے پیشاب سے اوسکے جسکا ختنہ نہوا ہو اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ زمین نجس رہتی ہے
پیشاب سے اوسکے چالیس روز جسکا ختنہ نہوا ہو اور حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت ختنہ پسر کے یہہ دعا پڑہے
اور اگر اوسوقت ممکن نہو بالغ ہونے تک طفل کے جب ممکن ہو اوس
طفل پر یہہ دعا پڑہے کہ اوس سے آنچ لوہیکی مانند قتل ہونے وغیرہ کے

دور کرتی ہے دعا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوٰتُکَ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاتِّبَاعٌ مِنَّا لَکَ لِنَبِیِّکَ وَاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ (لسنتک)
اَرَدْتَہٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَہٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَہٗ فَاَذَقْتَہٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ
فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ
مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمْرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ
عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْہُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا
نَعْلَمُ اور ساتوین روز بیٹون کے دہنے کان کی لو اور بائین کان کی
اوپر سوراخ کرنا سنت ہے بیان دودہ پلانے اور تعلیم کا کتاب حلیۃ المتقین (بیان رضاعت)
کی احادیث کا خلاصہ یہہ ہے کہ مدت فرزندونکے دودہ پلانیکی دو برس
ہین اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ زیادہ دو برس سے بے کسی عذر کے
دودہ دینا جائز نہین مگر یہہ کہ کوئی مرض رکھتا ہو اور مضطرب ہو اور اکیس
مہینے سے کم ندین مگر یہہ کہ کوئی ضرورت ہو اور بعضے علما واجب جانتے ہین
مان کو پلانا اوس دودہ کا کہ پہلے پستان مین آتا ہے اگر وہ دودہ نہ دے
تو طفل باقی نہین رہتا ہے یا یہہ کہ قوت نہین آتی اور مبارک ترین شیر
واسطے فرزند کے شیر مادر ہے اور دونون پستان سے دودہ پلانا چاہئے
کہ ایک مثل کہانیکے ہی اور ایک مثل پانیکے ہو اور دایہ گبر دودہ نہ پلاوے اور دایہ یہودیہ و
نصرانیہ دودہ پلا سکتی ہے مگر شراب پینے سے اور گوشت خوک کہانے سے

بیان رضاعت

اور حرام چیزو نسے اوسی منع کرین اور منع ہے زنا کا دودہ پلانا اور حرامی
عورت کا دودہ پلانا اور احمق عورت کا دودہ پلانا اور اوس عورت کا دودہ
پلانا کہ جسکی آنکہین معیوب ہون اسواسطے کہ شیر فرزند مین تاثیر کرتا ہے اور
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ دایہ ایسی چاہیئے کہ صورت اور
سیرت مین نیک ہو اسواسطے کہ شیر طفل مین سرایت کرتا ہے اور طفل مشابہ
دایہ ہوتا ہے صورت اور سیرت مین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ فرزندونکو سات برس تک چہوڑ دو کہ کہیلین بعد اوسکے سات
برس تک کوشش کرو تربیت مین اگر نیک ہون اور اگر نیک نہون اونسی کم
امید کسی خیر کی نہین ہے اور جب لڑکی چہہ برس کی ہو ایک دوسرے کو
ایک لحاف مین نہ سلائین اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب لڑکی
اور لڑکیان دس برس کی ہون رخت خواب انکا جدا کرین اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے فرزندون کو جلد احادیث
سکہاؤ کہ خلاف مذہب انکو گمراہ نکرے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام
نی فرمایا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تہے کہ اپنے فرزندونکو
سکہاؤ پیرنا اور تیر لگانا اور دوسری روایت مین ہے کہ شوخی اور
کج خلقی طفل کے لڑکپن مین علامت اسکی ہے کہ بڑہ کے دانا اور بردبار
ہو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ باپ ور

ماں کو بھی گناہ عقوق ہوتا ہے اور عاق ہو جاتی ہیں جسطرح سے فرزند
عاق پدر اور مادر کے ہوتے ہیں اور پدر و مادر کو چاہیئے کہ کار آسان
اونسے لیں اور کار دشوار کی اونہیں تکلیف نہ دیں اور بدمزاجی اونسے
نکریں اور اونسے نیک سلوک کریں اور جو کوئی اپنے فرزند کا ایک بوسہ لے
خدا ایک حسنہ واسطے اوسکے لکھے اور جو اپنے لڑکیکو شاد کرے خدا اوسکو
قیامت میں شاد کرے اور جو اپنے فرزند کو قرآن پڑھائے قیامت میں
اوسکے باپ اور ماں کو طلب کریں اور دو حلہ پہنائیں کہ اونکے نور سے

بیان رضاع

روی اہل بہشت روشن ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
خدمتمیں ایک شخص آیا اور کہا کہ میں کبھی اپنے اطفال کو پیار نہیں کرتا ہوں
جب وہ گیا تو حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ یہہ مرد نزدیک
میرے اہل جہنم سے ہے اور جو طفل رکھتا ہو چاہیئے کہ اوس سے طفلانہ
بازی کرے اور بہتر یہہ ہے کہ فرزندوں میں سے ایک پر زیادتی محبت
وغیرہ نکریں مگر یہہ کہ وہ عالم تر اور صالح تر ہو اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب پسر تین برس کا ہو اوس سے کہیں کہ
سات مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ اور جب تین برس اور سات مہینے اور
بیس دن کا ہو تو اوس سے کہیں کہ سات مرتبہ محمد رسول اللہ
کہے جب چار برس تمام ہوں کہوا اوس سے کہ سات مرتبہ کہے صلی اللہ

علی محمد و آلہ اور جب پانچ برس تمام ہون اوس سے کہین کہ
خدا کو سجدہ کر پہر جب چہہ برس کا ہو اوسکو نماز سکہائین پہر جب سات برس
تمام ہون اونکو وضو اور نماز خوب یاد دلوائین اور حکم نماز کا کرین اور
جب نو برس تمام ہون وضو اور نماز اونکو اچہی طرح سکہائین و ترک
وضو اور ترک نماز پر مارین پس جب وضو اور نماز یاد کر لین خدا اونکے
پدر و مادر کو بخشتا ہے اور منع ہے اطفال کو حریرہ لوہی کا کہانا نہین دینا
اور چاہیئے کہ لڑکونکے ہاتہہ مونہہ جو آلودہ چربی اور کثافت سے ہون
تو پیشتر سونیکے دہوئین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہی کہ جو شخص بازار جائے اور تحفہ خریدے اور اوٹہائے واسطے اپنے
عیال کے شل اسکے ہے کہ تصدق واسطے جماعت فقرا کے اوٹہایا اور اونکو
پہونچایا اور چاہیئے کہ پہلے جو چیز لائے لڑکیونکو دے پہلے لڑکونسے اسواسطے
کہ جو ایک دختر کو خوشحال کرے ایسا ہے کہ ایک بندہ فرزندان اسمعیل سے آزاد
کیا اور جو پسر کو شاد کرے ایسا ہے کہ ترس خدا سے رویا ہو اور جو ترس
خدا سے روئے خدا اوسکو داخل بہشت کرے بیان حق پدر و مادر کا
کتاب حلیۃ المتقین وغیرہ مین ہے کہ رعایت حرمت پدر و مادر کی عمدہ
شرائط دین مبین سے ہے اور انکو اپنے سے راضی رکہنا بہترین طاعات
ہی اور عاق والدین ہونا اور نہین اپنے سے آزردہ رکہنا گناہان کبیرہ

مین سے ہے اور تفصیل اسکی کتب مین لکھے ہے بلحاظ اختصار نہین لکہا
اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایسا
ہوتاہے کہ فرزند نیکوکار ہو ساتہہ والدین کے حال حیات مین اور بعد
مرنیکے قرض دینی و دنیوی انکا ادا نکرے اور خدا سے واسطے انکے
طلب آمرزش نکرے پس لکھے خدا اوسکو عاق والدین اور کبھی ایسا ہوتاہے
کہ فرزند عاق والدین ہو انکے حال حیات مین اور جب مر جائین قرض
دینی اور دنیوی انکا ادا کرے اور خدا سے واسطے انکے طلب آمرزش
کرے پس لکھے خدا اوسکو نیکوکار ساتہہ والدین کے اور مناسب ہے کہ
فرزند واسطے پدر و مادر کے نماز پڑہے جسطرح سے کتاب مکارم الاخلاق
مین نقل ہوئی کہ دو رکعت نماز پڑہے واسطے والدین کے پہلی رکعت مین
سورۂ فاتحہ اور دس بار رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ اور دس بار
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اور جب سلام کہے دس بار کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا فصل ساتوین اعمال توبہ کے بیان مین کتب
حدیث و تحقیقات علما سے ثابت ہے معنی توبہ کے یہہ ہین کہ اپنے
گناہون سے پشیمان ہو اور اون گناہونکو چھوڑ دے اور پہر اون گناہونکے

بیان اعمال بعض

کرنیکا تازندگی قصد نرکہے اور جو حق خدا ذمہ پر ہو مثل نماز و روزہ کے یا
حق فقرا ذمہ پر ہو مثل زکوۃ و خمس و کفارہ کے یا قرض کسیکا آتا ہو سبکو ادا
کرے کہ یہہ داخل معنی توبہ ہے اور توبہ بدون اسکے صحیح نہین ہے جانتو
آدمی کو چاہیئے کہ جلدی کرے توبہ مین اور امیدوار اسکا نرہے کہ جب وقت
موت کا آئیگا جب پیر ہونگے توبہ کرینگے اسواسطیکہ موت مین بچہ اور جوان
اور پیر مساوی ہین اور وقت موت کا انسان کو معلوم نہین اکثرونکو ایسا
دیکہا کہ دفعۃً زبان بند ہوگئی اور موت آگئی اور حسرت و ارمان دل کے
دل مین رہگئی لہذا انسان کو چاہیئے کہ اس دنیای فانی کو ناپائدار اور
زندگی کو مستعار سمجہے اور توبہ کرنیمین سستی اور دیر نکرے کہ خدا نے قرآن
مجید مین فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یعنی خدا دوست رکہتا ہے
توبہ کرنیوالون کو اور جو گناہ کہ خداوند عالم کے کئے ہون اونسے پشیمان ہو
اور جو قابل تلافی کے ہون مثل نماز اور روزہ اور حج وغیرہ کے کہ قضا
ہوگئی ہون ادا کرے اور نماز و روزہ اگر یاد نہو کہ کسقدر قضا ہوا جبتک
یقین ہو ادا کرے اور جو جو گناہ انسانون سے کئے ہون مثل مال غیر لیلینے
کی تو اوسکو یا اوسکے وارثون کو پہونچا دے یا اون لوگون سے بخشوالے
اگر وہ اشخاص اپنے حق کو چھوڑ دین اگر وہ اشخاص جنکا مال اسکے قبضہ مین
آیا ہے معلوم نہون یا وارث اوس شخص کے معلوم نہون تو اونکی طرف سے

بیان اعمال تائبین

فقرا کو دے اور باذن حاکم شرع دینا احتیاط ہے اور اسکو ردّ مظالم
کہتے ہین یا غیبت وغیرہ کی ہو تو اون لوگونسے التماس عفو کرے اور اگر
وہ لوگ زندہ نہون تو اونکے لئے دعای مغفرت کرے کہ تلافی غیبت ہوگی
اور اگر گناہ انسانون کے ہوئے ہون اور وہ انسان موجود نہون اور
تلافی بہی اوسکی نہوسکتی ہو تو دعائین ردّ مظالم کے پڑہے کہ خدا حشر مین
اون لوگونکو اس شخص گناہگار سے راضی کردیگا اور دعائین ردّ مظالم
کی انشاء اللہ تعالی فصل آیندہ مین لکہے جائینگی پس معنی توبہ کے
یہہ ہین جو بیان ہوئے مگر آداب و مستحبات کی ساتہہ جو توبہ ہو وہ کامل تر
ہوگی چنانچہ سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین لکہا ہے کہ اعمال توبہ یہہ ہین
کہ غسل توبہ کرے اور توبہ اور استغفار کرے معنی کو سمجہہ کے بعد اوسکی
پڑہنا دو رکعت نماز توبہ کا ہے جسطرحسے چاہیئے اور بعد اوسکے پڑہنا
دعائین توبہ کی اور اون دعاؤنمین سے وہ دعا ہے کہ حضرت امام
زین العابدین علیہ السلام اقرار گناہان اور طلب توبہ کی مقام مین پڑہتے
تہی اور اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ يَحْجُبُنِي عَنْ مَسْئَلَتِكَ
خِلَالٌ ثَلٰثٌ آخر تک پڑہنا چاہیئے اور دوسری وہ دعا ہے کہ وہ
حضرت مقام طلب عفو مین پڑہتے تہے اور اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْسِرْ شَهْوَتِي آخر تک پڑہنا چاہیئے اور یہہ ہے

غسل توبہ دو رکعت
نماز توبہ

وہ دعا ہے کہ وہی حضرت مقام اشتیاق مین واسطے طلب توبہ کے
پڑہتے تہے اور وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَيِّرْنَا
اِلٰى مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ آخر تک پڑہنا چاہیے یہہ تینون دعائین
صحیفۂ کاملہ مین مذکور ہین اور پہر کتاب مذکور مین ہے کہ وہ دعا پڑہنی
چاہیے کہ ادعیہ سر قدسیہ مین سے ہے اور مصباح کفعمی مین مذکور ہوئی
مضمون روایت جو اوسمین مذکور ہے یہہ ہے کہ ای محمدؐ کہہ اوس
شخص سے کہ مرتکب گناہ کبیرہ کا ہوا ہو تیری امت مین سے اور چاہتا
ہو کہ یہہ کبیرہ اوس سے مٹایا جائے اور اوس سے پاکیزہ ہو تو چاہیے
کہ پاکیزہ کرے اپنے بدن اور پوشاک کو اور صحرا مین جائے اور
مونہہ طرف قبلہ کے کرے ایسی حالت مین کہ کوئی اوسکو نہ دیکھے
اور بعد اوسکے ہاتہونکو واسطے دعا کے اوٹھائے اور یہہ دعا پڑہے
ایسی حالت مین کہ منظور اوسے کوئی سوا میرے نہو جسوقت اسطرح
یہہ دعا پڑہے خلاص کرونگا مین اوسکو اوس گناہ سے اور پاکیزہ کرونگا
مین اوسکو اور بخشونگا مین وہ گناہ اوسکا اور دعا یہہ ہے
يَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِهٖ وَيَا مُلْبِسًا فَضْلَ رَحْمَتِهٖ وَيَا
مُهِيْبًا لِشِدَّةِ سُلْطَانِهٖ وَيَا رَاحِمًا بِكُلِّ مَكَانٍ ضَرِيْرًا اَصَابَتْهُ الضُّرُّ
فَخَرَجَ اِلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ اٰئِبًا اِلَيْكَ تَائِبًا اِلَيْكَ بِقُوْلِ عَمِلْتُ

يَا وَاسِعًا عَلَى الْخَلْقِ بِحُسْنِ عَائِدَتِهٖ

سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَلِمَغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ اِلَیْكَ اَسْتَجِیْرُ بِكَ
فِیْ خُرُوْجِیْ مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْتُ فَتَجَاوَزْ یَا كَرِیْمُ وَ
بِاسْمِكَ الَّذِیْ تَسَمَّیْتَ بِهٖ وَجَعَلْتَهٗ فِیْ كُلِّ عَظَمَتِكَ وَمَعَ كُلِّ
قُدْرَتِكَ وَفِیْ كُلِّ سُلْطَانِكَ وَصَیَّرْتَهٗ فِیْ قَبْضَتِكَ وَنَوَّرْتَهٗ
بِكِتَابِكَ وَاَلْبَسْتَهٗ وَقَارًا مِنْكَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ اَطْلُبُ اِلَیْكَ
اَنْ تَمْحُوَ عَنِّیْ مَا اَتَیْتُكَ بِهٖ وَانْزِعْ بَدَنِیْ عَنْ مِثْلِهٖ فَاِنِّیْ
بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ فِیْهِ تَفْصِیْلُ الْاُمُوْرِ
كُلِّهَا مُؤْمِنٌ هٰذَا اعْتِرَافِیْ فَلَا تَخْذُلْنِیْ وَهَبْ لِیْ عَافِیَةً
وَاَنْجِنِیْ مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ هَلَكْتُ فَتَلَافَنِیْ بِحَقِّ حُقُوْقِكَ
كُلِّهَا یَا كَرِیْمُ

فصل آٹھوین ردّ مظالم کے اعمال مین سفینۃ النجاۃ مین لکھا ہے کہ جوان اعمال کو بجالاوے ردکرے خدا اون مظلمونکو اور حقوق کو کہ آدمیون کے اوسکے ذمہ ہون مؤلف کہتا ہے یہہ بھی شرط ہے ان اعمال مین کہ اداکرے سب حقوق مالی وغیرہ کو اور اگر کسی طرح قدرت نہوا اداکرنے پر تو نیت مین رکھی کہ جب خدا قدرت دے گا تو مین فوراً اداکرون گا اور ان عمالکو بجالاوے اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اون اعمال مین سے پڑہنا اوس نماز کا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت ہوئی کہ جو اسکو پڑہے خدا راضی کرے اپنے فضل و رحمت
سے اوسکے دشمنون کو روز قیامت مین اگرچہ موافق عدد ریگ
بیابان کے ہون اور راہ جنت مین جائے وہ نماز گذار بجیساب مانند
برق جہندہ کے ہمراہ اوس اول جماعت کے کہ داخل جنت ہوتے
ہین اور وہ چار رکعتین ہین جسوقت چاہے رکعت اول مین سورۂ فاتحہ
ایکبار اور قل ہو اللہ احد پچیس بار اور دوسری رکعت مین فاتحہ ایکبا
اور قل ہو اللہ احد پچاس بار اور تیسری رکعت مین فاتحہ ایکبار اور
قل ہو اللہ احد پچہتر بار اور چوتہی رکعت مین فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ
احد سو بار اور پڑہنا اوس دعا کا ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام مقام عذر خواہی مین حقوق بندگان خدا سے پڑہتے
تہے اور وہ یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ
آخر تک پڑہنا چاہیئے صحیفہ کاملہ مین مذکور ہے اور پڑہنا اوس دعا کا
کہ ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے مہج الدعوات مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جبرئیل نے اونحضرت سے کہا ای محمد
آپکی امت مین سے جسپر مظلمہ ہو اور ممکن نہو رد کرنا اوسکا اوسکے
مالک تک اور نہ حلال چاہنا اوسکے مالک سے ممکن ہوئیں اگر یہہ
دعا پڑہے خدا اوس مظلمہ کو اوسکے طرف سے ادا کرے اور اوس

دعای ونیمکار

صاحب مظلمہ کو اوس سے راضی کرے اور وہ یہہ ہے یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ
اَنْتَ الْمُنْزَلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ
مَظَالِمَ كَثِیْرَةٍ لِعِبَادِكَ قِبَلِیْ اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِكَ
اَوْاَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ
نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ
غِیْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی
اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَائِبًا كَانَ
اَوْ شَاهِدًا حَیًّا كَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ
وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ
یَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ بِمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَهٗ
عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِیْ
مِنْ لَدُنْكَ اِنَّهٗ لَا یَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا یَضُرُّكَ
الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِنِّیْ
بِذُنُوْبِیْ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

باب پانچواں بیان میں سفر ماہ سے نیک و بد

کے اور ایام و ساعات نیک و بد واسطے سفر کے اور بیانمین ادعیۂ سفر اور ادعیۂ دفع راہ زنان اور دفع گزندہ اور درندہ کے اس باب مین چھ فصلین ہین فصل پہلی

بیان سفر کا

سفر نیک و بد اور ایام و ساعات سفر کے بیانمین اور تحقیق منازل قمر کی واسطے دریافت کرنے قمر در عقرب وغیرہ کے کتاب حلیۃ المتقین کے احادیث کا خلاصہ ہے کہ دوشنبہ کو سفر نکرے اور سہ شنبہ اور پنجشنبہ کو سفر کرے اور مکروہ ہی سفر کرنا اور سعی حاجتو نمین کرنا صبح روز جمعہ کو اسواسطے کہ مبادا نماز سے باز رہے لیکن بعد نماز کے واسطے تبرک کے [illegible] اور مضائقہ نہین ہے سفر کرنا شب جمعہ کو اور بعضی روایات مین وارد ہوا ہے سفر نکر تیسری اور چوتھی اور پانچوین اور تیرھوین اور [illegible] اور بیسوین اور اکیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین اور [illegible] تاریخ اور ایک روایت مین منقول ہے کہ آٹھوین اور [illegible] تاریخ اسواسطے سفر کے خوب نہین ہے اور اگر تاریخین مہینے کی [illegible] روز ہائی ہفتہ کے خلاف پڑین رعایت روز ہائے ہفتہ کی اولی ہے اسواسطے کہ حدیثین معتبرہ ایام ہفتہ کے بابمین بیشتر ہین اور روایت معتبرہ مین منقول ہے جو سفر کرے اور خواستگاری [illegible] کرے اور قمر در عقرب ہو انجام اچھا ندیکھے ابن فہد حلی علیہ الرحمہ

بیان ایام سفر

بیان قمر در عقرب

دریافت قمر در عقرب کا

نے رسالہ معرفۃ المنازل مین لکہا ہے اور مجمع البحرین مین بہی ہی خلاصہ
اون عبارتونکا یہہ ہی کہ جب منازل قمر کا دریافت کرنا منظور ہو واسطے
قمر در عقرب وغیرہ کے تو مہینے کی جو تاریخ ہو اوسی دو چند یعنی دونا کرین
پانچ عدد اوسپر زیادہ کرکے پہر دیکہین کہ اسوقت آفتاب کس برج
مین ہی اوس برج سی شروع کرین اور پانچ پانچ عدد ہر برج پر تقسیم کرین
جس برج پر پانچ یا پانچ سے کم تمام ہون اوس برج مین قمر ہوگا مثلاً
نوین تاریخ مہینہ کی منظور ہی اگر معلوم ہو کہ آج قمر کس برج مین ہے
تو نو کو دونا کیا اٹھارہ ہوئی پہر اٹھارہ پر پانچ اور بڑہائے تیئیس ہوئے
پہر خیال کیا کہ اس تاریخ آفتاب کس برج مین ہے مثلاً برج سرطان مین پایا
تو اون تیئیس عدد مین سی پانچ عدد برج سرطان کو دئے پانچ عدد برج
اسد کو دئے پانچ عدد برج سنبلہ کو دئے پانچ عدد برج میزان کو دئے
تین عدد باقی رہے وہ برج عقرب کو دئے معلوم کیا کہ آج قمر برج
عقرب مین ہے اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی مروی ہے کہ جو ارادہ سفر کا کرے چاہئے کہ سفر کرے
روز شنبہ کو کہ اگر پتہر ایک پہاڑ سی جدا ہو روز شنبہ کو خدا اوسکو پہیر
اوسکی جگہہ پر اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ بدترین ایام سال واسطے
سفر کے آٹہہ ہین بائیسوین محرم کی اور دسوین صفر کی اور چوتہی

ربیع الاول کی اور اٹھارہوین ربیع الثانی کی اور اٹھارہوین جمادی الاولے کی اور بارہوین جمادی الاخری کی اور بارہوین رجب کی اور چھبیسوین شعبان کی اور چوبیسوین ماہ رمضان کی اور دوسری شوال کی۔ اور اٹھائیسوین ذیقعدہ کی اور آٹھوین ذیحجہ کی ہے **فصل دوسری** دفع نحوست سفر کے بیانمین۔ حلیۃ المتقین مین ہی کہ حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے کہ تصدق دے اور جبدن چاہی سفر کر اور حدیث صحیح مین حضرت امام موسی کاظم ع سی منقول ہے کہ سات چیزین ہین کہ اگر برابر مسافر کے ظاہر ہون واسطے اوسکے شوم ہین پہلے وہ کوا کہ فریاد کرے دہنی جانب سے دوسری وہ کتا کہ دُم کو اوٹھائی ہوئی ہو تیسرے وہ بھیڑیا کہ اپنی دُم کے بل بیٹھا ہوا اور اوسکے سامنے فریاد کرے پھر تین مرتبہ بلند و پست ہو چوتھے وہ آہو کہ اوسکے دہنی طرفسے آئے اور بائین طرف اوسکے جائے پانچوین وہ اُلو کہ فریاد کرے چھٹے زن پیر کہ اوسکے سفید بال ہون روبرو مسافر کے آئے ساتوین وہ مادہ الاغ یعنی وہ گدہی کہ کان اوسکے کٹے ہون پس جو مسافر انکے دیکھنی سی ڈرے کہے اِعْتَصَمْتُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي نَفْسِي فَاعْصِمْنِي مِنْ ذَلِكَ جب اسکو کہے کوئی ضرر اوسکو نہ پہنچے **فصل تیسری** بیانمین اون

باب پنجم فصل دوم

سفر مین ہمراہ رکہنی چیزین

چیزونکے کہ جو سفر مین ساتہہ رکہنا چاہئے حلیۃ المتقین مین ہے کہ
حدیث معتبر مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سفر مین جائے اپنے ساتہہ
رکہے عصا چوب بادام تلخ کا اور ان آیات کو پڑہے خدا اوسکو امین
کرے ہر ایک حیوان درندہ اور ہر ایک چور اور ہر ایک صاحب زہر
جبتک اپنے اہل مین پہرے اور ساتہہ اوسکے ستر فرشتہ ہون
کہ واسطے اوسکے استغفار کرین یہانتک کہ پہرے اور عصا کو رکہے
اور آیتین یہہ ہین وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي
أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ
تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ
وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا
تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ
أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا
يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

قَالَ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُنْکِحَکَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ ہَاتَیْنِ عَلٰی اَنْ
تَاْجُرَنِیْ ثَمَانِیَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِکَ وَمَا اُرِیْدُ
اَنْ اَشُقَّ عَلَیْکَ سَتَجِدُنِیْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ قَالَ
ذٰلِکَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ
عَلَیَّ وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَکِیْلٌ اور سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ چاہیئے
مسافر کے ہمراہ عصاء چوب بادام تلخ کہ ان حروف کو پوست آہو

> مسافر کے ہمراہ بادام تلخ کا عصا ہونا چاہیے

پر لکھا ہوا اور سر عصا کا سوراخ کیا ہوا اور اوس پوست کو اوس سوراخ
میں رکھا ہو حروف یہ ہیں سلحلس ہ یہ ۵ بھرہ باہ بالہ
سہ ۵ باوبہ صافہ مصیبایہ ن ھی اور حلیۃ المتقین میں
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ زمین
اوسکے پاؤں کے نیچے پیچیدہ ہو یعنی جلد راہ طی ہو اپنے پاس عصائے
بادام تلخ رکھے اور حدیث میں فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو حزن
شدید ہوا اور اوس سے وحشت ہوئی جبرئیلؑ نے فرمایا کہ ایک لکڑی بادام
تلخ کی جدا کرو اور اپنے سینہ سے چسپان کرو آنحضرتؑ نے ایسا کیا خدا نے
وحشت کو اونہیں دور کیا اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب
کوئی چاہے کہ اوسکو کسی خوف سے امان ہو ایک تسبیح تربت امام حسینؑ
سے لے اور تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَصْبَحْتُ اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا

إني بذمامك وجوارك المنيع الذي لا يطاول ولا يحاول من
شر كل طارق وغاشم من سائر من خلقت وما خلقت
من خلقك الصامت والناطق في جنة من كل مخوف
بلباس سابغة حصينة وهي ولاء أهل بيت نبيك
عليهم السلام محتجزا من كل قاصد لي إلى أذية بجدار
حصين الإخلاص في الاعتراف بحقهم والتمسك
بحبلهم جميعا موقنا أن الحق لهم ومعهم ومنهم
وفيهم وبهم أوالي من والوا وأعادي من عادوا وأجانب
من جانبوا فأعذني اللهم بهم من شر كل ما أتقيه
يا عظيم حجزت الأعادي عني ببديع السماوات والأرض
إنا جعلنا من بين أيديهم سدا ومن خلفهم سدا
فأغشيناهم فهم لا يبصرون بسم [illegible]
[illegible] اللهم إني أسألك بحق [illegible]
المباركة وبحق صاحبها وبحق جدها وبحق أبيها و
بحق أمها وبحق ابنيها وبحق ولدها الطاهرين [illegible]
[illegible] بكل [illegible] وأمانا من كل خوف وحفظا
من كل [illegible] پڑھا کریں ان شاء اللہ [illegible]

اور وہ حرز کہ مشہور بہ حرز جواد ہی اور حرز جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے کتاب سفینۃ النجات مین موجود ہے بلحاظ اختصار نہین لکھے اور
حلیۃ المتقین مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
سفر کرو دسترخوان اپنے ساتھہ لو اور طعام ہائے لذیذ لو ساتھہ مین کہ
اور حدیث مین ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب سفر
حج یا عمرہ کرتے تھے بہترین توشہ اپنے ساتھہ لیتے تھے مانند بادام اور
شکر اور ستو ترش اور شیرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ روٹی اپنے توشہ کی لو کہ باعث برکت ہوتی ہے اور
بعض احادیث مین ہے کہ خلاصہ مضمون اونکا یہہ ہے کہ اگر سفر زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کرے تو اپنے ساتھہ بطور توشہ طعامہائے
لذیذ اور گوشت بریان اور حلوا نہ لیجائے اور بہت احادیث معتبرہ
مین وارد ہی کہ خلاصہ مضمون اونکا یہہ ہے کہ تنہا سفر کرے اور تین
آدمیونسے کم اور سات آدمیونسے زیادہ خوب نہین اور بسند معتبر
حضرت موسیٰ ابن جعفر سے منقول ہے کہ جو تنہا سفر مین جائے
کہے مَاشَاءَ اللهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ
وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ وَاَدِّ غَیْبَتِیْ اور باقی آداب
سفر کے بلحاظ اختصار ترک کئے **فصل چوتھی** غسل اور نماز اور دعا

غسل قبل روانگی وقت سفر

غسل سفر اور دعاء وقت غسل

دو رکعت نماز وقت سفر

کہا ہیں کہ وقت سفر چاہئے حلیۃ المتقین میں ہے کہ سید ابن طاؤس
علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی ارادہ سفر کا کرے سنت ہے کہ
غسل کرے پہلے باہر جانے کے اور وقت غسل کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالصَّادِقِيْنَ عَنِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ
وَنَوِّرْ بِهٖ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا
وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاٰفَةٍ وَعَاهَةٍ وَسُوْءٍ مِمَّا اَخَافُ وَ
اَحْذَرُ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَجَوَارِحِيْ وَعِظَامِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ
وَبَشَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ لِيْ شَاهِدًا يَوْمَ حَاجَتِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ اِلَيْكَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور حدیث معتبر میں
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آدمی کوئی خلیفہ
اپنے اہل میں نہیں چھوڑتا بہتر اس سے کہ وقت باہر جانیکے دو رکعت نماز
پڑھے پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
وَذُرِّيَّتِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِيْ اور
ابن طاؤس علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ... هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

دوسری رکعت میں اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْر پڑھے اور
حدیث معتبر میں حضرت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام سے منقول ہے کہ
جو ارادہ سفر کا کرے اپنے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہو اور تسبیح فاطمہ
کرے کہ جدھر ارادہ جانیکا ہو پھر سورۂ حمد کو سامنے منہ کے اور داہنی
طرف اور بائیں طرف اور آیۃ الکرسی کو بھی سامنے منہ کے اور داہنی اور
بائیں طرف پڑھے پھر کہے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَاحْفَظْ مَا مَعِي وَسَلِّمْنِي
وَسَلِّمْ مَا مَعِي وَبَلِّغْنِي وَبَلِّغْ مَا مَعِي بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ
تو حق تعالیٰ حفاظت [illegible] ساتھ ہو اور [illegible]
رکھے اور اسکو [illegible] [illegible]
پڑھے [illegible] وَاِذَا خَرَجْتَ [illegible]
وَقَدْ عَلِمَ [illegible] عَلٰى [illegible]
[illegible] وَكُلُّ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ثُمَّ يَخْرُجُ [illegible] اِلٰى مَنْ [illegible] فَقَدْ [illegible]
اِلَّا مَنْ [illegible] وَخُرُوجُ عَائِلٍ [illegible] اِلٰى [illegible]
وَخُرُوجُ مَنْ رَبُّهُ اَكْبَرُ [illegible]

فَاِنَّكَ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا وَفِیْ حَاجَتِیْ
[illegible] وَلَا شَیْءَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ [illegible] اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَ[illegible] لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [illegible] اور یہ
ادعیہ [illegible] مین [illegible] اور جو کچھ حضرت [illegible] سے [illegible]
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی سفر مین جائے اور چاہتا ہو کہ
اوس سفر سے سلامت پھرے [illegible] اوس سفر مین جانے کے
وقت گھر سے باہر جانیکے [illegible] دعا [illegible] پڑھے [illegible] گھر سے باہر
جانیکے وقت سی پھر آنے تک [illegible] رہے [illegible]
سلامت [illegible] اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
ہوئی کہ وقت گھر سے باہر جانیکے چاہیے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اور چاہیے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہے کہ گھر سے باہر جانیکے وقت [illegible]
تا خدا اوسکو [illegible] سی محفوظ رکھے اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ
اللّٰهِ آخر تک اور یہ دعا دوسرے باب کی [illegible] فصل مین مذکور ہے پھر
دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ اور باہر جا اور دعائین [illegible]

وقت کی اور گہر سے باہر جانیکے سابق مین بیان ہوئین پڑہنا چاہئے

فصل پانچوین بیان مین راہ چلنے اور منازل وغیرہ کے اور دعائین

اسکی اور دعائین قطاع الطریق یعنی ٹہگون اور چورون اور درندون اور گزندونکے دور ہونیکی کتاب حلیۃ المتقین مین ہے خلاصہ مضمون اون احادیث کا یہہ ہے کہ حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سفر مین نشیب زمین یعنی اوتار پر چلتے تہے سُبْحَانَ اللہ کہتے تہے اور جب چڑہائی پر چڑہتے تہے اللہُ اَکْبَرُ کہتے تہے اور حدیث صحیح مین فرمایا کہ جب سفر مین ہو تو کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَسِیْرِیْ عِبَرًا وَصُمْتِیْ تَفَکُّرًا وَکَلَامِیْ ذِکْرًا اور حدیث معتبر مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کسی رُودخانہ یعنی ندی مین اوترے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ پر کرے خدا اوس ندی کو واسطے اوسکے حسنات سے اور حدیث معتبر مین ہے کہ خلاصہ تمام حدیث کا یہہ ہے کہ حضرت رسولؐ نے دو شخصون سے فرمایا کہ سفر مین جب منزل پر اوترو بعد نماز عشا کے سوتے وقت تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام اور آیۃ الکرسی پڑہو کہ چورون سے محفوظ رہوگے اون دو شخصون نے ایسا ہی کیا چوری سے محفوظ رہے اور چورونکی آنکھہ مین دو دیوارین کہنچی ہوئی اونکے گرد

قرآن مین اور حدیث معتبر مین وانحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص کسی منزل مین اوترے کہ درندون سے ڈرے یہہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سَبُعٍ جب یہہ دعا پڑہے ایمن ہو شر درندون سے جبتک اوس منزل سے چلے اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی خوفناک مقام مین داخل ہو یہہ آیہ پڑہے رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا پس جب دیکہے اوس شخص یا اوس چیز کو کہ جس سے خوف کہتا ہو آیۃ الکرسی پڑہے اور حدیث مین فرمایا کہ جو وقت کسی شہر یا کسی بیابان مین ہو اور جنون سے یا سوا اونکے کسی سے ڈرے اپنا ہاتھ سر پر رکہے اور بآواز بلند کہے اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ اگر کاٹنے والے کتے کو دیکہے تو یہی آیت پڑہے اور روایت مین منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب کسی منزل مین اوترو کہو اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ تو نیکی اوس منزل کی

تمکو نصیب ہو اور شر اوسکا تمسے دفع ہو اور حدیث معتبر مین منقول ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام
سے فرمایا کہ جب ارادہ داخل ہونیکا کسی شہر یا کسی گاؤن مین کہتا ہو جب
اوسپر نظر پڑے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّھَا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنَا مِنْ جَنَاھَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا وَحَبِّبْنَا
اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا اور حدیث مین حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان جملون اور کجاونکی دریان
سے نکلتے ہین اور اونٹونکو بہکاتے ہین انکے دور ہونیکے لئے آیۃ الکرسی
پڑہو اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہو کہ جو کسی سفر مین
ہو اور چورونسے یا درندونسے ڈرے گہوڑے کی یال پر لکہے لَا تَخَافُ
دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی تا ضرر اونکا بحکم خدا اوس سے دور ہو راوی نے کہا کہ
مین سفر حج مین گیا ایک بیابان مین ایکجماعت عرب آئی اور قافلہ کو مارا اور
مین اوس قافلہ مین تہا اس آیۃ کو گہوڑے کی یال پر لکہا مینے قسم اوس خدا کی
جسنے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو برسالت بہیجا اور حضرت امیرالمومنین
علیہ السلام کو بامامت مشرف کیا ہی کہ خدا نے اونکو میری طرف سے اندہا کر دیا
اور کوئی ضرر اونکا مجکو نہ پہنچا اور حضرت صادق سے منقول ہے کہ جب غول
تمہارے پاس آئین راہ مین اذان نماز کہو اور شیخ طبرسی علیہ الرحمہ ذکر کرتے ہین

کہ جب چاہی تو کہ منزل سے کوچ کرے دو رکعت نماز پڑہہ اور طلب کرے حفظ وحمایت الٰہی کو اور اہل موضع کو وداع کرکہ ہر موضع مین کچہہ ملائکہ ہین پس کہے اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَةِ اللّٰهِ الْحَافِظِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اور کتاب سفینة النجاة مین ہے کہ اگر سورۂ مائدہ کو لکہے اور گہر مین یا صندوق مین رکہے کوئی اوس گہر اور صندوق سے کوئی چیز نہ چرائے اور اگر سورۂ اعراف کو گلاب اور زعفران سے لکہے اور اپنے پاس رکہے محفوظ ہو ضرر سے سانپ اور درندہ اور دشمن کے اور راہ بہولنے سے اور اگر سورۂ توبہ کو لکہے اور اپنے مال تجارت یا اپنی ٹوپی مین رکہے محفوظ رہے چور اور جلنے سے اور اگر سورہ سبا کو لکہے کسی کاغذ پر اور یا رچہ سفید مین لکہے اور اپنے پاس رکہے محفوظ رہے شر سے گزندونکی اور زخم تیر اور پتہر اور لکڑی سے اور اگر سورۂ مُطَفِّفِیْنَ کو کسی خزانہ پر پڑہے چور اور باقی آفات سے محفوظ رہے کتاب مجتنیٰ مین اسطرح ہے کہ جب شر سے چور اور رہزن اور درندونکے ایمن ہو تو پڑہہ اوسکے سامنے آیة الکرسی اور کہہ عَزَمْتُ عَلَیْكَ بِعَزِیْمَةِ اللّٰهِ وَبِعَزِیْمَةِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِیْمَ وَبِعَزِیْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَبِعَزِیْمَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ

عَلَیْکُمُ السَّلَامُ اِلَّا تَخِیبَتْ عَنْ طَرِیْقِنَا وَلَمْ نُؤْذِنَا اَوْ نَضُرَّنَا
کوئی ضرر اوس سے تجکو نہ پہنچے اور مصباح کفعمی مین اسطرح ہے کہ اول
روز اور اول شب یہہ دعا پڑہے امین ہو اوس رات اور اوس دن ضرر سے
بچہو اور سانپ و چور کے اور دعا یہہ ہے عَقَدْتُ زُبَانَی
الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّةِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور کتاب مذکور
مین ہے کہ جو چاہے بچہو اور سانپ کے ضرر سے امین ہو جائے کہ شب کو
سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ اور جمع الدعوات مین اسطرح ہے کہ اسکے
بھی کہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
سفینة النجاة مین ہے کہ پانچوین تاریخ ماہ صفر اور کی صبح کو کوئی
بات نکرے جبتک لکھنے سے ان کلمات کے فارغ نہو اور کلمات کو
یہہ کلمات تیرے پاس رہے ضرر بچہو کا تجکو نہ پہنچے بسم اللہ
قَرِینه تَرِینه ملحه نخو قعنا فقطا قطعه قطعه تقطه
اور حلیۃ الائمۃ مین اسطرح ہے کہ گزندوں سے محفوظ رہے
لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اعوذ بعزۃ اللہ اعوذ
بقدرۃ اللہ علی ما یشاء من شر کل ھامۃ تدب باللیل
والنھار ان ربی علی صراط مستقیم اور سفینۃ النجاۃ
ور رسالۂ رفع و دفع میں ہے واسطے دور ہونے کیک یعنی پسوؤنکے
وقت بستر خواب پر آئی کہے ایھا الاسود الوثاب الذی
لا یبالون بغلق ولا باب عزمت علیکم بام الکتاب
ان لا تؤذونی واصحابی الی ان یذھب اللیل ویؤب
الصبح بما اب اور کتاب سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ پسوؤنکی شر
سے ایمن ہونیکے لئے یہہ آیت سات بار پانیکی قدح پر چاہئے پڑھنا وما
لنا ان لا نتوکل علی اللہ وقد ھدانا سبلنا ولنصبرن
علی ما اذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون بعد اسکے
چاہئے کہنا ان کنتم امنتم باللہ فکفوا شرکم واذا
عنا بعد اوسکے وہ پانی گرد اپنے بچھونیکے چھڑکنا چاہئے فصل چھٹی

بیان سفر دریا

سفر دریا کی بیان میں حلیۃ المتقین وغیرہ میں ہے کہ حدیث صحیح میں
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مکروہ ہے دریا کا سفر کرنا واسطے تجارت کے اور احادیث
معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا

سفر دریا سے وقت اوسکے تلاطم اور ہیجان کے اور حدیث حسن مین
حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کشتی پر سوار ہو
کہے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
اور جب دریا مین موج یعنی تلاطم ہو بائین طرف تکیہ کرا اور داہنے
ہاتھ سے طرف موج کے اشارہ کر اور کہے قَرِّىْ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاسْكُنِىْ
بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور
بعض روایات مین وارد ہوا ہے کہ وقت اضطراب اور تلاطم دریا کے
کہے بِسْمِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَقِرَّ بِوَقَارِ اللّٰهِ وَاهْدَأْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ راوی نے کہا کہ مین مکرر
کشتی پر سوار ہوا وقت پر تلاطم امواج دریا کے اور جو کچھ حضرت نے فرمایا
تہا پڑہا مینے پس اوسوقت ٹہر گیا تلاطم گویا کہ نتہا اور حضرت امیرالمومنین
سے منقول ہے کہ جو ڈوبنے سے ڈرے کہے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بلندی پر ہر ٹیل کے ایک شیطان ہے جب وہ جگہہ پہنچو

بِسْمِ اللہِ کہو تو تم سے دور ہو شیطان اور حدیث میں منقول ہے
کہ جب قدم اپنا کسی پل پر رکھو کہو بِسْمِ اللہِ اَللّٰھُمَّ ادْحَرْ عَنِّیْ
الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ اور سفینۃ النجاۃ میں ہے کہ باعث نجات
ہونیکا ڈوبنے سے تربت حرم حضرت امام حسین علیہ السلام ہے کہ جب
حال اضطرار دریا اور ڈوبنے کیوقت اوس خاک میں سے دریا میں ڈالے
ٹھہر جائے تلاطم اور اگر اَلْحَفِیْظُ کو کہ اسماء خدا میں سے ہے موافق
عدد اوسکے حروف کے بحساب ابجد پڑھے باعث اسکا ہو کہ ڈوبنے
سے نجات پائے اور اگر سورہ محمد یا سورہ اقرأ کو دریا پر پڑھے
اوسکے تلاطم سے سالم رہے اور اگر اس آیہ کو سورہ اعراف میں سے
کسی تختہ پر لکھے اور آگے کشتی کے کیل سے نصب کرے وہ کشتی ڈوبنے
سے محفوظ رہے اور آیہ یہ ہے وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ
لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ باب چھٹا فضائل و آداب دعا اور اعمال و
ادعیہ روائی حاجت اور وسعت رزق و ادائی قرض اور دفع دشمنان
اور دعائیں جنکی پڑھنے سے حاکم ظالم کے جور سے نجات ہو اور قیدی
رہا ہو اور ادعیہ دفع ہم و غم و شیاطین و دفع چشم زخم و دفع سحر و دفع
نسیان و رد گم شدہ و احکام استخارہ میں اور یہ مشتمل ہے اوپر چودہ

فصلونکے فصل پہلی بیان فضائل و احکام و آداب دعا مین

بیان فضیلت دعا

جان تو کہ فضائل دعا کی حد و نہایت نہین اور قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ دعا بہترین عبادت ہے چنانچہ خدای تعالیٰ قرآن مجید مین فرماتا ہے اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ یعنی دعا کرو اور عبادت کرو میری تو اجابت کرونگا مین تمہاری بتحقیق کہ جو لوگ کہ سرکشی کرتے ہین میری عبادت سے قریب ہے کہ داخل ہون دوزخ مین ساتھ خواری و مذلت کے اور پھر خداوند عالم فرماتا ہے قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ یعنی کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ کوئی قدر نہین تمہاری نزدیک میری پروردگار کی اگر نہ دعا تمہاری ہو کتاب کافی مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ آیا بتاؤن تمہین تمکو ایسے سلاح کہ نجات دین تمکو تمہاری دشمنون سے اور ملے روزی تمکو لوگون نے عرض کی ہان ای رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا کہ دعا کرو اپنے پروردگار سے رات اور دن کو بتحقیق کہ سلاح مومن کے دعا ہے اور حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لکھا ہے کہ دعا کلید حاجت برآئی کی ہے اور کلید رستگاری کی ہے اور بہترین دعا وہ دعا ہے کہ صادر ہو سینہ

پاکیزہ اور دل پاکیزہ سے اور مناجات سبب نجاۃ ہے اور اخلاص
سے حاصل ہوتی ہے خلاصی جب شدید ہو خوف پس طرف خدا کے
ہے پناہ لکھا ہے کہ دعا سپر مومن کی ہے اور جب بہت کھٹکھٹائے
کسی دروازے کو وا ہوتا ہے واسطے تیرے اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے پوچھا کہ کونسی عبادت بہتر ہے فرمایا کہ نہین کوئی بہتر
اس سے کہ کوئی چیز اوس سے مانگی جائے اور طلب کیجائے اون چیزون
مین سے کہ اوسکے پاس ہے اور نہین کوئی شخص دشمن تر ہے نزدیک خدا
کے اوس سے کہ سرکشی کرے اوسکی عبادت سے اور سوال نکرے اوس چیز کا
کہ نزدیک اوسکے ہے اور احادیث کافی مین ہے کہ دعا سلاح مومن اور
ستون دین اور نور آسمانہا و زمین ہے اور جو سوال نکرے فضل خدا سے
فقیر ہوتا ہے اور دعا تیز تر ہے نیزہ سے یعنی تاثیر دعا بیشتر ہے تاثیر نیزہ
سے اور دعا دفع کرتی ہے بلاء نازل کو اور اوس بلا کو کہ نازل نہین ہوئی ہے

بیان اوس جماعت کا جنکی دعا مستجاب ہوتی ہے کافی مین
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ چار آدمی ہین کہ رد نہین
ہوتی دعا انکی یہانتک کہ کہل جاتی ہین واسطے انکے دروازے آسمان
کے اور جاتی ہے طرف عرش کے وہ باپ کہ دعا کرے واسطے فرزند اپنے
کے اور وہ مظلوم کہ دعا کرے ظالم پر اپنے اور وہ شخص کہ عمرہ کو جاے

اوسوقت کہ پھرے طرف اپنے اہل کے اور روزہ دار اوسوقت تک کہ افطار کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ پانچ دعائین ہین کہ رد نہین ہوتین خدا کیطرف سے دعا حاکم عادل کی اور دعا مظلوم کی کہ خدا فرماتا ہے مظلوم سے کہ بتحقیق کہ انتقام لونگا مین واسطے تیرے ظالم سے اگرچہ بعد ایکمدت کے ہو اور دعا فرزند صالح کی واسطے پدر و مادر کے اور دعا پدر صالح کی واسطے اپنے فرزند کے اور دعا مومن کی واسطے برادر مومن کے غائبانہ پس فرماتا ہے خدا اوس مومن سے کہ واسطے تیرے ہے دو برابر اوسکے کہ جو چاہا تونے واسطے اوسکے اور اونحضرت سے لکھا ہے کہ جو دعا کیا کرتا ہے قبل نازل ہونے بلا کے مستجاب ہوتی ہے دعا اوسکی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہین کہ یہہ آواز آشنا ہے اور باز نہین رہتی آواز اوسکی آسمانسے اور جو دعا نہ کرے پہلے نزول بلا کے مستجاب نہین ہوتی دعا اوسکی وقت نزول بلا اور فرشتے کہتے ہین کہ اس آواز کو نہین پہچانتے

بیان اوس جماعت کا کہ دعا جنکی مستجاب نہین ہوتی اور اسباب دعا قبول نہونیکے کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ چار آدمی ہین کہ مستجاب نہین ہوتی دعا اونکی وہ مرد کہ بیٹھے اپنے گھر مین اور کہے کہ خدایا روزی دے مجکو پس کہا جاتا ہے اوس سے کہ آیا ہمنے تجکو حکم نہین کیا ہے واسطے طلب روزی

بیان اوس جماعت کا کہ دعا جنکی مستجاب نہین ہوتی

دوسرے وہ مرد کہ اوسکی زوجہ ہو اور دعای بد کرے اوسکو پس
کہا جاتا ہے آیا نہین دیا ہمنے اختیار اوس عورت کا تجکو تیسرے وہ مرد
کہ اوسکا کچھہ مال ہو اور ضایع کرے اوسکو پہر کہے کہ خدایا روزی دے
مجکو پس کہا جاتا ہے اوس سے کہ آیا حکم نہین کیا مینے تجکو میانہ روی کا
آیا حکم نہین کیا ہے مینے تجکو اپنے صلاح حال کا بعد اسکے اس آیت کو
حضرت نے پڑہا کہ جو مدح پر میانہ روی کے مشتمل ہے وَالَّذِینَ اِذَا اَنْفَقُوا
لَمْ یُسْرِفُوا وَلَمْ یَقْتُرُوا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا چوتہے وہ مرد
کہ اوسکا کچھہ مال ہو اور قرض دیوے کسیکو اور گواہ نہ لے اوس قرض کے
پہر وہ شخص منکر ہو اور وہ مرد دعای بد کرے اوس شخص کو پس کہا جاتا ہے
اوس سے کہ آیا حکم نہین کیا تہا مینے تجکو کہ تو گواہ لے اور عین الحیاۃ مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا دعا اوسکی قبول نہین کرتا کہ جسکا
دل سخت ہو اور انحضرت سے روایت ہے کہ خدا مستجاب نہین کرتا اوس
دعا کو کہ دل غافل و فراموش کار سے کرے پس جس وقت دعا کرے تو متوجہ
ہو اپنے دل کی طرف بعد اوسکے یقین کر کہ مستجاب ہوتی ہے **بیان
دعا کے دیر مین قبول ہونیکا** بعض اوقات مصلحت تاخیر قبول
مین ہوتی ہے جیسا کہ کبہی مصلحت قبول نہونے مین دعا کے ہوتی ہے
اور بندہ واقف نہین ہوتا جیسا کہ خدا فرماتا ہے وَعَسٰی اَنْ تَکْرَهُوا شَیْئًا

بیان دعا کے دیر مین قبول ہونیکا

وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ یعنی شاید کہ دوست رکھتی ہو کسی چیز کو اور حالانکہ وہ بدہے واسطے تمہارے اور خدا جانتا ہے نیکی اور بدی ہر چیز کی اور تم نہین جانتے ہو اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکھتے ہین کہ جس وقت مومن دعا کرتا ہے واسطے برآنے اپنی حاجت کے خدا فرماتا ہے ملائکہ سے کہ دیر کرو اسکی حاجت برلانے مین اس سبب سے کہ مین شوق رکھتا ہون اسکی آواز اسکی دعا کا پس جب روز قیامت ہوگا کہیگا خدا کہ ای بندہ میرے دعا کی تونے مجھسے اور دیر کی مینے قبول کرنے مین اور جو ثواب کہ تجکو دیتا ہون مین اس اسطرح ہین پس آرزو کریگا بندہ مومن کہ کاش مستجاب نہوتی کوئی دعا میری دنیا مین بسبب اسکے کہ دکھائی جاتے ہین اوسکو ثواب آخرۃ کے اور اونحضرت سی لکھا ہے کہ ایک بندہ دعا کرتا ہے پس کہتا ہے خدا کہ جلدی برلاؤ حاجت اسکی بتحقیق کہ مین دشمن رکھتا ہون اسکی آواز کو

قبول نہ ہونا بعض دعاؤن کا بیان

بیان اوقات وحالات استجابت دعا کافی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے ہے کہ بہترین اوقات کہ دعا مانگو خدا سے اوسمین وقت سحر ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی لکھتے ہین کہ غنیمت جانو دعا کو چار وقت نزدیک قرآن پڑھنے کے اور نزدیک اذان کے اور نزدیک مینھہ برسنے کے اور نزدیک ملنے دو صفوں کے

واسطے شہید ہونیکے یعنی جہاد مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے
ہے کہ طلب کرو دعا چار ساعتونمین نزدیک چلنے ہواؤنکے اور وقت
پھرنے سایہ کے یعنی اوّل زوال اور وقت مینھہ برسنے کے اور وقت
ٹپکنے اوّل قطرۂ خون شہید کے بہ تحقیق کہ دروازے آسمان کے کھلجاتے
ہین ان ساعتونمین اور انحضرتؐ سے روایت ہے کہ جسوقت رقت ہو
ایک کو تم مین سے پس دعا کرو بہ تحقیق کہ دل رقت نہین کرتا ہے جبتک کہ
خالص نہو اور حضرت صادق علیہ السّلام جب کوئی حاجت رکہتے تھے
طلب کرتے تھے اوسے نزدیک زوال آفتاب کے اور جب ارادہ
کرتے تھے تصدق دیتے تھے اور خوشبو لگاتے تھے اور مسجد مین
جاتے تھے اور دعا کرتے تھے اور حضرت صادق علیہ السّلام نے
فرمایا ایک حدیث مین کہ حاصل اوسکا یہہ ہے کہ خدا دعا مستجاب
کرتا ہے بعد گذرنے آدہی رات کے کہ وہ پہلا چھٹا حصہ ہے باقی
آدہی رات کا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے ہے کہ خلاصہ
اوس حدیث کا یہہ ہے کہ دعا کرو سحر کو آفتاب نکلنے تک کہ اسوقت
دروازے آسمان کے کہلے ہوتے ہین اور تقسیم کیجاتی ہے روزی
اور برلائی جاتی ہین حاجتین بزرگ اور حضرت صادق علیہ السلام
سے ہے کہ مستجاب ہوتی ہے دعا چار وقت نماز وتر مین اور بعد فجر

دعا قبول ہونیکے چار وقت ہین

دعا قبول ہونیکا وقت بعد زوال کے

دعا قبول ہونیکا وقت نصف شب

اور بعد ظہر کے اور بعد مغرب کے اور کتاب عدۃ الداعی مین حضرت
صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ خدا نے فرض کی ہین نمازہاے
یومیہ دوست ترین وقتونمین پس طلب کرو حاجتین اپنی بعد نمازہاے
فریضہ کے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے ہے کہ خلاصہ اوس حدیث
کا یہہ ہی کہ قبول ہوتی ہے دعا ہر شب ثلث آخر مین اور شب جمعہ اول
شب سے آخر شب تک **بیان مقامات استجابت دعا**
کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ امکنہ استجابت دعا مانند حرم و
مسجد الحرام اور عرفات اور مشعر الحرام اور مسجد مدینہ اور مسجد کوفہ
اور بیت المقدس اور سب مسجدین اور مقبرے شہدا اور صلحا او
والدین کے ہین اور روضۂ ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین
کے ہین خصوصاً روضہ جناب امام حسین علیہ السلام کا کہ بہترین
مقامات اور محل استجابت دعا ہے **بیان ان آداب کا کہ بیچ
دعا کرنیکے بجالانا چاہیے** کتاب نخبۃ الدعوات مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکہا ہے کہ رد نہین کی جاتی ہے وہ دعا
کہ اول اوسکے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو اور عدۃ الداعی مین
ہے کہ جملہ آداب دعا سے طہارت ہے اور خوشبو لگانا اور رو بقبلہ ہونا
اور کسی محتاج کو کچھ دینا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام و حضرت

بیان مقامات استجابت دعا

بیان آداب دعا

صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ سوتے وقت کوئی چیز دو سائل کو
کہ او سائل سے کہ دعا کرے کہ تحقیق دعا سائل کی مستجاب ہے
واسطے تمہارے اور مستجاب نہیں ہوتی اونکی دعا اپنے لئے اور او
دعا سے گمان نیک رکھنا ہے خدا سے چنانچہ حضرت رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے کہ دعا کرو اوس حالت مین کہ یقین ہو
اوسکے قبول ہونیکا اور آداب دعا سے اکل حلال ہے چنانچہ حدیث
مین اونحضرت سے ہے کہ عبادت ساتھ حرام کہانیکے مانند اوس
عمارت بنانیکے ہے کہ ریت پر ہو اور اونحضرت سے روایت ہے کہ
خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ آواز دیتا ہے بیت المقدس پر ہر شب کو
جو کہ کہائے کسی حرام چیز کو قبول نہین کرتا خدا اوسکے کسی نافلہ و فرض
کو اور اونحضرت سے ہے کہ جو کہ کہائے حلال چالیس روز تک نورانی
کرتا ہے خدا دل اوسکا اور لکہا ہے کہ ایکشخص نے خدمت حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین عرض کی کہ چاہتا ہون کہ دعا میری
مستجاب ہو حضرت صلعم نے فرمایا چاہئے کہ پاک و حلال ہو کہانا تیرا
اور داخل نکر اپنے شکم مین حرام کو اور آداب دعا سے اقرار اپنے گناہون
کا ہے اور دعا کرنا واسطے برادران مومن کے ہے اور پیشتر دعا سے
صلوات بہیجنا محمد و آل محمد پر اور مدح اور تمجید خدا کی کتاب کافی

حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جس وقت ارادہ کرے
اس بات کا کہ دعا کرے پس تمجید کر اور حمد کر اور تسبیح کر اور تہلیل کر اور
ثنا کر اور صلوات بھیج محمد و آل محمد ص پر پھر سوال کر کہ عطا کیا جائیگا
اور او نحضرت سے ہے کہ مدح کرے پھر مناجات کرے پھر اقرار اپنے گناہ
کا کرے پھر سوال کرے اور او نحضرت سے ہے کہ جس دعا مین نہو پہلے
اوسکے تحمید پس وہ دعا ابتر ہے اور فرمایا کہ بعد تحمید کے ثنا ہے راوی
نے پوچھا کہ نہین جانتا ہون مین کہ کیا چیز ہے کافی تمجید و تحمید سے فرمایا
کہ کہہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اور نخبتہ مین منقول ہے کہ قبل ہر دعا کے یہہ دعا پڑہین اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَ
اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا اور کافی مین
بہت احادیث ہین کہ جنکا حاصل یہ ہے بدون صلوات کے محمد و آل محمد
علیہم السلام ہر دعا مقبول نہین ہے اور قبل دعا اور وسط دعا اور بعد دعا

صلوات بہیجنا چاہئے **بیان آداب وقت دعا کے** آداب
دعا سے ہے کہ تعجیل نکرے جیساکہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جسوقت بندہ دعا کرے ہمیشہ خدا متوجہ اوسکی حاجت کے
برلانیکا ہے جبتک تعجیل نکرے اور کتاب عدۃ الداعی مین ہے کہ ایک
روایت مین وارد ہوا ہے کہ بندہ جسوقت تعجیل کرے اپنی نماز مین
کہ جلد فارغ ہو اور متوجہ ہو اپنی حاجت کیطرف خدا فرماتا ہے کہ تعجیل کی
کی میرے بندہ نے آیا گمان کرتا ہے کہ حاجتین اوسکی سوا میرے کسی اور
کے ہاتہہ مین ہین اور آداب دعا سے الحاح و اصرار ہے و مبالغہ کرنا
دعا مین چنانچہ کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ہے کہ واللہ
الحاح اور مبالغہ نہین کرتا ہے بندۂ مومن اپنی حاجتمین خدا سے مگر یہہ کہ
خدا برلاتا ہے حاجت اوسکی اور آداب دعا سے نام لینا حاجتون کا
ہے چنانچہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ خدا جانتا ہے
جو کچہہ کہ بندہ چاہتا ہے وقت دعا کرنیکے لیکن دوست رکہتا ہے کہ
ظاہر کرین اور آشکار کرین بندے اوس سے حاجتین اپنی اور آداب
مین سے پوشیدہ کرنا دعا کا ہے خلایق سے چنانچہ خدا قرآن مجید
مین فرماتا ہے اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً یعنے پکارو اپنے
پروردگار کو ساتہہ زاری اور پوشیدگی کے اور کافی مین حضرت امام رضا

سے لکہا ہے کہ جو ایکدعا کہ بندہ پوشیدہ کرتا ہے برابری کرتی ہے
ستر دعا علانیہ سے اور آداب سے عام کرنا دعا کا ہے یعنی سب
مومنین کیواسطے دعا کرنا اور جو اپنے لئے مانگے اونکے لئے بہی طلب
کرے سو سبب حاجت بر آنے کی ہے اور باعث زیادتی رزق و دفع بلا
اور علاوہ اسکے ثواب عظیم رکہتا ہے خصوصًا اگر چالیس مومن کے
واسطے دعا کرے پہر اپنے لئے دعا کرے کہ مستجاب ہے جیسا کہ
کافی مین ہے اور کافی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم سے لکہا ہے کہ نہین ہے کوئی مومن کہ دعا کرے واسطے مومنین
اور مومنات کے مگر یہہ کہ دیتا ہے خدا اوسکو مثل وسکے کہ دعا
کی ہے واسطے اون لوگونکے بعد دہر ایک مومن اور مومنہ کے کہ
گذرے ہین اور ہونگے اوّل دنیا سے روز قیامت تک اور تحقیق کہ
ایک بندہ کو حکم کرینگے کہ طرف دوزخ کے لیجاؤ تو قیامت مین لیجائیں
ملائکہ کہینچین گے اوسکو کہ جہنم مین لیجائیں اسحال مین مومنین کہین
کہ پروردگارا یہہ بندہ دنیا مین واسطے ہمارے دعا کرتا تہا شفاعت
دے اوسکے حق مین پس خدا اونکو شفیع اوسکا کرے اور وہ اونکی
شفاعت سے نجات پائے اور آداب عامہ سے اجتماع مومنین ہے
دعا مین چنانچہ کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکہا ہے

دعای مومن ۲

کا خلاصہ اس حدیث کا یہہ ہے کہ جو گروہ کہ چالیس آدمی ہون
اور دعا کرین خدا قبول کرتا ہے اور چالیس نہون چار ہون ہر ایک
دس مرتبہ دعا کرین خدا قبول کرتا ہے اور اگر چار بھی نہون ایک ہی
آدمی دعا کرے چالیس مرتبہ مستجاب کرتا ہے خدا اور آنحضرت سے
منقول ہے کہ پدر بزرگوار میرے جسوقت غمگین کرتا تھا اونھین کوئی امر
جمع کرتے تھے زنان و اطفال کو بعد اوسکے دعا کرتے تھے اور یہہ لوگ
آمین کہتے تھے اور آنحضرت سے لکہا ہے کہ دعا کرنیوالا اور آمین
کہنے والا دونون شریک ہین اور آداب مین دعا کے ظاہر کرنا خشوع
اور فروتنی ہے دعا مین اور بہترین دعا وقت تضرع اور زاری اور
فروتنی کے دعائین صحیفہ کاملہ کی ہین کہ بلحاظ اختصار نہین لکہین
اور آداب دعا سے نا امید ہونا مخلوقات سے ہے چنانچہ کافی مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہی کہ خلاصہ مضمون اوس حدیث
کا یہہ ہے کہ جب سوال کرے خدا سے تو چاہئے کہ نا امید ہو سب سے
اور امیدوار رہے خدا سے تو خدا مستجاب کرتا ہی اور آداب سے دعا
کے اجتناب گناہون سے ہے اور یہہ سب شرطین بہتر اور کاملتر ہے
اور آداب دعا سے انگوٹھی عقیق و فیروزہ کی ہاتھ مین پہننا ہے اور
آداب دعا سے رونا ہی وقت دعا کے اور ثواب و فواید اسکے بیحد

وبی انتہا کافی اور عدۃ الداعی مین لکھے ہین اور آداب دعا سے ہاتھ اوٹھانا وقت دعا کے اور لکھا ہے کہ ابوبصیر نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیفیت پوچھی دعا کرنے اور ہاتھ اوٹھانے کی حالت دعا مین فرمایا کہ ہاتھ اوٹھانا پانچ وجہ سے ہے اگر دعا واسطے پناہ مانگنے کے ہے کسی چیز سے تو ہتیلیان اپنے دونو ہاتھ کی طرف قبلے کے کرے اور دعا واسطے طلب روزی کے ہے کھول تو دونو ہاتھ اپنے اور ہتیلیان اپنی طرف آسمان کے کرے اور اگر دعا از روی تبتّل ہے اشارہ کر اپنی انگشت شہادت سے مراد تبتّل سے قطع کرنا خلق سے اور قرب چاہنا خدا کا اور اگر دعا از روی ابتہال ہے اوٹھا اپنے دونو ہاتھونکو اور سر سے اپنے بلند کر اور ابتہال زاری کرنا ہے ساتھ رونیکے اور اگر دعا از روی تضرع ہے حرکت دی اپنی انگشت شہادتکو نزدیک اپنے مُنہ اور تضرع ڈرنا ہے اور آداب مین سے توسّل ہے ساتھ محمدؐ و آل محمدؐ کے وقت دعا کرنیکے چنانچہ نخبۃ الدعوات مین حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سے لکھا ہے کہ جو کوئی دعا کرے خدا سے ساتھ ہمارے یعنی وقت دعا کرنیکے متوسل ہو ہمسے رستگار ہے اور جسنے دعا کی بغیر ہمارے ہلاک ہوا اور ہلاکت طلب کی اور حضرت صادق علیہ السلام

سے لکھا ہے کہ خلاصہ مضمون اوس حدیث کا یہہ ہے کہ ایک بندہ
رہا دوزخ مین ستر خریف اور ہر خریف ستر برس کا ہے بعد اوسکے سوال
کیا خدا سے کہ بحق محمدؐ اور اہلبیت رحم کر مجھپر وحی کی خدا نے جبرئیل کو کہ
نکالو اوسے آگ سے اور فرمایا کہ کتنے دنون تو آگ مین رہا اوسنے کہا نہین
شمار کر سکتا مین پہر فرمایا خدا نے قسم اپنے عزت و جلال کی کہتا ہون
اگر سوال نکرتا تو ساتہہ محمد اور اوسکے اہل بیت کے تو طول دیتا مین تیری
خواری آگ مین اور لازم کیا ہے مینے اپنے نفس پر کہ جو سوال کریگا مجھسے
ساتہہ حق محمد اور اہلبیت کے بخشونگا مین اوسکو جو کچھہ درمیان میرے
اور درمیان اوسکے ہو اور تحقیق کہ بخشا مینے تجکو آجکے دن بیان ان

آداب کا کہ بعد دعا کرنیکے بجالانے چاہئین کافی اور
عدۃ الداعی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے لکھا ہے
کہ جو کوئی دعا کرے اور بعد دعا کے کہے ماشاء اللہ لاحول و
لاقوۃ الا باللہ خدا کہتا ہے کہ میرے بندہ نے امید قطع کی خلق سے
اور متوجہ ہوا میری طرف اور مطیع ہوا میرا برلاؤ حاجت اوسکی اور انہا
مین سے بعد دعا کے صلوات بہیجنا اور تکرار و اصرار دعا پر اور دل تنگ
ہونا اور شکایت نکرنا تاخیر قبول کی سے جیسا کہ پیشتر بیان ہوا اور
آداب دعا سے پہیرنا دونوں ہاتھونکا ہے اپنے سر اور موہنہ پر چنانچہ کافی مین

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بااسناد کہ نہین دراز کرتا ہے
بندہ اپنے ہاتھہ کو طرف خدا کے مگر یہہ کہ شرم کرتا ہے خدا اس سے کہ خالی پھیرے
اوسکے ہاتھونکو اور بہتر ہے اون ہاتھون مین فضل و رحمت اپنی
کچھہ کہ چاہے پس جو وقت کہ دعا کرے کوئی تم مین سے نہ پھیرے
اپنے ہاتھونکو جب تک نہ پھیرے اپنے مونہہ اور سر پر اور دوسری حدیث
مین وارد ہوا ہے کہ ملے اپنے منہہ اور اپنے سینہ پر

فصل دوسری بیان مین اعمال روائی حاجات کے

سفینۃ النجات مین ہے کہ کتاب اقبال مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہوئی کہ جس کسی پر تم مین سے کوئی کام مشکل ہو جائے
تہوڑا دن چڑہے چھہ رکعت نماز پڑہے جس طرح
چاہے پھر روبقبلہ ہاتھونکو اوٹھائے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِيْتِنَا بِالْفَ
مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ فَاِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا شِئْتَ كَيْفَ شِئْتَ پس تحقیق کہ حق تعالی اوس کام کو
آسان کرے اور وہ نماز یہ ہے کہ کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جب تجھکو کوئی حاجت عمدہ ہو طرف خدا کے وضو کر
اور دو رکعت نماز پڑہ اور تشہد مین تعظیم خدا کر پڑہنی مستحبات تشہد
کے اور جب سلام پھیرے کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ

وانّک علی کلّ شیءٍ قدیرٌ مقتدرٌ وبانّک ما تشاء من امرٍ
یکون اللّٰهمّ انّی اتوجّه الیک بنبیّک محمّدٍ نبیّ الرّحمة
صلّی الله علیه وآله یا محمّد یا رسول الله انّی اتوجّه
بک الی الله ربّک وربّی لینجح لی بک طلبتی اللّٰهمّ
بنبیّک انجح لی طلبتی بمحمّدٍ ۹ بعد اوسکے حاجت اپنی طلب
اورحضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب چاہے شروع کرے
طلب حاجت سے دس بار یا ربّ یا ربّ کہے جواب آتا ہے اسکو
ملائکہ کیطرف سے کہ موکل ہیں قضائے حاجات پر کہ حاضر ہیں ہم کہہ کیا ہے
حاجت تیری اوراسیطرح ہے کہنا یا ربّی یا الله یا ربّی یا الله
کا اسقدر کہ سانس منقطع ہوا اوراسیطرح ہے کہنا یا الله یا الله کا
دس بار اور دعائے طلب حاجت صحیفہ کاملہ سے کہ اول اسکا یہہ ہے
اللّٰهمّ یا منتهی مطلب الحاجات آخر تک پڑھنا چاہیے اور
کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک
شخص نے شکوہ کیا امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے کہ
دعا میری دیر میں مستجاب ہوتی ہے انحضرت نے فرمایا کہاں سے تم
کہ دور ہے تو دعائے سریع الاجابت سے اوس دنے کہا کیا ہے وہ دعا
حضرت نے فرمایا کہہ اللّٰهمّ انّی اسألک باسمک العظیم

الاعظم الاجل الاکرم المخزون المکنون النور الحق
البرهان المبین الذی هو نور مع نور و نور من نو
و نور فی نور و نور علی نور و نور فوق کل نور و نو
یضیئ به کل ظلمة و یکسر به کل شدة و کل شیطا
مرید و کل جبار عنید لا تقربه ارض و لا یقوم به
سماء و یأمن به کل خائف و یبطل به سحر کل سا
و بغی کل باغ و حسد کل حاسد و یتصدع لعظمته ال
و البحر و یستقر به الفلک حین یتکلم به الملک فلا ی
للموج علیه سبیل و هو اسمک الاعظم الاعظم الا
الاجل النور الاکبر الذی سمیت به نفسک
استویت به علی عرشک و اتوجه الیک بمحمد و
اهلبیته اسألک بک و بهم ان تصلی علی محمد و آل
و ان تفعل بی کذا و کذا اور حاجت اپنی عرض کرے اور کافی میں جعفر
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب واسطے طلب حاجت
کے دعا کرے بعد اوسکے ماشاء اللہ لاحول و لاقوۃ الا باللہ
کہے فصل تیسری اعمال وسعت رزق مین کافی مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت ہے واسطے ادا ہونے قرض

اور مدد ہونے واسطے نفقۂ عیال کے اور وہ یہہ ہے کہ وضو
اور کامل کرے وضو کو ملانے سے مستحبات وضو کے اور بعد اوسکے
دو رکعت نماز پڑہے اور کامل کرے نماز کے رکوع اور سجود کو اونکے
مستحبات کی ملانے سے بعد اوسکے کہے یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ یَا کَرِیْمُ
اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ
رَبِّكَ وَرَبِّیْ وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ
وَاَسْاَلُكَ نَفْحَةً كَرِیْمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَفَتْحًا یَسِیْرًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِیْ وَاَقْضِیْ بِهٖ دَیْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ
بِهٖ عَلٰی عِیَالِیْ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
ہے کہ واسطے وسعت رزق کے نماز فریضہ کے سجدہ مین پڑہے
یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اُرْزُقْنِیْ وَارْزُقْ
عِیَالِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور ایک
روایت مین ہی کہ واسطے دفع پریشانی کے ہر روز سو مرتبہ سورہ
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑہے اور ادعیہ طلب رزق کی تعقیبات نماز مین
بیان ہوئی اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب فقر طاری ہو بہت
کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

دعای وسعت رزق

سے واسطے طلب رزق کے منقول ہے اللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِیْئًا مَرِیْئًا مِنْ غَیْرِ كَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِیَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ یَدِكَ الْمَلْاٰى اَسْئَلُ اور منقول ہے واسطے طلب رزق کے یہہ دعا ادعیہ سر قدسیہ سے اور مضمون اس حدیث قدسی کا یہہ ہے کہ اے محمدؐ جو فقیر ہو جائے اور چاہے کہ اوس سے عافیت پائے پس جب یہہ دعا پڑھے سلب کرونگا مین اوس سے فقر کو اور دونگا مین اوسے تونگری اور اوسکو اہل قناعت مین سے کرونگا مین دعا یہہ ہے یَا مَحَلَّ كُنُوْزِ اَهْلِ الْغِنٰى وَیَا مُغْنِیَ اَهْلِ الْفَاقَةِ مِنْ سَعَةِ تِلْكَ الْكُنُوْزِ بِالْعَائِدَةِ لَهُمْ وَالنَّظَرِ لَهُمْ یَا اَللّٰهُ لَا یُسَمّٰى غَیْرُكَ اِلٰهًا اِنَّمَا الْاٰلِهَةُ كُلُّهَا مَعْبُوْدَةٌ دُوْنَكَ بِالْفِرْیَةِ وَالْكَذِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا سَادَّ الْفَقْرِ وَیَا جَابِرَ الْكَسْرِ وَیَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَیَا عَالِمَ السِّرِّ وَاَخْفٰى اِرْحَمْ هَرَبِیْ اِلَیْكَ مِنْ فَقْرِیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَالِّ فِیْ غِنَاكَ الَّذِیْ لَا یَفْتَقِرُ ذَاكِرُهٗ اَبَدًا اَنْ تُعِیْذَنِیْ

مِنْ لُزُوْمِ فَقْرٍ اَنْسٰی بِهِ الدَّیْنَ اَوْ بُسُوْطِ غِنًی اَفْتَتِنُ بِهٖ عَنِ الطَّاعَةِ بِحَقِّ نُوْرِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَطْلُبُ اِلَیْكَ مِنْ رِزْقِكَ كَفَافًا لِلدُّنْیَا تَعْصِمُ بِهِ الدَّیْنَ لَا اَجِدُ لِیْ غَیْرَكَ مَقَادِیْرُ الْاَرْزَاقِ عِنْدَكَ فَانْفَعْنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ فِیْهَا بِمَا تَنْزِعُ بِهِ مَا نَزَلَ بِیْ مِنَ الْفَقْرِ یَا غَنِیُّ

اور مذکور ہے کہ اہل صُفّہ نے فقر کی شکایت کی خدمت حضرت رسولؐ میں فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اور ائمہؑ سے منقول ہے کہ جو اسدعا کو ہر روز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے نہین گذرتی ہین اوسپر تین جمعہ مگر یہہ کہ غنی کرتا ہے اوسکو خدا اپنے فضل سے دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفْنِیُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور کافی مین یہہ دعا واسطے طلب رزق کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکہی ہے یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاكْفِنِیْ

دعاے ادای قرض

دعاے طلب غنی

ما اکھنے اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ بعضی روایات مین پڑہنا

سورۂ واقعہ کا ہر شب واسطی دفع پریشانی کے وارد ہوا ہے اور

محمد ابن بابویہ کی کتاب عیون الاخبار مین حضرت رسول صلعم سے

لکھا ہی کہ نازل کرو روزی کو صدقہ دینے سے اور حسن طبرسی نے کتاب

مکارم الاخلاق مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی لکھا ہے کہ شکایت

کی ایک شخص نے خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین درویشی کی

فرمایا کہ جسوقت اذان نماز سُنو جو کچھہ مؤذن کہتا ہے کہو تحقیق کہ جو

اسطرح کرے غنی ہوتا ہے اور سفینۃ النجاۃ مین نقل ہے کتاب

اقبال سے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ واسطے

وسعت رزق کے بیٹھنا مصلّے پر بعد نماز صبح کے طلوع آفتاب تک

نفع ہے سواری کشتی اور دریانوردی سے اور مؤلف نی اسماء حسنے

کے بیانمین اکثر اسماء واسطے وسعت رزق کے لکھے ہین اور خواص

مین سورونکے اکثر سورے واسطے وسعت رزق کے لکھے ہین اور بہترین دعا

واسطے رزق کے دعائے صحیفۂ کاملہ ہی کہ اوّل اوسکا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ

اِنَّکَ ابْتَلَیْتَنَا آخر تک پڑہنا چاہئے ۔ کتاب کافی مین ہے کہ حضرت

صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ شارب لینا اور ناخن لینا

اور خطمی سے سر دہونا فقر کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے

تدبیر وسعت رزق

تدبیر وسعت رزق

وسعت رزق

موجب فقر و پریشانی

اور کتاب خصال مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے
کہ چند چیزین موجب فقر و پریشانی ہین اور چند چیزین موجب
وسعت رزق ہین فرمایا کہ موجب فقر ہے جالا مکڑی کا گہر مین رہنا
اور حمام مین پیشاب کرنا اور حالت جنابت مین کچہہ کہانا اور جہاڑو
کی لکڑی سے خلال کرنا اور کہڑے ہو کر کنگہی کرنا اور کوڑا گہر مین
رکہنا اور جہوٹی قسم کہانا اور زنا کرنا اور اظہار حرص کرنا اور درمیان
مغرب و عشا کے سونا اور قبل طلوع آفتاب کے سونا اور بہت جہوٹ
بولنا اور بہت گانا سننا اور مرد جو شب کو سوال کرے اوسکو کچہہ نہ دینا
اور اندازہ سے زیادہ خرچ کرنا اور اقارب سے بدی کرنا پہر فرمایا

موجب وسعت رزق

کہ موجب زیادتی رزق ہے جمع کرنا دو نمازوں مین یعنی اسکے جناب
مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ ظہرین و مغربین کا باہم بجالانا اور
تعقیب پڑہنا بعد نماز صبح اور نماز عصر کے اور اقارب سے نیکی
کرنا اور صحن خانہ مین جاروب کرنا اور اپنے مال کو ساتہہ برادران
ایمانی کے قسمت کرنا اور صبح کو طلب رزق مین جانا اور استغفار
کرنا اور مال مردم مین خیانت نکرنا اور سچ بولنا اور جو کچہہ کہ موذن
کہے اوسکو کہنا اور بیت الخلا مین کلام نکرنا اور حرص کا ترک کرنا اور جسنے
احسان کیا ہو اوسکا شکر کرنا اور جہوٹی قسم سے پرہیز کرنا اور قبل کہانا

کھانیکے ہاتھہ دہونا اور جو چیز دسترخوان سے گرے اوسکا کھانا
اور تحفۃ الدعوات و سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین واسطے طلب رزق کے
اکثر اعمال اور دعائین لکھین ہین بلحاظ اختصار ترک کین **فصل**
تیسری اعمال ادای قرض کے بیان ہین اور مال قرض دیا ہوا حاصل
ہونیکے لئے اوسجملہ وہ نماز کہ جو طلب رزق کے لیئے اسی فصل کے مطلب
گذشتہ مین لکھی گئی واسطے ادائے قرض کے پڑہنا چاہیئے اور بہترین دعا
واسطے ادائے قرض کے دعائی صحیفہ کاملہ ہے اول اوسکا یہہ ہے
اللّٰھمّ صلّ علی محمّدٍ وآل محمّدٍ وھب لی العافیۃ آخر تک
پڑہنا چاہیئے اور حلیۃ المتقین مین ہے کہ احادیث معتبرہ مین
منقول ہے کہ واسطے ادائی قرض کے یہہ دعا پڑہے اللّٰھمّ اغننی
بحلالک عن حرامک وبفضلک عمّن سواک اور ایک شخص
نے امام محمد تقی علیہ السلام کیخدمت مین لکھہ بہیجا کہ قرض بہت ہے
مجہپر حضرت نے جواب مین لکھا کہ استغفار بہت کر اور زبان کو اپنی
تر رکھہ تلاوت سورۂ انّا انزلناہ سے اور مقباس وغیرہ مین واسطے
ادائی قرض اور وسعت معیشت کے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے
پڑہے توکّلت علی الحیّ الّذی لا یموت والحمد للّٰہ الّذی
لم یتّخذ ولدًا ولم یکن لہ شریکٌ فی الملک ولم یکن

اعمال ادای قرض

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ وَاَدَاءِ حَقِّ النَّاسِ اِلَى النَّاسِ اور طبرسی سے منقول ہے کہ واسطے ادائی قرض کے پڑھے آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک بعد اسکے کہے يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ اور کافی مین ولید بن صبیح سے لکھا ہی کہ شکوہ کیا مینے خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین کہ قرض ہے میرا اور لوگون پر تو فرمایا کہ کہہ اَللّٰهُمَّ لَحْظَةً مِنْ لَحَظَاتِكَ تُيَسِّرُ عَلٰى غُرَمَائِيْ بِهَا الْقَضَاءَ وَتُيَسِّرُ لِيْ بِهَا الْاِقْتِضَاءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ مکرر پڑہنا سورہ وَالْعَادِيَاتِ کا باعث ادائی قرض ہے

فصل چوتھی بیان مین دشمنان دین و دنیا کے نفرین کرنے اور دفع کرنیکے اور دعائین دشمنون اور ظالمونکی شر سے محفوظ رہنے کی بجا مثل دعاء سمات اور دعاء جوشن صغیر وغیرہ کے اس کتاب مین بعینہا اور دعاء صحیفہ کاملہ ہے کہ بلحاظ اختصار نہین لکہین اور کتاب تحفۃ الزوار مین ہے کہ سید ابن طاوس کتاب مجتنیٰ مین لکھتے ہین کہ شکوہ کیا

اعمال ادائی قرض

فصل بیان دفع دشمنان

اعمال دفع اعدا

ایک شخص نے خدمت حضرت امام حسن علیہ السلام مین اِستغاثہ کیا کہ ایک
شخص اوسپر ظلم کرتا ہے فرمایا کہ جسوقت پڑہے تو دو رکعت نماز
بعد مغرب کے پہر سجدہ کر اور یہہ دعا پڑہ یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ
یَا عَزِیْزُ اَذْلَلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ
بِمَا شِئْتَ پس اوس شخص نے ایسا کیا دشمن اوسکا مرگ مفاجات
سے مرگیا اور کتاب سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ کافی مین واسطے نفرین
کرنے دشمن کے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ
چاہیے کہنا اَللّٰھُمَّ اطْرُقْهُ بِبَلِیَّةٍ لَا اُخْتَ لَھَا وَ اَبِحْ حَرِیْمَهٗ
اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس کتاب مجتنیٰ مین لکھتے ہین
کہ اگر اس آیۃ کو سامنے دشمن کے پڑہے قادر نہین ہوتا اسپر کہ ضرر پہنچاے
تجکو کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ
اور اوسی کتاب مین مروی ہے کہ جو اس دعا کو واسطے تسخیر اعدا کے
ہر روز سات مرتبہ پڑہے سب دشمن مطیع اور تابع اوسکے ہون اَللّٰھُمَّ
سَخِّرْ لِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ
عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَ لَیِّنْھُمْ لِیْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَ ذَلِّلْھُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَ قَھِّرْھُمْ لِیْ کَمَا قَھَرْتَ اَبَا جَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ

کھیعص حمعسق صم بکم عمی فہم لا یعقلون ایاک
نعبد و ایاک نستعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم وجعلنا من بین ایدیہم سدا ومن خلفہم
سدا فاغشیناہم فہم لا یبصرون **فصل پانچوین**

بیان مین اون دعاؤن کے کہ جنکے پڑھنے سے حاکم ظالم کے جور سے محفوظ
رہے + تحفۃ الدعوات مین کافی سے لکھا ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے جو جائے ایسے حاکم کے پاس کہ اوس سے ڈرتا ہو پس کہے
باللہ استفتح وباللہ استنجح وبمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ
اتوجہ اللہم ذلل لی صعوبتہ وسہل لی حزونتہ
فانک تمحو ما تشاء وتثبت وعندک ام الکتاب اور
چاہیئے کہنا حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو
رب العرش العظیم وامتنع بحول اللہ وقوتہ من
حولہم وقوتہم وامتنع برب الفلق من شر ما خلق
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اور ابن فہد نے عدۃ الداعی مین
حضرت صادق علیہ السلام سے لکھا ہے کہ جو کوئی جا کسی حاکم کے سامنے
اور ڈرتا اوس سے پس پڑھے سامنے اوسکے کھیعص اور بند کرے
انگلیاں دہنے ہاتھ کی نزدیک ایک حرف کے ایک انگلی بعد اوسکے

پڑہے حٰمٓ عٓسٓقٓ کو اور بند کرے اونگلیان بائین ہاتہہ کی شمل دہنے ہاتہہ کے بعد اوسکے پڑہے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور کہولے اونگلیان اپنی سامنے اوس دشمن کے کہ اوسکی شر کے لئے کافی ہے **فصل چهٹی** مین بیان اون دعاؤنکا ہے کہ جنکے پڑہنے سے قید سے چہوٹ جائے تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جبرئیل حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے قیدخانہ مین پس کہا اے یوسف کہو بعد ہر نماز کے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اور سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات مین لکہاہے کہ جب ہارون رشید نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو قید کیا اور چند روز گذرے پس دیکہا آنحضرت نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین فرمایا کہ اے موسیٰ ع آیا چاہتاہے تو کہ قید سے خلاص ہو آنحضرت نے کہا ہان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس حضرت رسول نے یہہ دعا سکہائی یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا مُجَلِّیَ الْھِمَمِ یَا مُغْشِیَ الظُّلَمِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَیَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ وَّیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ وَھِیَ رَمِیْمٌ وَّمُنْشِئَھَا بَعْدَ الْمَوْتِ

فصل چهٹی دعاے خلاصی زندانیان

دعا برائے رہائی از زندان

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور لکھا ہے کہ ایک شخصکو قیدخانہ کیطرف لیجاتے تھے ایک دیوار کے پاس پہنچا اور اوسپر یہہ دعا لکھی دیکھی یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ وَیَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ پس ملکر یہہ دعا پڑہی اور چھوٹ گیا اور جب وقت پہر نیکے اوس دیوار کے پاس پہنچا وہ دعا لکھی ہوئی نہ دیکھی اور لکھا ہے کہ بنی اُمیہ نے ایکشخص کو قید کیا اوسنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھا اور انحضرتؑ نے یہہ دعا اوسکو سکھائی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اوسی روز وہ قید سے چھوٹ گیا اور لکھا ہے کہ قید سے چھوٹنے کے لئے تین مرتبہ پڑہے اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور واسطے اس دعا کے ایک قصہ طویل ذکر کیا ہے اور واسطے دفع شداید کے بہی یہہ دعا پڑہی جاتی ہے اور سفینۃ النجاۃ میں کافی سے لکھا ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ انحضرتؑ نے محمد بن حمزہ علوی کو سکھائی ایک دعا کہ اوسپر مداومت کرے اور اوسنے مداومت کی اور اوسکی وجہ سے زندان سے نجات پائی اور وہ یہہ ہے یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ

دفع ہم وحزن وغم

إِنْ كَفَنِي مَا أَهَمَّنِي اور نام اپنے آزار کا لے اسطرح کہے مَا أَهَمَّنِي
مِنْ فلان **فصل ساتوین** بیان مین اون اعمال کے کہ جنسے شدائد
اور ہم وغم دور ہوتے ہین نخبۃ الدعوات مین منہاج الصلاح سے
لکہتے ہین کہ واسطے دفع شداید کے یہہ دعا حضرت صادق علیہ السلام
سے ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ دس مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللّٰهُ
لِمَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ أَرَادَنِي بِسُوْءٍ دس مرتبہ اور لکہا
ہے آنحضرت سے کہ اس آیہ کو واسطے دفع اندوہ کے پڑہنا چاہیے
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ اور مصباح
الکفعمی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکہا ہے کہ نہین کہتا ہے
کوئی اندوہناک یہہ کلمہ مگر یہہ کہ دور کرتا ہے خدا اوسکے اندوہ کو اور
نہین کہتا ہے کوئی بندہ مسلمان یہہ کلمہ مگر یہہ کہ مستجاب ہوتی ہے دعا
اوسکی اور یہہ دعا بہائی میرے یونس کی ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ
مہج الدعوات مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے لکہتے ہین کہ اپنے
پدر بزرگوار کو خواب مین دیکہا مینے فرمایا اے فرزند میرے جسوقت کسی
شدت اور کسی سختی مین گرفتار ہو بہت کہہ یَا رَؤُوفُ یَا رَحِيمُ

اور اوسی کتاب مین ہے کہ من لا یحضرہ الفقیہ سی نقل ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علی امین ہوتی ہے امت میری غم و
سے جسوقت کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
لا ملجأ ولا منجا من اللہ الا الیہ اور سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ کافی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جسکو
کوئی اندوہ ہو آنے والا یا آزردگی یا کوئی بلا یا تنگدستی ہو پس چاہیے
کہ کہے اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا توکلت علی الحی الذی
لا یموت اور بعضے ائمہ سے روایت ہے کہ جب اندوہناک کرے
تجکو کوئی کام کہہ اپنے سجدہ مین یا جبرئیل یا محمد مکرر کہہ اسکو
اور کہہ اکفیانی ما انا فیہ فانکما کافیان واحفظانی
باذن اللہ فانکما حافظان اور بہترین دعا واسطے دفع ہم و
غم اور شدت کے ادعیہ صحیفہ کاملہ مین بلحاظ اختصار نہین لکہی فصل
آٹھوین ادعیہ وقت خوف کے بیان مین سفینۃ النجاۃ مین ہے
کہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ڈرے
تو کسی کام سے کہہ اللہم انک لا یکفی منک احد وانت
تکفی من کل احد من خلقک فاکفنی کذا وکذا اور حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ دہشت نہین کہتا ہون مین

فصل آٹھوین ادعیہ وقت خوف کے بیان مین

اگر ان کلموں کو کہو تمہیں اسباب سے کہ جمع ہوں میرے ضرر کے واسطے جن وانس اور وہ یہہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اور کنوز النجاح میں ہے کہ کہنا اسکا باعث امن ہونیکا خوف کی چیزوں سے ہے اور

دعاء کفایۃ البلا مشہور ہے وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ بِكَ اُشَاوِرُ وَبِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَنْتَصِرُ وَبِكَ اَمُوْتُ وَبِكَ اَحْيٰى اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ وَرَزَقْتَنِيْ وَسَرَّرْتَنِيْ وَسَتَرْتَنِيْ وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِلُطْفِكَ خَوَّلْتَنِيْ اِذَا هَوَيْتُ رَدَدْتَنِيْ وَاِذَا عَثَرْتُ اَقَلْتَنِيْ وَاِذَا مَرِضْتُ شَفَيْتَنِيْ وَاِذَا دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِيْ يَا سَيِّدِيْ اِرْضَ عَنِّيْ فَقَدْ اَرْضَيْتَنِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دعاء کفایۃ البلا
جہت ایمنی از خوف
مجرب است

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ اور بہترین دعائیں حرف دفع شیاطین دی ہی صحیفہ کاملہ ہے

فصل نویں دفع شیاطین جن و انس کے اور انکے وسوسونکے دور ہونیکے بیان مین بہترین دعاؤن مین دعائی صحیفہ کاملہ ہے کہ اول اوسکا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَزَغَاتِ آخر تک پڑہے اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کفعمی نے مصباح مین ابو دجانہ سے لکہا ہے کہ شکوہ کیا مینے خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین کہ رات کو ایسی چیز دیکھی مینے کہ آواز چکی کی اور صدائے زنبور کی رکہتی تہی اور چمک بجلی کی اوس سے ظاہر ہوتی تہی اور بلند اور دراز ہوتی تہی میرے صحن خانہ مین پس جب اوسکی طرف گیا مین اور رہا تہا اوسکی کہال پہونچایا مینے مثل ساہی کے کہال کے تہی اور ایک چیز میرے منہہ پر پہینکی مثل آگ کے شرارے کے تہی آنحضرت نے فرمایا کہ ای ابو دجانہ وہ عامر تیرے گہر کا ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو بلایا اور حکم کیا کہ لکہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا

تشکرون اتترکوا صاحب کتابی هذا وانطلقوا الیٰ عبدة الاصنام والیٰ من یزعم ان مع الله الٰهاً اٰخر لا الٰه الا هو کل شیٔ هالک الا وجهه له الحکم والیه ترجعون لحم لا ینصرون حم عسق تفرقت اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم پس لیا مینے اوس نوشتہ کو اور سوتے وقت اپنے سرہانے رکھا جب آنکھہ کھلی میری دیکھا مینے کہ کوئی فریاد کرتا ہے اور کہتا ہے اے ابو دجانہ جلا تونے مجکو اپنے حرز سے اور جبتک مین زندہ ہون نہ آونگا تیرے گھر مین اور نہ اوس جگہہ کہ جہان یہہ حرز ہو اور کتاب مہج الدعوات مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکھا ہے کہ واسطے ایمن ہونیکے جن وانس سے کہے بسم الله الرحمن الرحیم لا الٰه الا الله علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ما شاء الله کان وما لم یشأ لم یکن اشهد ان الله علیٰ کل شیٔ قدیر وان الله قد احاط بکل شیٔ علما اللهم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابة انت اٰخذ بناصیتها ان ربی علیٰ صراط مستقیم او بلد الامین

حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جب شیطان نے تیرے
دل سے کسی چیز کو بہلا دیا ہو اور چاہے تو کہ یاد آئے ہاتہہ اپنے پیشانی
پر رکہہ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مُذَکِّرَ الْخَیْرِ وَفَاعِلَہٗ
وَالْاٰمِرَ بِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتُذَکِّرَنِیْ مَا
اَنْسَانِیْہِ الشَّیْطَانُ اور کتاب طب الائمہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس گہر مین جن پتہر پہینکے
صاحب خانہ اوس پتہر کو اوٹہائے اور کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ
اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی اور عدۃ الداعی مین حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکہا ہے کہ رکہنا قرآن کا گہر مین
دور کرتا ہے شیطان کو اور محاسن مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و
آلہ سے لکہا ہے کہ یا علی جو روغن زیتون کہائے اور اپنے بدن پر ملے
اوسکے نزدیک نہین آتا ہے شیطان چالیس روز تک اور کتاب
طب الائمہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ شیطان
نہین آتا ہے اوس گہر مین کہ جسمین اسفند ہو اور مکارم الاخلاق مین
حضرت صادق علیہ السلام سے لکہا ہے کہ دہوان اسپند کا دور کرتا
شیطان کو اور دفع کرتا ہے آفت کو اور کافی مین مہر یار سے لکہا ہے
کہ ایک شخص نے خدمت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام مین لکہا اور

دفع وسوسه

شکایت کی ایسی چیزونکی که اوسکے دلمین خطور کرتی ہین حضرت
نے اوسکے جواب مین لکہا که اگر خدا چاہے تجکو حق پر ثابت رکہتا ہے
اور شیطان کو تجہپر غالب نہین کرتا اور لکہا ہے که ایک گروہ نے
شکایت کی حضرت رسول صلی الله علیه و آله سے چند امرونکی که
اونکے دلمین آتی ہین که اگر ہوا انکو بلندی پر سے نیچے پہینکدے
یا انکو ٹکڑے ٹکڑے کرین بہتر ہے نزدیک انکے اس بات سے که بیان
کرین وے پس حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم نے فرمایا که
آیا اس حالت کو اپنے نفس مین پاتے ہو کہا ہان فرمایا که قسم اوس
خدا کی که جان میری اوسکے قبضهٔ قدرت مین ہے که یہه صریح
ایمان خالص ہے پس جب ایسا امر تمہارے دلمین خطور کرے کہو آمنّا
بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اور محمد بن حمران
سے لکہا ہے که پوچہا مینے حضرت صادق علیه السلام سے حال
وسوسه کا ہر چند بہت ہو اوحضرت نے فرمایا که کوئی گناہ نہین ہے
جب ایسا ہو کہه لَا اِلٰهَ اِلَّا الله **فصل دسوین** بیان مین
اون دعاؤنکے که جنسے چشم بد دور ہوتی ہے سفینة النجاة مین کافی
سے لکہا ہے که تعویذ کیا حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم نے
حسنین علیهما السلام کو چشم بد سے اسطرح که کہا اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ الله

فصل دسوین دفع چشم بد

التامۃ واسمائہ الحسنیٰ کلہا عامۃ من شر السامۃ
والہامۃ ومن شر عین لامۃ ومن شر حاسد اذا
حسد بعد اوسکے فرمایا کہ اسیطرح تعویذ کرتے تھے ابراہیمؑ
اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ کو اور سید ابن طاؤس رہ نے لکھا ہے حضرت
صادق علیہ السلام سے کہ انحضرت ع نے فرمایا کہ پناہ دو خدا مین اپنے
اپنے فرزندون اور بی بیون کو دو اس تعویذ سے اللہم یا ذا
السلطان العظیم والمن القدیم والوجہ الکریم ذو الکلمات
التامات والدعوات المستجابات عاف الحسن والحسین
من انفس الجن واعین الانس و حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ تاثیر چشم حق ہے ایمن نہ ہو اپنی یا غیر سے
پس جب اوسکی تاثیر سے ڈرو تین بار چاہیئے کہنا ما شاء اللہ
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور جامع الجوامع
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو کوئی
کسی چیز کو دیکھے کہ اوسکو اچھی معلوم ہو پس چاہیئے واسطے دور
ہونے چشم بد کے کہے اللہ اللہ ما شاء اللہ لا قوۃ الا
باللہ اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہوئی کہ دوا اثر
چشم بد کی یہ ہے کہ پڑھے اس آیۃ کو وان یکاد الذین کفروا

لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ
لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ اور زبدة البیان مین ہے
کہ تعویذ کیا حضرت جبرئیل نے پیغمبر صلعم کو اس عوذہ سے بِسْمِ اللّٰهِ
اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ اور مصباح کفعمی
مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی زینت
کرے ایسی زینت کہ اچھی معلوم ہو پس چاہیئے کہ واسطے دور کرنے
چشم بد کے گہر سے نکلنے کے وقت پڑہے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور نخبة الدعوات مین مکارم الاخلاق
سے لکہا ہی کہ اس دعا کو واسطے دور ہونے چشم زخم کے لکہیں اور
پاس رکہین اَللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَحَجَرٍ یَابِسٍ وَلَیْلٍ دَامِسٍ
وَرَطْبٍ وَیَابِسٍ رُدَّ الْعَیْنَ عَنِ الْمَعْیَانِ عَلَیْهِ فِیْ کَبِدِهٖ
وَنَحْرِهٖ وَمَالِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ
الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ
اور کتاب طب الائمہ مین ہے کہ اگر کہول جائین تمہارے سامنے
قبرین تو اوسمین دیکہوگے کہ اکثر تمہارے مردے چشم بد سے مرے ہین
فصل گیارہوین اون دعاؤنکے بیان مین کہ جنکے پڑہنے سے
سحر باطل ہوتا ہے سفینة النجاة مین ہے کہ طب الائمہ مین نقل ہے

کہ واسطے باطل ہونے سحر کے بعد فراغ نماز شب کے وقت سحر
سات مرتبہ چاہئے کہنا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ
بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا
بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ اور ادعیہ سرّ قدسیہ
مین ہے کہ اگر محمد ص جو کہ دوست رکہے اسبات کو کہ عافیت مین رہے
سحر سے پس کہے اللّٰهُمَّ رَبَّ مُوسٰى وَخَاصَّهُ بِكَلَامِهِ وَ
هَازِمَ مَنْ كَادَهُ بِسِحْرِهِ بِعَصَاهُ وَمُعِيدَهَا بَعْدَ الْعَوْدِ
ثُعْبَانًا وَمُلَقِّفَهَا إِفْكَ أَهْلِ الْإِفْكِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِينَ
وَمُبْطِلَ كَيْدِ أَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِي بِسِحْرٍ أَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا
أَوْ غَيْرَ عَامِدٍ أَعْلَمُهُ أَوْ لَا أَعْلَمُهُ أَخَافُهُ أَوْ لَا أَخَافُهُ فَاقْطَعْ
مِنْ أَسْبَابِ السَّمٰوَاتِ عَمَلَهُ حَتّٰى تُرْجِعَهُ عَنِّي غَيْرَ نَافِذٍ
وَلَا ضَارٍّ لِي وَلَا شَامِتٍ بِي إِنِّي أَدْرَأُ بِعَظَمَتِكَ فِي نُحُورِ
الْأَعْدَاءِ فَكُنْ لِي مِنْهُمْ مُدَافِعًا أَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَأَتَمَّهَا
يَا كَرِيمُ تحقیق کہ جس وقت پڑہے اسکو ضرر نہین پہنچا تا ہے
سحر کسی ساحر کا نہ جن مین سے نہ انس مین سے اور کتاب طب الائمہ
مین ہے کہ شکایت کی ایکشخص نے خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
مین سحر کی فرمایا کہ لکہہ پوست آہو پر اور لٹکا اپنے گلے مین تحقیق

کو ضرر نکریگا تجکو سحر بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ
اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ **فصل بارھوین** بیان

فصل بارھوین دفع نسیان مین

اون ادویہ وادعیہ واعمال کا کہ جنسے نسیان دور ہو اور حافظہ زیادہ
ہو تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کتاب کافی مین لکہا ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو واسطے یاد ہونے
قرآن کے تعلیم کیا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ مَعْصِيَتِكَ اَبَدًا
مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ مِنْ تَكَلُّفِ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ
حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ وَاَلْزِمْ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ
كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ
عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ
وَفَرِّجْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ
وَقَوِّنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ اِنَّهٗ لَا مُعِيْنَ عَلَيْهِ اِلَّا
اَنْتَ اور کتاب مکارم الاخلاق مین کئی روایتونمین لکہا ہی کہ کہا

اعمال تقویت حافظہ

شہد کا زیادہ کرتا ہے قوت حافظہ کو اور کفعمی نے مصباح مین
لکہا ہے کہ بعض احادیث مین وارد ہوا ہے کہ کہانا اوس گوشت کا
کہ متصل گردن کے ہو اور کہانا حلوا اور مسور اور ٹہنڈی روٹی کا اور
آیۃ الکرسی پڑہنا باعث حافظہ کا ہوتا ہے اور لکہا ہے کہ تین چیزین
حافظہ کو زیادہ کرتی ہین روزہ اور مسواک کرنا اور قرآن پڑہنا
واسطے حفظ قرآن و حدیث اور قطع بلغم کے اور حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لکہا ہے کہ لے قرنفل اور سپند اور کندر
سفید اور شکر سفید ہر ایک دس درہم سب کو پیسین اور ملائین مگر
سپند کہ اوسکو ہاتہ سے ملین اور کہائین یہہ دوا صبحکو ایکدرم اور
سوتے وقت ایکدرم اور حضرت امیر علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جو
لے زعفران ایک جز اور سعد ایک جز اور برہائے اوسمین شہد اور
ہر روز دو مثقال اوسمین سے کہائے تو دہشت یہہ ہے کہ شدت
حافظہ سے اوسکو ساحر کہین اور من لا یحضرہ الفقیہ مین درمیان
وصیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لکہا ہے کہ یا علی
نو چیزین ہین کہ باعث فراموشی ہوتی ہین کہانا سیب ترش اور دہنیا
اور پنیر اور چوہے کی کہائی ہوئی چیز کہانا اور قبرونکی لوحین پڑہنا
اور دو عورتونکے درمیانمین سے جانا اور جون کو پہینکنا اور

پچھنے لگانا قفائے سر میں اور آب ایستادہ میں پیشاب کرنا سفینۃ البحار
میں عدۃ الداعی سے لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے فرمایا کہ اگر چاہو کہ حفظ کرو جس چیز کو
کہ سنو پس بعد ہر نماز کے یہہ دعا پڑہو سُبحانَ مَن لا یَعتَدی
عَلیٰ اَهلِ مَملَكَتِهٖ سُبحانَ مَن لا یُؤاخِذُ اَهلَ الاَرضِ بِاَلوانِ
العَذابِ سُبحانَ الرَّؤُفِ الرَّحیمِ اللّٰهُمَّ اجعَل لی فی قَلبی
نُوراً وَبَصَراً وَفَهماً وَعِلماً اِنَّكَ عَلیٰ كُلِّ شَیءٍ قَدیرٌ اور لکھا ہے
کہ اگر کوئی ان آیات کو چالیس بار آب خالص پر پڑہے اور اوس پانی
سے کوئی کہانا چاہئے اپنے شاگردوں کو کہلائے وہ فصیح اور فہیم ہوں
اور آیتیں یہہ ہیں بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ الٓر كِتابٌ اَنزَلناهُ
اِلَیكَ لِتُخرِجَ النّاسَ مِنَ الظُّلُماتِ اِلَی النُّورِ بِاِذنِ رَبِّهِم
اِلیٰ صِراطِ العَزیزِ الحَمیدِ اللهِ الَّذی لَهُ ما فِی السَّماواتِ وَ
ما فِی الاَرضِ وَوَیلٌ لِلكافِرینَ مِن عَذابٍ شَدیدٍ الَّذینَ
یَستَحِبُّونَ الحَیٰوةَ الدُّنیا عَلَی الآخِرَةِ وَیَصُدُّونَ عَن سَبیلِ
اللهِ وَیَبغُونَها عِوَجاً اُولٰئِكَ فی ضَلالٍ بَعیدٍ وَما اَرسَلنا
مِن رَسُولٍ اِلّا بِلِسانِ قَومِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُم فَیُضِلُّ اللهُ مَن یَشاءُ
وَیَهدی مَن یَشاءُ وَهُوَ العَزیزُ الحَكیمُ اور مصباح کفعمی میں ہے

دعای حفظ

کہ واسطے زیادہ ہونے حافظہ کے ہر روز بعد نماز صبح کے پہلے
بات کرنیسے کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُهُ وَ
لَا یَؤُدُهُ

فصل سیزدہم

فصل تیرہوین مین دعائین اور اعمال کہوئی ہوئی
چیزون اور بہاگے ہوئے کے لئے ہین تحفۃ الدعوات مین ہے کہ
کفعمی مصباح مین اس دعا کو واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے
لکہتے ہین یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ مَکْتُوْمٌ وَلَا یَشِذُّ عَنْهُ مَعْلُوْمٌ
وَلَا یُغَالِبُهُ مَنِیْعٌ وَلَا یُطَاوِلُهُ رَفِیْعٌ اُرْدُدْ بِقُدْرَتِكَ
عَلَیَّ مَا فِیْ قَبْضَتِكَ اِنَّكَ اَهْلُ الْخَیْرَاتِ اور واسطے ملجانے
کہوئی ہوئی چیز کے اور بہاگی ہوئی کے ان دو بیتونکو مکرر پڑہین

دعای یافتن گمشده

دعای نادعلی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ	بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اور سفینۃ النجاۃ مین ہے کہ واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے اور
بہاگی ہوئی کے چاہئے کہنا اَللّٰهُمَّ یَا هَادِیَ الضَّالَّةِ وَرَادَّ
الضَّالَّةِ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ فَاِنَّهَا مِنْ
عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اور لکہا ہے کہ کتب ادعیہ مین
واسطے ملجانے کہوئی ہوئی چیز کے ان کلمات کو چاہیے لکہنا او

ایضاً دعای یافتن گمشده

اسم کہوئی ہوئی چیز کا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ [illegible]

درمیان مین چاہئے لکہنا

حاضر
یہان پرشی گم شدہ کا نام لکہے
فلان

[illegible]

اور مذکور ہے کہ اگر آدمی اُس کو اپنے گہر کے گوشہ مین بٹہادے ہو اور ستر بار یَا مُعِیْدُ لکہے اور بعد اوسکے کہے

یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فُلَانًا اوسی ہفتہ مین خبر غایب کے تجہتک پہنچے

فصل چودہوین استخارہ کے بیان مین آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ رسالہ مفاتیح الغیب مین فرماتے ہین کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ جملہ شقاوت سے ہین میرے بندہ کی یہہ ہے کہ کامونکو کرے اور اپنی خیر مجہسے طلب نکرے اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس نے کتاب فتح الابواب مین اونحضرت سے لکہاہے کہ جسوقت کسی امر مین طلب خیر خدا سے کی ہو مینے پروا نہین کرتا ہون کہ راحت ہو یا بلا مین گرفتار ہون اور فرمایا کہ میرے پدر بزرگوار مجکو استخارہ سکہاتے تہے جسطرح سورہ ہای قرآن مجید سکہاتے تہے اور شیخ مفید نے رسالہ جوابات مسائل غریبہ مین لکہا ہے کہ جائز نہین ہے استخارہ کرنا واسطے

فصل چودھوین بیان استخارہ مین

کسی فعل حرام کے یا واسطے ترک کے کسی فعل واجب کے اور نہیں ہے
استخارہ مگر امور مباح میں یا درمیان دو امر سنت کے کہ دونوں کو
بجا نلا سکتا ہو مثل جہاد سنت اور حج سنت کے یا یہ کہ متردد ہو دو
اماموں کی زیارت میں اور مثل اسکے اور مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے
کہ بعد استخارہ کے خدا سے چاہئے جو امر ظاہر ہوا اوسپر راضی ہو اور
جانے کہ خیر میری اسی میں تھی کہ واقع ہوا اور مخفی نہ رہے استخارہ
احادیث سے چند قسم کا ثابت ہوتا ہے اور ہر قسم کے بہت طریقے
ہیں اور تفصیل انکی رسالہ استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے یہان
سب اقسام کا ذکر بطریق اختصار ہوتا ہے اور اکثر رسالۂ مذکورہ سے
نقل ہے پہلے استخارۂ مطلقہ ہے حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ استخارہ میں تعظیم اور تمجید اور تحمید خدا کرے اور صلوات
محمد و آل محمد پر بھیجے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ پس فرمایا کہ اگر کوئی
امر سخت ہو کہ دہشت و سہم کہتا ہو سو مرتبہ کہے اور اگر کوئی امر
سہل ہو تین مرتبہ کہے اور بہتر ہے دعا دعاء استخارہ صحیفہ کاملہ سے
دوسرے استخارہ اسطرح کہ ہاتھ پر خیر کرے خدا سے بعد اوسکے

لیئے قلب کیطرف چنانچہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت
ہے کہ مسجد مین جائے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سو مرتبہ
طلب خیر خدا سے کرے پس جو کچھہ اوسکے دلمین آئے اوسپر عمل کرے
تیسرے استخارہ اسطرح کہ طلب خیر خدا سے کرے پھر مشورہ
کرے برادران ایمانی سے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب تو ارادہ کسی کام کا کرے پس کسی سے مشورہ نکر
جب تک کہ اپنے خالق سے مشورہ نکرلے عرض کی یا ابن رسول اللہ
کیونکر خدا سے مشورہ کرون فرمایا سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللہ کہہ بعد
اسکے لوگوں سے مشورہ کر تا حق تعالی خیر کو جسکی زبان پر چاہے
جاری فرمائے اور احادیث مشورہ کرنیکی دوسرے باب مین
بیان ہو چکی ہیں چوتھے استخارہ قرآن مجید کا ہے چنانچہ ایک طریق
یہہ ہے جو سید ابن طاؤس نے کتاب فتح الابواب مین لکھا ہے کہ
جس وقت چاہے تفاول کرے کتاب خدا سے پس تین مرتبہ سورۂ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ اور تین مرتبہ صلوات بہیج محمد اور آل محمد پر
پھر کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِیْ غَيْبِكَ
پس قرآن شریف کو کھول اور عمل کر اوسمین جو کچھہ کہ داہنی طرف کے

استخارہ بطریق مشورہ

صفحہ کی سطر اول مین ظاہر ہوبے اسکے کہ کوئی ورق اوسلٹے لوٹے
پانچوین استخارہ تسبیح کا ہے اور اسکے بھی بہت سے طریقے
ہین اور مختصر طریقہ یہہ ہے کہ شیخ بہاء الدین حضرت صاحب الامرؑ
سے روایت کرتے ہین کہ تین مرتبہ صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر پڑہے
اور تسبیح کو لے اور دو دو گنے پس اگر ایک دانہ باقی رہے خوب ہے
اور دو دانہ باقی رہین بد ہین دوسرا طریقہ استخارہ تسبیح کا
یہہ ہے جو علامہ حلی رحمہ اللہ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ
سے روایت کرتے ہین کہ جب کوئی کسی امر کے لئے چاہے کہ تسبیح کا
استخارہ کرے پس چاہئے کہ تسبیح خاک شفا کی ہو اور پہلے سورۂ
فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑہے اور دس مرتبہ سورۂ
قدر پڑہے بعد اوسکے تین مرتبہ یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ بِعَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِیْرُكَ
لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ فِی الْمَاْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
الْاَمْرُ الْفُلَانِیُّ مِمَّا قَدْ نِیْطَتْ بِالْبَرَكَةِ اَعْجَازُهٗ وَبَوَادِیْهِ
وَحُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ اَیَّامُهٗ وَلَیَالِیْهِ فَخِرْ لِیْ فِیْهِ خِیَرَةً
تَرُدُّ شُمُوْسَهٗ ذَلُوْلًا وَتَقْعَضُ اَیَّامُهٗ سُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِمَّا
اَمْرٌ فَاٰتَمِرُ وَاِمَّا نَهْیٌ فَاَنْتَهِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ

استخارۂ ذات الرقاع کا بیان

برحمتك خيرة في عافية پس قصد کرے کہ اگر یہ امر میرے
لئے بہتر ہے تو طاق آئے اور اگر بد ہے تو جفت آئے یا برعکس اسکے
قصد کرے پس چند دانہ تسبیح کے پکڑے اور شمار کرے تا کہ معلوم
ہو کہ طاق ہے یا جفت پس جو نکلے اوسپر عمل کرے چھٹی استخارہ
رقعون کا ہے چنانچہ ایک طریقہ اوسکا یہ ہے جو حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جسوقت کسی امر کا ارادہ کرے تو چھہ رقعہ کاغذ کے
لے تین رقعوں میں لکھہ بسم الله الرحمن الرحيم خيرة من الله
العزيز الحكيم لفلان ابن فلانة افعل اور تین رقعوں میں لکھہ
بسم الله الرحمن الرحيم خيرة من الله العزيز الحكيم
لفلان ابن فلانة لا تفعل پس ان رقعوں کو اپنی جای نماز کے
نیچے رکھہ اور دو رکعت نماز پڑھ اور جب نماز سے فارغ ہو سجدہ کر
اور سو مرتبہ سجدہ میں کہہ استخير الله برحمته خيرة في
عافية پھر درست بیٹھ اور کہہ اللهم خر لي واختر لي في
جميع اموري في يسر منك وعافية پس ہلا تہہ مار اور رقعوں کو
ملا دے اور ایک ایک کو نکال اونمیں سے اور دیکھہ اگر تین افعل
پے درپے نکلیں کر اوس کام کو کہ جسکا ارادہ کیا ہے اور اگر تین لا تفعل
پے درپے آئیں نکر اوس کام کو اور اگر بعض افعل اور بعضے لا تفعل

۹ فلان بن فلان کی جگہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے ۱۲

آئین تو پانچ رقعون تک نکال پس اگر اِفعَل بیشتر ہون عمل کر اور اگر
لاتَفعَل بیشتر ہون ترک کر اوس کام کو اور چھٹا رقعہ نکالنے کی
احتیاج نہین ہے **ساتوین استخارہ گولیون کا ہے**
چنانچہ منقول ہے بعض اصحاب نے سوال کیا کہ ایک امر کو چاہتا
ہون نہین کرون او نہین پاتا ہون نہین کسیکو کہ اوس سے مشورہ کرون
فرمایا کہ مشورہ کر اپنے پروردگار سے عرض کی کہ کیونکر مشورہ کرون
اپنے پروردگار سے فرمایا کہ اوس حاجت کو اپنے دلمین قصد کر اور دو
رقعے لے ایک مین لفظ لا لکھہ دوسری مین لفظ نعم اور ہر ایک
کند ہی مٹی کی گولی مین رکھہ پہر دو رکعت نماز پڑہ اور اون دو گولیون
اپنے دامن کے نیچے رکھہ اور کہہ یَا اللّٰهُ اِنِّیْ اُشَاوِرُكَ فِیْ اَمْرِیْ
هٰذَا وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِيْرٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ بِمَا فِيْهِ
صَلَاحٌ وَحُسْنُ عَاقِبَةٍ پس ہاتہہ اپنا زیر دامن لیجا اور ایک کو
اون دو گولیون مین سے باہر لا اگر نعم ہو کر اور اگر لا ہو نکر خدا سے
اسطرح مشورہ چاہئے کرنا مؤلف کہتا ہے کہ بعضی لوگ دیوان حافظ
یا اشعار باطلہ سے فال دیکہتے ہین یا نجومی کے قرعہ پر اعتماد کرتے ہین
یہہ حرکت لغو اور بے فائدہ ہے **باب ساتوان** بیان مین
تلاوت قرآن مجید اور آداب تلاوت اور ثواب و خواص سورونکے

اس باب مین پانچ فصلین ہین فصل پہلی بیان مین ثواب تلاوت
قرآن مجید کے کتاب عین الحیوۃ مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ قرآن عہد اور نامۂ الٰہی ہے طرف بندون کے پس لائق
نہین ہے کہ جو مسلمان فرمان الٰہی مین نظر کرے اور ہر روز پچاس آیتین
نہ پڑہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ
گہر جسمین قرآن پڑہا جاتا ہے اور یاد خدا ہوتی ہے برکت اوس گہر کی بہت
ہوتی ہے اور ملائکہ اوس جگہہ حاضر ہوتے ہین اور شیطان اوس
گہر سے دور ہوتے ہین اور روشنی بخشتا ہے وہ گہر اہل آسمان کو جیسے
کہ ستارے روشنی بخشتے ہین اہل زمین کو اور وہ گہر جسمین قرآن
نہین پڑہا جاتا اور یاد خدا نہین کرتے ہین برکت اوس گہر کی کم ہے
اور ملائکہ اوس گہر سے دوری کرتے ہین اور شیطان اوس گہر مین
حاضر ہوتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جس گہر
مین کوئی مسلمان قرآن پڑہے اہل آسمان وہ گہر ایک دوسرے کو
دکہاتے ہین جس طرح سے اہل دنیا ستارہای روشن کو ایک دوسرے کو
دکہلاتے ہین اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو قرآن کو کہڑے ہوکے نماز مین پڑہے حق تعالیٰ موافق عدد ہر ایک
حرف کے سو حسنہ واسطے اوسکے لکہے اور اگر غیر نماز مین پڑہے موافق

فضائل قرآن

بیان تعلیم قرآن

ثواب تلاوت قرآن

ہر حرف کے دس ثواب واسطے اوسکے لکہے اور بسند صحیح انحضرت سے
منقول ہو کہ فرمایا کیا چیز مانع ہوتی ہے تمہارے تاجرونکو کہ مشغول
ہین بازار مین جب طرف گہر کے آئین نہ سوئین تب تک کوئی سورہ
قرآن سے نہ پڑہین تو حق تعالی واسطے ہر آیہ کے دس ثواب واسطے
اونکے لکہے اور دس گناہ اونکے مٹائے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ مکہ مین ختم کرے قرآن کو جمعہ سے جمعہ تک یا
بیشتر یا کمتر اور ختم اوسکا روز جمعہ کو ہو حق تعالی اجر و ثواب واسطے
اوسکے لکہے پہلے جمعہ سے کہ دنیا مین ہوا ہے آخر جمعہ تک کہ ہوگا
اسیطرح اگر اور دنونمین ختم کرے اور بسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم سے منقول ہے کہ جو ایک شب مین دس آیہ پڑہے اوسکو غافلون مین
نہ لکہین اور اگر ایک شب مین پچاس آیہ پڑہے اوسکو ذاکرین مین لکہین
اور اگر سو آیہ پڑہے اوسکو قانتین مین لکہین اور اگر دو سو آیہ پڑہے
اوسکو خاشعین مین لکہین اور اگر تین سو آیہ پڑہے اوسکو رستگار اور
فائزین مین لکہین اور اگر پانسو آیہ پڑہے اوسکو اوس جماعت مین لکہین
کہ سعی بہت عبادت مین کرتا ہو اور اگر ہزار آیہ پڑہے واسطے اوسکے
ایک قنطار نیکی سے لکہین کہ ہر قنطار پندرہ ہزار مثقال سونے سے ہو
اور ہر ایک مثقال چوبیس قیراط ہو اور ہر قیراط چہوٹا اوسکا مانند کوہ احد

ثواب ختم قرآن

ثواب قرائت آیات

بحث قرآن

کے ہوا اور قیراط بڑا اوسکا مثل مابین زمین آسمان کے ہوا اور حضرت
علی ابن الحسین علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو ایک حرف کتاب خدا
کا سُنے بے اسکے کہ پڑہے حق تعالی واسطے اوسکے ایک ثواب لکہے
اور ایک گناہ اوسکا مٹائے اور ایک درجہ واسطے اوسکے بلند کرے
اور جو کوئی ایک حرف قرآن کا یاد کرے حق تعالی دس ثواب واسطے
اوسکے لکہے اور دس گناہ اوسکے مٹائے اور دس درجے واسطے اوسکے
بلند کرے اور فرمایا نہین کہتا ہون مین کہ موافق ہر آیہ کے اوسکو یہہ
ثواب دیتے ہین بلکہ موافق ہر حرف کے اور حضرت امام موسی کاظمؑ
نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک آیہ قرآن سے پڑہے اور پناہ مانگے
دشمنوں کی شر سے اگر مشرق سے مغرب تک دشمن اوسکے ہون تو سب سے
سب کی امین ہو اگر ساتہہ یقین اور اعتقاد کے پڑہے اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی درد سینہ کی حضرتؐ نے فرمایا کہ قرآن
پڑہ کے شفا طلب کر اسواسطے کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ قرآن شفا سب
دردونکی ہے کہ سینون مین ہین اور بسند معتبر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کسی بلا سے ڈرے اور تلاوت آیہ پڑہے جس جگہہ اسے
چاہیے قرآن کی بعد اوسکے کہے اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ عَنِّی الْبَلَاءَ تین مرتبہ

خدا اوس بلا کو دور کرے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر چیز کی ایک بہار ہے اور بہار قرآن مجید کی ماہ مبارک
رمضان ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
تین چیزین ہین کہ خدا سے شکایت کرینگی ایک وہ مسجد کہ اہل اوسکے
اوسمین نماز نہ پڑہین اور وہ عالم کہ درمیان جاہلونکے ہو اور اوسکی
حرمت نکرین اور وہ قرآن کہ لٹکا ہو اور خاک اوسپر پڑے اور اوسکی
تلاوت نکرین اور منقول ہے اونحضرت سے عرض کی کہ مین قرآن حفظ
رکہتا ہون از بر پڑہو نمین بہتر ہے و یا مصحف مین دیکہہ کے پڑہون
فرمایا کہ مصحف مین پڑہ بہتر ہے مگر نہین جانتا ہے کہ نظر کرنا قرآن
پر عبادت ہے مؤلف کہتا ہے کہ یہہ مضمون اہل سنت کی کتب سے
بہی ثابت ہے چنانچہ کتاب مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ کے ربع ثانی کے
ایک سو پچانوین صفحہ مین کہ چہاپہ ہے اور بڑی کتاب سنیونکی ہے
لکہا ہے کہ مصحف مین دیکہکر پڑہنا یاد پڑہنے سے فضل ہے اسلئے
کہ اسمین آنکہین اور اور عضا بہی عبادت مین مشغول ہوتی ہین ور حضور
زیادہ حاصل ہوتا ہے پس اس سے ثابت ہوا کہ انکے مذہب مین بہی
قرآن دیکہہ کے پڑہنا افضل ہے اور طعن سنیون کا بیجا ہے کہ شیعہ
دیکہکے پڑہتے ہین حافظ نہین ہوتے حالانکہ یہہ غلط ہے بلکہ اس عہد

بیان بہار قرآن ... رمضان ہے

قرآن دیکہہ کر پڑہنے کی فضیلت ... حافظ

بحث حفظ قرآن

میں بھی حافظ قرآن شیعوں میں بہت ہیں اور مشہور ہیں مگر تعجب ہے
کہ اہل سنت کیونکر یہہ طعن کرتے ہیں اور خلفای ثلثہ کو بھول جاتے ہیں
کہ وہ حافظ قرآن نہ تھے اور عمر بن خطاب نے بارہ برس میں ایک سورہ
بقر یاد کیا تھا اور جب یاد کر چکا تو ایک شتر کو نحر کیا اور اس روایت
کو شرح نہج البلاغہ میں ابن ابی الحدید نے لکھا ہے اور کتب اہل سنت سے
ظاہر ہوتا ہے کہ اصحاب ثلثہ کو آیات و معانی قرآن یاد نہ تھے اور
روایتیں اس مضمون کی سنیونکی کتب میں بہت ہیں بخیال طول کتاب
اس مقام میں نقل نہیں کین مگر بطور مثال لکھی جاتی ہیں فخر رازی اور
ابن ابی الحدید اور سب محدث خاصہ و عامہ روایت کرتے ہیں کہ
ایکدن عمر خطاب نے خطبہ میں پڑھا اور کہا کہ اگر سنونگا میں کہ کسی عورت
نے زر مہر اپنا پیغمبر کی بیبیونکے مہر سے زیادہ لیا پس چھین لونگا میں
اور دوسری روایت میں ہے کہ بیت المال مسلمانوں میں داخل کرونگا
میں پس ایک عورت کھڑی ہوئی اور کہا کہ خدا نے تجھکو رخصت نہیں دی
ہے کہ یہہ کرے تو خدا قرآن میں فرماتا ہے وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ
زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا
مِنْهُ شَيْـًٔا اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ترجمہ اسکا یہہ ہے اور اگر
چاہو تم بدلنے زن کو بجای زن دیگر کے اور دو تم ایک کو ان عورتوں میں سے

ایک قنطار کہ مال کثیر ہے پس نہ لو تم اوسمین سے کسی چیز کو آیا لیتے ہو تم
اوسے ساتھہ بہتان سے اور گناہ ظاہر کے یہہ سنکے عمر کو پشیمانی
ہوئی اور کہا سب آدمی داناتر اور فقیہ تر عمر سے ہین یہان تک کہ عورتین
پردہ نشین گھر و نمین و بروایت ابن ابی الحدید عمر نے کہا تعجب [illegible]
کرتے ہو ایسے امام سے کہ خطا کی او[ر] ایک عورت نے حق [illegible] کیا
امام سے معارضہ کیا اور اوسپر غالب آئی اور صحیح بخاری مین [illegible]
کتب صحاح ستہ مین سے ہے لکہا ہے ایک مرد نے سوال کیا عمر [illegible]
سے کہ مین جنب ہون اور پانی نہین ملتا کیا کرون عمر نے [illegible] دیا
کہ نہ پڑہ نماز حضرت عمار نے عمر سے کہا کیا کہتا ہے تو [illegible]
صحیح مسلم اور حمیدی نے جمع بین الصحیحین اور مظاہر [illegible] مشکوٰۃ
کے ہی ربع اول صفحہ ایک سو اناسی ۱۷۹ مین چھاپہ ہے [illegible]
کے لکہا ہے ان روایات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ان
یاد نہ تہا بلکہ احکام اور مضامین قرآن بہی یاد نہ تہے [illegible]
قرآن مجید کا ثواب اور تاکید بہت ہے چنانچہ عین الحیوۃ [illegible] بسند
معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس [illegible]
کم ہو اور قرآن کو مشقت سے حفظ کرے حق تعالی دو [illegible]
کرامت فرماتا ہے اور دوسری جا لکہا ہے کہ مومن ہے کہ [illegible]

ثواب حفظ قرآن

پہ قرآن

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا عذاب نہین فرماتاہے
اوس دل کو کہ قرآن حفظ کرے مؤلف کہتاہے کہ حفظ کرنا کئی طرح کا
ہے ایک یہہ کہ حفظ کرے الفاظ کو دوسرے یہہ کہ حفظ کرے الفاظ
اور معنی قرآن کو تیسرے یہ کہ حفظ کرے دونو کو اور اوسپر عمل کرے
اول درجہ سے دوسرا زیادہ ہے اور دوسرے سے تیسرا درجہ زیادہ ہے
اور سب سے افضل ہے اور حدیث مین فرمایا سزاوار نہین کہ مومن مرجاے
مگر قرآن کو یاد کیا ہو یا مشغول یاد کرنیمین ہوا ور بسند معتبر حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جن دیوان کا قیامت مین
حساب کرتے ہین تین دیوان ہین دیوان نعمتونکا اور دیوان حسناتکا
اور دیوان گناہونکا پس جب دیوان نعمت اور دیوان حسنات کو برابر کرینگے
نعمتین تمام حسنات کو گہیر لین گی اور دیوان گناہونکا باقی رہے پس
فرزند آدم کو طلب کرین گے کہ اوسکے گناہونکا حساب کرین اوس حال
مین قرآن اچہی صورت اور حسن و جمال سے آئیگا اور آگے اوس مرد کے
چلے گا اور کہیگا خداوندا مین ہون قرآن اور یہہ ہے بندہ مومن تیرا
کہ اپنے تئین تعب مین ڈالتا تہا اور مجکو پڑہتا تہا ترتیل سی شب ہا
و روز مین اور جب مجکو نماز شب مین پڑہتا تہا آنسو اسکی آنکھون سے
جاری ہوتے تہے خداوندا اسکو راضی کر جسطرح سے کہ اسنے مجکو راضی کیا

بحث قرآن

پس خداوند عزیز جبار فرمائیگا کہ اے بندہ میرے دہنا ہاتہہ اپنا
کہول پس بہریگا اوسکو حق تعالی اپنی رضا اور خوشنودی سے اور
بایان ہاتہہ اوسکا بہریگا رحمت سے اپنی پس اوس سے کہے گا
بہشت واسطے تیرے مباح ہے قرآن پڑہ اور اوپر جا پس جس آیہ
پڑہتا جائیگا اور ایک درجہ طی کرتا جائیگا اور حدیث مین ہے
کہ حق تعالی قرآن سے خطاب فرمائیگا قسم اپنے عزت و جلال
کی کہاتا ہون مین کہ آجکے دن گرامی رکہونگا مین اوسکو جسنے تجکو گرامی
رکہا ہے اور خوار کرونگا مین اوسکو جسنے تجہے خوار رکہا ہے اور بسند
معتبر یعقوب احمر سے منقول ہے کہ خدمت مین حضرت صادق علیہ السلام
کے عرض کی مینے کہ مجکو بہت سے غم ہین پس جو کچہہ کہ دلمین کہتا تہا
مین بہول گیا یہانتک کہ بہت سا قرآن بہی فراموش کیا مینے جب
نام قرآن کا لیا مینے حضرت کو ایک خوف حاصل ہوا اور فرمایا جو شخص
بہول جاتا ہے کسی سورۂ قرآن کو وہ سورہ قیامت مین ایک درجے
بلند پر درجات بہشت مین سے آتا ہے اور اوسکو دیکہتا ہے اور
کہتا ہے السلام علیک وہ جواب مین کہتا ہے علیک السلام
تو کون ہے وہ سورہ جواب دیتا ہے کہ مین فلان سورہ ہون کہ
تجکو ضایع کیا تونے اور چہوڑ دیا تونے اگر مجہہ پر تمسک اور عمل

کرتا اور مجکو ہاتہہ سے نکہوتا آجکے دن تجکو اس درجہ پر پہنچاتا
بعد اوسکے فرمایا کہ چاہیئے یاد کرنا قرآن کا بہ تحقیق ایکجماعت ہے آنکو
یاد کرتی ہے کہ لوگ اونکو قاری کہین اور ایکجماعت قرآن کو یاد کرتی
ہے کہ خوش آوازیسی پڑہتے تاکہ لوگ کہین یہہ خوش آواز ہین اور ان
دونو جماعتونمین کوئی خوبی نہین اور ایکجماعت قرآن کو یاد کرتی ہے
کہ رات اور دنکو نمازونمین پڑہین اور پروا نہین کہتی کوئی جانے یا نہ جانے
اور حدیثین بہت موافق اس حدیث کے مذمت مین بہول جانے قرآن کے
واقع ہوئی ہین مؤلف کہتا ہے کہ بہولنا بہی دو طرح پر ہے ایک
یہہ کہ بہولنا اور عمل نکرنا احکام قرآن مجید پر یہہ نہایت برا ہے
دوسرے بہول جانا لفظ کا تو یہہ اگر بسبب ضعف حافظہ کے بہول
گیا قصور نہین رکہتا اور اگر بسبب بے اعتنائی کے یا عمداً بہلا دیا تو
یہہ برا ہے چنانچہ عین الحیٰوۃ مین حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ و
سلّم سے منقول ہے کہ جو قرآن کو یاد کرے اور عمداً بہلا دے جب
حشر مین آئیگا ہاتہہ اوسکے اوسکی گردنمین بندہے ہونگے اور خدا
بعد ہر آیہ کے ایک سانپ اوسپر مسلط کریگا کہ آتش جہنم مین نزدیک
اونکے ہونگے مگر وہ کہ خدا اوسکو بخشے اور فرمایا کہ نیک تم مین وہ
گروہ ہین کہ قرآن کو یاد کرین اور یاد کروائین اور حضرت امیر المؤمنین ع

بیان یاد کرنے قرآن مین

عذاب بہول جانے قرآن مین

علیہ السلام سے منقول ہے بہ تحقیق کہ کبھی حق تعالی قصد فرماتا ہے عذاب کا اہل زمین پر کہ ایک کو انمین سے باقی نہ رکھے بسبب اونکی زیادتی گناہونکے پس جب نظر فرماتا ہے طرف بڈہونکے کہ قدم اوٹھاتے ہین طرف نمازونکے اور لڑکون پر کہ قرآن یاد کرتے ہین انپر رحم فرماتا ہے اور عذاب مین تاخیر کرتا ہے **فصل دوسری بیان مین آداب تلاوت قرآن کے** کتاب عین الحیوۃ مین ہے جسکا خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ امر مشتمل ہے چند شرطون پر پہلے ترتیل ہے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا یعنی ترتیل کر قرآن پڑہنے مین اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ترتیل خیال رکہنا وقف کا ہے اور ادا کرنا حرفون کا اور مخفی نہ رہے کہ ترتیل کچھہ واجب ہے اور کچھہ مستحب ترتیل واجب اکثر بنا بر مشہور یہہ ہے کہ حرفون کو مخرج سے ادا کرے اور احکام وقف او وصل پر عمل کرے یعنی چاہئے کہ جہان وقف کرے تو اوس حرف کو زیر یا زبر یا پیش نہ پڑہے بلکہ ساکن پڑہے اور بعد وقف کے ذرا ٹھہر جائے بقدر سانس لینے کے اور دوسرے کلمہ کے ساتہہ نملائے اور اگر جلدی منظور ہے تو جو زیر یا زبر ہو اوسکو پڑہے اور وقف نکرے اور ملا دے دوسرے کلمہ سے اور ترتیل مستحب یہہ ہے کہ جلدی

فصل دوسری آداب تلاوت قرآن

بیان ترتیل

ترتیل واجب

ترتیل مستحب

قرائت بآواز خوب

قرآن پڑہنے مین تاکہ حرف ایک دوسرے سے جدا ہون اور خوب
تمیز ہوا اور بہت پاشان نہ پڑہے کہ حرف جدا ہو جائین اور اتصال
جاتا رہے ساتہہ رعایت صفات حروف اور مد کے اور قسمین وقف
کی کتب قراءت مین مفصل مذکور ہین حدیث مین آنحضرت صلعم سے
منقول ہے کہ تفسیر ترتیل کی پوچہی فرمایا کہ حروف کو خوب ظاہر کر
اور جلد نہ پڑہ جسطرح کہ عرب شعر کو پڑہتے ہین اور آپسمین جدا انکے
حرفونکو مانند اوس ریت کے کہ چہڑکتے ہین دوسرے یہہ کہ چاہئے
متوجہ قرآن کے معانی پر ہونا اور ساتہہ رقت وخشوع کے پڑہنا
اور جب آیۂ رحمت پر پہنچے خدا سے طلب کرے اور جب آیۂ عذاب
پہنچے تو پناہ مانگے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
قرآن ساتہہ حزن کے نازل ہوا ہے پس اسکو حزن سے پڑہو اور رجا
بن ضحاک سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام راہ خراسان
مین جب بستر خواب پر جاتے تہے تلاوت بہت فرماتے تہے اور
جب ایسی آیہ تک پہنچتے کہ اوسمین ذکر بہشت یا دوزخ کا ہوتا تہا
روتے تہے اور خدا سے سوال بہشت اور استعاذہ جہنم سے کرتے تہے
اور جب نماز مین سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہتے تہے بعد اوس
کے آہستہ کہتے تہے اَللّٰهُ اَحَدٌ اور جب سورہ کو تمام کرتے تہے

آداب تلاوت قرآن

تین مرتبہ کہتے تھے کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبُّنَا اور جب سورہ قُلْ یَا
اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑہتے تھے بعد لفظ کافرون کے آہستہ کہتے
یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور جب سورہ سے فارغ ہوتے تھے تین
مرتبہ فرماتے تھے رَبِّیَ اللّٰہُ وَدِیْنِیَ الْاِسْلَامُ اور جب سورہ
وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ سے فارغ ہوتے تھے پڑہتے تھے بَلٰی وَ
اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّاھِدِیْنَ اور جب سورہ لَا اُقْسِمُ
بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ پڑہتے تھے بعد فارغ ہونیکے فرماتے تھے سُبْحَانَکَ
اللّٰھُمَّ بَلٰی اور جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوتے تھے فرماتے
تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اور جب سورہ سَبِّحِ اسْمَ
رَبِّکَ الْاَعْلٰی پڑہتے تھے بعد اعلی کے فرماتے تھے آہستہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ اور جس جگہہ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا پڑہتے آہستہ فرماتے تھے لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ
اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جسوقت ایک سورہ مسبحات سے پڑہو کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْاَعْلٰی اور مسبحات اون سورونکو کہتے ہین کہ اول اونکا بِسُبْحٰنَ
یا سَبَّحَ یا سَبِّحِ اسْمَ ہے اور جب پڑہو اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ صلوات بہیجو خواہ نماز مین ہو خواہ غیر نماز

قرأت آخر سورۂ تین

مین اور جب سورۂ وَالتِّیْنِ پڑہو آخر مین اوسکے کہو وَنَحْنُ عَلیٰ ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ اور جب قُوْلُوْا اٰمَنَّا پڑہو کہو اٰمَنَّا بِاللهِ اور تتمہ آیہ کو پڑہو مُسْلِمِیْن تک اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورۂ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ پڑہتے تہے بعد لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ کے کہتے تہے اَعْبُدُ رَبِّیْ اور بعد اتمام سورہ کے فرماتے تہے دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ عَلَیْهِ اَحْیٰی وَعَلَیْهِ اَمُوْتُ اِنْشَاءَ اللهُ تیسرے باطہارت ہونا وقت تلاوت کے چنانچہ محمد ابن فضیل سے منقول ہے کہ خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین عرض کی مینے کہ مین قرآن پڑہتا ہون اور پیشاب معلوم ہوتا ہے اور اوٹہتا ہون اور پیشاب کرتا ہون اور استنجا کرتا ہون اور پہر آتا ہون اور تلاوت شروع کرتا ہون حضرت نے فرمایا کہ تلاوت نکر جب تک کہ وضو نکرے تو یہہ شرط بطور استحباب ہے بلکہ معتبر حدیثون سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنب اور حائض کو تلاوت سورہ ہای قرآن سواے سجدہ کے مستحب ہے اور بعضے زیادہ سات آیت سے مکروہ جانتے ہین اور زیادہ ستر آیہ سے پڑہنا اور زیادہ کراہت کہتا ہے اور حدیثین صحیحہ دلالت رکہتی ہین اسپر کہ جنب قرآن پڑہنا چاہین پڑہ سکتے ہین مگر سورہ ہای سجدہ کے

بیان طہارت وقت تلاوت

اور پڑھنا سورہای سجدۂ واجبہ انہیں حرام ہے **چوتھے** استعاذہ
ہے کہ مستحب موکد ہے اور دو صورتین اسکی علما مین مشہور ہین پہلے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور یہہ درمیان سنی اور شیعہ
کے مشہور تر ہے اور دوسرے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ **پانچوین** روبقبلہ ہونا چنانچہ منقول
ہے کہ بہتر بیٹھنا وہ ہے کہ آدمی روبقبلہ ہو **فصل تیسری بیان**
مین فضائل اور فوائد اور ثواب بعضے آیات قرآن
کے عین الحیوۃ مین بسند معتبر ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام
نے فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نزدیک ہے اسم اعظم الہی سے
زیادہ اس سے کہ جسقدر سیاہی آنکھہ کی سفیدی سے نزدیک ہے
اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو ایکمرتبہ آیۃ الکرسی پڑہے حق تعالی اوس سے دور کرے
ہزار بلائین دنیا کی اور ہزار بلائین آخرت کی کہ سہل ترین بلاء دنیا
فقیری اور احتیاج ہوا اور کمترین بلاہای آخرت عذاب قبر ہو اور
منقول ہے کہ ابوذر نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے سوال کیا کہ کون آیہ عظیم ترین آیتون مین کا ہے کہ آپ پر نازل
ہوئی ہے فرمایا کہ آیۃ الکرسی اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام

فصل تیسری بیان مین فضائل اور فوائد اور ثواب بعض آیات قرآن کی

فوائد ہفتم

سے منقول ہے کہ جس کسی کی آنکھین آزار رکھتی ہون آیۃ الکرسی
پڑھے اور اپنے دلمین سمجھے کہ یہہ عارضہ دور ہوتا ہے ساتھہ توفیق
الٰہی کے عافیت پاتا ہے انشاء اللہ اور جو کہ پہلے طلوع آفتاب سے
گیارہ مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اِنَّا
اَنْزَلْنَاهُ اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے خدا اوسکی مال کو
تلف ہونیسے محفوظ رکھے اور جو کوئی چاہے کہ گھر سے باہر جاوے
آیۂ آل عمران کو یعنے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
آخر سورہ تک ساتھہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور
سورۂ حمد کے پڑھے موجب برآنے حاجات دنیا اور آخرت کا
ہوتا ہے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سو مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑھے ایسا ہو کہ تمام عمر عبادت کی ہو اور ثواب آیۃ الکرسی کے
مؤلف نے تیسرے باب مین تعقیب نماز پنجگانہ مین بیان کیے
اور من لایحضر مین حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ عجب
رکھتا ہون مین اون لوگونسے جو مبتلا و غمگین ہون چار چیز سے وہ
کیون نہین پناہ لیتے چار چیز سے عجب رکھتا ہون مین اوس شخص
سے کہ ڈرتا ہو اور کیون نہین پناہ لیتا طرف حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

الوکیل کے اسواسطے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے بعد اوسکے کہ
فانقلبوا بنعمۃ من اللہ و فضل لم یمسسھم سوء اور عجب
رکہتا ہون اوس شخص سے کہ مغموم ہو کیون نہین متوسل ہوتا ساتھ
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کے
اسواسطے کہ خدا تعالیٰ بعد اوسکے فرماتا ہے فاستجبنا لہ و
نجیناہ من الغم و کذلک ننجی المؤمنین اور عجب کہتا ہون
مین اوس شخص سے کہ لوگ اوسکے درپے مکر و اذیت کے ہون کیون
نہین متوسل ہوتا ساتھ آیہ و افوض امری الی اللہ ان
اللہ بصیر بالعباد کے اسواسطے کہ بعد اوسکے فرماتا ہے فوقہ
اللہ سیئات ما مکروا اور عجب کہتا ہون مین اوس شخص سے
کہ دنیا چاہے اور متوسل نہو ساتھ ما شاء اللہ لا قوۃ الا
باللہ کے اسواسطے کہ حق تعالیٰ بعد اوسکے فرماتا ہے ان ترن
انا اقل منک مالا و ولدا فعسی ربی ان یؤتین خیرا من
جنتک اور مصباح کفعمی مین ہے کہ آیات شفا نہایت بزرگ
مرتبہ اونکا جو لکھے اوسے شفا پائے ہر درد سے اور وہ یہ ہین
و یشف صدور قوم مؤمنین. و شفاء لما فی الصدور
یخرج من بطونہا شراب مختلف الوانہ فیہ شفاء للناس

آیات شفا

للناس. وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة
للمؤمنين × واذا مرضت فهو يشفين × قل هو
للذين آمنوا هدى وشفاء ذلك تخفيف من
ربكم ورحمة الآن خفف الله عنكم. قلنا يا نار
كوني بردا وسلاما على ابراهيم وارادوا به كيدا
فجعلناهم الاخسرين × الم تر الى ربك كيف
مد الظل ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في
الليل والنهار وهو السميع العليم بالف لا حول و
لا قوة الا بالله العلي العظيم اور آيات حفظ يه

آیات حفظ

ہیں جو پڑھے یا اپنے پاس رکھے انکو سبب حفاظت خدا تعالیٰ اور رحمت
ہیں اوسکی اور وہ یہ ہیں ولا یؤده حفظهما وهو العلي
العظيم فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين
له معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من
امر الله ان ربي على كل شيء حفيظ انا نحن نزلنا
الذكر وانا له لحافظون وحفظناها من كل شيطان
رجيم وحفظا من كل شيطان مارد ان كل نفس لما
عليها حافظ ان بطش ربك لشديد انه هو يبدئ

وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ

فصل چوتھی بیان مین ثواب اور فضائل اور خواص سورہاے قرآن مجید

کے ظاہر ہے کہ بشر اسکے بیان مین قاصر ہے مگر قدری اونمین سے کتاب عین الحیوۃ اور مصباح کفعمی اور تفسیر مجمع البیان اور سفینۃ النجات وغیرہ سے خلاصہ کرکے لکھے جاتے ہین اول اسمقام مین نام ان کتب کے لکھدئے اسلئے کہ بار بار نام لکھنا باعث طول ہوتا ہے

سورۃ الفاتحہ

سُورَۃُ الْفَاتِحَہ منقول ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑھے سورہ فاتحہ کو مثل اسکے ہے کہ پڑھا دو ثلث قرآن اور مثل اسکے ہے کہ تصدق دیا کل مومنین اور مومنات کو اور قسم اوس خدا کی کہ جان میری قبضہ قدرت مین اوسکے ہے کہ نہ نازل ہوئی کوئی چیز توریۃ اور انجیل اور زبور مین مثل اسکے اور یہہ ہے اُمُّ القرآن اور سبع مثانی اور یہہ سورہ تقسیم کیا گیا درمیان اللہ اور اوسکے بندے کے اور بندہ کو ملتا ہے جو کچھہ کہ مانگے اور یہہ افضل ہے سب سورون سے

قرآن مجید مین اور یہہ سورہ شفا ہے سب دردونکی مگر موت کا اور
مروی ہے انحضرتؐ سے کہ خدا نے گردانا اس سوریکو مقابل
قرآن کے کہ فرماتا ہے وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي
وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ اور یہہ سورہ بہتر ہے اون چیزونسے کہ جو
خزانہ ہائی عرش مین ہین اور بہ تحقیق کہ خدا نے خاص کیا اس سوریکو
واسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور شرف دیا انحضرتؐ
کو سبب اس سوریکے اور نہ شریک کیا اس شرف مین کسی نبی کو
نبیون مین سے مگر سلیمان کو کہ عطا کی اونکو بسم اللہ پس جو شخص کہ
پڑہے اس سوریکو درحالیکہ ولایت رکہتا ہو محمدؐ اور آل محمدؐ
علیہم السلام کی اور اطاعت کرنیوالا ہو اونکے حکم کا عطا کرے
اوسکو اللہ تعالی بعدد ہر حرف اس سورہ کے ایک ثواب کہ ہر
ایک ثواب اون ثوابونمین افضل ہے دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا
مین قسم مال اور خیرات سے ہو اور اگر کوئی پڑہتا ہو اس سوریکو
اور دوسرا شخص سنے تو ثلث برابر پڑہنے والیکے ثواب سننے والیکو
ہوتا ہے اور خواص اسکے یہہ ہین اگر لکہے اس سوریکو ظرف طاہر مین
اور حل کرے مینہ کے پانی سے اور دہوئے اوس سے مونہہ مریض
کا تو دور ہو وہ مرض اور جو کوئی پئے اوس پانیکو اگر قلب مین خوف

بحث فوائد سورۃ البقر

اور خفقان رکھتا ہو تو زایل ہو سورۃ البقر روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑہے سورۂ بقر کو صلوات
اور رحمت لیہی بہیجے اللہ اوسپر اور عطا ہوا وسکو اجر مثل اوس
شخص کے کہ جو ایک سال راہ خدا مین حفاظت حدود دیار
اسلام کی کرتا ہو کفار سے اور اس مدت مین ڈر کفار کا اوسکے دل
سے زایل نہوا ہو پس فرمایا اُبی بن کعب سے کہ اے ابی مسلمانونکو
حکم کر اس سورہ کے جاننے کا کہ جاننا اس سورہ کا برکت اور ترک
کرنا اسکا حسرت اور ندامت ہے قیامت مین اور اہل سحر اور بطلان
اسکے پڑہنے اور سننے کی طاقت نہین رکھتے ہین اور منقول ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ ہر چیز مین ایک شئی اعلا ہوتی ہے
اور اعلی قرآن مین سورۂ بقر ہے جو کوئی پڑہے اسکو گہر مین دنکو
نہ داخل ہوا وس گہر مین شیطان تین دن اور جو کوئی پڑہے اسکو
رات کو نہ داخل ہوا وس گہر مین شیطان تین رات اور پوچہا
اونحضرت سے کہ کونسا سورہ قرآن کا فضل ہے فرمایا سورۂ
بقر پھر پوچہا حضرت سے اس سورہ مین کیا افضل ہے فرمایا
آیۃ الکرسی خواص اسکے یہہ ہین کہ اگر لکہہ کے اسکو گلے مین لٹکاوے
کسی صاحب درد کے یا جسکو نظر لگی ہو یا ڈرتا ہو اور صاحب صرع

اور صاحب فقر کے تو زایل ہووے سُورۂ ال عمران
روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑھے اس سورہ
کو عطا ہو بعد وہر آیت اس سورے کے امان پل جہنم پر اور جو
پڑھے یہہ سورہ روز جمعہ کو صلوات بہیجے اوسپر اللہ اور فرشتے
اوسکے غروب آفتاب تک اور مروی ہے انحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ سے کہ سیکہو سورۂ بقر اور آل عمران کو کہ یہہ دونو سورے
درخشندہ ہین اور سایہ کرینگے اپنے پڑہنے والے پر روز قیامت کے
مانند دو ابر یا دو طائر پر پہیلانے والونکے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ اگر لکھے اسکو زعفران اور گلاب سے اور لٹکائے کسی
درخت مین تو وہ بار ور ہوا اور اگر کسی عورت کے گلےمین لٹکائے
تو وہ صاحب اولاد ہو سُورَۃُ النِّسا جناب امیر المومنین علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو سُورۂ نسائو ہر جمعہ کو پڑھے فشار قبر سے
امین ہوتا ہے بسبب برکت اس سورے کے اور خواص اس سورے کے
یہہ ہین کہ جب کسی نے دفن کی ہو کوئی شئی اور بہول گیا ہو اوسے
لکھے اس سورہ مین سے اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ
کو آخر آیہ تک کسی نئے ظرف مین اور دہوئے اوسے مینہ کے
پانی سے اور چہڑکے اوس پانی کو اوس مکان مین کہ وہ شئی دفن

فضیلت سورۂ آل عمران

فضیلت سورۂ النساء

کی ہے پس ملجائیگی وہ شئے اسکو انشاء اللہ **سُوْرَۃ المائدہ**
جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے بعد دہر یہودی اور نصاری کے کہ دنیا
مین دم لیتے ہین دس نیکیان لکہی جاتی ہین اور دس گناہ مٹتے
ہین اور دس درجہ بلند ہوتے ہین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
نے فرمایا کہ جو سورہ مائدہ ہر پنجشنبہ کو تلاوت کرے ایمان و اسکا
کبہی ظلم اور شرک سے آلودہ نہین ہوتا ہے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو اور رکہے اپنے گہر مین یا صندوق مین چرائی
جائے اوس سے کوئی چیز **سُوْرَۃ الانعام** بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۂ انعام تمام ایکدفعہ
نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتے اس سورہکے ہمراہ تہے کہ باواز بلند
تسبیح اور تحمید کرتے تہے پس جو اس سورہکو پڑہے وہ ستر ہزار
فرشتے تسبیح کہین واسطے اوسکے قیامت تک اور پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے جو شخص کہ تین آیتین اول سورۂ
انعام سے پڑہے حق تعالی چالیس ہزار فرشتے معین کرتا ہے کہ
مثل اپنی عبادت کے اوسکے واسطے لکہین قیامت تک اور
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے

خواص قرآن

مرض رکہتا ہو کہ اوسمین خوف ہلاکت ہو سورۂ انعام پڑہ کہ کوئی مکروہ تجہے نہ پہنچیگا بسبب اوس عارضہ کے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکہے آمین سے رات کو کاغذ پر وقت سحر وَاِنْ یَمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ تا آخر آیہ اور باندہے اوسکو درد پہلو اور دونو ہاتہون کے درد پر بری ہو اوس سے

سُوْرَۃُ الاعراف

سورۂ اعراف

رسولخدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے نقل ہے کہ جو سورہ اعراف کو پڑہے حق تعالی درمیان اوسکے اور ابلیس کے پردہ پیدا کرتا ہے تا اوسکو وسواس نکرے اور آدم علیہ السلام شفیع اوسکے ہونگے آخرت مین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ اعراف کو ہر مہینے مین پڑہے روز قیامت اون لوگون مین سے ہوگا کہ نہین خوف ہے اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور اگر ہر جمعہ کو پڑہے تو حق تعالی روز قیامت کو حساب اوسسے نکریگا اور بعد اسکے فرمایا کہ آیات محکمات اس سورہ مین بہت ہین پس چاہئے کہ پڑہنا ترک نکرو کہ روز قیامت کو گواہی دیگا اپنے پڑہنے والیکی نزدیک خدا کے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو گلاب اور زعفران سے اور رکہے اپنے پاس امین ہو سلطان سے اور درندہ وحشی اور دشمن سے اور راہ بہلانیوالون سے

سورۃ الانفال

سورۃ البراءۃ

سورۃ الانفال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
ہے کہ جو سورہ انفال اور سورۂ برات تلاوت کرے مین شفیع
اوسکا ہونگا قیامت مین اور گواہی دونگا کہ یہہ بری ہے نفاق
سے اور بعدد ہر مرد وزن منافق کے جو دنیا مین ہین دس حسنے
ملتے ہین اور دس گناہ اوسکے محو کیئے جاتے ہین اور دس درجے
اوسکے واسطے بلند ہوتے ہین اور عرش اور حاملین عرش واسطے
اوسکے مادام الحیات صلوات بہیجتے ہین اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ انفال اور سورۂ برایت
کو تلاوت کرے ہر مہینے مین ہرگز نفاق اوسکے دلمین داخل
نہین ہوتا اور شیعہ امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام کے
ہوتا ہے اور قیامت مین تا وقتیکہ لوگ حساب سے فارغ ہو
اور جاہای مقررہ اپنی مین پہنچین مائدہ بہشت سے اوسکو کہلایئنگے
اور خواص اسکے یہہ ہین جو رکہے اسکو اپنے پاس اور جاتے کسی حاکم
کے سامنے روا کرے حاجتین اسکی سورۂ براءۃ ثواب اسکا
سورہ انفال مین مذکور ہوچکا او صحیح ابی داود اور صحیح ترمذی
اور جمع بین الصحاح الستۃ اور بخاری اور تفسیر ثعلبی مین کہ کتب اہل السنت
سے ہین تفسیر سورہ برات مین باسناد ابن عباس روایت ہے کہ

بحث قرآن

حدیث تبلیغ سورہ برائت

مشتمل ہے اوپر اسکے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہیجا ابوبکر کو اور حکم کیا کہ موسم حج مین یہہ سورہ پڑہے اہل مکہ پر بعد اوسکے علی علیہ السلام کو پیچہے اوسکے بہیجا جب حضرت پاس ابوبکر کے پہونچے حضرت ع نے نوشتہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ کا ابوبکر کو دیا اور اوس نوشتہ مین حکم ہوا تہا کہ علی علیہ السلام پڑہین ان کلمات کو اور لکہا تہا اوس کاغذ مین کہ یعنی سزاوار نہین ہے کہ پہنچائے میری طرف سے کوئی غیر مگر وہ مرد کہ اہل بیت میرے سے ہو اور مسند احمد حنبل مین کہ کتاب امام سنیونکی ہے بعد اس قصہ کے لکہا ہے کہ پہر آیا ابوبکر طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سبب اپنے معزول ہونیکا پوچہا اس مضمون سے کہ یا رسول اللہ ص آیا نازل ہوئی حق مین کوئی چیز رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا نہین لیکن جبرئیل آئے اور کہا چاہیئے کہ ہرگز نہ کوئی پہنچائے آپکی طرف سے مگر یہہ کہ یا آپ جائیے یا کوئی مرد آپ مین سے اور مظاہر حق ترجمہ مشکوۃ کے چوتہے طبع ایکسو چہبیسوین صفحہ مین کہ چہاپہ ہے یہہ حدیث لکہی ہے کہ روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ فرمایا علی ع مجہسے ہے اور مین علی ع سے اور نہ ادا کرے میری طرف سے یعنی یہہ عہد کوئی مگر مین یا علی ع نقل کی یہہ ترمذی اور احمد نے ابن جنادہ سے **تنبیہ** اب تامل چاہیئے کرنا ای

بحث قرآن

اہل انصاف کہ جسوقت خدا ور سولؐ راضی نہون کہ ایسا شخص چند
آیہ قرآن کی حیات رسولخدا مین اوپر ایک جماعت کے پڑھے
پس بعد رحلت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمیع امور دین
و دنیا تمام خلایق کے کیونکر اوسکے سپرد ہوسکتے ہین اور خواص اس سورہ کے
یہہ ہین کہ جو رکہے اسکو مال تجارت یا اپنی کلاہ مین امین ہو چوری ہونے
اور جلنے سے سورہ یونسؑ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے روایت ہے کہ جو پڑہے سورہ یونس کو عطا کرتا ہے خدا
اوسکو دس حسنہ بعدد اون لوگونکے جو ایمان لائے حضرت یونسؑ
کا اور بعدد انکار کرنیوالونکے اور بعدد اون لوگونکے جو غرق ہوئے
ساتہہ فرعون کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے
کہ جو پڑہے سورہ یونسؑ کو ہر دو مہینے مین یا ہر تین مہینے مین اور
موافق مصباح کفعمی کے ہر مہینے مین جاہلون مین سے نہو اور روز قیامت
کو مقربان بارگاہ خدایتعالی مین ہو سورۂ هودؑ روایت ہے
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو پڑہے سورہ هود
ہر جمعہ کو مبعوث کریگا خدا اوسکو روز قیامت مین درمیان گروہ
انبیا کے اور قیامت مین کوئی گناہ اوسکا ظاہر نہوگا سورۂ
یوسفؑ جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہے جو سورہ یوسف کو

سورہ یونسؑ

سورہ هودؑ

سورہ یوسف

کو پڑہے ہر روز یا ہر شب مبعوث کریگا اوسکو حق تعالی روز قیامت
مین درحالیکہ جمال اوسکا مثل جمال حضرت یوسفؑ ہوگا اور نہ پہونچیگا
اوسے خوف روز قیامت اور بندگان صالح سے محسوب ہوگا
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو اور پئے سہل کرے خدا روزی
کو اوسکی **سورۃ الرعد** جناب صادق علیہ السلام سے مروی
ہے جو سورہ رعد کو کثرت سے پڑہے کبہی بصدمۂ صاعقہ گرفتار
نہوگا اگرچہ وہ شخص ناصبی ہو اور اگر مومن ہو داخل کیا جائیگا جنت
مین بدون حساب اور شفاعت کریگا اپنے اہل بیت کی اور برادران
ایمانی کی اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہے اوپر ابلہ اور ثالول کے
یعنی چیچک اور مسّون کے ان آیات کو سات مرتبہ آخر معنیے مین
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ آخر آیہ تک بعد اوسکے کہے وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا
فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا **سورۃ ابراهیم** حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورۂ ابراہیم کو پڑہے
حق تعالی بعدد بت پرستونکے اور بعدد اون بندونکے کہ عبادت
بتونکی نہین کی ہے واسطے اوسکے دس ثواب لکہے اور حضرت صادقؑ
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورۂ ابراہیمؑ اور حجر کو درمیان
دو رکعت نمازنکے ہر جمعہ کو پڑہے درویشی اور دیوانگی اوسکو

جنوں مرض

سورۃ الرعد

سورۃ ابراہیم

نہ پہونچے اور خواص اسکے یہہ ہین جو لکھے اسکو پارچۂ ریشمی سفید
پر اور باندہے اوسکو بازو پر کسی بچے کے ایمن ہو ڈر نیسے اور رونیسے
اور سب بدباتونسے **سورۃ حجر** حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو پڑھے حق تعالی بعدد
مہاجر و انصار کے اور بعدد اون کفار کے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر ہنستے تھے دس نیکیان اوسکے واسطے لکھتا ہے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اس سوریکو زعفران سے اور پلائے اون
عورت کو کہ دودہ کم رکھتی ہو زیادہ ہو دودہ اوسکا **سورۃ نحل**
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
پڑھے حق تعالی حساب اوس سے نکرے اون نعمتونکا کہ دنیا مین عطا
کی تھین اور اگر مرجائے اوس دن یا اوس رات عطا کیا جائے ثواب
اوس شخص کا کہ جسنے قضا کی ہے اچھی وصیت کے بعد اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر مہینے مین
ایکبار اس سوریکو پڑھے حق تعالی اوسکو دنیا مین ستر طرح کی
بلاؤنسے نگاہ رکھے کہ کمترین اون بلاؤنمین سے جنون اور جذام
اور برص ہو اور مسکن اوسکا جنت عدن ہو کہ بہترین جائے
بہشت ہے **سورۃ الاسرٰی** حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو سورہ بنی اسرائیل پڑہے پس نرم
ہو دل اوسکا وقت ذکر والدین کے جو اس سورہ مین ہے حق تعالی
اوسکو بہشت مین دو قنطار ثواب دیتا ہے کہ بہتر از دنیا و مافیہا
ہے اور ایک قنطار ایکہزار دوسی اوقیہ کا ہوتا ہے اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب جمعہ کو یہہ سورہ پڑہے
نہین مرتا جب تک کہ قایم آل محمد کو نپاوے اور یاران اور
تابعان اوسکے سے ہووے سورہ کہف روایت ہے

سورہ کہف

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑہے اوسکو داخل بہشت ہو
مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ہر شب
اس سورہ کو پڑہے شہید مرے سورۃ مریم حضرت امام

سورہ مریم

جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو پڑہنے پر اس سورہ
کے مواظبت کرے نمرے جبتک کہ جو کچہہ مراد اوسکی ہو دنیا مین
واسطے اپنے اور مال کے اور اولاد کے حاصل ہو اور آخرت مین
مثل بادشاہی سلیمان بن داؤد کے اوسکو دین اور خواص اس
سورہ کے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو ظرف شیشہ پاکیزہ مین
اپنے گہر مین زیادہ ہو خیر بیت اوس گہر کی اور منع کیجائین اوس
گہر سے بد باتین اور جو کوئی پیئے اسکو خوف سے امان پاوے

سورہ طٰہ

سورۂ طٰہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالی ثواب مہاجر و انصار کا
قیامت مین اوسکو عطا فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
روایت ہے کہ ترک نکرو سورہ طٰہ کو تحقیق کہ حق تعالی دوست رکہتا ہے
اس سورہ کو اور اوس شخص کو جو اس سورہ کو پڑہے اور اوسپر مداومت
کرے اور نامۂ اعمال اوسکا قیامت مین دہنے ہاتہہ مین اوسکے دین
اور جو کچہہ کہ اسلام مین اوس سے صادر ہوا محاسبہ نکرین اور اسقدر
ثواب اوسکو دین کہ وہ خوش ہوا اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین کہ جو
کوئی رکہے اسکو پاس اپنے اور جائے کسی قوم کیطرف اور خواہش کرے
تزویج کی دین اوسے عورت اپنی قوم مین سے اور جو کوئی قصد کرے
اصلاح کا درمیان اون آدمیونکے کہ آپسمین دشمن ہون الفت ہو جائے

سورۃ الانبیاء

سورۃ الانبیاء سید عالمؐ سے روایت ہے کہ جو سورہ انبیا
پڑہے حق تعالی قیامت مین حساب اوسکا آسان کرے اور جتنے پیغمبرون
کا نام قرآن مین مذکور ہے اوس سے مصافحہ کرین اور اوسپر سلام کرین
اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا جو کہ پڑہے اس سورہ کو از روے
شوق اور محبت کے رفیق مومنونکا بہشت مین ہوا ور درمیان دنیا
چشم خلایق مین باوقار رہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لکہے اس

بحث قرآن

سورہ یکو واسطے مریض کے اور واسطے اوس شخص کے کہ زیادہ ہو فکر اور ہم او
اوسکو **سُوْرَۃُ الْحَجّ** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہے جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی ثواب اوسکو دے بعدد
اون لوگونکے کہ حج و عمرہ کیا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
مروی ہے کہ جو اس سورہ کو ہر تین دنمین ایکبار تلاوت کرے وہ سال
نگذرے کہ حج سے مشرف ہو اور اگر سفر مین مرجائے تو داخل بہشت ہے
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اسکو پوست آہو پر اور رکہے
پہلو مین جہاز کے تو ہوا چلے اور نہ معطل ہو جہاز کو **سورۃ المومنون**
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہہ
سورہ پڑہے ملائکہ مقربین روز قیامت مین اوسکو بشارت دین
روح اور ریحان کی اور اوس چیز کی کہ باعث خنکی آنکہونکی ہو وقت
آنے ملک الموت کے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے ہر جمعہ کو حق تعالی خاتمہ بخیر کرے اور پھر اوسکا
ساتہہ پیغمبران مرسل کے فردوس اعلی مین ہو **سورۃ النور**
سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے حق تعالی بعدد ہر مومن کے کہ تہے اور ہونگے قیامت تک
دس ثواب واسطے اوسکے لکہے اور جناب صادق علیہ السلام سے

سورۂ حج

سورۂ المومنون

سورۃ النور

خواص قرآن

روایت ہے کہ اپنے مال اور عورتونکی حفاظت کرو پڑہنے سے اِس
سورہ کے بہ تحقیق کہ جو کوئی اس سورہ کو ہر روز یا ہر شب پڑہے ہرگز
اوس گہر کے لوگونسے زنا صادر نہو یہانتک کہ اس دنیا سے جائے اور جب
مرے ستر ہزار فرشتے اوسکے جنازہ کے ساتھ جائین اور اوسکے لئے
استغفار اور دعا کرین یہانتک کہ قبر مین آئین اور خواص اس سورہ کے یہہ ہین
کہ جو کوئی لکہے اسکو اپنے سونیکی جگہہ اور سووے اوس پر تو نہووے محتلم نہو **سورة**
الفرقان حضرت رسالتپناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالی روز قیامت مین اوسکو اوٹہائے
اوسحالت مین کہ مومن موحد ہو اور تصدیق کرنیوالا بعث و نشور کا اور
اوسکو بہشت مین لیجائین اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو ہر شب پڑہتے حق تعالے
ہرگز اوسکو عذاب نکرے اور اوس سے حساب نکرے اور منزل
اوسکی فردوس اعلی مین ہو **سُورَةُ الشُّعرا** ابی بصیر نے حضرت
صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو پڑہتے تینون طواسین
کو شب جمعہ مین اولیاء اللہ سے ہو اور پناہ مین اللہ کے رہے اور
دنیا مین ہرگز فقیر نہو اور آخرت مین اسقدر نعمت جلیلہ اوسکو دین
کہ اوسکی رضامندی سے بہی زیادہ ہو اور اوسکو سو حور العین سے

سورة الفرقان

سورة الشعرا

خواص شعرا

تزویج کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑہے اوسکو دس ثواب ہوں بعدد اون آدمیونکے
کہ تصدیق کی ہے اور تکذیب کی ہے حضرت نوحؑ اور ہودؑ اور شعیبؑ
اور صالحؑ اور ابراہیمؑ اور عیسیٰؑ اور جناب محمدؐ مصطفے صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی اور خواص اسکے یہہ ہین کہ مصباح کے حاشیہ پر کفعمی
علیہ الرحمہ نے لکہا ہے کہ جو کوئی پڑہے اوّل اس سورہ کا خاضعین
تک ایک خاک پر اوس خاک سے کہ نہ دیکہا ہو اوسنے آفتاب اور
چہڑکے اوسکو اپنے دشمن کے مونہہ پر قہر کرے اوس دشمن کو اللہ

سورہ نمل

سورۃ النمل حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے حق تعالیٰ اوسکے لئے دس
ثواب لکہے بعدد اون لوگونکے کہ تصدیق و تکذیب کی ہو سلیمانؑ
اور ہودؑ اور شعیبؑ اور صالحؑ اور ابراہیمؑ کی اور روز قیامت کو
قبر سے اوٹہے لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ کہتا ہوا سورۃ القصص
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ
سورہ پڑہے حق تعالیٰ بعدد اون لوگونکے کہ تصدیق اور تکذیب
موسیٰ علیہم السلام کی کی ہے دس ثواب واسطے اوسکے لکہے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اسکو اور رکہے پاس غلام کے امین ہو

اوس غلام کے زنا اور بہاگنے اور خیانت سے اور جو کوئی یہہ
اس سورہ کو آب باران کے ساتہہ نافع ہو سب ضررونکے لیے

سورۃ العنکبوت

سورۃ العنکبوت سید عالم صلعم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے حق تعالی اوسکو بعدد ہر مومن و منافق کے دس ثواب کرامت
فرمائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ
اور سورہ روم تیئسوین شب ماہ رمضان کو پڑہے قسم خدا کی
وہ اہل بہشت سے ہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی اس سورہ کو
لکہکر زایل ہو اوس سے تپ ربع اور سب درد

سورۃ الروم

سورۃ الروم
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی اوسکو دس ثواب دیکے بعدد ہر
فرشتہ کے کہ اوسنے تسبیح کی حق تعالی کی آسمان و زمین مین اور
تلافی ہو جائے اوس عمل کی کہ اوس دن اور رات مین ضایع کیا ہو

سورۃ لقمان

سورہ لقمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت
ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے قیامت مین رفیق حضرت لقمان کا ہو
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے رات کو حق تعالی اتیس فرشتونکو موکل کرے اوسپر کہ حفاظت
اوسکی کرین شیطان اور اوسکے لشکر سے صبح تک اور اگر دن کو یہہ سورہ

پڑہے نگہبانی اوسکی کرین انہین شیاطین سے رات تک **سورۃ السجدۃ کا** حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ اور سورہ ملک پڑہے گویا ایسا ہے کہ شب قدر کو عبادت مین جاگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے نقل ہے کہ جو یہہ سورہ شب جمعہ کو پڑہے حق تعالیٰ روز قیامت کو نامۂ اعمال اوسکا دہنے ہاتہہ مین اوسکے دے اور جو کچھہ اوس سے صادر ہوا ہو حساب نکرے اور رفقائے سید ابرار اور ائمۂ اطہار مین سے ہو اور خواص سکے یہہ ہین جو کوئی رکہے اس سورہکو اپنے پاس امین ہو تپ سے اور درد شقیقہ سے **سُورَۃُ الاحزاب** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو اور سکہلائے اسکو اپنے اہل اور لونڈی اور غلام کو عطا کرے خدا امان عذاب قبر سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو سورہ احزاب کو بہت پڑہے روز قیامت کو ہمسایہ سید ابرار مین رہے اور خواص اس سورہکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو پوست آہو پر اور رکہے اسکو اپنے گہر مین بیاہی جائین بیٹیان اوسکی جلد **سورۃ السبا** حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ اور سورہ فاطر پڑہے رات کو دن تک حفاظت خدا

بحث فوائد سورۃ السجدۃ

سورۃ الاحزاب

سورۃ السبا

مین رہے اور دنکو پڑہے رات تک کسیطرحکا کوئی مکروہ اوسکو
نہ پہنچے اور اسقدر خیر دنیا او آخرت اوسکو دین کہ اسکی خاطر مین
نہ گذرا ہو اور تمنا اوسکی نہ کی ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی
لکہے اس سوریکو کاغذ پر اور رکہے ایک پارچہ سفید مین اور
پاس اپنے رکہے امین ہو حشرات الارض سے اور عذاب دنیا سے

سورۃ الفاطر

سُوْرَۃُ الْفَاطِر روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ جو یہہ سورہ پڑہے قیامت مین طلب کرین اوسکو
آٹہہ دروازے بہشت کے کہ داخل ہو جس دروازیسے چاہے اور کچہہ
بیان اسکا سورۂ سبا مین بہی ہوچکا

سورہ یٰس

سورۂ یٰس حضرت رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سوریکو
قربۃً الی اللہ پڑہے سب گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب اوسکا
شخص کہ بارہ ختم کلام اللہ کئے ہون اوسکو دین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلب
قرآن سورہ یٰس ہے جو اس سوریکو دن کو قبل شام پڑہے
تمام بلایات اوس روز محفوظ رہے اور حق تعالیٰ اوسکو شام تک
رزق کثیر عطا فرمائے اور جو شب کو قبل سونیکے پڑہے حق تعالیٰ
ہزار ملائکہ واسپیر موکل فرمائے کہ اوسکو شر شیطان سے اور سب

آفات سے بچائین اور اگر اوسدن مرجائے حق تعالی اوس کو
بہشت مین داخل کرے اور اوسکے غسل مین تین ہزار ملک حاضر
ہون کہ اوسکے لئے استغفار کرین پہر حضرت نے اس حدیث مین
اور الطاف الہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہین لکہا گیا پہر فرمایا
وہ صحرای محشر مین ذلیل و خوار نہو اور کسی گناہ کا اوس سے مواخذہ
نکرین پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کرین
کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نتہا اور رفقائے حضرت سالتمآب

فضیلت سورۂ یس

سے ہوا اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو تمام عمر مین ایک مرتبہ سورہ یس پڑہے حق تعالے
بعدد ہر مخلوق کے کہ دنیا مین ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت مین
ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان مین ہے بعدد ہر ایک کے انمین سے
دو ہزار ہزار حسنہ اسکے لئے لکہے اور دو ہزار ہزار گناہ اوس سے محو
کرے اور فقر اور قرض اور مکان کے نیچے دب جانے سے اور تعب اور مشقت
اور دیوانگی اور برص اور وسواس اور دردہائے موذی سے اوسکو
محفوظ رکہے اور حق تعالی سکرات موت کو اوسپر آسان کرے
اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور ضامن
ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت مین

خواص قرآن

اوسکو شاد کرے اور اسقدر ثواب دے کہ وہ راضی ہو جائے
اور خدا خطاب فرمائے ملائکہ آسمان و زمین سے کہ مین اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورۃ الصافات

سورۃ الصافات

حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑھے بعدد جن و شیطان کے کہ عالم مین ہین
واسطے اوسکے دس حسنہ لکھے جائین اور شیطان اوس سے دور
ہون اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہین قیامت
مین اوسکے ایمان پر گواہی دینگے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہہ سورہ پڑھے جب تک زندہ ہے
جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بدن
اور اولاد اور اموال اوسکے شیطان سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہین اور اگر اوسدن یا رات کو مرجائے حق تعالی اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت مین شہیدونکے حشر ہو اور
داخل بہشت ہو اور درجۂ شہدا مین وساکن ہووے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ پڑہا جائے سرہانے اوس شخص کے جسپر جان کنی
سخت ہو کہ باعث راحت ہوگی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورۂ ص حضرت رسالتپناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

سورۂ ص

بخشش گناہ

آفات سے بچائین اور اگر اوسدن مر جائے حق تعالی اوس کو
بہشت مین داخل کرے اور اوسکے غسل مین تین ہزار ملک حاضر
ہون کہ اوسکے لئے استغفار کرین پہر حضرت نے اس حدیث مین
اور الطاف الٰہی کا ذکر فرمایا بلحاظ اختصار نہین لکہا گیا پہر فرمایا
وہ صحرای محشر مین ذلیل و خوار نہو اور کسی گناہ کا اوسے مواخذہ
نکرین پس اپنے نامہ کو لے اور بہشت کو روانہ ہو پس لوگ تعجب کرین
کہ سبحان اللہ اس بندہ کا کوئی گناہ نہتہا اور رفقا حضرت سالتمآب کے

فضائل سورہ یٰس

سے ہوا اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو تمام عمر مین ایک مرتبہ سورۂ یٰس پڑہے حق تعالے
بعدد ہر مخلوق کے کہ دنیا مین ہے اور ہر مخلوق کے کہ آخرت مین
ہے اور ہر مخلوق کے کہ آسمان مین ہے بعدد ہر ایک کے انمین سے
دو ہزار ہزار حسنہ اسکے لئے لکہے اور دو ہزار ہزار گناہ اوسے محو
کرے اور فقر اور قرض اور مکان کے نیچے دب جانیسے اور تعب اور مشقت
اور دیوانگی اور برص اور وسواس اور دردہاے موذی سے اوسکو
محفوظ رکہے اور حق تعالی سکرات موت کو اوسپر آسان کرے
اور خود اپنے دست قدرت سے اوسکی قبض روح کرے اور ضامن
ہو واسطے اوسکے بہشت کا اور وسعت رزق کا اور قیامت مین

بحث قرآن

اوسکو شاد کرے اور اسقدر ثواب دے کہ وہ راضی ہو جائے
اور خدا خطاب فرماوے ملائکہ آسمان و زمین سے کہ مین اس بندہ
سے راضی ہوا واسطے اسکے استغفار کرو سورۃ الصافات

سورۃ الصافات

حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ
جو یہہ سورہ پڑہے بعدد ہر جن و شیطان کے کہ عالم مین ہین
واسطے اوسکے دس حسنہ لکہے جائین اور شیطان اوس سے دور
ہون اور شرک سے بری ہو اور جو فرشتے کہ حافظ اوسکے ہین قیامت
مین اوسکے ایمان پر گواہی دین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ جو ہر جمعہ کو یہہ سورہ پڑہے جب تک زندہ رہے
جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فراخ روزی ہو اور بلا
اور اولاد اور اموال اوسکے شیطان سے اور بادشاہ ظالم سے
محفوظ رہین اور اگر اوسدن یا رات کو مرجائے حق تعالی اوسکو
شہید کی موت دے اور رفاقت مین شہیدون کے حشر ہو اور
داخل بہشت ہو اور درجہ شہدا مین وساتہ ... اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ پڑہا جاوے سرہانے اوس شخص کے جسپر جان کنی
سخت ہو کہ باعث راحت ہو چنانچہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
سے منقول ہے سورۃ ص حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ

سورۃ ص

وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی موافق وزن
سب پہاڑونکے کہ مسخر داؤد علیہ السلام کے تہے اور ہمراہ اونکے
تسبیح پڑہتے تہے اوسکو ثواب دے اور نگاہ رکہے اوسکو گناہان
کبیرہ اور اصرار سے گناہان صغیرہ اور کبیرہ کے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر شب جمعہ کو یہہ سورہ
پڑہے اسکو اسقدر ثواب دنیا اور آخرت دین کہ کسی کو نہ دیا ہو مگر
پیغمبر مرسل یا فرشتۂ مقرب کو اور داخل کرے خدا بہشت مین
اوسکو اور جس شخص کو وہ چاہے اپنے اہلخانہ مین سے یہانتک کہ
خادم اوسکا سورۃ الزمر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالے
اوسکی امید کو قطع نکرے اور ثواب خائفین اور خاشعین کا اوسکے
نامہ عمل مین لکہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
نقل ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی شرف دنیا و عقبی اوسکو
عطا فرمائے اور اوسکو عزیز کرے بغیر مال اور اقربا کے یہانتک کہ
جو کوئی اسکو دیکہے ہیبت اسکی اوسکے دل پر بیٹہہ جائے اور اوسکے
بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے اور ہزار شہر واسطے اوسکے بہشت
مین بنائے کہ ہر شہر مین ہزار قصر ہون اور ہر قصر مین سو حورین ہون

بحث قرآن

اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکھے اسکو بازو پر محبوب ہو چشمہائے انسان مین اور لوگ اوسکی تعریف کرین **سورۃ المؤمن** حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے تین دنمین ایکبار حق تعالی بخشے گناہ گذرے ہوئے اور آنے والے اوسکے بخشے اور تقوی کولازم اوسکا کرے اور اوسکی آخرت کو دنیا سے بہتر کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اسکو رات کو اور رکھے دکان مین زیادہ ہو خریداری اوس دکان کی یا باغ مین رکھے تو پھل زیادہ ہون **سورۃ السجدہ** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو ایکبار یہہ سورہ پڑہے ہوا ہر حرف اوس سورہ کے دس ثواب نامۂ عمل مین اوسکے لکہین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے ہوگا یہہ سورہ ایک نور اوسکے لیے قیامت مین کہ مقدار نظر تک کے ہو اور باعث خوشی ہو اوسکے اور دنیا مین محمود ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اس سورہ کو اور حل کرے منہہ کے پانی مین اور

سورۃ المؤمن

سورۃ السجدہ

خواص سورۂ حمعسق

آنکھین دکہنے سے اور آنکہہ کے اور امراض سے سورہ حمعسق

حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو

پڑہے فرشتے اوسپر صلوات بہیجین اور واسطے اوسکے استغفار

کرین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ

جو یہہ سورہ پڑہے خدا قیامت مین اوسکا مونہہ برف سے زیادہ

سفید او مثل آفتاب کے نورانی کرے اور جب قریب عرش آویگا

تو حق تعالی اوس سے فرمائے کہ اے بندہ مومن مداومت اس سورہ کی

کرتا تہا تو اور پہچانتا تہا کہ ثواب اسکا کسقدر ہے اگر علم اسکے ثواب

کا رکہتا ہرگز اسکے پڑہنے سے ملال نپاتا اور اب ثواب اسکا تجھے

معلوم ہوگا پس فرمائیگا کہ اے ملائکہ واسطے اسکے ایک قصر مقرر

کیا ہے جسمین یاقوت سرخ کا کہ دروازے اور کنگرے اوسکے یاقوت

سرخ کے ہین اور صفائی اور لطافت اوس قصر کی ایسی ہے کہ ظاہر

اوسکا باطن سے اور باطن اوسکا ظاہر سے دیکھہ سکین اور قصر مین

لڑکیان پاکیزہ جوان حور العین کی اور ہزار لونڈیان اور ہزار غلام

گوشوارے کانونمین پہنے ہونگے یا یہہ کہ حسن اونکا ہمیشہ رہنے والا

ہوگا عطا کی مینے اور خواص اسکے یہہ ہین جو کوئی لکہے اسکو اور

پیئے اسکو سفر مین کم ہو پیاس اوسکی اور اگر ... اس پانی کو

فضیلت سورہ حمعسق

بحث قرآن

صاحب صرع پر جلے شیطان اوسّے اور نہ آئے قریب اوسکے

سورۃ الزخرف

سورۃ الزّخرف سرور عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے
نقل ہے کہ جو جماعت یہہ سورہ پڑہے دنیا مین ہونگے روز قیامت
مین اون لوگونسے کہ کہا جائے اونسے اے بندو میرے آجکے دن تمہارے
واسطے خوف نہین ہے اور نہ حزن داخل ہو جنّت مین بغیر حساب
اور حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو اس
سورہ پر مداومت کرے خدائیتعالی اوسکو لحد مین حشرات الارض
او فشار قبر سے امین کرے تا روز قیامت اور جب حشر ہو یہہ سورہ
آئے اور اوسکو بفرمان خدا بہشت مین لیجائے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو اس سورہ کو سرہانے رکہے خواب ہائے بد نہ دیکہے
اور اگر پلائے دہوکے ایسی زوجہ کو کہ خلاف مزاج شوہر کرتی ہو
اطاعت کرنے لگے شوہر کی اور جو کوئی رکہے اسکو اپنے پاس
امین ہو حسب شرونسے

سورۃ الدخان

سورۃ الدّخان سیّد عالم صلّی اللہ علیہ و
آلہ وسلّم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ شب جمعہ کو پڑہے گناہ
اوسکے بخشے جائین اور لکہا جائی واسطے اوسکے عوض ہر حرف کے
ثواب لاکہہ بندے آزاد کرنیکا اور ستر ہزار فرشتے واسطے اوسکے
استغفار کرین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے

که جو اس سوره کو فرائض و نوافل مین پڑھے حق تعالی روز قیامت
اسکو زمرۂ ایمانان مین مبعوث کرے اور اپنے سایۂ عرش مین
جگهه دے اور حساب اعمال اوسکا آسان کرے اور نامۂ اعمال
اوسکا دہنے ہاتهه مین دے اور خواص اسکے یہه هین که جو کوئی رکھے
اسکو اپنے پاس ہو صاحب ہیبت اور محبوب اور ہوا مین شر سے
ہر بادشاه کے اور جو کوئی گلےمین ڈالے کسی بچے کے اوسکے پیدا ہونے
کیوقت امین ہو جن اور حشرات الارض سے **سورة الجاثیه**
حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم سے روایت ہے که جو
اس سوره کو پڑھے حق تعالی اوسکا ستر عورت کرے اور وقت حساب
خوف کو اوسکے دور کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے
روایت ہے که ثواب اس سورے کے پڑھنے والیکا یہه ہے که ہرگز آتش
دوزخ نه دیکھے اور آواز اور خروش اوسکا نه سنے اور رفیق حضرت
رسول صلی الله علیه وآله وسلم کا ہو اور خواص اسکے یہه هین که
جو کوئی رکھے اسکو اپنے پاس امین ہو خوف سے اور جو کوئی رکھے
اسکو اپنے سر کے نیچے محفوظ رہے جن کی شر سے **سورة الاحقاف**
پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله وسلم سے روایت ہے که جو یہه سوره
پڑھے موافق عدد ہر ریت کے که دنیا مین ہے دس ثواب اسکو دین

خواص سورۃ جاثیہ

خواص سورۃ احقاف

ختم قرآن

اور حضرت صادق علیہ السلام سے ہے کہ جو ہر شب یا ہر جمعہ کو سورہ پڑہے حق تعالی اوسکو ترس دنیا او خوف عقبیٰ سے امن دے

سورہ محمدؐ

سورۂ محمدؐ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے خدا پر واجب ہو کہ جنت کی نہرون سے اوسے سیراب کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو مومن یہہ سورہ پڑہے ہرگز اپنے دین مین شک نکرے اور فقر مین مبتلا نہو اور حاکم کا خوف اوسکو نہ پہونچے کبہی اور شرک اور کفر سے محفوظ رہے یہانتک کہ مرے اور بعد مرجانیکے خدائے تعالی ہزار فرشتونکو اوسکی قبر پر بہیجے کہ نماز پڑہین اور ثواب نماز کا اوسکو ملے اور وقت حشر کے ہمراہی اوسکی کرین یہانتک کہ اوسکو نزدیک خدا کے جائے امن پر حاضر کرین اور رہے امان خدا و رسول مین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی رکہے اسکو اپنے پاس لڑائی مین فتحیاب ہو اور جو کوئی پیئے پانی اس سورہ کا ظرف ہو اوس سے خوف اور جو کوئی پڑہے اسکو کنار دریا امن ہو دریا سے

سورۃ الفتح

سورۃ الفتح حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے اسطرح کہ ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز فتح مکہ حاضر ہوا

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو یہہ سورہ
پڑہے واجب ہو حق تعالی پر کہ اوسکو عذاب سے ایمن کرے
اور اوسکو اپنے بہشت مین نعمت عطا فرمائے اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
روایت ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی خیر دنیا اور آخرت
اوسکو عطا فرمائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ اسکے پڑہنے کی
مداومت سے قیدی رہا ہو اور مسافر محفوظ رہے

سورۂ النجم

سُورَۃُ النجم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو یہہ سورہ پڑہے موافق عدد اون لوگونکے کہ تصدیق محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی ہے اور موافق اون لوگون کے
کہ منکر اونحضرت صلعم کے تہے دس ثواب اوسکو دین اور جناب صادق
علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو ہر روز یا ہر شب اس سورے
کو پڑہے درمیان آدمیون کے نیک ہو اور نظر مین سب
کے محبوب ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ اس سورہ مین سے
أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ
وَأَنتُمْ سَامِدُونَ لکہے اور گلے مین ڈالے بچہ کے واسطے
رونیکے

سورۂ القمر

سُورَۃُ القمر حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے

عشرہ ثانی

منقول ہے کہ جو شخص کہ پڑہے اس سوریکو ایکروز درمیان محشور
ہوگا وہ اسحالت سے کہ چہرہ اوسکا مثل چودہوین رات کے
چاند کے ہوگا اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو سورۂ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ پڑہے جب قبر سے باہر آئے
اوپر ایک ناقہ کے ناقہاے بہشت سے سوار ہوا ور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو لکہے اسکو جمعہ کو وقت نماز ظہر کے اور رکہے
اسکو اپنے عمامہ کے نیچے محبوب اور مقبول ہو سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

سورۂ الرحمٰن

حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے
کہ جو سورۂ رحمٰن پڑہے حق تعالی اوسکی ضیعفی اور عاجزی پر
رحم کرے اور ادا کیا اوس شخص نے شکر نعمت الٰہی کو اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اونحضرتؑ نے
فرمایا کہ ترک نکرو سورۂ الرحمٰن پڑہنا اور ترک نکرو پڑہنا
اسکا نماز ہین کہ یہہ سورہ دلمین کافرونکے قرار نہین لیتا اور روز
قیامت مین نزدیک اپنے پروردگار کے بہت خوب صورت سے
اور خوشبو سے مقام قرب خداتعالی مین آکے استادہ ہوگا
پس حقتعالی اوس سے کہیگا کہ کن کن لوگون نے تجہے نماز مین تما
اور پڑہنے پر تیرے مداومت کی کہیگا کہ یہہ فلان اور فلان نے

بحث قرآن

حق تعالی موہنہ اونکے سفید اور نورانی کریگا اور کہیگا انسے کہ جسکو
دوست رکہتے ہو شفاعت اوسکی کرو یس یہہ جسکو چاہینگے
شفاعت کرینگے اور حق تعالی انسے کہیگا کہ جاؤ بہشت مین
اور جس جگہہ چاہو رہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ مستحب ہے کہ سورۂ الرحمن کو روز جمعہ بعد نماز صبح
پڑہین اور جسوقت کہ پہنچین فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ
پڑہین لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ یعنے
پروردگار ہمارے کسی چیز کی تیری نعمتونمین سے تکذیب نہین کرتے
ہین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پیے اس سوریکو واسطے طحال کے
اور واسطے درد دل کے اور لٹکاوے اس سوریکو گلے مین انکہین
دکہنے والے اور صاحب صرع کے سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ حضرت

سورۂ الواقعہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو
نہ لکہین اوسے غافلونمین اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ پڑہے خدا اوسکو دوست
رکہے اور آدمیونکو دوستدار اوسکا کرے اور دنیا مین بدحالی اور
فقر اور احتیاج نہ دیکہے اور کسی آفت اور کسی بلا مین مبتلا نہو اور
رفقای حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین سے ہو اور یہہ سورہ

بحث قرآن

مخصوص اونحضرتؐ کا ہے اور دوسری سند معتبر مین اونحضرتؐ سے
منقول ہے کہ جو کہ مشتاق بہشت اور اوسکے وصف کا ہو چاہیے
کہ سورہ واقعہ کو پڑہے اور جو چاہے کہ وصف جہنم کا ملاحظہ
کرے سورہ الٓمٓ سجدہ پڑہے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ واقعہ کو ہر شب پیشتر سونے
سے پڑہے قیامت مین مونہہ اوسکا مانند ماہ شب چہاردہ کے
نورانی ہوا اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکانا گلےمین عورت کے
موجب آسانی وضع حمل ہو

سورۃ الحدید

سُورَۃُ الْحَدِیْد روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو پڑہے اس سورہ کو لکہا جاے
اون لوگومین کہ جو ایمان لائے ہین اللہ اور رسولؐ کا اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ سورہاے مسبحات کو یعنے
پانچ سورہ کہ سورۂ حدید اور سورۂ حشر اور سورۂ صف اور سورۂ جمعہ
اور سورۂ تغابن ہین قبل سونیکے پڑہے نہ مرے جب تک حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام کو نہ دیکہے اور اگر مرے تو ہمسایہ حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہو بہشت مین اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو سورۂ حدید اور سورۂ مجادلہ کو نماز فریضہ
مین پڑہے اور اوسپر مداومت کرے خدا اوسپر عذاب نکرے اور

خود اور اہل و عیال اوسکے بدحالی اور احتیاج نہ دیکھین اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ جو لٹکائے اسکو اپنے گلے مین ایمن ہو لوہے سے او
قتل سے اور جو شخص اسکو ساتھہ رکھے نہ خوف ہو اوسکو دشمن کا

سورة المجادلة

سورة المجادلة روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم سے جو پڑھے اس سورہ کو لکھین اوسکو اوس گروہ خدا مین
سے کہ رستگار ہوں روز قیامت مین اور خواص اسکے یہہ
ہین کہ اگر پڑھے اسکو قریب مریض کے تسکین ہو اوسکو اور اگر
پڑھے خزانہ پر محفوظ رہے اور اگر رکھے اسکو غلہ مین خراب ہو
اور اگر پڑھے اس سورہ کو محفوظ رہے سب بد باتون سے

سورة الحشر

سورة الحشر روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو سورہ
حشر پڑھے جمیع خلق خدا اوسپر صلوات بھیجین اور اوسکے لئے
استغفار کرین اور اگر اوس روز یا اوس شب مرجائے شہید مرے
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکھے اسکو شیشہ کے جام
مین اور دہوئے اسکو منہہ کے پانی سے اور پئے اوسکو عطا ہو
اوسکو حافظہ اور تیزی عقل

سورة الممتحنة

سورة الممتحنة روایت ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو پڑھے اس سورہ کو ہون سب
مومن اور مومنہ شفیع اوسکے قیامت مین اور حضرت علی بن الحسین

عشر قرآن

علیہما السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ ممتحنہ کو نمازہای
واجب و سنت مین پڑہے خدا اوسکے دلکو ساتہہ ایمان کے
امتحان کرے اور اوسکی آنکہونکو نور دے اور وہ خود اور اولاد
اوسکی دیوانگی اور فقر مین مبتلا نہون اور خواص اسکے یہہ ہین
کہ جو کوئی لکہے تین دن برابر اور پلائے صاحب طحال کو زائل
ہو الم اوسکا

سورۃ الصّفّ

سُوْرَۃُ الصَّفّ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے روایت ہے کہ جو پڑہے یہہ سورہ حضرت عیسیٰ واسطے
اوسکے استغفار کرین ہمیشہ جب تک کہ دنیا مین رہے اور قیامت
مین وہ حضرت عیسیٰ کا رفیق ہوا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے پڑہنے پر سورۂ صف کے
نمازہای واجب و سنت مین خدا اوسکو صف ملائکہ و انبیا
مین جگہہ دے اور خواص اسکے یہہ ہین جو پڑہا کرے سفر مین
محفوظ رہے تا مراجعت

سورۃ الجمعہ

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃ نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا
ہون دس ثواب موافق عدد ان لوگونکے کہ دنیا مین نماز جمعہ
پڑہین اور جو شریک نہین ہوئے جمعہ مین شہرہای مسلمین
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو

خواص سورۂ جمعہ

ولازم ہے اوس شخص پر کہ ہمارے شیعونسے ہو کہ نماز مغرب اور
عشا مین شب جمعہ کو یہہ سورہ اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْاَعْلٰی پڑہے اور نماز ظہر مین یہہ سورہ اور سورۂ منافقین
پڑہے جو اسطرح کرے ایسا ہو کہ موافق عمل حضرت رسول صلعم کے
عمل کیا ہو اور ثواب اوسکا نزدیک خدا کے بہشت ہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو مداومت کرے اسکے پڑہنے پر رات اور دنکو
اور صبح اور شام کو امن ہو وسوسۂ شیطان سے **سورة**

سورۂ المنافقون

المنافقون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے جو
پڑہے اس سوریکو بری ہو نفاق اور شک سے دین مین اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو دل پر اچہا ہو
حکم خدا سے **سورة التغابن** حضرت صادق علیہ السلام

سورۂ التغابن

سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نماز واجب مین پڑہے روز قیامت
مین شفیع اوسکا ہو یہہ سورہ اور گواہ عادل ہو اور گواہی دے
واسطے اوسکے نزدیک اوس شخص کے کہ گواہی اوسکی قبول فرمائے
اور اوس سے جدا نہو جب تک کہ اوسکو داخل بہشت کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو اور جائے کسی حاکم کے سامنے
محفوظ رہے اوسکی شر سے **سورة الطلاق** نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

سورۂ الطلاق

آلہ وسلم سے روایت ہے جو پڑھے اسکو پیروی سنت پیغمبر صلعم
کرتا ہو کہ دنیا سے جائے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو سورۂ طلاق اور سورۂ تحریم کو نماز واجب مین پڑھے
اوسکو قیامت مین پناہ دے خدا خوف واندوہ سے اور آتش
جہنم سے عافیت پائے اور اوسکو داخل بہشت کرے بسبب
پڑھنے اور محافظت کرنے ان دونون سورونکے اسواسطیکہ
یہہ دو سورہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہین +

سورة التحریم

سُورَةُ التَّحْرِيم جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سوریکو عطا کرے اوسکو اللہ تعالیٰ
توبۂ نصوح اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑھے مریض پر اور سانپ
کے کاٹے اور صاحب صرع پر تا شفا پاوین **سُورَةُ الْمُلْك**

سورة الملک

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے
اس سوریکو مثل اسکے ہو کہ جاگا شب قدر کو عبادت مین اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ ملک ہر شب
نماز واجب مین سونیکے پہلے پڑھے ہمیشہ امان الٰہی مین رہے
یہانتک کہ صبح ہو اور روز قیامت امان الٰہی مین رہے یہانتک
کہ داخل بہشت ہو اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سے منقول ہے کہ سورہ ملک مانعہ ہے یعنی عذاب قبر سے
منع کرتی ہے اور نام اس سورہ کا توریت مین سورۃ الملک ہے
اور جوکہ رات کو پڑھے بہت عبادت اور تلاوت کی اوسنے اور
نیک کیا عمل کو اور اوس رات اوسکو غافلونمین نہ لکھین اور یہ تحقیق
کہ مین نماز وتیرہ مین بعد نماز عشا کے بیٹھ کے پڑھتا ہون اور
پدر بزرگوار میرے رات اور دن دونون مین پڑھتے تھے اور جوکہ
اس سورہکو پڑھے جب نکیر ومنکر اوسکی قبر مین آئین جب اوسکے
پاؤنکی طرف سے آئین پاؤن اوسکے اونسے کہین کہ تمکو میری طرف
سے راہ نہین ہے اسواسطیکہ یہہ بندہ ہر رات اور دن کو بسبب میرے
کھڑا ہوتا تہا اور سورۂ ملک کو پڑھتا تہا اور جب وہ اوسکے شکم
کیطرف سے آئین شکم اوسکا اونسے کہے تمہاری میری طرف سے راہ
نہین ہے اسواسطیکہ اس بندہ نے مجھہ مین جگہہ دی تہی سورہ ملک
کو اور جب اوسکی زبان کیطرف سے آئین زبان کہے تمہاری میری
طرف سے راہ نہین ہے اسواسطیکہ یہہ بندہ رات اور دن سورہ
ملک کی تلاوت کرتا تہا اور مجھپر جاری کرتا تہا اور خواص اسکے
بہت ہین کہ تخفیف دیتا ہے مردہ کو اور نجات دیتا ہے عذاب
قبر سے سورۃ القلم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو ملتا ہے ثواب اون لوگونکا
کہ نیک ہین اخلاق اونکے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یہہ سورہ فریضہ یا نافلہ مین پڑہتا ہرگز فقر مین
مبتلا نہوا ور اوسکو فشار قبر سے نجات دے اور خواص اسکے یہہ
ہین کہ اگر گلیمین ڈالے اوس شخص کے کہ دانتونکا درد اور درد سر
رکہتا ہو تسکین پائے **سورۃ الحاقہ** حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو حساب کرے اوس سے اللہ حساب
سہل اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بہت پڑہو یہہ سورہ
بتحقیق کہ پڑہنا اسکا فرائض و نوافل مین ایمان خدا اور رسول سے ہے اسلیکہ
یہہ سورہ واقعہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور معاویہ مین نازل ہوا
اور جو یہہ سورہ پڑہے ایمان اوسکا نہ جائیگا تا مرتے دم تک اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ حفاظت کرتا ہے پیٹ کے بچے کی اسکا لکہنا سب آفتون سے
اور اگر پلا یا جائے یہہ سورہ بچہ کو اوس ساعت کہ پیدا ہو تو پاک
کرے یہہ سورہ اوسکو اور حفاظت کرے حشرات الارض اور
شیطانونسے **سورۃ المعارج** حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ بہت پڑہو اس سورہ کو کہ جو اس سورہ کو
بہت پڑہے حق تعالی قیامت مین اسکا کوئی گناہ نہ پوچہیگا

سورۃ الحاقہ

سورۃ المعارج

خواص قرآن

اور اوسکو بہشت مین ساتھہ رسول خداؐ کے ساکن کریگا اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسے امین ہو احتلام اور خوابہائے
خوفناک سے اور محفوظ رہے صبح تک

سورۂ نوح

سُورَۂ نُوح ع حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ایمان خدا اور قرآن پر رکہتے ہین
انکو چاہیئے کہ پڑہنا اس سورہ کا ترک نکرے بہ تحقیق جو بندہ کہ
اس سورہ کو قربۃً الی اللہ نماز واجبی یا سنتی مین پڑہے خدا اوسکو
نیکوکارونکی جگہہ مین رکہے اور تین بہشت اور اوسکو عنایت فرمائے
اور دوسو حورین اور چار ہزار عورتین اوس سے تزویج فرمائے
اور خواص اسکے یہہ ہین جو کوئی مداومت کرے پڑہنے پر اسکے اسکو
اور انکو اور جائے واسطے اپنی حاجت کے روا ہو وہ حاجت

سورۂ جنّ

سورۂ جنّ حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ
جو یہہ سورہ بہت پڑہے دنیا مین چشم جنّ اور افسون و سحر اور
اونکے مکر سے محفوظ رہے اور بہشت مین رفقائی حضرت رسولؐ
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو
کوئی پئے اس سورہ کو یاد رکہے جس چیز کو سُنے اور یہہ سورہ شکست
دیتا ہے لشکر جنّ کو جس جگہہ پڑہا جائے اور جو پڑہے اسکو اور
جائے کسی حاکم پاس محفوظ رہے اوسکی شر سے

سورۂ مزمّل

سورۃ المزمّل

بخشقران

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورے کو دور ہوا اوس سے عسرت فی ارین کی اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورہ مزمل کو نماز
عشامین یا نماز شب مین پڑہے رات اور دن اور وہ سورہ
یہہ تینون گواہ ہون قیامت مین اور خدا اوسکو ساتہہ زندگی
نیک کے زندہ رکہے اور نیک موت مین مردہ کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی اس سورے کے پڑہنے کی مداومت کرے
دیکہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین سورۃ المدثر

سورۃ المدثر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو
پڑہے اس سورہ کو عطا ہون دس ثواب موافق عدد اون
لوگونکے کہ حضرت رسولؐ کا ایمان لائے اور جو کہ منکر ہوئے
مکہ مین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو نماز واجب مین سورہ مدثر کو پڑہے خدا پر لازم ہے
کہ اوسکو ہمسایہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین
جگہہ دے اور زندگانی دنیا مین ہرگز شقی نہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو مداومت کرے اسکے پڑہنے پر اور سوال
کرے خدا سے آخر سورہ مین روا ہو حاجت اوسکی اور جو کوئی

حفظ قرآن

سوال کرے حفظ قرآن کا بعد اس سورہ کے تو یاد ہو قرآن مجید

سورۃ القیامۃ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو گواہی دونگا واسطے
اوسکے مین اور جبرئیل قیامت مین کہ تہا وہ ایمان لانے والا
قیامت کا اور جب آئیگا تو مونہہ اوسکا روشن ہوگا اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو مداومت کرے سورۂ
قیامت پر اور اوسپر عمل کرے خدا اوسکو ساتھہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محشور کرے اچھی صورت سے اور
وہ حضرت اوسکو بشارت دین اور اوسکا مونہہ دیکھہ کے مسکرائین
یہانتک کہ صراط اور میزان سے فارغ کرین اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ پڑھنا اسکا اور پینا پانی اسکا قوی کرتا ہے ضعیف کو

سورۃ الدہر

سورۃ الدہر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہ کو جزا اوسکی ہے نزدیک
اللہ کے جنت اور حریر اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو اس سورہ کو ہر صبح پنجشنبہ پڑھے خدا اوسکو
آٹھہ سو لڑکیاں باکرہ اور چار بیبیاں حور العین عطا فرمائے
اور ساتھہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہو اور

بحث قرآن

منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام صبح روز دوشنبہ
اور پنجشنبہ کو رکعت اول مین یہہ سورہ اور دوسری رکعت
مین هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَة پڑہتے تہے اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ اگر پڑہے لڑائمین تو دشمن پر غالب
آئے **سورۃ المرسلات** حضرت صادق علیہ السلام

سورۃ المرسلات

سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے حق تعالی درمیان اوسکے
اور درمیان حضرت رسولؐ کے شناسائی پیدا کرے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی لکہے اسکو زعفران و گلاب سے پوست
آہو پر اور ساتہہ رکہے تو نیند کم ہوجاویگی **سورۃ النبا**

سورۃ النبا

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ پڑہے دنیا
سے نجائے جب تک توفیق زیارت خانہ کعبہ نپائے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو لٹکائے اسکو ہاتہہ مین ہو اوسکو قوت عظیم
اور جو کوئی پیئے پانی اس سورہ کا زائل ہووین اوس سے امراض شکم
سورۃ النازعات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورۃ النازعات

سے منقول ہے کہ جو کہ پڑہے اس سورہ کو خدا اوس سے قیامت
مین حساب نکرے مگر جتنی دیر مین ایک نماز واجب پڑہی جائے
اور داخل بہشت ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے

که جو یهه سوره پڑهے نه مرے مگر سیراب اور مبعوث نهو مگر سیراب
اور داخل بهشت نهو مگر سیراب اور خواص اسکے یهه هین که جو
پڑهے اس سوریکو سامنے اپنے دشمن کے یا سامنے کسی حاکم کے
امین هوا وسنے **سورۂ عبس** حضرت رسول صلی الله علیه
وآله وسلم سے منقول هے که جو پڑهے اس سوره کو آوے قیامت مین
هنستا هوا اور بشارت پایا هوا حضرت صادق علیه السلام سے
منقول هے که جو یهه سوره اور سورۂ کورت پڑهے حفاظت الهی
مین رهے خیانت سے اور سایۂ کرامت اور رحمت الهی مین رهے
جبتک زنده رهے اور خواص اسکے یهه هین که جو کوئی رکهے
اس سوریکو اپنے پاس پهونچے خیر اوسکو راه مین اور کفایت کرے
اوسکی مهمات مین **سورة التکویر** حضرت رسول صلی الله علیه
وآله وسلم سے منقول هے که جو پڑهے اسکو نه فضیحت کرے اوسکو الله
وقت کهولنے اوسکے صحیفۂ اعمال کے اور جو شخص کی چاهے که نظر کرے
طرف اوسکے حق تعالی پس پڑهے اس سوریکو اور خواص اسکے
یهه هین پڑهنا اسکا دونو آنکهون پر قوی کرتا هے اونکی بینائی
کو اور زایل کرتا هے آنکهین دکهنے کو اور جالے کو **سورة
الانفطار** حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم سے منقول هے

سورۂ عبس

سورۂ التکویر

سورۂ الانفطار

بخشش قرآن

کہ جو پڑھے اس سورہکو لکھا جائے واسطے اوسکے موافق عدد ہر قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے ایک حسنہ اور موافق عدد ہر قبر کے ایک حسنہ اور نیک کرے اللہ حال اوسکا روز قیامت کو حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ اور إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فریضہ اور نافلہ مین بہت پڑھا کرے خدا اوسکی کسی حاجت کو رد نکرے اور اوسکو کوئی مانع خدا سے دور نکرے آخرت مین اور ہمیشہ وہ نظر کرے کرامتہای الہی اور خدا نظر رحمت اوسپر کرے جبتک کہ حساب خلایق سے فارغ ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑھنا اس سورہکا رہا کرتا ہے قیدی کو اور چھوڑا دیتا ہے اسیر کو اور امان دیتا ہے خائف کو

سورۃ التطفیف

سورۃ التطفیف حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہکو پلائے اوسکو اللہ شراب سربمہر قیامت مین اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ نماز واجب مین سورہ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ بہت پڑھے حق تعالی قیامت مین سند امین ہونیکی آتش جہنم سے اوسکو کرامت فرمائے اور اوسکو بہشت مین لیجائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑھے

خواص انشقاق سورہ

اسکو خزانہ پر محفوظ رہے **سورۃ الانشقاق** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اس سورہکو نہ عطا کرے خدا نامہ اعمال اوسکا اوسکی پس پشت سے اور فضیلت اس سورہکی سورہ انفطار مین مذکور ہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکانا اسکا گلیمین آسان کرتا ہے جننے کو اور جسوقت وضع حمل ہو تو اوتارے اوسکو گلے سے اور پڑہنا اسکا جانور پر سوار یکی حفاظت کرتا ہے اوسکی

خواص سورہ البروج

سورۃ البروج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑھے اسکو عطا کرے خدا موافق عدد کل روز جمعہ اور روز عرفہ کے کہ ہوتے ہین اور ہونگے دنیا مین دس ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نماز ہائی واجبی مین پڑھے حق تعالی اوسکو قیامت مین ہمراہ پیغمبرونکے محشور کرے اسواسطیکہ یہہ سورہ پیغمبرونکا ہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑھے اسکو بستر خواب پر محفوظ رہے یا اپنے گہر مین پڑھے گہر سے نکلنے تک حفاظت کیا جائے

خواص سورہ الطارق

سورۃ الطارق حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جو کوئی پڑھے اس سورہکو

عطا کرے اوسکو اللہ موافق عدد کل ستارونکے کہ آسمان
مین ہین دس ثواب اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو یہہ سورہ فریضہ مین پڑہے اوسکے لئے قیامت
مین نزدیک خدا کے قدر و منزلت عظیم ہو اور پیغمبرونکے
رفیقونمین سے ہو بہشت مین اور خواص اسکے یہہ ہین جو
پانی پر پڑہ کے زخم کو دہووے تو اچھا ہو جائے سورۃ
الاعلیٰ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو عطا ہون اوسکو دس ثواب موافق
عدد کل حرفونکے کہ نازل ہوئے حضرت ابراہیمؑ اور موسےؑ
اور عیسیٰ اور محمد علیہم السلام پر اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو اس سورہکو فریضہ اور نافلہ مین پڑہے
روز قیامت مین اوس سے کہین کہ جس در سے چاہ بہشت مین داخل
ہو اور خواص اسکے یہہ ہین جو پڑہے ہکو اوپر کہ جسکے کان بجتے
ہون اور اوپر بواسیر کے اور اوپر اوس موضع کے کہ جسمین نفخ
ہو زایل ہون یہہ چیزین سورۃ الغاشیہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہکو
حساب کرے اوس سے اللہ حساب سہل اور حضرت صادق علیہ السلام

سورۃ الاعلیٰ

سورۃ الغاشیہ

خواص القرآن

سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے اس سورہ پر نماز واجب
یا سنت مین خدا اوسکو گھیر لے اپنی رحمت سے دنیا اور آخرت
مین اور روز قیامت کو سند امین ہونیکی عذاب جہنم سے اوسکو
عطا فرمائے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اسکو کہانی کی
چیز پر امین رہے وہ کہانا بلا سے **سورۃ الفجر** حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اسکو دس
راتون ذی حجہ کی بخشے خدا دے اور جو پڑہے اور دنون مین
سورہ واسطے اوسکے نور ہوتا ہے قیامت مین اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ پڑہو سورہ فجر کو نماز ہائے فریضہ اور نافلہ مین
کہ وہ سورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہے اور جو کہ اس سورے
کو پڑہے بہشت مین ہمسایہ ہین انحضرت کے رہے اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی گیارہ مرتبہ قبل مجامعت اس سورے کو
پڑہے لڑکا پیدا ہوا اور وہ باعث اسکے سرور کا ہو **سورۃ
البلد** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے جو پڑہے اس سورہ کو امین ہو غضب خدا سے قیامت مین
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ
کو نماز واجب مین پڑہے دنیا مین زمرۂ صالحین مین معروف ہو

سورۃ الفجر

سورۃ البلد

بخشقران

اور آخرت مین معروف ہو کہ اوسکی منزلت نزدیک خدا کے
عظیم ہے اور قیامت مین پیغمبرون اور صالحون اور شہیدونکے
رفیقو نمین سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ ٹپکائے اسکے پانیکو
جسکی ناک مین کچہہ عارضہ ہو اور جو کوئی لٹکائے کسی بچّہ کے
گلیمین وقت پیدا ہونیکے امین ہو نقص سے سورۃ الشمس

سورۃ الشمس

حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورہکو گویا تصدّق دیا ساتہہ ہر چیز کے کہ آفتاب اور مہتاب
اوسپر طلوع کرتا ہے اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول
ہے کہ جو کہ بہت پڑہے ایک دن یا ایک رات مین سورہ والشمس
اور واللّیل اور والضّحیٰ اور الم نشرح کو جو چیز کہ نزدیک
اوسکے حاضر ہو قیامت مین واسطے اوسکے گواہی دے حتّی بال
اور پوست اور گوشت اور خون اور رگین اور پٹہے اور ہڈیان
اور جمیع اعضا وسکے حق تعالی فرمائے کہ مینے گواہی تمہاری قبول
کی واسطے اپنے بندہ کے اے ملائکہ لیجاؤ اسکو بہشت مین اور جو
جگہہ کہ یہہ مانگے اسکو دو گوارا ہو فضل اور رحمت میری واسطے
میرے بندہ کے اور خواص سورۂ والشمس کے یہہ ہین
کہ جو کوئی پیئے پانی اس سورے کا تسکین پائے پیچش سے

سورۃ اللیل حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا کرے اوسکو اللہ
یہانتک کہ راضی ہو اور عافیت دے اوسکو عسرت سے اور
وسعت رزق اوسکے واسطے مہیا کرے اور خواص اسکے یہہ ہین
کہ پڑہے اسکو کانین صاحب صرع کے تو شفا ہو اوسکو **سورۃ
الضحیٰ** حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اسکو اوس جماعت سے ہوگا جو مخصوص بشفاعت
محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہ ہون اور موافق عدد ہر یتیم اور سایل کے
دس ثواب اوسکو دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے
اسکو واسطے بہولی ہوئی چیز کے یاد آجائے مؤلف کہتا ہے
کہ سورہ والضحیٰ اور الم نشرح یہہ دونو ملا کے ایک سورہ ہے
سورۃ الانشراح حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ جو اس سورہ کو پڑہے ثواب اوسکا مانند اوس شخص کے
ہو کہ جو مجہے غمگین پائے اور میرے غم کو دفع کرے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ پینا پانی اس سورہ کا پتہری کو دور کرتا ہے اور کہولتا
ہے مثانہ کو اور نفع کرتا ہے سردی کو اور پڑہنا اسکا سینہ پر اور
دل پر تسکین دیتا ہے اوسکے الم سے **سورۃ التین**

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورے کو عطا کرے اوسے اللہ تعالی دو خصلتین
یعنی عافیت اور یقین جب تک زندہ رہے اور جب مر جاوے
عطا کرے اوسے اللہ تعالی ثواب روزہ رکہنے کا موافق عدد اون
لوگونکے کہ پڑہا ہے اس سوریکو اور حضرت صادق علیہ السلام
سے مروی ہے کہ جو کہ سورہ والتّین کو فرائض اور نوافل مین
پڑہے خدا عطا فرمائے بہشت مین سے اوسکو جو جگہہ کہ پسند
کرے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سوریکو کہانے
پر اوسمین شفا ہو **سورۃ العلق** حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو دن یا رات کو یہہ سورہ پڑہے
اور اوسدن یا اوس رات مرجائے مثل اسکے ہے کہ شہید ہوا
اور خدا اوسکو ساتہہ شہیدونکے محشور کرے اور مثل اسکے ہے
کہ راہ خدا مین درمیان لشکر رسول خدا کے جہاد کیا ہو اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسکو دریا مین سالم رہے **سورۃ
القدر** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو مثل اسکے ہے کہ روزے رکہے ماہ رمضان
کے اور جاگا شب قدر کو عبادت پر اور حضرت صادق علیہ السلام

سورۃ العلق

سورۃ القدر

بحث قرآن

سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو نماز فریضہ مین ندا کیا جاتا
کہ ای بندہ خدا بخشا اللہ نے تیرے گناہان گذشتہ کو نئے سرے
سے اعمال کر اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جوکہ اس سوریکو بلند پڑہے مثل اسکے ہے کہ تلوار کہینچی ہو اور راہ
خدا مین جہاد کرے اور اگر آہستہ پڑہے مثل اسکے ہو کہ راہ خدا مین
شہید ہوا ہو اور اپنے خون مین ہاتہہ پاؤن مارے ہون اور جو دس
بار پڑہے اس سورہ کو خدا ہزار گناہ اوسکے گناہو نمین سے مٹائے
اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے
تعویذ کے بلاؤن سے ایک گہڑا نیا لے تو اور پانی سے بہر اور تیس مرتبہ
اسکو گہڑے پر پڑہ پس اوس گہڑیکو لٹکا اور اوسمین سے پانی پی اور
وضو کر اور پہلے اوس سے کہ پانی اوسکا تمام ہوا اور پانی اوسمین ڈال
اور بسند معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پڑہنا اس سوریکا
واسطے وسعت رزق کے منقول ہے اور حضرت امام علی النقی علیہ
السلام سے روز و شب مین سو بار پڑہنا اس سوریکا واسطے رزق
کے منقول ہے اور بسند صحیح حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اگر کسی سوریکو کوئی ثواب اوس سوریکا تم تک پہونچانے
ترک کرو اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑہو واسطے

عمل سورۂ

بحث قرآن

فضیلت ان دونو سورونکے ثواب ان دونو سورونکا پاوگے
تمام معہ ثواب اون سورونکے کہ ترک کیئے ہین اگر سوا ان دونون
کے بہی پڑہو جائز ہے نماز تمہاری تمام اور کامل ہے ولیکن
ترک افضل ہوگا اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے
اس سوریکو اوس چیز پر کہ جمع کیجائے محفوظ رہے اور اگر پڑہے
اس سوریکو غمگین یا مریض یا مسافر یا قیدی بر آئے مطلب اوسکا

سورۃ البینہ

سورۃ البینہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو اس سوریکو پڑہے شرک سے بیزار ہو اور دین
پیغمبرؐ واسطے اوسکے کامل ہو اور روز قیامت مومنان کامل مین
مبعوث ہو اور خدا اوس سے حساب کرے حساب آسان اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ سلامت رہے زن حاملہ اگر پئے پانی
اس سوریکا اور لٹکائے اس سورہ کو گلیمین صاحب یرقان اور
اوس شخص کے کہ سفیدی آنکہہ مین رکہتا ہو بعد پلانے پانی
اس سورے کے اور دور کرتا ہے پہننا اس سوریکا ضرر اوس کہانے
کا کہ جسمین زہر ملا ہو

سورۃ الزلزلہ

سورۃ الزلزلہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو
مثل اسکے ہے کہ پڑہا سورہ بقر اور عطا کرے خدا اوسے ثواب

مثل اوس شخص کے کہ پڑہے ربع قرآن مجید اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمہین ملال نہو پڑہنے
سے اس سورہ کے بہ تحقیق کہ جو اس سورہ کو نمازہای نافلہ
مین بہت پڑہے ہرگز خدا اوسکو زلزلہ اور صاعقہ اور آفتہای
عظیم دنیا مین مبتلا نکرے اور اوسکو ان آفتون سے نہ موت دے
اور وقت جان کندن ایک ملک بزرگوار جانب پروردگار سے
نزدیک اوسکے آوے اور سرہانے اوسکے بیٹہے اور ملک الموت
کو خدا کیطرف سے پیام دے کہ ساتہہ نرمی اور مدارا کے قبض روح
کر دوست خدا کی کہ خدا کو پڑہنے سے اس سورہ کے بہت یاد کرتا
تہا اور یہہ سورہ بہی یہی سفارش ملک الموت سے کریگا پس
ملک الموت کہیگا کہ حق تعالی نے مجکو اسطرح حکم فرمایا ہے کہ
سخن اوسکا سنون مین اور اطاعت اوسکی کرون مین اور جبتک
مجکو حکم نکرے اوسکی قبض روح نکرونگا مین پس ملک الموت نزدیک
اوسکے رہے یہانتک کہ پردے اوس مومن کی آنکہونکے آگے
سے اوٹہالین اور اپنی جگہہ کو بہشت مین دیکہے اور بعد دیکہنے
کے ملک الموت کو حکم کرے کہ میری روح قبض کر پس ملک الموت
نہایت ملائمت اور آسانی سے اوسکی روح قبض کرے اور ستر ہزار

جش قران

فرشتے اوسکی روح کی مشایعت کرین اور جلد بہشت مین پہونچاوین
اور خواص اسکے یہہ ہین کہ ایمن ہوتا ہے اس سوریکا پڑہنے
والا شر سے بادشاہ کی **سورۃ العادیات** حضرت رسول

سورۂ العادیات

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو اس سورے کو پڑہے
خدا عطا کرے اجر مین اوسکو دس ثواب موافق عدد اون لوگون
کے کہ جو مشعر الحرام مین پہنچے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کہ مداومت کرے پڑہنے پر اس سورہ کے
ساتہہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے محشور ہو اور بہشت
مین انحضرت ع کے رفیقو نمین سے ہو اور خواص اسکے یہہ ہین
کہ پڑہنا اس سوریکا خلاص کرتا ہے خوف سے ڈرنیوالیکو **سورۃ
القارعہ** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

سورۂ القارعہ

منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو بہاری کرے خدا اوسکے
میزان عمل کو قیامت مین اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ قارعہ کو بہت پڑہے خدا اوسکو
فتنہ دجال سے دنیا مین اور حرارت جہنم سے آخرت مین امان
دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ لٹکائے گلے مین اوس شخص کے
اس سوریکو کہ قلیل ہو رزق اوسکا **سورۃ التکاثر**

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سوریکو نہ حساب کرے اللہ اودن نعمتونکا کہ اوسی دنیا مین
عنایت کین اور مثل اوسکے ہو کہ پڑہے ہزار آیتین اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز واجب
مین پڑہے حق تعالی ثواب سو شہیدونکا اوسکے لئے لکہے اور
جو کہ نافلہ مین پڑہے خدا ثواب پچاس شہیدونکا اوسکے لئے
لکہے اور اوسکی نماز واجب مین چالیس صفین ملائکہ کی اوسکے
ساتہہ نماز پڑہین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ نفع کرتا ہے درد سر
کو اگر پڑہے اوسپر سورۃ العصر حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو خاتمہ
اوسکا ہو ساتہہ صبر کے اور ہو یہہ ہمراہ اصحاب حق کے
روز قیامت کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول
ہے کہ جو یہہ سورہ نماز ہائے نافلہ مین پڑہے خدا اوسکو روز قیامت
مین بہ شکل نورانی اور ہنستا ہوا با چشم روشن اور خوشحال مبعوث
کرے یہانتک کہ اوسکو داخل بہشت کرے اور خواص اسکے
یہہ ہین کہ پڑہے خزانہ پر تو محفوظ رہے اور صاحب تپ پر تو بری
ہو اوس سے اور جو کہ لکہے اس سوریکو شب جمعہ بعد عشا کے

بحث قرآن

اور رکھے اپنے پاس اور جائے کسی حاکم کے سامنے ایمن ہووے

سورۃ الھمزۃ ۱۰۴

سورۃ الھمزۃ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عطا ہوں اوسے اجر مین دس ثواب موافق عدد اون لوگونکے کہ استہزا کرتے تہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اونکے اصحاب سے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ سورہ نماز فریضہ مین پڑہے خدا فقر کو اوس سے دور کرے اور روزی اسکی زیادہ کرے اور اوسکو بری طرح نہ موت دے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اسکو دکہتی ہوئی آنکہون پر تو شفا ہو

سورۃ الفیل

سورۃ الفیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو عافیت دے اللہ اوسکو زندگی بہر مسخ ہونیسے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو نماز ہاے واجب مین الم ترکیف پڑہے واسطے اوسکے گواہی دین قیامت مین ہر جنگل اور پہاڑ اور ڈہیلا کہ وہ نماز گذار ہونیوالے تھے مین ہے اور حق تعالی آواز دے کہ سچ کہا تمنے گواہی تمہاری قبول کی مینے اے ملائکہ اسکو بحساب داخل بہشت کرو کہ مین اوسکو اور اوسکے عمل کو دوست رکہتا ہون

سورۃ القریش

سورۃ القریش

جعفر فرمان

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے
اس سورہ کو ملین اوسے دس ثواب موافق عدد اون لوگونکے
کہ طواف کیا ہو کعبہ کا اور اعتکاف کیا ہو وہان اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو بہت پڑہے
جب مبعوث ہو ایک بہشت کے گہوڑے پر سوار ہو یہانتک
کہ بہشت کے خوان نعمت نورانی پر بیٹہے اور جاننا چاہیے کہ
مشہور علما مین یہہ ہے کہ فقط سورہ فیل یا فقط سورہ قریش کو
نماز واجب مین نہ چاہیے پڑہنا اگر پڑہین ملا کے دونو کو پڑہنا
چاہیے یعنی یہہ دونو ایک ہی سورہ ہین اور یہی طرح ہے حکم
والضحیٰ اور الم نشرح۔ کا جیسا کہ بیان ہوا اور خواص
اسکے یہہ ہین کہ جو پڑہے اس سورہ کو کہانے پر امین ہو اوسکے
ضرر سے اور جو کوئی پڑہے بہوکا قبل طلوع آفتاب کے سہل
کرے خدا صورت کہانیکی سُوْرَةُ الدِّيْن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو
بخشے خدا اوسے اور مثل اسکے ہو کہ زکوٰة دی اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو اس سورہ کو نماز ہائے
فریضہ یا نافلہ مین پڑہے اوس جماعت مین سے ہو کہ خدا اُنے

سورۃ الدین

روزہ اور نماز جنکا قبول فرمایا ہے اور قیامت مین اوسکے اعمال کا حساب نکرین اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسکو بعد نماز صبح کے سو مرتبہ رہے حفاظت خدا مین

بخشش قرآن

سورة الکوثر

سُورَةُ الکَوثَر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو پلائے اوسکو خدا پانی جنت کی نہرونکا اور عطا ہو اوسے اجر موافق عدد ہر قربانی کے کہ جو عید قربان مین ہوئی ہے یا ہوگی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہہ سورہ نمازہای فریضہ اور نافلہ مین بہت پڑہے قیامت مین اوسکو حوض کوثر سے پانی پلائین اور اوسکو درخت طوبے کے نیچے ہمسایہ حضرت رسول خدا مین جگہہ دین

سورة الجحد

سُورَةُ الجحد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سوریکو مثل اسکے ہو کہ پڑہے ربع قرآن اور دور ہون اوس سے شیاطین اور بری ہو شرک سے اور عافیت پائے بڑے خوف سے قیامت کے اور اونحضرت سے منقول ہے کہ جو شخص پڑہے وقت سونیکے بری ہو شرک سے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سورۂ جحد و توحید

فضیلت قرآن

نماز فریضہ مین پڑہے خدا اوسکو اور اوسکے باپ ورمان کو
اور بہائیونکو بخشے اور اگر شقی ہو نام اوسکا دیوان اشقیا سے
مٹائے اور دیوان سُعدا مین لکہے اور اوسکو زندگانی دنیا
مین سعید رکہے اور اوسکو شہید کی موت دے اور شہید مبعوث
کرے اور بسند صحیح حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے
کہ پدر بزرگوار میرے فرماتے تہے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
ثلث قرآن ہے اور قل یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ ربع قرآن
ہے اور بسند معتبر آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ جو سونیکے وقت
اس سورہ کو اور قل هو الله کو پڑہے حق تعالی بیزاری شرک
سے اوسکے واسطے لکہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی
پڑہے اس سورہ کو وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پہر دعا
کرے جس چیز کا ارادہ رکہتا ہو قبول ہوگی وہ دعا **سورة
النصر** حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو مثل اوسکے ہو کہ ساتہہ میرے
تہا فتح مکّہ مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
جو کہ سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ کو نماز فریضہ یا نافلہ مین
پڑہے خدا اوسکو سب دشمنون پر نصرت دے اور جب قبر

بحث قرآن

سے باہر آئے اوسکے ہمراہ ایک نامہ ہو کہ اوس نامہ مین امان ہو صراط اور آتش جہنم اور صدائے جہنم کی اور جس چیز پر گذرے اوسکو بشارت نیک دین یہانتک کہ داخل بہشت ہو اور واسطے اوسکے دنیا مین اسباب خیر اسقدر حق تعالے دے کہ اوسکے دلمین خیال بہی نہ آیا ہو اور آرزو بہی وسکی نہ رکہتا ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اس سورہ کو کسی نماز سنت مین سات مرتبہ مقبول ہو وہ نماز

سورہ تبت

سورہ تبت حضرت رسول صلعم سے منقول ہے کہ جو پڑہے اس سورہ کو امید رکہتا ہون کہ نہ جمع کرے خدا اوسکو اور ابی لہب کو ایک گہر مین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تبت یدا ابی لہب کو پڑہو لعن اور نفرین کرو ابو لہب پر کہ یہہ تکذیب کرنیوالونمین تہا اور جہوٹا لاتا تہا پیغمبر صلعم کو جو کچہہ کہ وہ فرماتے تہے اور خواص اسکے یہہ ہین کہ پڑہے اوپر درد ونکے اور پیچش کو شفا ہو انشاء اللہ تعالے

سورہ الاخلاص

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ سورہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ کو ایکمرتبہ پڑہے حق تعالے اوسپر برکت بہیجے اور جو کہ دو مرتبہ پڑہے حق تعالی اوسپر اور اوسکے اہل پر برکت بہیجے اور جو کہ تین مرتبہ پڑہے حق تعالے

بحث قرآن

اوسپر اور اوسکے اہل پر اور اوسکے ہمسایہ پر برکت بھیجے اور
جو کہ بارہ مرتبہ پڑہے خدا اوسکے واسطے بارہ قصر بہشت مین
بنائے اور کاتبان اعمال ایک دوسرے سے کہین کہ آؤ چلین ہم
اور اپنے بہائی کے قصرونکو دیکہین اور جو کہ سو مرتبہ پڑہے خدا
گناہ اوسکے پچیس برس کے بخشے سوا خون ناحق اور مال آدمیونکے
اور جو کوئی چارسو مرتبہ پڑہے خدا اوسکو اجر چارسو شہید کا
عنایت فرمائے اون شہیدونمین سے کہ گہوڑے اونکے پے
کئے گئے ہون اور خون اونکا بہا ہو اور جو کہ ہزار مرتبہ پڑہے
ایک شبانہ روز مین نہ مرے جب تک کہ جگہہ اپنی بہشت مین
نہ دیکہے یا اور کوئی واسطے اوسکے دیکہے اور بسند معتبر حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا کہ اپنی حفاظت کرو شر سے
آدمیونکی پڑہ کے سورۂ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کو موہنہ دہنی طرف
اپنی کر اور پڑہ اور بائین طرف موہنہ کر اور پڑہ اور اپنے سامنے
موہنہ کر اور پڑہ اور پشت کیطرف موہنہ کر اور پڑہ اور اوپر
کیطرف نظر کر اور پڑہ اور زمین کیطرف نظر کر اور پڑہ اور اگر جائے تو کسی حاکم
جابر کے پاس جب نظر تیری اوسپر پڑے پڑہ تین مرتبہ اس سورے کو اور
ہر مرتبہ کہ پڑہے تو بائین ہاتہہ کی اونگلیونکو بند کر اور اسیطرح

فضائل سورۂ توحید

عدم تلاوت

رکہہ جب تک کہ اوسکے پاس سے باہر آئے تو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی پر کہ ایک دن گذرے اور پانچ نمازین پڑہے اور اون پانچ نمازون مین قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو نہ پڑہے اوس سے کہین کہ ای بندہ خدا تو نماز پڑہنے والونمین نہین ہے اور دوسری سند مین منقول ہے اونحضرت ع سے کہ جس کسی پر ایک ہفتہ گذرے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اوس ہفتہ مین نہ پڑہے اور مر جائے دین پر ابو لہب کے مرے اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ جس کسی کو کوئی مرض یا کوئی شدت عارض ہوا ور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اوسکے دور ہونیکے لئے نہ پڑہے وہ اہل جہنم سے ہے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ ایکمرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو پڑہے ایسا ہو کہ ثلث قرآن اور ثلث توریت اور ثلث انجیل اور ثلث زبور پڑہی ہو اور خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اسکو دکہتی ہوی آنکہون کو

فضائل سورہ اخلاص

دور ہووہ عارضہ سُوْرَةُ الْمُعَوِّذَتِين بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سبب معوذتین کے نزول کا یہہ تہا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تپ ہی حضرت

جبرئیلؑ ان دو سورونکو لائے اور تعویذ حضرت رسولؐ کا کیا اور
حضرت امام رضا علیہ السلام سے بسند معتبر منقول ہے کہ جو لڑکپن
اور طفولیت مین عہد کرے کہ ہر رات پڑہے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہر ایک تین مرتبہ اور
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سو مرتبہ اور اگر نہو سکے پچاس مرتبہ حق تعالےٰ
اوس سے دور کرے دیوانگی اور اون مرضونکو کہ بچّون کو ہوتے ہین
اور استسقا اور فساد معدہ اور غلبۂ خون کو سنّ پیری تک جبتک
کہ مداومت اسپر کرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ فرمایا کہ تاثیر نظر لگنے کی حق ہے اور ایمن نہین ہے تو کہ تیری نظر
اپنے تئین یا دوسرےکو تاثیر کرے پس اگر تاثیر چشم سے ڈرے تو
تین مرتبہ کہہ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور اگر کوئی تم مین سے زینت کرے لئے ایسی کہ خوش آیندہ ہو جب اپنے گہر
سے باہر جائے معوّذتین پڑہے کہ چشم بد اوسکو ضرر نہ پہونچائے اور
خواص اسکے یہہ ہین کہ جو کوئی پڑہے اس سورہکو ہر رات ایمن ہے
جنّ سے اور وسوسہ سے اور جو کوئی لٹکائے اسے گلے مین بچّہ کے
ایمن ہو جن سے اور حشرات الارض سے مؤلف کہتا ہے کہ کچہہ
فضائل اور ثواب اور خواص سورونکے جابجا قبل ہی بیان ہوچکے اور

بحث قرآن

انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ بہی اپنے اپنے مقام پر بیان ہونگے اور بہتر
ادعیہ بعد ختم قرآن مجید دعاء صحیفۂ کاملہ ہے بلحاظ طول ترک
کی گئی

فصل پانچوین مین بیان سجدہائے تلاوت قرآن مجید

(فصل پانچوین مین بیان سجدہائے تلاوت قرآن مجید)

کا سجدے قرآن مجید کے پندرہ ہین کہ تفصیل اوسکی تحفۃ
الابرار سے لکہی جاتی ہے پہلے سورہ اعراف مین یَسْجُدُوْنَ پر
دوسرے سورہ رعد مین بالآصال پر تیسرے سورہ نحل مین یؤمرون
پر چوتہے سورہ بنی اسرائیل مین خُشُوْعًا پر پانچوین سورہ مریم
مین بُکِیًّا پر چھٹے اور ساتوین سورہ حج مین دو جگہہ پہلے یشاء
دوسرے تفلحون پر آٹہوین سورہ فرقان مین نفورًا پر
نوین سورہ نمل مین تعلنون پر دسوین سورہ صٓ مین
اناب پر گیارہوین سورہ انشقاق مین لَا یَسْجُدُوْنَ پر

(سجدہ واجب چار ہین)

اور سجدہ واجب چار ہین اور وہ یہہ ہین پہلے سورہ
الٓمٓ سجدہ مین بعد وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ کے اور دوسرے
سورہ حٰمٓ سجدہ مین اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ اور بعض
علمائے نزدیک اُسْجُدُوْا لِلّٰہِ پر اور احتیاط یہہ ہے کہ دونو جگہہ
سجدہ کرے اور سنیونکے مذہب مین وَھُمْ لَا یَسْاَمُوْنَ پر
سجدہ کرتے ہین تیسرے سورہ والنّجم مین اور چوتہے سورہ

اقرأ مین ان دونون مین آخر سورہ پر اور کتاب تحفۃ الابرار
وجامع عباسی سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ اکبر کہنا اول سجدہ
مین بدعت ہے اور آخر سجدہ مین مستحب ہے اور سجدہ واجب
ہوتا ہے جبکہ آیہ تمام پڑھا جائے اور بعض الفاظ پڑھنے مین
واجب نہین اور حال سجدہ مین پاک ہونا حدث وخبث سے
اور رو بقبلہ کرنا اور ستر عورت کرنا کچھہ لازم نہین لیکن اولی
یہہ ہے کہ سات عضو مقرر پر سجدہ کرے اور اکتفا فقط پیشانی
کے زمین تک پہنچنے پر نکرے اور جس چیز پر کہ نماز مین سجدہ جائز نہین ہے
اوسپر سجدہ نکرے اور اگر تاخیر ہو سجدہ کرنے مین تو بہ نیت قضا
بجالائے اور بعض مجتہدین کہتے ہین کہ ہمیشہ اولی ہے مگر تاخیر جائز نہین
پس جسوقت کہ آیہ سجدہ کی تلاوت کرے تو مکلف پر سجدہ واجب ہوتا ہے
خواہ عورت ہو خواہ مرد یا وہ شخص کہ جسنے کان لگا کے سنا ہو لیکن اگر بدون
ارادہ او قصد کے آواز کانمین آئے تو اس صورت مین بھی احتیاطاً سجدہ کو ترک
نکرے پس چاہیے کہ قاری اور سامع دونو سجدہ کو جسوقت کے آیہ سجدہ کو پڑھین
یا سنین فوراً بجالائین کہ اس فوریت پر علما کا اتفاق ہے اور احتیاطاً یہہ ہے کہ سجدہ
قرآن مین یہہ دعا پڑھے سَجَدْتُ لَكَ رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَا مُسْتَكْبِرًا
عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَنْكِفًا وَلَا مُسْتَعْظِمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ

اعمال ایام ہفتہ

باب آٹھوان بیان مین اختیارات اور احکام سعد و نحس اور اعمال ایام ہفتہ کے اس باب مین سات فصلین ہین

آخوند مجلسی نے رسالہ اختیارات مین لکھا ہی کہ روز جمعہ مبارک ترین دنونکا ہی اور سنت ہے اس روز حمام مین جانا او رحجامت بنوانا اور ناخن او رشارب لینا اور پہلے زوال سے بسبب نماز کے سفر کرنا خوب نہین ہے اور بعد زوال کے سفر کرنا مبارک ہے اور پچھنے لگانا بعضے احادیث مین وارد ہوا ہی کہ بچنا چاہیے اسواسطے کہ اس روز ایک ساعت ہی کہ اگر اوس ساعت پچھنے لگائی تو مرجاتا ہی اور ایک روایت مین ہے کہ آنیوالے دن بچنے لگانا مضائقہ نہین رکہتا ہی مطلقا اور حدیث معتبر مین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسوقت رات یاد نکو زیادتی خون ملپنے مین دیکہہ آیۃ الکرسی پڑہ اور پچھنے لگا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہوا سرد ہوتی ہتی اور باہر سے اندر تشریف لیجاتے تہے تو روز جمعہ ہوتا تہا اور بعضے روایتین وارد ہوا ہے کہ نورہ لگانا روز جمعہ کو باعث برص ہے اور روایت معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ روز جمعہ روز خواستگاری اور نکاح کرنیکا ہے اور مستحب ہے سر کے بالون اور ریش مین کنگہی کرنا اور خوشبو لگانا اور نیا کپڑا پہننا اور نیا میوہ گہر مین لانا اور سر کو بیری کی پتی اور خطمی سے دہونا اور واسطے سب کامونکے مبارک ہے

اعمال شب جمعہ

اور موافق حلیۃ المتقین کے بہتر اس دن بعد عصر اور اس شب بعد عشا
جماع کرنا اور تقویم المحسنین مین ہے ساعت استخارہ آجکے دن طلوع
صبح سے طلوع آفتاب تک بعد اوسکے زوال سے عصر تک نیک

بیان جمعہ کا

ہی اور اس دن قطع لباس مبارک ہے اسلئے کہ حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو جامہ قطع کرے روز جمعہ دراز ہوتی
ہی عمر اوسکی اور زیادہ ہوتی ہے دولت اوسکی بیان فضائل

بیان شب جمعہ کا

اور اعمال شب جمعہ کا من لایحضر مین ہے کہ روایت کر
ہین ابراہیم بن محمود کہ کہا مینے حضرت امام رضا علیہ السلام سے
کہ کیا فرماتے ہین آپ اوس حدیث کے باب مین کہ لوگ روایت
کرتے ہین رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ
حقتعالی ہر شب اوترآتا ہے آسمان سے دنیا پر حضرت امام رضا علیہ السلام
نے کہا کہ لعنت خدا اون لوگون پر کہ بدلتے ہین کلام کو قسم خدا کی
کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اسطرح نہین فرمایا بلکہ کہا ہے
کہ حقتعالی ایک فرشتہ بھیجتا ہے آسمان سے دنیا پر ہر شب ثلث
واخر شب کو اور شب جمعہ کو اول شب اور حکم کرتا ہے اوس فرشتہ کو
کہ ندا کرے کہ کوئی سوال کرنیوالا ہے کہ عطا کرون مین اوسکے سوال کو
آیا کوئی توبہ کرنیوالا ہے تا قبول کرون مین توبہ اوسکی اور کوئی استغفار

اعمال ایام ہفتہ
بیان شب جمعہ

کرنیوالا ہے تو بخشو نمین اوسکو ای طلب کرنے والے خیر کے متوجہ ہو
طرف درگاہ خدائتعالی کے اور ای شر طلب کرنیوالے کم کر اپنے
شر کو ہمیشہ وہ فرشتہ یہہ ندا کرتا ہے طلوع صبح تک جسوقت صبح
طالع ہوتی ہے وہ فرشتہ پہر جاتا ہے اپنی جگہہ پر ملکوت آسمان مین
حضرت امام رضا علیہ السلام نے کہا خبر دی مجہکو اس حدیث کی میرے
پدر بزرگوار نے اور پدر بزرگوار نے روایت کیا ہے میرے جد سے
اور اونہون نے اپنے پدران عالیشان سے اور اونہون نے
رسولخدا سے اور نخبۃ الدعوات مین لکہا ہے کہ برقی کتاب محاسن
مین لائے ہین کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تناول فرماتے
تہے اناہر شب جمعہ کو اور ربیع الاسابیع مین اور کافی مین ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام سے ہے کہ شب جمعہ کو نازل ہوتے ہین آسمانسے
فرشتے موافق عدد چونٹیون کے یا بعدد ذرات ہوا کے اور ہاتہون
مین اونکے قلم سونیکے اور تختیان چاندی کی ہوتی ہین اور نہین لکہتے
ہین شب شنبہ تک مگر صلوات نبی و آل نبی پر بہت صلوات بہیج اور
سنت ہے کہ صلوات بہیجے تو محمد اور اونکے اہلبیت پر ہر جمعہ ہزار
مرتبہ اور دنون مین سو مرتبہ اور نخبۃ الدعوات مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ صدقہ دینا شب روز جمعہ مین

شب جمعہ [illegible]

برابر ہے ہزار صدقہ کے اور صلوات بھیجنا محمد و آل محمد پر برابر ہے
ہزار ثواب کے اور پست کرتا ہے خدا تعالی اس شب ہزار گناہ اور
بلند کرتا ہے اس شب ہزار درجون کو اور جو کہ صلوات بہیجے محمد و آل
محمد پر شب جمعہ کو چمکتا ہے نور اوسکا آسمانون مین قیامت تک اور
آمرزش طلب کرتے ہین واسطے اوسکے فرشتے آسمانونمین اور آمرزش
طلب کرتے ہین اوسکے واسطے وہ فرشتے کہ موکل ہین قبر حضرت رسالتپناہ ص
پر یہانتک کے برپا ہو قیامت اور مجمع البیان مین لکہا ہے حضرت صادق ع
اور حضرت امام محمد باقر ع اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ سے کہ اس شب
سورۂ بنی اسرائیل اور سورہ کہف اور تینون سورہ طس اور سورۂ
الم سجدہ اور سورہ ص اور سورۂ دخان اور سورۂ واقعہ پڑہنا چاہیے
اور ثواب بیشمار اسکے بیان کیے ہین جسقدر توفیق ہو پڑہنا چاہیے
اور ربیع الاسابیع مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہی کہ جو کہ شب جمعہ دس آدمیون کے لیے برادران مومنین مین سے
کہ مرگئے ہون طلب آمرزش کرے بہشت واسطے اوسکے واجب ہو
اور نمازین اس شب کی بہت ہین ازانجملہ تحفہ مین ہے کہ سید ابن
طاؤس کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسول ص سے لائے ہین
کہ جو پڑہے شب جمعہ یا روز جمعہ یا شب پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ یا شب

اعمال شب جمعہ صدقہ و صلوات شب جمعہ

سورہاے شب جمعہ

اعمال ایام ہفتہ

دوشنبہ یا روز دوشنبہ چار رکعتین نماز کی ہر رکعت مین فاتحۃ الکتاب سات مرتبہ اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ایک مرتبہ اور فاصلہ کرے درمیان اوسکے سلام سے یعنی دو دو رکعت پڑہے جب فارغ ہو کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ جَبْرَئِیْلَ سو مرتبہ عطا کرے اوسکو خدا ستر ہزار قصر بہشت مین کہ ہر قصر مین ستر ہزار سرائین ہون اور ہر سرا مین ستر ہزار گہر ہون اور ہر گہر مین ستر ہزار لونڈیان ہو اور دعائین بہی اس شب کی بہت ہین از انجملہ بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ انشاء اللہ تعالی ماہ شعبان مین بیان ہوگی اور دعای عجب کہ باب ادعیہ متفرقہ مین بیان ہوگی روضۃ الاذکار مین منقول ہے جو شخص شب جمعہ یا شب عید مین دس مرتبہ پڑہے لکہے جائین گے ثواب مین اسکے پڑہنے والے کے دس لاکہہ حسنہ اور محو کئے جائینگے اوس سے ہزار گناہ اور بلند کئے جائینگے واسطے اوسکے ہزار درجہ اور زائر ہونگے

دعای شب جمعہ

روز قیامت حضرت ابرہیم علیہ السّلام کے ساتہہ مقام مین اونکے یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا ذَا الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَّاغْفِرْ لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ وَنَجِّنَا

مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَآفَةٍ وَبَلِيَّةٍ اور جنۃ الواقیہ میں ہے
کہ شب و روز جمعہ یہ دعا پڑھے اور بلد الامین وغیرہ میں ہے کہ سات
مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ فِي قَبْضَتِكَ
وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
بِعَمَلِي وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اور بلد الامین میں ہے کہ شب جمعہ یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ حَتّٰى كَاَنِّي اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِي
بِتَقْوٰكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعَاصِيْكَ وَخِرْلِي فِي قَضَائِكَ
وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ
وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَمَتِّعْنِي
بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي
عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَاَرِنِي فِيْهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقِرَّ
بِذٰلِكَ عَيْنِي اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلٰى هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ
اَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَ
زَوِّجْنِي مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَاكْفِنِي مَؤُنَتِي وَمَؤُنَةَ عِيَالِي

اعمال ایام جمعہ

وظائف شب جمعہ

وَمَؤُونَةَ النَّاسِ وَادْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَاَهْلُ لِذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْ لِي فَاَهْلُ
لِذٰلِكَ اَنْتَ وَكَيْفَ تُعَذِّبُنِي يَا سَيِّدِي وَحُبُّكَ فِي قَلْبِي
اَمَا وَعِزَّتِكَ لَئِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِي لَتَجْمَعَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمٍ
طَالَ مَا عَادَيْتُهُمْ فِيكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الطَّاهِرِينَ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْحَدِيثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ
وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَ
ذٰلِكَ بِنَا اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِي
اِلَيْكَ صَاعِدًا وَلَا تُطْمِعَنَّ فِيَّ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا
وَاحْفَظْنِي قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي سَبِيلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِي حَرَّ
جَهَنَّمَ وَحَرِيقَهَا الْمُضْرَمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمُغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ الْعَالَمِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي مِمَّا لَا طَاقَةَ
لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

منجملہ وظائف شب جمعہ یہہ دعائین ہین کہ کتاب مصباح الدعوات
مین بہت فضیلت اونکی وارد ہے اور بخصوص شب جمعہ مین
زیادہ فضیلت رکہتے ہین اواسطے یہان لکہے جاتے ہین جناب

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو
پڑہے چالیس شب جمعہ بخشدیگا خداوند عالم ہر گناہ کو اوسکے اور اون
مواخذون کو کہ درمیان اوسکے اور خلائق کے ہون بعد اوسکے
فرمایا بخشیگا خداوند عالم اس دعا کے پڑہنے والیکو اور اوسکے اہلبیت
و والدین اور فرزندون کو اور جو اوسکے مسجد کا موذن ہو یعنے بخشیگا
خداوند عالم اون اشخاص کو جو اوسے تعلق اوس سے رکہتے ہین
دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ
وَقَاهِرٌ لَا تُقْهَرُ وَبَدِیْءٌ لَا تَنْفَدُ وَقَرِیْبٌ لَا تَبْعُدُ
وَقَادِرٌ لَا تُضَادُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ
وَقَیُّوْمٌ لَا تَنَامُ وَمُجِیْبٌ لَا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَ
عَظِیْمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ وَقَوِیٌّ لَا تَضْعُفُ
وَحَلِیْمٌ لَا تَجْهَلُ وَجَلِیْلٌ لَا تُوْصَفُ وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ
وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ عَادِلٌ لَا تَحِیْفُ وَغَنِیٌّ لَا تَفْتَقِرُ
وَكَبِیْرٌ لَا تُغَادِرُ وَحَكِیْمٌ لَا تَجُوْرُ وَوَكِیْلٌ لَا
تَحِفُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِیْرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ وَعَزِیْزٌ
لَا تُسْتَذَلُّ وَسَمِیْعٌ لَا تَذْهَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ
لَا تَغْفُلُ وَقَائِمٌ لَا تَسْهُوْ دَائِمٌ لَا تَفْنٰی وَمُحْتَجِبٌ لَا

اعمال ایام ہفتہ

تُرٰی وَ بَاقٍ لَا تَبْلیٰ وَ وَاحِدٌ لَا تَشْبِیْهُ وَ مُقْتَدِرٌ لَا
تُنَازَعُ یَا کَرِیْمُ الْجَوَادُ الْمُتَکَرِّمُ یَا ظَاهِرُ وَ یَا قَاهِرُ یَا قَدِیْرُ
یَا عَزِیْزُ الْمُتَعَزِّزُ یَا مَنْ یُنَادٰی مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ بِاَلْسِنَةٍ
شَتّٰی وَ لُغَاتٍ مُخْتَلِفَاتٍ وَ حَوَائِجَ مُتَتَابِعَةٍ لَا یَشْغَلُکَ
شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُفْنِیْکَ الدُّهُوْرُ وَ لَا تُحِیْطُ
بِکَ الْاَزْمِنَةُ وَ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ یَسِّرْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ
عُسْرَهُ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ کَرْبَهُ وَ سَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ
حُزُوْنَتَهُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اور کتاب مذکور مین اُویس قرنی رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت
امیرالمؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے قبول
کریگا خداوند عالم دعا کو اوسکی اور بر لائیگا سب حاجتون کو اوسکی اور
جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی
جسنے مجھے مبعوث برسالت کیا کہ جو شخص چالیس شب جمعہ اس دعا کو
پڑھے بخشیگا خداوند عالم ہر گناہ کو اوسکے جو اوسکے اور خدا کی درمیان
ہون پھر فرمایا حضرت نے اوس فضیلت کو جو دعای سابق
مین مذکور ہوی اور دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعای شب جمعہ

یَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ
الْقَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا مَنْ يُنَاجِي مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ بِأَلْسِنَةٍ
شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجَ أُخْرَى يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ
عَنْ شَأْنٍ أَنْتَ الَّذِي لَا تُغَيِّرُكَ الْأَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيطُ بِكَ
الْأَمْكِنَةُ وَلَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ وَلَا سِنَةٌ يَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا
أَخَافُ عُسْرَهُ وَفَرِّجْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ كَرْبَهُ وَسَهِّلْ لِي مِنْ
أَمْرِي مَا أَخَافُ حُزْنَهُ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
عَمِلْتُ سُوءً وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ازانجملہ کتاب مذکورین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑہے خدا دعا اوسکی قبول
کرے اور اگر چالیس شب جمعہ پڑہے خدا بخشدیگا اوسکو جو گناہ خدا کے
یا خلق کے کئے ہون پہر حضرت نے اور فضائل اس دعا کے فرمائے
اور دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ
وَأَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ

الباطِنُ الحمیدُ المجیدُ المبدِئُ المعیدُ الوَدُودُ الشہیدُ
القدیمُ العلیُّ العلیمُ الصّادِقُ الرؤُوفُ الرّحیمُ الشکورُ الغفورُ
العزیزُ الحکیمُ ذُو القوّةِ المتینُ الرّقیبُ الحفیظُ ذُوالجلالِ
والاکرامِ العلیمُ الغنیُّ الوَلِیُّ الفتّاحُ المُرتاحُ القابضُ
الباسِطُ العدلُ الوفیُّ الحقُّ المبینُ الخلّاقُ الرزّاقُ الوھّابُ
التوّابُ الربُّ الوکیلُ اللطیفُ الخبیرُ السمیعُ البصیرُ الدیّانُ
المتعالِ القریبُ المجیبُ الباعِثُ الوارِثُ الواسعُ الباقِی الحیُّ
الدّائِمُ الذی لا یموتُ القیّومُ النورُ الغفّارُ الواحِدُ القہّارُ
الاحدُ الصّمدُ الذی لم یلِدْ ولم یُولدْ ولم یکن لہٗ کُفُواً
احدٌ ذُوالطَّولِ المقتدِرُ علّامُ الغیوبِ البدئُ البدیعُ
القابِضُ الباسِطُ الدّاعِی الظّاہِرُ المقیتُ المغیثُ الدّافِعُ
الرّافِعُ الضّارُ النّافِعُ المعِزُّ المذِلُّ المطعِمُ المنعِمُ المہیمنُ المکرِمُ
المحسنُ المجمِلُ الحنّانُ المفضِلُ المحیِی الممیتُ الفعّالُ لما یریدُ
مالِکُ المُلکِ تُؤتِی المُلکَ من تشاءُ وتنزعُ المُلکَ ممّن
تشاءُ وتعِزُّ من تشاءُ وتذِلُّ من تشاءُ بیدِکَ الخیرُ
انّکَ علی کُلِّ شیءٍ قدیرٌ تولِجُ اللیلَ فی النّہارِ وتولِجُ
النّہارَ فی اللیلِ وتخرِجُ الحیَّ من المیّتِ وتخرِجُ المیّتَ من الحیِّ

لمعال ایام ہفتہ

العظیم

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَفَالِقُ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ فَمَشِيَّتُكَ
بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ
فَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَيَسِّرْ اُمُوْرِيْ وَوَسِّعْ
عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَغْنِنِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَصُنْ وَجْهِيْ وَيَدِيْ وَلِسَانِيْ عَنْ مَسْئَلَةِ غَيْرِكَ
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بیان فضائل اور
اعمال روز جمعہ کا کافی ہین ایک حدیث نبوی طولانیمین منقول ہی کہ روز جمعہ سید اور
بزرگ ایام ہے اور خدا اس روز حسنات دو چند کرتا ہی اور گناہونکو مٹاتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے

بیان فضیلت جمعہ

اور کافی وغیرہ مین بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب روز جمعہ ہوتا ہے نازل ہوتے ہین ملائکہ مقرب تختیان چاندی
کی اور قلم سونیکے لیکے اور دروازے پر مسجد کے بیٹھتے ہین نور کے کرسیون پر
اور لکھتے ہین نام لوگونکے موافق ترتیب آنیکے مسجد مین کہ پہلے کون
شخص آیا اور دوسرا کون شخص آیا یہانتک کہ نکلے امام پس جب امام باہر آتا ہے
دفتر اپنے لپیٹتے ہین اور یہہ ملائکہ کسی روز زمین پر نہین آتے ہین
مگر روز جمعہ کو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو ساعتین
ہین روز جمعہ کو کہ دعا اونمین مستجاب ہوتی ہے ایک خطبہ سے فارغ ہونیکے
بعد کہ جسوقت تک صفین واسطے نماز کے اوٹھین دوسری ساعت آخر
روز جمعہ کی غروب آفتاب تک اور ربیع الاسابیع مین کتاب عروس سے
نقل ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل میرے لیئے ایک آئینہ لائے
کہ اوسمین ایک نقطہ سیاہ تہا کہا مینے اے جبرئیل یہہ آئینہ کیا ہے کہا روز
جمعہ ہے کہا جمعہ کیا ہے کہا آپکے لئے اوسمین خیر بہت ہے کہا مینے
خیر بہت کیا ہے کہا عید ہے واسطے آپکے اور واسطے اونکی امت کے
بعد آپ کے کہا اور کیا اوسمین میرے واسطے ہے کہا اوسمین
ایک ساعت ہے کہ جو مسلمان اوس ساعت مین کوئی حاجت طلب کرے

اعمال روز جمعہ

کہ روا ہونیوالی ہو روا ہوتی ہے اور اگر دنیا مین مصلحت نہو آخرت
مین بہتر اوس حاجت سے اوسکو عوض دیتا ہے اور اگر کسی بلا سے
پناہ مانگے خدا ایک بلا سے کہ بدتر اوس سے ہو آخرت مین اوسکو نجات
دیتا ہے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

سبب تسمیۂ جمعہ

پوچھا کہ کس لیئے جمعہ کا جمعہ نام رکھتے ہین فرمایا چاہتا ہے کہ تاویل بزرگ
اسکی کہون مین کہا ہان فدا آپ پر ہون حضرت نے فرمایا اسلیئے کہ خدا نے
اس روز سب گذرے ہوؤن اور آنیوالون کو اور خلائق کو جن و انس
اور آسمانون اور زمینون اور دریاؤن اور صحراؤن اور بہشت اور
دوزخ اور سب پیدا کیئے ہوئی چیزون کو جمع کیا روز الست اور پیمان یعنی
اقرار لیا اپنے پروردگار ہونے اور محمد صلعم کی پیغمبری اور علی ع کی ولایت
اور امامت کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ روز جمعہ کو
یوم المزید کہتے ہین خدا نے اس روز آدم ع کو پیدا کیا ہے اور روح آدم ع
مین ڈالی اور آدم ع کو بہشت مین ساکن کیا اور ملائکہ کو سجدۂ آدم ع کا حکم
دیا اور حوا ع کو حضرت آدم ع کے لیئے پیدا کیا اور آتش ابراہیم ع کو سرد کیا
اور گناہ ترک اولای آدم کا بخشا اور بلای ایوب ع کو عافیت سے مبدل
کیا اور فدای ابراہیم ع واسطے ذبح حضرت اسمعیل ع کے قبول کیا اور
پیدایش عالم تمام ہوئی اور اسی دن قیامت برپا ہوگی اور حضرت رسول ص

اعمال ایام ہفتہ
نماز جمعہ

سی منقول ہے کہ جو کہ نماز جمعہ مین آئے از روی ایمان کے اور واسطے
رضای خدا کے عمل کو سر لیوے کرے یعنے گناہان گذشتہ اوسکے بخشے گئے
اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کرتے ہین کہ ایک اعرابی خدمت حضرت رسولؐ مین آیا اور کہا یا رسول اللہ
چند مرتبہ تہیہ حج کا کیا اور کبھی میسر نہوا حضرت نے فرمایا چاہیئے تجھکو نماز
جمعہ کہ حج فقیرون اور مسکینونکا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
فرمایا کہ خدا اور ملائکہ رحمت بھیجتے ہین اون لوگونپر کہ عمامہ سر پر باندہتے
ہین روز جمعہ کو اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ روز جمعہ غسل کرے
اور متوجہ مسجد ہو اور پیدل مسجد مین جاوے اور نزدیک پیشنماز کے جگہ لے
اور سنے جو کچھہ وہ کہے اور سخن لغو نہ کہے موافق عدد ہر قدم کے کہ اوٹہائے
ایک برس کی عبادت واسطے اوسکے لکھی جاے کہ دنون کو روزے ہو اور
راتون کو عبادت مین کھڑا ہوا اور حضرت رسول نے خطبہ طولانی مین فرمایا
کہ خدا نے فرض کی ہے تمپر نماز جمعہ پس جو کہ ترک کرے اوسکو میری حیات
مین یا بعد میرے فوت کے خفیف جان کے اور انکار اوسکا کرے خدا
اوسکی جمعیت کو پریشان کرے اور کسی کام مین اوسکے برکت نہ دے اور
اور نماز اوسکی اور زکوۃ اور حج اور روزہ اور نیکی اوسکی قبول نہو مگر یہ کہ
توبہ کرے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ

تین جمعہ کو ترک نہین کرتا ہے بے عذر مگر منافق اور غسل جمعہ سنت موکدہ احکام غسل جمعہ
ہی چنانچہ حلیۃ المتقین مین ہی کہ بعض علما نے واجب جانا ہے اور احوط ہے کہ
تا مقدور ترک نکرے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ غسل جمعہ
پاکیزہ کرنیوالا ہے اور کفارہ گناہونکا ہے جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بیان ثواب غسل
اور دوسری حدیث مین اوںحضرت سے منقول ہے کہ غسل جمعہ کرے اور کہے
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور وقت وقت غسل جمعہ
غسل کا صبح جمعہ سے ہے ظہر روز جمعہ تک اور اگر فوت ہوجاے تو
شام تک کرسکتا ہے اور نیت قضا ضرور نہین اور صبح شنبہ سے
شام تک غسل بقصد قضا بجالاوے اور کتاب ربیع الاسابیع مین ہے
کہ بسند معتبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کہ روز
جمعہ غسل کرے اور اپنے تئین پاکیزہ کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور
اپنی تئین خوشبو کرے اپنی بی بی کی خوشبوؤن مین سے اور بواسطے
نماز جمعہ کے جائے اور جہان جگہہ پائے استادہ ہو اور پاؤن لوگونکی
گردن پر نہ رکھے کفارہ اوسکے گناہونکا ہو اس جمعہ سے جمعہ آیندہ
تک اور تین روز اور زیادہ اوسپر اور خدا جسکے لئے چاہے اور مضاعف

کرے جسقدر چاہے اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول
ہی کہ ثواب تصدق کا روز جمعہ مضاعف ہے اور حدیث معتبر مین حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو سات پتے کاسنی کے روز جمعہ پیشتر
از زوال کہاے داخل بہشت ہو اور من لا یحضر مین حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سے لکہا ہے کہ جو روز جمعہ کہاے ایک انار ناشتا تو نورانی ہوتا
دل اوسکا چالیس روز تک اور اگر دو انار کہاے اسی روز تک اور اگر
تین انار کہاے ایکسو بیس ۱۲۰ روز تک دور ہو اوس سے وسوسہ شیطان
اور جس سے وسوسہ شیطان دور رہے معصیت نکرے خدا کی اور جو معصیت
نکرے خدا اوسکو بہشت مین لاے اور بسند صحیح اونحضرت سے منقول ہے کہ
اف ہو اوس مسلمان پر کہ ہفتہ مین روز جمعہ اپنے مسائل دین سیکہنے مین
مشغول نہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ ایک بیت شعر شب جمعہ یا روز جمعہ پڑہے
اوس روز یا شب مین اوسکا حصہ ثواب بجز اوس شعر کے نہو اور بہترین اعمال صلوات
ہی محمد وآل محمد پر شب و روز جمعہ مین جیسا بیان ہوا اور مصباح کفعمی مین
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی درود نہبیجے محمد وآل
محمد پر درمیان ظہرین روز جمعہ کے برابر ہے ستر رکعتون کے اور ربیع
الاسابیع مین ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے

صلوات روز جمعہ

کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو کہ روز جمعہ سو مرتبہ محمد پر صلوات بہیجے خدا ساٹہہ حاجتین اوسکی برلاتا ہے تیس دنیا کے لیئے اور تیس آخرت کے لیئے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ کوئی عبادت روز جمعہ میرے نزدیک محبوب تر نہین ہے صلوات اوپر محمد و آل محمد کے اور اونحضرت نے فرمایا کہ اقل اوسکا سو مرتبہ ہے اور بہتر یہہ ہے کہ بعد عصر کے ہو اور فضل یہہ ہے کہ اسطرح کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ اور بسند صحیح حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول ہے کہ صلوات محمد و آل محمد پر ما بین ظہر و عصر کے برابر ہے ستر حج کے اور اگر بعد عصر روز جمعہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاۗءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ خدا ثواب جن اور انس کا اوس روز اوسکو عطا کرے اور دوسری روایت مین ہے کہ جو کہ اس صلوات کو بعد عصر پڑہے خدا لاکہہ حسنہ اوسکے لیئے لکہے اور لاکہہ گناہ اوسکے مٹائے اور لاکہہ حاجتین اوسکی برلائے اور لاکہہ درجے اوسکے بہشت مین بلند کرے اور یہہ صلوات بہت سندون سے وارد ہوئی ہے اور بعض روایات مین اسطرح ہے وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

فضیلت صلوات بر محمد و آل محمد روز جمعہ

ثواب صلوات بعد عصر

اعمال ایام ہفتہ

اور ثواب درود کے بہت ہین بہ لحاظ اختصار ترک کیئے اور مصباح
کفعمی مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی کہے
روز جمعہ کو بعد نماز صبح اور بعد نماز جمعہ کے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ
وَصَلَوٰاتِ مَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نہ لکہین
جائین گناہ اوسکے برس دن کے اور سابقاً بیان ہوا احادیث معتبر
سی کہ ساعت آخر روز جمعہ مین دعا مستجاب ہے خصوصاً اوس وقت

اعمال جمعہ

کہ نصف آفتاب غروب ہوا ہو روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا
کہ اس ساعت دعا مستجاب ہے کہے سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اور کتاب منہاج الصلاح مین آج کے دن نماز حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور
نماز حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑہنے کو لکہا ہے اور بہترین اعمال
صبح روز جمعہ نماز جعفر طیار ہے کہ اوسمین نہایت اجر و ثواب ہے اور
دعائین اس دن کی بہت ہین منجملہ اوسکے دعای ندبہ ہے کہ اواخر زاد المعاد
مین مذکور ہے اور دعای روز جمعہ ملحقات صحیفہ کاملہ سے چاہیئے پڑہنا
اول اوسکا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاءِ آخر تک اور دعا
عشرات بہی مستحب ہے کہ ربیع الاسابیع وغیرہ مین مذکور ہے اور فضیلت

اوسکی بہت ہے بلحاظ اختصار نہین لکھا گیا اور اہم دعاؤن
مین دعای سمات ہے کہ پڑہنا اوسکا ساعت آخر روز جمعہ مین مستحب ہے
اور یہہ دعا ربیع الاسابیع اور مصباح کفعمی مین مذکور ہے چنانچہ
مفاتیح النجاۃ مین حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جب یوشع واسطے لڑائی عمالقہ کے گئے حکم کیا کہ بنی اسرائیل
سبوہائی خالی بائین دوش پر اوٹھائین موافق عدد عمالقہ کے
اور حکم کیا کہ گوسفند کی ہر ایک شاخ سوراخ کی ہوی اوٹھائین
اور حکم کیا کہ اس دعا کو وقت شب آہستہ اون شاخون مین پڑہین
کہ شیطین جن و انس یاد کرین اوس رات یہہ حکم بجالائے جب
آخر شب ہوی سب سبو لشکر عمالقہ مین توڑے جب صبح ہوی وہ
سب جماعت کفار مردہ تھے اور پیٹ سبکے پہولے ہوئے
تہی اور یہہ دعا واسطے دفع دشمنون کے مفید ہے اور مکنون
علوم آل محمدؐ سے ہے ساتہہ اسکے دعا کرو واسطے حاجتون کے
اور سفیہون اور عورتون اور ظالمون اور فاسقون کو نہ سکہاؤ
اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر قسم کہاؤن کہ اسدعا مین
اسم اعظم ہے ہر آئینہ سچ ہوا اور اونحضرت سے منقول ہے کہ اگر
لوگ جانتے جو کچہہ کہ مین جانتا ہون فائدے اسدعا کے اور عزت

اجابت اور ثواب کہ اسمین ہین بسبب اسدعا کے آپ سمین ملوان رو
سی لڑتے اور محمد بن علی راشدی نے کہا ہے کہ مینے جو دعا کی ہے
ہی بسبب اسدعا کے سرعت اجابت دیکھی ہے اور جو کہ اسدعا کو پڑھ
جس کام مین متوجہ ہو حاجت اوسکی برآوے اور جو کوئی کسی چیز سے ڈریگے
یہہ دعا پڑھے کوئی ضرر اوسکو نہ پہونچے اور جو کہ نہ پڑھ سکے لکھی
اور اپنے پاس رکھے اور مصباح کفعمی اور بحار الانوار اور دعوات
فاخرہ مین بھی یہہ دعا لکھی ہے وہ دعا یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ
الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَىٰ مَغَالِقِ
أَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَإِذَا دُعِيتَ بِهِ
عَلَىٰ مَضَائِقِ أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِلْفَرَجِ بِالرَّحْمَةِ انْفَرَجَتْ
وَإِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَإِذَا دُعِيتَ
بِهِ عَلَى الْأَمْوَاتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَإِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلَىٰ
كَشْفِ الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ أَكْرَمِ الْوُجُوهِ وَأَعَزِّ الْوُجُوهِ الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ
وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ
لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاءَ

انْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِىْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ
الَّتِىْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِىْ صَنَعْتَ
بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ
اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَجَعَلْتَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ
الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا
وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَبُرُوْجًا وَ
مَصَابِيْحَ وَزِيْنَةً وَرُجُوْمًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ
مَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِىَ وَجَعَلْتَ لَهَا
فَلَكًا وَمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِى السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ
تَقْدِيْرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا
بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا فَاَحْسَنْتَ
تَدْبِيْرَهَا وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ
وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا
لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْأًى وَّاحِدًا وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ
الَّذِىْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ ع

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ احْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ
فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ
سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ
مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ
آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ
الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ
فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُكَ الْحُسْنَىٰ عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ
الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَىٰ كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قَبْلُ
فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ
وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِيلَ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ
بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ
فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ عَلَىٰ قُبَّةِ الرُّمَّانِ

اعمال شب جمعہ

دعائے سمات

وَبِاٰیَاتِکَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَانِ الْکَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِکَلِمَاتِکَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِاسْتِطَاعَتِکَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا الْعَالَمِیْنَ وَبِنُوْرِکَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَاءَ وَبِعِلْمِکَ وَجَلَالِکَ وَکِبْرِیَائِکَ وَعِزَّتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَکْبَرُ وَرَکَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَکَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاکِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ کُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّیَاحُ فِیْ جَرَیَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّیْرَانُ فِیْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عُرِفَتْ لَکَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهٖ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَبِکَلِمَتِکَ کَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِیْ سَبَقَتْ لِاَبِیْنَا اٰدَمَ وَذُرِّیَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُکَ بِکَلِمَتِکَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَبِمَجْدِکَ الَّذِیْ ظَهَرَ عَلٰی طُوْرِ سَیْنَاءَ فَکَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَکَ وَرَسُوْلَکَ مُوْسَی بْنَ عِمْرَانَ

وبطلعتك فی ساعیر وظهورك فی جبل فاران بربوات المقدسین
وجنود الملائكة الصافین وخشوع الملائكة المسبحین و
ببركاتك التی باركت فیها علی ابراهیم خلیلك علیه السلام
فی امة محمد وباركت لاسحاق صفیك فی امة عیسی و
باركت لیعقوب اسرائیلك فی امة موسی وباركت لحبیبك
محمد فی عترته وذریته وامته صلواتك علیه واله اللهم
وكما غبنا عن ذلك ولم نشهده وامنا به ولم نره صدقا
وعدلا ان تصلی علی محمد وال محمد وان تبارك علی
محمد وال محمد وان ترحم علی محمد وال محمد كافضل ما
صلیت وباركت وترحمت علی ابراهیم وال ابراهیم انك
حمید مجید فعال لما ترید وانت علی كل شیء قدیر بعد
اوسکے جو حاجت کہ رکھتا ہو ذکر کرے پھر کہے یا اللہ یا حنان یا منان
یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا
ارحم الراحمین اللهم بحق هذا الدعاء وبحق هذه الاسماء
التی لا یعلم تفسیرها ولا یعلم باطنها غیرك صل علی
محمد وال محمد پھر حاجت اپنی کہے اور جسکا شر دور ہونا چاہے اوسکا
نام لے اور کہے واغفر لی ذنوبی ما تقدم منها وما تاخر ووسع

عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُنَةَ اِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ
وَسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور عدۃ الداعی
مین ہے کہ سنت ہے کہ بعد اس دعا سمات کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ
مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الَّذِیْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ
بی كذا وكذا یعنے حاجتون کو اپنی ذکر کرے اور تحفۃ الدعوات مین
ہے کہ مجمع البیان مین لکہا ہے کہ اس روز سورہ کہف اور ہود اور
اعراف اور مومنون اور صافات اور احقاف اور الرحمن پڑہنا چاہیے
اور سب نہو سکے تو جو ممکن ہو پڑہے اور ربیع الاسابیع مین ہے کہ بسند
معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ زیارت کرو اپنے
مردون کی روز جمعہ کو کہ جانتے ہین کہ کون انکی زیارت کو گیا ہے اور
شاد ہوتے ہین اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ اپنے
پدر و مادر یا ایک کے قبر کی انمین سے ہر جمعہ کو زیارت کرے بخشا جائے
اور اوسکو نیکو کار پدر و مادر لکہین اور انیس العابدین مین ہے کہ اس
روز زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی اسطرح پڑہنا
چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ

زیارت قبر پدر و مادر روز جمعہ

اعمال روز جمعہ

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِیْ
يَهْتَدِیْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّحُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّكِیُّ النَّاصِحُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ
الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا
وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلَایَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلَاكَ وَاُخْرَاكَ اَتَقَرَّبُ
اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ
وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدِكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُّصَلِّیَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ
وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ
بَيْنَ يَدَيْكَ فِیْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا
يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَ
الْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدِكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ
بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَایَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ

یا مولای کریم من اولاد الکرام ومامور بالضیف والاجارۃ فاضفنی واجرنی صلوات اللہ علیک وعلیٰ اہل بیتک الطیبین الطاہرین فصل دوسری بیان مین اختیارات اور اعمال روز شنبہ اور شب شنبہ کے

اعمال شب یکشنبہ

فصل دوسری

رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز شنبہ مبارک ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا نے مبارک کیا ہے واسطے میری امت کے صبح روز شنبہ اور پنجشنبہ کو اور واسطے سب کامون کے بہت خوب خصوصاً سفر کرنا کہ حدیث معتبر مین وارد ہوا ہے کہ اگر ایک پتھر پتھر سے دور ہو روز شنبہ کو البتہ اللہ اوسکو اپنی جگہ پہ پہیرتا ہے اور ناخن اور شارب لینا بہی خوب ہے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ جو کہ ناخن اور شارب روز شنبہ اور پنجشنبہ کو لی درد دندان اور درد چشم سے عافیت پائے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ پچھنے لگانا روز شنبہ کو باعث ضعف کا ہے تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز قطع لباس نحس ہے اسلیے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روز شنبہ کو بیمار ہوگا جب تک وہ کپڑے اوسکے بدن مین رہین مگر یہہ کہ کسیکو دیدے اور یہہ دن واسطے زراعت اور قضای حاجت اور لینے اور دینے

بیان روز شنبہ

اور واسطے ابتدای تعلیم کے نیک ہے اور ساعت استخارہ اس روز نیک ہے طلوع صبح سے چاشت تک بعد اوسکے وقت زوال سے وقت عصر تک بیان اعمال شب شنبہ کا تحفۃ الدعوات مین ہے کہ کلینی کتاب کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ ترک کرے غذا شب شنبہ اور یکشنبہ کے پہم جاتی ہے اوس سے ایک قوت کہ پھر نہین پہرتی طرف اوسکے جایئن ونمین اور تحفۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاوس کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ پڑہے شب شنبہ کو آٹھہ رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور سورہ کوثر ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد سات مرتبہ پڑہے اور جب نماز سے فارغ ہو استغفار کرے ستر مرتبہ ہوگا مثل اوس شخص کے کہ حج کیا ہو اور گویا خریدا ہو ستر آدمیون کو مشرکین سے اور آزاد کیا ہو اونکو اور بخشے جایئن گناہ اوسکے اگرچہ ہون مثل کف دریا کے اور ریگ بیابان عالج کے اور موافق عدد قطرہ ہای باران اور برگ درخت کے اور گذرے صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے بیان اعمال روز شنبہ کا دعا اس دن جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے اول اوسکا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ کَلِمَةِ الۡمُعۡتَصِمِیۡنَ الخ اور

بیان اعمال شب شنبہ کا

شب شنبہ

اعمال روز شنبہ

نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاوس جمال الاسبوع مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ
پڑہے روز شنبہ کو چار رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب
اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہے اور جب فارغ ہو نماز سے
پڑہے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ لکہے خدای تعالی واسطے اوسکے موافق
عدد ہر یہودی اور یہودیہ کے عبادت ایک سال کی کہ استادہ ہوا ہو
اوس سال کی راتون مین واسطے عبادت کے اور دنون مین اوس
سال کی روزہ رکہا ہو اور گویا خریدا ہو ہر یہودی اور یہودیہ کو اور
آزاد کیا ہو اور گویا پڑہا ہو توریت اور انجیل و فرقان کو اور خدا
عطا کرے اوسکو موافق عدد ہر یہودی اور یہودیہ کے ثواب ہر شہید کا
اور نازل کرے اوسکی قبر مین ہزار نور اور پہنائے اوسکو ہزار حلہ
اور ہو قیامت کو نیچے سایۂ عرش کے اور داخل ہو بہشت مین بغیر
حساب اور تزویج کرے اوس سے خدائیتعالی موافق ہر ایک حرف
کی ایک حور اور عطا کرے اوسکو ثواب صدیقون کا اور دے اوسکو
موافق عدد ہر سورہ کے ثواب آزاد کرنے ہزار بندے کا اور زاد
العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حضرت رسولخدا صلی اللہ
علیہ وآلہ اسطرح پڑہنا چاہیے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ
وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَدَّيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَأَنَّكَ
رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ
اللهَ مُخْلِصاً حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللهُ بِكَ أَفْضَلَ
شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا
بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ
الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ
وَنَجِيبِكَ [illegible] مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ
اللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّاباً رَحِيماً إِلٰهِي فَقَدْ أَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِراً
تَائِباً مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهَا
لِي يَا سَيِّدَنَا أَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِأَهْلِ بَيْتِكَ إِلَى اللهِ رَبِّكَ

اعمال شب یکشنبہ

وربی لیغفر لی پہر کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یَا سَیِّدَنَا
یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ الْمُصِیْبَۃَ بِکَ حَیْثُ انْقَطَعَ عَنَّا
الْوَحْیُ وَحَیْثُ فَقَدْنَاکَ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یَا
سَیِّدَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکَ
الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ ہٰذَا یَوْمُ السَّبْتِ وَہُوَ یَوْمُکَ وَاَنَا
فِیْہِ ضَیْفُکَ وَجَارُکَ فَاَضِفْنِیْ وَاَجِرْنِیْ فَاِنَّکَ کَرِیْمٌ
تُحِبُّ الضِّیَافَۃَ وَمَامُوْرٌ بِالْاِجَارَۃِ فَاَضِفْنِیْ وَاَحْسِنْ
ضِیَافَتِیْ فَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَۃِ اللّٰہِ عِنْدَکَ
وَعِنْدَ اٰلِ بَیْتِکَ وَبِمَنْزِلَتِہِمْ عِنْدَہٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَکُمْ
مِنْ عِلْمِہٖ فَاِنَّہٗ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ فصل تیسری

بیان روز و شب یکشنبہ

اختیارات واعمال روز یکشنبہ اور شب یکشنبہ کے
بیان مین رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز یکشنبہ میانہ ہے واسطے
اکثر کامون کے اور موافق حدیث معتبر کے پچھنے لگانا وقت عصر
روز یکشنبہ بہت نافع ہے اور دوسری حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ واسطے عمارت بنانے اور عروسی کرنے کے خوب ہے اور
تقویم المحسنین مین لکھا ہے کہ یہہ روز دیکھنے بادشاہون اور اہل
دولت کا ہے اور بیتین کہ منسوب ہین طرف امیر المومنین علیہ السلام کے

اعمال روز یکشنبہ

اوسکا یہہ مضمون ہے کہ یہہ روز بہتر ہے واسطے درخت بونے
اور بنا کرنیکے اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے
ہین کہ جو کپڑے قطع کرے روز یکشنبہ کو پہونچتا ہے اوسپر اندوہ اور نہین ہے
مبارک اور ساعت استخارہ اس روز نیک ہے طلوع صبح سے وقت ظہر
تک بعد اوسکے وقت عصر سے نماز شام تک بیان اعمال شب یکشنبہ کا

بیان نماز شب یکشنبہ

نخبۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ طوسی نے مصباح متہجد مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہ پڑھے
شب یکشنبہ کو دو رکعت نماز اور ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب
ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سبح اسم ربک الاعلی ایک مرتبہ
اور قل ہو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے آئے روز قیامت کو اسحالت
سے کہ ہوئے منہ اوسکا مانند چودہوین رات کے چاند کے ہو اور فائدہ مند
کرے اوسے خدای تعالی اوسکی عقل سے تا بمرگ بیان اعمال روز

بیان فضیلت یکشنبہ

یکشنبہ کا دعا آج کے دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑھنا چاہیے
وہ یہہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لا ارجوا
الا فضلہ الخ اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس
کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ پڑھے روز یکشنبہ کو نزدیک

اعمال یکشنبہ

وقت چاشت دو رکعت نماز اور پڑھے رکعت اول میں الحمد ایک مرتبہ
اور انا اعطیناک الکوثر تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ
اور قل ہو اللہ تین مرتبہ خلاص ہو آتش سے اور بری ہو نفاق سے
اور امینی پائے عذاب سے اور گویا صدقہ دیا ہو جمیع مساکین کو اور
گویا دس مرتبہ حج کیا ہو اور عطا کیا جائے اوسکو موافق عدد ہر ستارہ
کی کہ آسمان میں ہے ایک درجہ بہشت میں اور زین العابدین میں ہے
کہ اس روز زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام اسطرح پڑھنا چاہئے

زیارت حضرت امیر روز یکشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ وَالدَّوْحَۃِ الْہَاشِمِیَّۃِ الْمُشْرِقَۃِ
الْمُضِیْئَۃِ الْمُثْمِرَۃِ بِالنُّبُوَّۃِ الْمُوْنِقَۃِ بِالْاِمَامَۃِ اَلسَّلَامُ
وَعَلٰی ضَجِیْعَیْکَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَہْلِ
بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ
الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ وَالْحَافِّیْنَ بِقَبْرِکَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
ہٰذَا یَوْمُ الْاَحَدِ وَہُوَ یَوْمُکَ وَبِاسْمِکَ وَاَنَا ضَیْفُکَ
فِیْہِ وَجَارُکَ فَاَضِفْنِیْ یَا مَوْلَایَ وَاَجِرْنِیْ فَاِنَّکَ تُحِبُّ
الضِّیَافَۃَ وَمَامُوْرٌ بِالْاِجَارَۃِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَیْکَ
فِیْہِ وَرَجَوْتُہٗ مِنْکَ بِمَنْزِلَتِکَ وَاٰلِ بَیْتِکَ عِنْدَ اللہِ وَ
مَنْزِلَتِہٖ عِنْدَکُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ

علیہ وآلہٖ اجمعین **فصل چوتھی اختیارات اور اعمال روز وشب دوشنبہ کے بیان مین** رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز دوشنبہ نحس ترین دنون کا ہے اور ایام سال مین روز عاشورا سب دنون سے نحس ہے اور ایام ہفتہ مین روز دوشنبہ اور یہہ روز منسوب ہے طرف بنی امیہ کے کہ یہہ لوگ عید کرتے ہین بسبب شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام کے اور اس روز حضرت رسول نے دنیا سے مفارقت کی اور واسطے کسی کام کے مبارک نہین اور بعض روایات مین واقع ہوا ہے کہ بعد عصر پچھنے لگانا خوب ہے اور بہت حدیثون مین ممانعت وارد ہوتی ہے سفر کرنیکی اس روز اور سفر ہی واسطے کسی مہم یا کسی حاجت کے جانا اور حدیث معتبر مین حضرت امام علی النقی صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ شر سے روز دوشنبہ کے خدا اوسکو نگاہ رکھے رکعت اول مین نماز صبح دوشنبہ کی سورہ ہل اتی علی الانسان پڑھے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور چاشت سے ظہر تک بعد اوسکے وقت عصر سے نماز شام تک نیک ہے اور حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کہ کپڑے قطع کرے روز دوشنبہ کو اوسپر مبارک ہون اور حلیۃ المتقین مین

اعمال شب دوشنبہ

بیان اعمال شب دوشنبہ

لکھا ہے کہ حضرت رسول صلعم نے جناب امیر علیہ السلام کو نصیحت کی کہ
یا علی شب دوشنبہ جماع کر کہ اگر فرزند پیدا ہو تو حافظ قرآن اور راضی
قسمت خدا پر ہو بیان اعمال شب دوشنبہ کا اور نمازین بھی اس
شب کی بہت ہین ازانجملہ وہ نماز کہ جو اس باب کی پہلی فصل اور دوسرے
مطلب مین کہ اعمال شب جمعہ کے ہین بیان ہوئے پڑھنا چاہیئے
اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ کفعمی مصباح مین حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے نقل کرتے ہین کہ جس کسی سے فوت ہوی ہو نماز
اور نہ جانے کہ کسقدر فوت ہوی ہے بعد اوسکے نادم ہوا اوس
چیز پہ کہ فوت ہوی ہے اور ممکن نہوا اوسکو قضا کرنا یعنے پڑھنا
اوسکا پس پڑھے شب دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز اور سلام
پھیرے درمیان ہر دو رکعت کے اور پڑھے ہر ایک رکعت مین
الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ اور جب فارغ ہو
استغفار کرے سو مرتبہ اور سُبحَانَ اللّٰہِ کہے سو مرتبہ اور صلوات
بھیجے سو مرتبہ بہ تحقیق کہ خدا تعالی محاسبہ نہین کرتا ہے اوس سے
اون نمازون کا کہ فوت ہوی ہین اوس سے اور قدرت نہ رکھتا ہو
اوسکے پڑھنے کی اگرچہ فوت ہوی ہون اوس سے نمازین سو برس
کی مولف کہتا ہے کہ جس شخص پر نمازین قضا ہون اور نہ جانے

اعمال شب جمعہ

کسقدر فوت ہوئین تو حکم اوسکا شریعت مین یہہ ہے کہ اسقدر نمازین پڑہے کہ یقین حاصل ہو کہ اب ذمہ مین کوئی نماز باقی نہین رہی اور قضا نمازین کسی عمل یا کسی نماز سے ساقط نہین ہوتین اور یہہ روایت نماز کی مصباح کفعمی سے مذکور ہوی بر تقدیر صحت تاویل اسکی یہہ ہے کہ یہہ نماز وہ شخص پڑہے کہ جانتا ہو کہ سب قضا نمازین بسبب پیری اور ضعف کے مجھسے نہ ادا ہو سکین گی تو پہلے بقدر امکان قضا نمازین پڑہنا شروع کرے اور اس نماز کو بھی پڑہے تو امید ہے کہ اگر قبل تمام ہونے نمازہای قضا کے مر جائیگا تو خداوند عالم عفو فرمائیگا بیان اعمال روز دوشنبہ کا دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا اور نماز اس دن کی اعمال شب جمعہ مین بیان ہوی اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حسنین علیہما السلام اسطرح پڑہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

بیان روز دوشنبہ

زیارت حسنین علیہما السلام روز دوشنبہ

زیارت امام حسن علیہ السلام

السلام علیک یا نور اللہ السلام علیک یا صراط اللہ
السلام علیک یا بیان حکم اللہ السلام علیک یا ناصر
دین اللہ السلام علیک ایہا السید الزکی السلام
علیک ایہا البر الوفی السلام علیک ایہا القائم
الامین السلام علیک ایہا العالم بالتنزیل
السلام علیک ایہا العالم بالتاویل السلام علیک ایہا
الہادی المہدی السلام علیک ایہا الطاہر الزکی السلام
علیک ایہا التقی النقی السلام علیک ایہا الحق
الحقیق السلام علیک ایہا الشہید الصدیق
السلام علیک یا ابا محمد الحسن بن علی ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ زیارت الحسین علیہ السلام السلام علیک یا ابن
رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المومنین
السلام علیک یا ابن سیدۃ نساء العالمین اشہد
انک اقمت الصلوۃ واتیت الزکوۃ وامرت
بالمعروف ونہیت عن المنکر وعبدت اللہ مخلصا
وجاہدت فی اللہ حق جہادہ حتی اتاک الیقین فعلیک
السلام منی ما بقیت وبقی اللیل والنہار وعلی ال

بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ سِلْمٌ لَكَ وَلِآلِ
بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ
بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَجَهْرِكُمْ ظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَائَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَا اَبْرَأُ
اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاِسْمِكُمَا وَاَنَا بِهٖ ضَيْفُكُمَا
فَاَضِيْفَانِيْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ اَنْتُمَا
وَاَنَا فِيْهِ جَارُكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ
وَالْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَاٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ

فصل پانچوین اختیارات اور اعمال شب و روز سہ شنبہ کے بیان مین

رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز سہ شنبہ میانہ ہے واسطے اکثر کامون کے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ سفر کرنا روز سہ شنبہ کو خوب ہے کہ اس روز خداوند عالمیان نے لوہے کو واسطے حضرت داؤد کے نرم کیا ہے اور ایک روایت مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو کہ روز سہ شنبہ چودھوین یا سترھوین یا اکیسوین تاریخ مہینے کی پچھنے لگائے شفا ہو وسکو سال بھر کے درد سے اور دوسری حدیث مین وارد ہوا ہے کہ روز سہ شنبہ مین ایک ساعت

ہی کہ اگر اوس ساعت مین پچھنے لگائے خون نہ بند ہو اوسکا
یہان تک کہ اوسکو ہلاک کرے اور حدیث معتبر مین وارد ہے
کہ جس کسی پر کوئی حاجت دشوار ہو تو اوسکو طلب کرے روز سہ شنبہ کو
اور تقویم المحسنین مین لکھا ہے کہ ساعت استخارہ اس دن چاشت سے
ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے روایت کرتے ہین کہ جو کپڑے قطع کرے روز سہ شنبہ کو چور
لیجاتے ہین یا ڈوب جاتے ہین یا جل جاتے ہین وہ کپڑے

بیان روز سہ شنبہ

بیان اعمال شب سہ شنبہ کا کتاب حلیۃ المتقین مین لکھا ہے
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المؤمنین سے
فرمایا کہ یا علی اگر جماع کرے تو شب سہ شنبہ کو اور فرزند پیدا ہو
تو بعد سعادت اسلام کے اوسکو شہادت نصیب ہو اور موہنہ اوسکا
خوشبو اور دل اوسکا رحیم اور ہاتھ اوسکا جوان مرد اور زبان اوسکی
عیب و بہتان سے پاک ہو اور نمازین بھی اس شب کی بہت ہین
اور نخبۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ سید ابن طاوس علیہ الرحمہ کتاب
جمال الاسبوع مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
لکھتے ہین کہ جو کہ پڑھے شب سہ شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑھے
پہلی رکعت مین الحمد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ایک مرتبہ اور دوسری

بیان اعمال شب سہ شنبہ

اعمال ایام ہفتہ

بیان اعمال روز سہ شنبہ

رکعت مین الحمد اور سات مرتبہ قل ہو اللہ احد بخشے خدا یتعالی اوسکو اور
بلند کرے واسطے اوسکے درجہ اور عطا کرے اوسکو بہشت مین ایک خیمہ
دُر کا مثل وسیع ترین شہرہای دنیا کے **بیان اعمال روز سہ شنبہ کا**
دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقُّہٗ الخ پڑہین اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ
سید ابن طاوس علیہ الرحمہ نے کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکھا ہے کہ جو کہ پڑہے روز سہ شنبہ کو دو رکعت
نماز اور پڑہے ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور والتین والزیتون
اور قل ہو اللہ اور معوذتین ہر ایک کو ایک مرتبہ لکہے خدا یتعالے
واسطے اوسکے موافق ہر قطرہ کے کہ آسمان سے نازل ہوتا ہے
دس ثواب اور لکہے واسطے اوسکے موافق عدد ہر شیطان مردود کے
ایک شہر سونیکا اور بند کرے اوسپر سات دروازہ جہنم کے اور عطا
کرے اوسکو ثواب مثل اوسکے کہ عطا کیا گیا آدمؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ
اور ایوبؑ کو اور کہولے جائین واسطے اوسکے آٹھہ در بہشت کہ
داخل ہو جدہر سے چاہے اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت
حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر اور حضرت
امام جعفر صادق علیہم السلام اسطرح چاہیئے پڑہنا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

یا خزان علم اللہ السلام علیکم یا تراجمۃ وحی اللہ
السلام علیکم یا ائمۃ الھدی السلام علیکم یا اعلام
التقی السلام علیکم یا اولاد رسول اللہ انا عارف
بحقکم مستبصر بشانکم معاد لاعدائکم موال
لاولیائکم بابی انتم وامی صلوات اللہ علیکم اللھم
انی اتوالی اخرکم کما تولیت اولکم وابرا من کل
ولیجۃ دونکم واکفر بالجبت والطاغوت اللات
والعزی صلوات اللہ علیکم یا موالی ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ السلام علیک یا سید العابدین وسلالۃ
الوصیین السلام علیک یا باقر علم النبیین السلام
علیک یا صادقا مصدقا فی القول والفعل یا موالی
ھذا یومکم وھو الثلثاء وانا فیہ ضیف لکم ومستجیر
بکم فاضیفونی واجیرونی بمنزلتکم عند اللہ و
لمنزلۃ امہ عندکم وال بیتکم الطیبین الطاھرین

فصل نہم زیارات اور اعمال شب و روز چہارشنبہ کے

بیان میں رسالہ اختیارات میں ہے کہ روز چہارشنبہ روز نحس ہے
اور واسطے کٹوانے ناخونوں کے اچھا نہیں اور ممانعت واقع ہوئی

اعمال روز شنبہ

بیان روز چہارشنبہ

پچھنے لگانے اور نورہ لگانے اور سفر کرنیکے اور بعض روایات مین تجویز پچھنے لگانے کی اور سفر کرنے کے وارد ہوی ہے بہتر یہہ ہے کہ آخر روز واقع ہو جسطرح سے بعض حدیث مین واقع ہوا ہے اور ایک حدیث مین ممانعت واقع ہوی ہے پچھنے لگانے کی اس روز جب قمر در عقرب ہو اور ایک روایت معتبر مین وارد ہوا ہے کہ یہہ روز مسہل اور دوا پینے کا ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن ساعت اختیار صبح سی ظہر تک اور عصر سے عشا تک نیک ہے اور یہہ روز واسطے ابتداے کار کے خوب ہے کہ اتمام کو پہونچتا ہے اور لکھا ہے کہ جوکہ اس روز کپڑے قطع کرے روزی پہونچتی ہے طرف اوسکے اور مشقت نہین اوٹھاتا اور رہتا ہے عیش مین اور تنگی نہین کھینچتا اور حلیۃ المتقین مین اس روز ناخن لینا بہتر لکھا ہے اور نورہ لگانے کو منع کیا ہے

اعمال شب

چہارشنبہ

بیان اعمال شب چہارشنبہ کا

تحفۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح المتہجد مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جوکہ پڑھے شب چہارشنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑھے ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ہر ایک کو ایکمرتبہ بخشے خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ او

اور حلیۃ المتقین مین اس شب جماع کرنیکو منع لکہا ہے بیان اعمال روز چہار شنبہ کا دعا اس دن کی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ جَعَلَ اللَّيۡلَ لِبَاسًا الخ اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ سید ابن طاؤس کتاب جمال الاسبوع مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے لکہتے ہین کہ جو کہ پڑہے روز چہار شنبہ کو دو رکعت نماز اور پڑہے ہر ایک رکعت مین فاتحۃ الکتاب اور اذا زلزلت الارض ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اوٹہالے خدا تعالے اوس سے تاریکی قبر کو روز قیامت تک اور عطا کرے موافق ہر آیہ کی ایک شہر اور عطا کرے نامہ عمل اوسکا اوسکے دہنے ہاتہہ مین اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت حضرت امام موسے کاظم اور حضرت امام رضا اور حضرت امام محمد تقی اور حضرت امام علی النقی علیہم السلام اسطرح چاہیئے پڑہنا اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا اَوۡلِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا نُوۡرَ اللّٰهِ فِىۡ ظُلُمَاتِ الۡاَرۡضِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَعَلٰى اٰلِ بَيۡتِكُمُ الطَّيِّبِيۡنَ الطَّاهِرِيۡنَ بِاَبِىۡ اَنۡتُمۡ وَاُمِّىۡ لَقَدۡ عَبَدۡتُمُ اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ وَجَاهَدۡتُمۡ

بیان اعمال روز چہار شنبہ

زیارت امام موسی کاظم و حضرت امام رضا و حضرت محمد تقی و حضرت علی نقی روز چہار شنبہ

اعمال روز پنجشنبہ

فِيهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتَّى أَتَاكُمُ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا
مَوْلَايَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَيَا مَوْلَايَ
يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ وَيَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَنَا مَوْلًى
لَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِي يَوْمِكُمْ
هٰذَا وَمُسْتَجِيرٌ بِكُمْ فَأَضِيفُونِي وَأَجِيرُونِي بِحُبِّكُمْ
وَإِنْ نُقِصَتْ حَيَوٰتِي وَزَائِرُكُمْ وَلَوْ عُقِرَتْ رِكَابِي
بِآلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

فصل ساتوین اختیارات اور اعمال شب و روز پنجشنبہ کے بیان مین

رسالہ اختیارات مین ہے کہ روز پنجشنبہ روز مبارک ہے اور واسطے جمیع کامون کے خوب ہے خصوصًا واسطے پچھنے لگانے کے موافق حدیث کے بہت خوب ہے اور بہتر ہے ناخن لینا اور بہتر یہ ہے کہ ایک ناخن کو واسطے جمعہ کے چھوڑ دے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب ہوا گرم ہوتی تھی تو باہر تشریف لاتے تھے روز پنجشنبہ کو اور حدیث مین وارد ہے کہ جو کہ پنجشنبہ آخر ماہ مین اول روز پچھنے لگائے واسطے درد اد

اعمال پنجشنبہ

بدلنے کہینچتا ہے اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ روز
پنجشنبہ وہ دن ہے کہ امیرون کی ملاقات کرے اور یہہ دن
واسطے برلانے حاجتون کے ہے مؤلف کہتا ہے کہ اگر ضرور
ہو اور تاریخ مہینے کی بری ہو اور دن ایام ہفتہ مین کا اچہا ہو
تو اوس کام کو کرنا چاہیئے اور اگر دن برا ہو اور تاریخ اچھی ہو تو
کار کو معطل رکہنا چاہیئے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن
ساعت استخارہ طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے
عشا تک نیک ہے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو کہ
کپڑے قطع کرے پنجشنبہ کو عطا ہوتا ہے اوسکو علم اوس ملبوس
اور عزیز و مکرم ہوگا نزدیک آدمیون کے اور حلیۃ المتقین مین روز پنجشنبہ
کو جماع کرنا اور ناخن لینا اور شارب لینا اور پچھنے لگانا اور سفر کرنا
بہتر لکہا ہے اور کتاب نخبۃ الدعوات مین لکہا ہے کہ شیخ طوسی کتاب
مصباح المتہجد مین لکہتے ہین کہ مستحب ہے طلب کرنا علم کا اس روز اور
روز دوشنبہ کو اور یہی کتاب مذکور مین لکہا ہے کہ ایک روایت
مین ممانعت وارد ہوی ہے دوا پینے کی اس روز بیان

اعمال شب پنجشنبہ

اعمال شب پنجشنبہ کا از انجملہ وہ نماز پڑہنی چاہیئے کہ جو
اسی باب کی پہلی فصل اور دوسرے مطلب مین کہ اعمال شب

بیان اعمال روز پنجشنبہ

جمعہ کے بیان مین ہے لکھے گئی بیان اعمال روز پنجشنبہ کا دعا سندی جو ملحقات صحیفہ مین ہے پڑہنا چاہیئے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی اذھب اللیل الخ اور نماز سنن کی اعمال شب جمعہ مین بیان ہوئی اور صبح پنجشنبہ کو سورہ ہل اتی پڑہنا چاہئے اور انیس العابدین مین ہے کہ اس روز زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام اسطرح پڑہنا چاہیے السلام علیک یا ولی اللہ السلام علیک یا حجۃ اللہ وخالصتہ السلام علیک یا امام المتقین ووارث المرسلین وحجۃ رب العالمین صلی اللہ علیک وعلی آل بیتک الطیبین الطاہرین یا مولای یا ابا محمد الحسن بن علی انا مولی لک ولآل بیتک وھذا یومک وھو یوم الخمیس وانا ضیفک فیہ مستجیر بک فیہ فاحسن ضیافتی واجارتی بحق آل بیتک الطیبین الطاہرین اور نخبۃ الدعوات وغیرہ مین ہے کہ مستحب ہے پنجشنبہ کو زیارت شہدا و قبور مومنین کی

باب نوان بیان

باب نوان بیان مین ہلال دیکھنے کے اور اعمال اول ماہ اور اعمال ہر ماہ اور اختیارات اور احکام سعد و نحس ہر ماہ کے اور بیان ایام ولادت و وفات چہاردہ معصوم کے اور عمل دفع نحوست تاریخ کا اس باب مین پانچ فصلین مین فصل پہلی چاند دیکھنے مین

نخبۃ الدعوات مین درع الواقیہ سے نقل ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ

اعمال رویت کے

بیانات ہلال دیکہنے کا

علیہ وآلہ جسوقت ہلال کو دیکہتے تہے تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور
تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فرماتے تہے بعد اسکے یہہ دعا پڑہتے
تہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْہَبَ بِشَہْرِ کَذَا وَجَاءَ بِشَہْرِ کَذَا
اورظاہر یہہ ہے کہ پہلے کذا کی جگہہ نام گذرے ہوے مہینے کا
چاہیے لینا اور دوسرے کذا کی جگہہ نام آنیوالے مہینے کا اور
لکہا ہے کہ سنت ہے وقت چاند دیکہنے کے سات مرتبہ سورہ
فاتحہ پڑہے چنانچہ حدیث مین ہے کہ جو کہ یہہ عمل کرے خدای
تعالی اوسکو شفا دے آنکہہ کے درد سے اوس مہینے مین اور
چاہیے کہ یہہ دعای ہلال صحیفہ کاملہ کی پڑہے اَیُّہَا الْخَلْقُ

دعاے ہلال

الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ
فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ
بِکَ الْبُہَمَ وَجَعَلَکَ اٰیَةً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَةً مِّنْ
عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ وَامْتَہَنَکَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ
وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ
لَہٗ مُطِیْعٌ وَاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہٗ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ
فِیْ اَمْرِکَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِیْ شَاْنِکَ جَعَلَکَ مِفْتَاحَ
شَہْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکَ وَ

اعمال ہر ماہ

خَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اٰمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ مؤلف کہتا ہے کہ عوام مین یہہ جو مشہور ہے کہ تیسری شب یا تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا باعث نحوست ہوتا ہے تو اوسکی اصل کہین کتب مین نہین پائی جاتی بلکہ خلاف اسکے زاد المعاد مین لکھا ہے کہ وقت

چاند دیکھنے کے خواہ پہلی شب خواہ دوسری شب خواہ تیسری
شب ہو مستحب ہے کہ دعاہای منقول کو پڑہین فصل دوسری

اعمال شب اول اور روز اول ہر ماہ کے بیانمین

کتاب مذکور مین لکہا ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ اچہا لقمہ ہے پنیر دہن کو شیرین اور خوشبو کرتا ہے
اور بہوک پیدا کرتا ہے اور باعث ہضم طعام ہوتا ہے اور جوکہ
اول ماہ مین کہائے حاجت اوسکی رد نہین ہوتی حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جوکہ شب اول ماہ مین دو رکعت
نماز پڑہے اور اون رکعتون مین سورۂ انعام پڑہے اور سوال
کرے خدایتعالے سے کہ اوسکو ہر خوف اور ہر ایک درد سے ایمن
کرے تو نہ دیکہے اوس مہینے مین ایسے امر کو کہ خلاف رضا اوسکی ہو
اور زاد المعاد مین حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے ہے کہ روز
اول ماہ دو رکعت نماز پڑہے رکعت اول مین بعد الحمد کے
قل ہو اللہ تیس ۳۰ مرتبہ موافق عدد مہینے کے دنون کے اور دوسری
رکعت مین بعد الحمد انا انزلناہ تیس ۳۰ مرتبہ اور تصدق کرے بعد
نماز اگر یہہ عمل کرے تو مول لیا اوسنے سلامتی کو اوس مہینے کی
اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ بعد

اعمال ہر ماہ

اس نماز کے پڑہین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

فصل تیسری

اون اعمال مین جو فی ہر مہینے کرنا چاہیے زاد المعاد مین ہے کہ جملہ سنت ہاے موکدہ سے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوسپر مواظبت کی تہی یہانتک کہ دنیا سے گئے روزہ تین روز ہر مہینے مین اور وہ موافق مشہور کے پنجشنبہ پہلا مہینے کا اور پنجشنبہ آخر مہینے کا اور چہارشنبہ پہلا مہینے کے درمیان کے عشرہ کا ہے اور ان تین دن معین ہونے مین کچھ خلاف

اعمال ہر ماہ

حدیثون مین ہے جو کہ لکھا گیا ہے یہی بہتر ہے اور مشہور ہے
اور پہر لکھا ہے کہ روزہ سنّت دو برابر روزہ واجب کے
معین ہوے ہین اور وہ تمام مہینا شعبان کا ہے اور باقی
دس مہینون مین سے ہر مہینے مین تین روزے ہین اور
اگر یہہ روزہ فوت ہون تو سنت ہے کہ قضا کرے اور اگر
گرمی مین دشوار ہون سنت ہے کہ سردی مین قضا کرے
اور اگر دشوار ہو عوض ہر روزہ کے ایک درہم کہ ساڑہے تین
ماشہ چاندی تخمیناً ہوتی ہے دین یا ایک مد گیہون کہ تخمیناً
اڑہائی پاو پختہ بحساب قدیم شاہی ہوتا ہے دین اور بسند
صحیح حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر
مہینے مین یہہ روزہ رکہے چاہیے کہ کسی سے مجادلہ اور سفاہت
اور تندخوئی اور بے عقلی نکرے اور دلیری نکرے خدا کی قسم
کہانے پر اور اگر کوئی اوس سے سفاہت و بے خردی کرے
درگذرے اور مقابلہ نکرے اور اگر اندنون مین روزہ سے ہو
اور گہر پر کسی برادر مومن کے جائے اور وہ روزہ کہلوانا چاہے
تو افطار کرنا بہتر ہے روزہ رکہنے سے ستّر برابر یا نوّے برابر
چنانچہ حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے

بیان قضا ہر ماہ

اعمال ہر ماہ

اور دوسری حدیث صحیح مین فرمایا کہ جو کوئی کہ جائے گھر پر کسی
اپنے برادر مومن کے اور روزہ سے ہو اور افطار کرے اور
ظاہر نکرے کہ مین روزہ سے ہون کہ اوسپر احسان ہو حق تعالی
ثواب ایک برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکھے اور کتاب
مذکور مین ہے کہ اگر ان تین روزکو اول ماہ یا میان ماہ یا آخر ماہ
مین رکھے خوب ہے اور فی الجملہ متابعت سنت ہے اور
ثواب ایک برس کے روزونکا پاتا ہے اسواسطے کہ حق تعالیٰ
فرماتا ہے مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا کہ جو کہ ایک
حسنہ درگاہ خدا مین لائے واسطے اوسکے ہے دس برابر
اوسی ثواب کے یہہ مضمون احادیث مین بہت وارد ہوا ہے
مگر بہتر یہہ ہے کہ جس ترکیب سے پہلے روزون کا ذکر ہوا
اوسیطرح رکھے اور جملہ روزہ ہائے سنت سے ہر مہینے مین
روزہ ایام بیض کے ہین یعنے تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
اور فضیلت ان تین روزون کی بہی بہت ہے چنانچہ
ابن طاوس نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جبرئیل
علیہ السلام مجہپر نازل ہوئے اور کہا کہ کہو علی علیہ السلام سے
کہ روزہ رکھے ہر مہینے مین تین روز تو لکہا جائے واسطے تیرے

بسبب پہلے روزہ کے روزہ دس ہزار برس کے اور بسبب
دوسرے روزہ کے روزہ تیس ہزار برس کے اور بسبب تیسرے
روزہ کے روزے لاکھہ برس کے حضرت امیر علیہ السلام نے
کہا یا رسول یہہ ثواب مخصوص میرے لیئے ہے یا واسطے سب
آدمیون کے ہے حضرت نے فرمایا کہ جو تیرے شیعون مین سے
ان دنون مین روزہ رکھے یہی ثواب واسطے اوسکے ہوگا
کہا کون سے دن ہین مہینے کے فرمایا تیرہوین اور چودہوین
اور پندرہوین ہے **فصل چوتھی بیان اختیارات**
اور تاریخہای سعد ونحس مین جو ہر ماہ مین مشترک ہین
نخبۃ الدعوات اور رسالہ اختیارات علامہ مجلسی علیہ الرحمہ سے
اور مولف نے ذیل مین ہر تاریخ کے احکام فصد کتاب تقویم
المحسنین سے زیادہ کیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ پہلی تاریخ مبارک ہے پیدا کیا اس روز خدا نے
آدمؑ کو اور یہہ روز خوب ہے واسطے طلب حاجات اور بادشاہون
کے سامنے جانیکے اور واسطے علم اور خواستگاری عورتون اور
سفر کرنے اور خریدنے اور بیچنے اور لینے چارپایون کے اور
جو کہ بھاگے اس روز یا کھو جائے آٹھہ شب تک ہاتھہ آئے

پہلی تاریخ

اور جوکہ اس روز بیمار ہو شفا پاوے اور جوکہ اس روز پیدا ہو
جوانمرد اور باروزی اور نیک اور بابرکت ہو اور تقویم المحسنین
مین ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے رگونکو مضرتین
پہنچین دوسری تاریخ - یہہ دن خواستگاری زن کا ہے اور
اس روز پیدا ہوئی ہین حضرت حوّاؑ حضرت آدمؑ سے اور
تزویج کیا ہے آدمؑ کو خدا نے ساتھہ حوّاؑ کے نیک ہے واسطے
بنانے گھر دن اور لکھنے عہدنامون اور اختیار کرنے کامون اور
سفر کرنے اور حاجتین طلب کرنیکے اور جوکہ آجکے دن شروع
روز مین بیمار ہو مرض اوسکا کم ہو اور جوکہ آجکے دن آخر روز
بیمار ہو رنج اور بیماری کھینچے اور جوکہ اس روز پیدا ہو تربیت
اوسکی نیک ہو اور دوسری روایت مین آنحضرتؐ سے مروی ہے
کہ پرہیز کرو اس دن کارہای سلطان سے اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ جوکہ اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے بیخوابی پیدا ہو
تیسری تاریخ یہہ روز ہے نحس دائمی پس ڈرو اس دن پادشاہ
کے سامنے جانیسے اور خریدنے اور بیچنے سے اور مشغول نہو اس دن
کسی معاملہ مین اور شریک نہو اس روز کسی کے اور اس روز
اوتارے گئے ہین آدمؑ اور حوّاؑ سے کپڑے اونکے اور نکالے گئے ہین

بیان یمن و نحس دوسری تاریخ

بیان نحسی تیسری

بیان سعد و نحس روزہ

بہشت سے پس مشغول ہو اسدن اپنے گہر کے حال مین اور اگر
تمکو ممکن ہو اپنے گہر سے باہر نجاؤ اور جو کہ اس روز بہاگے گرفتار
ہو اور جو کہ اس روز بیمار ہو رنج کہینچے اور یہہ روز ہے نہایت
سنگین اور جو کہ اس روز پیدا ہو رزق اوسکا نیک اور عمر اوسکی
دراز ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے یا
پچہنے لگائے دماغ ضعیف ہو چوتہی تاریخ یہہ وہ دن ہے کہ
ہابیل بن آدمؑ اسدن پیدا ہوئے ہین اور نیک ہے واسطے
شکار اور کہیتی کے اور عمارت بنانیکے اور چوپائے لینے کے اور
مکروہ ہے اس روز سفر کرنا اور مسافر اس روز دہشت اسکی کہتا ہے
کہ گشتہ ہو اور مال اوسکا لٹ جائے یا کوئی بلا اوسپر پہنچے اور
جو کہ بہاگے اس روز دشوار ہے پانا اوسکا اور جو کہ اس روز پیدا ہو
جب تک زندہ ہے نیک اور بابرکت رہے اور دوسری روایت
مین آنحضرتؐ سے ہے کہ یہہ روز ہے مبارک واسطے خواستگاری
زن کے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے یا پچہنے
لگائے درد سر پیدا ہو - پانچوین تاریخ یہہ دن ہے کہ قابیل
شقی اس روز پیدا ہوا اور اس روز اپنے بہائی ہابیل کو مارا ہے اور
یہہ روز نحس ہے پس ابتدا نکر اس روز کسی کام کی اور جو کوئی جہوٹ

چوتھی تاریخ

پانچوین تاریخ

بیان بعضے خواص چہار شنبہ
چھبیسویں تاریخ

قسم کہائے اس روز جلد عوض اوسکا پائے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو تربیت نیک پائے اور بروایت سلمان اس روز کوئی کام نکرو اور بملاقات بادشاہ نکرو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اسدن فصد لے یا پچھنے لگائے زردی رنگ پیدا ہو چھبیسوین تاریخ یہہ روز نیک ہے واسطے تزویج کے اور نیک ہے واسطے حاجتون اور سفر دریا و صحرا کے اور جو کہ اس روز سفر کرے اپنے گھر مین بامراد پہرے اور نیک ہے واسطے خریدنے چارپایون کے اور جو اس روز گم ہو یا بھاگ جائے پھر ملجائے اور جو کہ اس روز بیمار ہووے صحت پاوے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک ہو اور سالم رہے آفتون سے اگر خدا چاہے اور دوسری روایت مین اونحضرت سے ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے شکار کے اور بروایت سلمان فارسی یہہ روز نیک ہے واسطے طلب معاش اور ہر حاجت کے اور جو خواب کہ اس روز دیکھے تاویل اوسکی بعد ایک روز یا دو روز کے ظاہر ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کوئی اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے لرزہ اندام مین ظاہر ہو ستائیسوین تاریخ دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز برگزیدہ ہے جو کچھ چاہو اس روز کرو اور جو کہ اس روز

ستائیسوین تاریخ

کتابت کرے انجام کو پہنچے اور جو کہ اس روز ابتدا کرے بنا
گھر کی یا بوئے درخت کام اوسکا اوسمین نیک ہوا ور جو فرزند
اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک اور روزی اوسکی وسیع ہو اور
دوسری روایت مین آنحضرت صلعم سے ہے کہ یہہ دن نیک ہے
واسطے تزویج اور شکار کے اور جو حاجت کہ چاہے اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ جو اس تاریخ فصد لے یا پچھنے لگائے مرگ
مفاجات مین مبتلا ہو آٹھوین تاریخ - کتاب دروع الواقیہ مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن
نیک ہے واسطے ہر کام کے خریدنا اور بیچنا اور جو کہ اس روز
جائے کسی بادشاہ کے سامنے حاجت اوسکی روا ہوا ور اچھا نہین ہے
اس روز سفر کرنا اور کشتی پر سوار ہونا اور جنگ کرنا اور عہد لکھنا
اور جو فرزند اس روز پیدا ہو تربیت اوسکی نیک ہوا ور جو کہ اس
روز بھاگے نہ پائین اوسکو مگر ساتھہ تعب کے اور جو کہ اس روز
گم ہو راہ نپائے مگر ساتھہ مشقت کے اور جو کہ اس روز بیمار ہو
رنج مین گرفتار رہوا ور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد
لے یا پچھنے لگائے درد سر پیدا ہو - نوین تاریخ - کتاب
دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ

بیان پانچوین تاریخ کا

روز سبک ہے واسطے ہر امر کے کہ ارادہ کرے تو اور جو اس روز سفر کرے مال پائے اور خیر دیکھے پس ابتدا کرے اس دن کامونکی اور قرض لے اور زراعت کرے اور درخت بوئے اور جو کہ اس روز جنگ کرے غالب ہو اور جو اس روز بیمار ہو عارضہ وسکا سنگین ہو اور جو فرزند اس روز پیدا ہو ولادت اوسکی نیک ہو اور اپنی سب حالتونمین صاحب توفیق ہو اور بروایت سلمان فارسی خواب اس روز کے اسی روز ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے اعضا مین درد ہو

دسوین تاریخ کا بیان

دسوین تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس روز حضرت نوح علیہ السلام پیدا ہوئے جو فرزند کہ پیدا ہو اس روز کبیر او رپیر اور صاحب رزق ہو اور اس روز خرید اور فروخت اور سفر نیک ہے اور جو کہ اس روز کوئی چیز گم کرے اوسکو پائے اور جو کہ اس روز بیمار ہو مستحب ہے اوسکو کہ وصیت کرے اور سزاوار ہے اس دن لکھنا عہد ونکا اور جو کہ اس روز بھلگے گرفتار ہو اور قید ہو اور بروایت سلمان فارسی یہہ روز سبک ہے جو کہ اس روز پیدا ہو بہت روزی ہو اور ہرگز اوسکو تنگی نہ پہنچے اور یہہ دن ہے مبارک مگر یہہ کہ جو بادشاہ سے بھاگے

گرفتار ہوا اور تاویل اس روز کے خوابونکی بیس روز مین ظاہر ہو
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ایک روایت مین وارد ہوا ہے
کہ یہہ دن نیک ہے واسطے سب کامونکے سوا جانے نزدیک
پادشاہ کے اور بیمار اس دن صحت پاوے اور جو کہ اسدن فصد
لے یا پچھنے لگائے باعث درد والم کا ہو گیارہوین تاریخ۔ بیان یازدہم
کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اسدن حضرت شیث علیہ السلام پیدا ہوئے
ہین یہہ دن نیک ہے واسطے ابتداے کار اور خرید اور فروخت
اور سفر کے اور پرہیز کرنا چاہئے اس روز سامنے جانے سے
پادشاہ کے اور جو کہ اس روز بھاگے پھر آئے اسی دن اطاعت
سے اور جو کہ اس روز بیمار ہوا امید ہے کہ بزودی صحت ہو اور
جو کہ اس روز گم ہو سالم رہے اور جو کہ اس روز پیدا ہو تربیت
اوسکی اور زندگانی اوسکی نیک ہوا اور نہ مرے جب تک محتاج
نہو یا بھاگے بادشاہ سے اور بروایت سلمان فارسی جو خواب
اس روز دیکھے اثر اوسکا تین دن مین ظاہر ہوا اور تقویم المحسنین
مین ہے کہ جو اسدن فصد لے یا پچھنے لگاوے باعث خبط دماغ
ہو۔ بارہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق ع

بیان بارہوین تاریخ

سے منقول ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے نکاح کرنے اور
کہولنے دکانون اور شرکت اور سفر دریا کے اور پرہیز کرنا
چاہیئے اس روز واسطہ ہونیسے درمیان دو آدمیونکے اور جو کہ
اس روز بیمار ہوا امید ہے کہ جلد اچہا ہوا اور جو کہ اس روز پیدا
ہو باسانی تربیت پائے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ یہہ
روز مبارک ہے پس طلب کرو حاجتین کہ مطلب روا ہوتا ہے
اور جو کہ اسدن فصد لے یا پچہنے لگائے ضعف بدن پیدا ہو

بیان تیرہوین تاریخ

تیرہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز نحس ہے اور خوب
نہین ہے اسدن کوئی کام اور پرہیز کرو اسدن سے نزاع
حکومت اور ملاقات بادشاہ سے اور سر مین روغن لگانے
اور بال کترواینسے اور جو کہ اس روز بہاگ جائے ہاتہہ نہ آوے
اور جو کہ اس روز بیمار ہو رنج مین گرفتار رہوا اور جو لڑکا پیدا ہو
بہت زندہ نرہے مگر یہہ کہ خدا چاہے اور بروایت سلمان فارسی کے
یہہ روز نحس ہے واسطے سب کامونکے کوئی کام اور کوئی حاجت
نچاہیئے طلب کرنا اور خواب اسدن کے بعد نودن کے ظاہر
ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچہنے

لگائی کسل اور ملال پیدا ہو جو دہوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ
مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز مبارک
ہے واسطے ہر امر کے اور جو فرزند اس روز پیدا ہو آخر عمر مین
مال بہت پائے اور ستمگار ہو اور نیک ہے واسطے طلب علم اور
خرید اور بیچنے اور قرض دینے اور لینے اور سفر دریا کے اور جو
کہ اس روز بہاگے ہاتہہ آئے اور جو کہ بیمار ہو شفا پائے اگر
خدا چاہے اور دوسری روایت مین اونحضرت سے ہے کہ جو لڑکا
پیدا ہو اس روز بہت زندگی ہو اور بروایت سلمان فارسی
رحمہ اللہ یہہ روز نیک اور اچہا ہے واسطے ہر کار خیر اور ملاقات
بادشاہ اور رؤسای ہر قوم اور علما کے اور جو فرزند کہ اس
روز پیدا ہو صاحب کتاب اور صاحب علم و ادب ہو اور آخر
عمر مین مال اوسکا بہت ہو اور خواب اسدن کے بعد چالیس دن کے
ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس روز فصد لے
یا پچھنے لگائے خارش اور کری گوش پیدا ہو پندرہوین تاریخ
کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ یہہ دن اچہا ہے واسطے ہر امر کے مگر واسطے قرض
لینے اور دینے کے بد ہے اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد صحت پائے

بیان دسوین تاریخ

بیان پندرہوین تاریخ

بیان پندرہوین تاریخ

اور جو کہ اس روز بہلگے ہاتھہ سے آئے اور جو کہ اس روز پیدا ہو
گنگ اور صاحب لکنت ہو مگر وہ کہ خدا تعالی سوا اوسکے چاہے
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ یہہ روز نیک ہے واسطے
ہر کام اور ہر حاجت کے اور جو خواب کہ اس روز دیکھے اثر اوسکا
بعد تین روز کے ظاہر ہوا و تقویم المحسنین مین ہے کہ جو کہ اس
روز فصد لے یا پچھنے لگائے قولنج ہو سولہوین تاریخ - کتاب

بیان سولہوین تاریخ

دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ یہہ روز نحس ہے جو کہ سفر کرے اس روز ہلاک ہوا اور جو ب
نہین ہے اس روز ملاقات پادشاہونکی اور اچھا ہے اس روز
سودا اور خرید اور فروخت اور کسی سے شرکت کرنا اور سفر دریا
کرنا اور عمارت بنانا اور جو کہ اس روز بہاگے پہر آتا ہے اور جو
کہ راہ گم کرے سلامت رہے اور جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا
ہوا اور جو فرزند کہ اس روز صبح سے زوال تک پیدا ہو دیوانہ ہو
اور اگر بعد زوال کے آخر روز تک پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو
اور بروایت سلمان فارسی رحمہ اللہ ہے کہ اس روز اچھا ہے
کار خیر کرنا سوائے حرکت کے کہ اجتناب اوس سے چاہیے کرنا
اور اثر اس روز کے خوابونکا بعد دو روز کے ظاہر ہوتا ہے اور

تقویم المحسنین مین ہے کہ جو اس روز فصد لے یا پچھنے لگائے
باعث فرح اور نشاط ہو۔ سترہوین[۱۷] تاریخ کتاب دروع الواقیہ
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ روز
میانہ ہے پرہیز چاہیئے کرنا اس روز جنگ کرنیسے اور جو کہ
اس روز کچھہ قرض دے پھر نملے مگر مشقت سے اور جو کہ اس روز
قرض لے ادا نہو اور جو فرزند اس روز پیدا ہو حال وسکا اور
تربیت وسکی نیک ہو تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد
لینا یا پچھنے لگانا باعث صحت بدن ہے اٹھارہوین[۱۸] تاریخ
کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ یہہ روز مبارک ہے اور نیک ہے واسطے ہر امر کے
خرید اور فروخت اور زراعت کے جو کہ اس روز دشمن سے جنگ
کرے فتح پائے اور جو کہ قرض دے اس روز وصول ہو اور جو کہ
اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو حال اوسکا
نیک ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا
پچھنے لگانا سبب قوت بدن ہے اونیسوین[۱۹] تاریخ۔ کتاب
دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ یہہ روز مبارک ہے اس روز پیدا ہوئے ہین حضرت اسحٰق

[illegible]

بن ابراہیم علیہما السلام مبارک ہے سفر اور طلب روزی
اور سعی کا مومنین اور تحصیل علم اور نچاہئے اس وز خریدنا غلام
اور چوپائے کا اور جو کہ اس وز گم ہو یا بھاگ جائے بعد پندرہ
شب کے اوسکو پائین اور جو فرزند کہ اس وز پیدا ہو نیک حال
اور صاحب توفیق خیر ہوا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز
فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث دور ہونے درد چشم کا ہے

بیسوین تاریخ

بیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ روز میانہ ہے نیک ہے واسطے سفر اور
برلانے حاجتون اور بنا کرنے اور بونے درخت اور خریدنے
چوپایونکے اور جو کہ اس وز بھاگے پانا اوسکا بعید ہوا اور جو
کہ اس وز راہ گم کرے خوف ہلاکت کہتا ہے اور جو اس روز
بیمار ہو مرض اوسکا سخت ہوا اور جو فرزند کہ اس وز پیدا ہو
زندگانی دشوار ہو مگر یہہ خدا کچھہ اور چاہے اور بروایت
سلمان فارسی رحمۃ اللہ یہہ روز ہے سبک اور نیک اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ اس وز فصد لینا اور پچھنے لگانا باعث صحت
ہے

اکیسوین تاریخ

اکیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز نحس ہے طلب نکرو اسدن

کوئی حاجت اور پرہیز کرو اسدن ملاقات پادشاہ سے اور
جو اس روز سفر کرے خوف رکھتا ہے اور جو فرزند کہ اس روز
پیدا ہو مفلس اور محتاج ہو اور بروایت سلمان فارسی یہہ روز
نیک ہے واسطے ذبح حیوانات کے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ اس روز فصد لینا یا پچہنے لگانا باعث زیادتی نور دل ہے

بائیسوین تاریخ

بائیسوین تاریخ ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ روز نیک ہے واسطے سب حاجتون اور خرید اور
فروخت کے اور پادشاہ کے پاس جانیکے اور صدقہ اس روز مقبول ہے اور
جو کہ اس روز بیمار ہو جلد اچھا ہو اور جو کہ اس روز سفر کرے
عافیت سے پھرے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد
لینا یا پچہنے لگانا باعث قوت دل ہے

تیئیسوین تاریخ

تیئیسوین تاریخ کتاب
دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہے کہ
پیدا ہوئے اس روز حضرت یوسف علیہ السلام یہہ روز نیک ہے
واسطے طلب حاجات اور تجارت اور خواستگاری زن اور ملاقات
پادشاہ کے اور جو کہ اس روز سفر کرے غنیمت پائے اور خیر ہو اور
جو فرزند اس روز پیدا ہو نیک تربیت ہو اور تقویم المحسنین مین
ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچہنے لگانا باعث فرح اور قوت دل ہے

چوبیسوین ۲۴ تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق ع
سے منقول ہے کہ یہہ روز نحس ہے بد ہے واسطے ہر کام کیے پیدا ہوا
اس روز فرعون جو فرزند اس روز پیدا ہو زندگی اوسکی نیک
نہو اور کار خیر کی توفیق نپائے اور آخر عمر مین کشتہ ہو یا غرق
ہوا ور جو کہ اس روز بیمار ہو عارضہ اوسکا طول کھینچے اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث
دور ہونے زردی رنگ کا ہے پچیسوین ۲۵ تاریخ کتاب دروع
الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ یہہ روز نحس ہے طلب نکرو اسمین کوئی حاجت اور نگاہ
رکھو اپنے نفس کو بہ تحقیق کہ اس روز خدا نے اہل مصر کو ساتھ
فرعون کے عذاب مین مبتلا کیا اور جو اس روز بیمار ہو مشقت
مین رہے اور جو کہ پیدا ہو با برکت اور فراخ روزی اور برگزیدہ
ہوا ور ایک عارضہ سخت اوسے ہو اور بچ جائے اوس سے اور
ایک روایت اونحضرت ع سے ہے کہ جو کہ اس روز بیمار ہو صحت پائے
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث
صفای ذہن ہے چھبیسوین ۲۶ تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس روز حضرت موسی ع

بیان چھبیسویں تاریخ

نے عصا دریا پر مارا اور دریا شگافتہ ہوا یہہ روز نیک ہے واسطے
سفر اور واسطے ہر ایک امر کے کہ ارادہ کیا جائے اور جو اس روز
خواستگاری زن کرے جدائی ہو اور اگر سفر سے اس روز آئے
اپنے اہل و عیال مین نجائے اور جو کہ اس روز پیدا ہو عمر بڑی زندگی
ہو اور جو کہ بیمار ہو بیماری اوسکی طول کرے اور تقویم المحسنین
مین ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث مرض سے خلاص
ہونیکا ہے ستائیسوین تاریخ - کتاب دروع الواقیہ مین حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن سبک
اور نیک ہے واسطے ہر کام کے اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
باجمال اور نیک ہو اور عمر اوسکی دراز ہو اور نیکی اوسکی بہت ہو
اور محبوب فی الانسان ہو اور دوسری روایت مین آنحضرت صلعم سے
ہے کہ یہہ دن سفر کرنیکا ہے اور بروایت سلمان فارسی جو اس روز
پیدا ہو ستمگار اور فراخ روزی و دراز عمر ہو اور تقویم المحسنین مین آیا
ہے کہ اس روز فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث امینی خوف سے ہے

تاریخ اٹھائیسویں

اٹھائیسوین تاریخ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق ع
سے منقول ہے کہ یہہ روز واسطے طلب ہر حاجت اور ہر امر کے
خوب ہے پیدا ہوئے اس روز حضرت یعقوب علیہ السلام جو کہ اس

بیان بیست و ہشتم

روز پیدا ہو غمناک اور دراز عمر ہوا اور اوسکو غم پہنچین اور
اوسکے بدن مین عارضے ہون مگر یہہ کہ خدا خلاف اسکے
چاہے دوسری روایت مین انحضرت ؐ سے ہے جو فرزند کہ
اس روز پیدا ہو فراخ روزی اور احسان کرنے والا اپنے اہل
اور سب آدمیون سے ہو بروایت سلمان فارسی یہہ روز
مبارک ہے اور اثر اس دن کے خوابون کے اسی روز
ظاہر ہون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اسدن فصد لینا
یا پچھنے لگانا باعث قوت دل ہے اونتیسوین ۲۹ تاریخ

بیان بیست و نہم

کتاب دروع الواقیہ مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ یہہ دن نیک ہے واسطے سب کامون
اور مطلبون اور عملون کے جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو
بردبار ہوا اور جو کہ سفر کرے اس روز بہت مال پائے
اور جو کہ اس روز بیمار ہو شفا پائے اور مکروہ ہے
وصیت کرنا اس روز اور بروایت سلمان فارسی رہ
یہہ روز نیک ہے واسطے ہر مطلب کے خصوصاً ملاقات
بھائیون اور دوستون کی اور اثر اس روز کے خوابون کا
اسی روز ظاہر ہوا اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اس دن

فصد لینا یا پچھنے لگانا باعث خلاص ہونے کا مرض سے
ہے تیسوین تاریخ۔ کتاب دروع الواقیہ مین حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہہ دن نیک ہے واسطے
خرید اور فروخت اور خواستگاری زن کے اور جو فرزند
کہ اس روز پیدا ہو بُرد بار اور بابرکت ہو اور دشوار ہو
تربیت اوسکی اور جو کہ اس روز بھاگے گرفتار ہووے
جو چیز اس روز گم ہو ملجائے اور جو کوئی اس روز کسی
سے قرض لے جلد اوسے پہنچائے مؤلف کہتا ہے
جاننا چاہیئے کہ اگر ان تاریخہاے مذکور مین کہ قبل
بیان ہوئین اگر خاص کسی مہینے مین ولادت کسی معصومؑ
کی ہو گی تو نحوست اوس تاریخ نحس کی جاتی رہے گی
اگر کسی اچھی تاریخ مین وفات کسی معصوم کی واقع ہو گی تو وہ
تاریخ نحس ہوجائیگی لہذا اس مقام مین جدول مشتمل اوپر تاریخ
ولادت و وفات حضرات معصومین علیہم السلام مع ذکر اسما
والقاب و تعداد اولاد وغیرہ لکھی گئی ہرچند ذکر ولادت و
وفات کا ہر ماہ کے ذیل مین آئیگا انشاء اللہ مگر ایک جدول
کا ہونا واسطے اطلاع اجمالی حالات مذکورہ کے ضرور تھا

	جدول احوال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ
اسم و لقب و کنیت	نام محمدؐ و احمدؐ کنیت ابوالقاسم لقب بہت ہیں مشہور تر مصطفےٰ
نام پدر و مادر	والد حضرت عبداللہ ابن عبدالمطلب اور والدہ آمنہ بنت وہب
روز و ماہ و سال و مکان ولادت	روز جمعہ سترہوین ربیع الاول کی عام الفیل یعنے جس سال ابرہہ بادشاہ حبش واسطے گرانے کعبہ کے آیا تھا زمانہ سلطنت نوشیروان عادل مین مکان مشہور بہ شعب ابو طالب
عدد ازواج	بنا بر بعض روایات بیس سے زائد تہین اور وقت وفات آنحضرتؐ کے ۹ زوجہ زندہ تہین
عدد اولاد	ابراہیم ماریہ قبطیہ سے اور قاسم اور لقب ان دونو کے طیب و طاہر تہے اور بعض کہتے ہین طیب و طاہر اور دو صاحبزادے تہے اور بیٹی آنحضرتؐ کی سیدۃ النساء العالمین حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا اور اختلاف ہے رقیہ و زینب و ام کلثوم مین کہ آیا صلب پیغمبر سے تہین یا ربیبہ تہین
روز و ماہ و سال وفات	روز دوشنبہ تہا اور اٹھائیسوین صفر کی بنا بر مشہور اور دوسری ربیع الاول کی بنا بر تحقیق جناب غفران مآب عماد الاسلام والمسلمین سید دلدار علی صاحب اعلی اللہ مقامہ انتقال کیا گیارہوین سن ہجرت سے
سبب وفات و محل قبر	زہر دینے سے یہودیہ کے انتقال فرمایا اور مدینہ منورہ مین قبر شریف ہے

جدول احوال حضرت امیرالمومنین علیہ السلام	
نام ولقب وکنیت	نام علی لقب امیرالمومنین وسید الوصیین و مرتضے و کنیت ابوالحسن و ابوالحسین و ابو تراب ۴
نام ماں باپ	والد حضرت ابوطالب و والدہ فاطمہ بنت اسد
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ تیرہویں ۱۳ ماہ رجب کی اور بنا بر روایت حضرت صادق ع ساتویں شعبان کو خانہ کعبہ کے اندر ولادت ہوئی تیس ۳۰ برس بعد ولادت حضرت پیغمبر ص کے
عدد ازواج	سات سوائے کنیزوں کے اور بقولے بارہ سوائے کنیزوں کے
عدد اولاد	بارہ ۱۲ فرزند تھے امام حسن ع ۱ امام حسین ع ۲ محسن ۳ محمد حنفیہ ۴ عباس ۵ عثمان ۶ جعفر عبداللہ محمد اصغر عمر عبیداللہ ۱۲ یحیی
	سولہ بیٹیاں تھیں زینب کبری و زینب صغری معروف بام کلثوم اور بعضے ام کلثوم جدا لکھتے ہیں رقیہ ام الحسن رملہ ام ہانی جمانہ ام سلمہ ام الکرام خدیجہ فاطمہ امامہ میمونہ نفیسہ رقیۃ الصغری
روز و تاریخ و سال وفات	اکیسویں ۲۱ شب ماہ رمضان کی شب جمعہ چالیس برس بعد ہجرت کے
محل قبر و سبب وفات	انیسویں شب ماہ رمضان کی ضربت لگائی ابن ملجم لعین نے فرق مبارک پر واسطے خاطر و حکم قطامہ ملعونہ خارجیہ کے - قبر شریف نجف اشرف میں

جدول احوال جناب سیدہ علیہا السلام

نام ولقب وکنیت	نام فاطمہؑ لقب زہرا وصدیقہ طاہرہ کنیت ام الحسن ام الحسین
نام والدین	والد حضرت محمد مصطفیٰ اور والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ
روز وماہ وسال ولادت	روز جمعہ بیسوین جمادی الثانیہ کی پانچوین سال بعثت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
نام شوہر	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام اولاد	امام حسنؑ وامام حسینؑ ومحسن جناب زینب وام کلثوم
روز وماہ وسال وفات	تیسری جمادی الثانیہ روز دوشنبہ سنہ گیارہ ہجرت سے جو سال وفات پیغمبرؐ کا تھا اور بنا بر ایک قول کے ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ جمادی الاول کی بلکہ ۹ ایک احتمال ہے اور ایک روایت تیسری ماہ رمضان کی
محل قبر وسبب وفات	روضہ حضرت رسول مین بنا بر قول اقوی اور بنا بر قولے بقیع مین اور سبب شہادت ایذا دہی قنفذ غلام عمر

	جدول احوال حضرت امام حسن علیہ السلام
نام ولقب وکنیت ونام والدین	نام حسن لقب مجتبیٰ و زکی و سبط النبی و شبر کنیت ابو محمد والد حضرت امیر المومنین و والدہ حضرت فاطمۂ زہرا صلوات اللہ علیہا
روز و تاریخ و سال ولادت	منگل کے دن یا ہفتہ کی شب کو پندرہویں تاریخ ماہ رمضان کو اور بنا بر اور روایات کے اواخر محرم دوسرے برس ہجری کے اور بقولے تیسرے برس
عدد ازواج	چونسٹھ سوای جواری اور بعض روایات میں زیادہ بھی ہے
عدد اولاد	نو فرزند قاسم و عبد اللہ و زید و حسن مثنیٰ و عمرو و عبد الرحمن و ابوبکر و طلحہ و حسین اثرم اور سات بیٹیاں ام الحسن ام الحسین فاطمہ ام سلمہ رقیہ ام عبد اللہ اور بقولے پندرہ بیٹے اور اور بیٹیاں اور بقولے پندرہ فرزند اور پانچ بیٹیاں
روز و تاریخ و سال شہادت	بروز پنجشنبہ اٹھائیسویں ماہ صفر کو پچاس برس ہجرت سے یا انچاس برس اور بقولے ۵ ربیع الاول یا ساتویں ربیع الاول
محل قبر و سبب وفات	بقیع میں شہر مدینہ میں زہر دینے سے جعدہ ملعونہ کے بحکم معاویہ شہید ہوئے

جدول احوال جناب امام حسین علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام حسین لقب سبط ثانی و شہید و سید الشہدا و شبیر و کنیت ابو عبد اللہ ؑ
نام والدین	والد حضرت امیر المومنین ؑ والدہ حضرت فاطمہ ؑ
تاریخ ولادت [illegible]	[illegible] شعبان سنہ ۴ ہجری [illegible] ربیع الاول [illegible] رمضان [illegible]
تعداد ازواج	چار زوجہ سواے لونڈیوں کے
تعداد اولاد ۶	فرزند [illegible] امام زین العابدین [illegible] زینب [illegible] سکینہ [illegible]
تاریخ وفات	روز شنبہ اور بقولے روز جمعہ اور بقولے شنبہ دہم تاریخ ماہ محرم کو سنہ اکسٹھہ ہجری کے
کیفیت وفات	[illegible] اور بسبب قتل کرنے شمر و سنان و دیگر اشقیا بحکم یزید ملعون شہید ہوئے ـ

جدول احوال امام زین العابدین صلوٰۃ اللہ علیہ

نام ولقب وکنیت	نام علی اور لقب زین العابدین و ذو الثفنات وسجاد اور کنیت ابو الحسن و ابو محمد
نام والدین	والد امام حسین ع والدہ شہر بانو بنت یزدجرد بن شہریار [illegible] بادشاہ عجم
روز و تاریخ و سال ولادت	روز جمعہ یا پنجشنبہ [illegible] پنجم شعبان یا نیمۂ جمادی الاولی [illegible] سنہ ۳۸ھ [illegible]
عدد ازواج	ایک زوجہ فاطمہ بنت امام حسن ع سوای لونڈیوں کے
عدد اولاد امجاد	پندرہ [illegible] امام محمد باقر ع و عبد اللہ و زید و عمر و حسین اصغر و حسین اکبر و عبد الرحمن و سلیمان [illegible] و علی و خدیجہ و فاطمہ و علیہ و ام کلثوم
روز و تاریخ و سال وفات	[illegible] سنہ ۹۵ [illegible]
محل قبر و سبب وفات	مزار بقیع اور سبب زہر دینے ہشام بن عبد الملک کے یا ولید بن عبد الملک کے شہید ہوئے

	جدول احوال حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ
نام ولقب وکنیت	نام محمد لقب باقر وطاہر وشاکر اور کنیت ابو جعفر
نام والدین	والد امام زین العابدین علیہ السلام والدہ فاطمہ بنت حضرت امام حسن علیہ السلام کنیت انکی ام عبد اللہ ہے
روز و تاریخ و سال ولادت	روز شنبہ اور بقول بعض جمعہ کے دن اور پہلی تاریخ ماہ رجب اور بقول بعض تیسری تاریخ ماہ صفر سنہ [illegible] ہجری
عدد ازواج	دو زوجہ سواے کنیزون کے
عدد اولاد	سات فرزند [illegible] امام جعفر صادق [illegible] عبد اللہ [illegible] ابراہیم [illegible] عبید اللہ [illegible] علی [illegible] زینب [illegible] ام سلمہ [illegible]
روز و تاریخ و سال وفات	روز دوشنبہ ساتوین تاریخ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ [illegible]
محل دفن	[illegible] جنت البقیع [illegible]

	جدول احوال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نام ولقب وکنیت	نام جعفر لقب صادق و عالم و صابر کنیت ابو عبد اللہ
نام والد و مادر	والد امام محمد باقر علیہ السلام والدہ ام فروہ بنت قاسم
روز و تاریخ و سنہ ولادت	روز جمعہ اور بقولے دوشنبہ سترہوین ربیع الاول کی سنہ ۸۳ تراسی ہجری مدینہ منورہ مین اور بعضے پہلی رجب کی کہتے ہین —
عدد ازواج	دوسوای جواری
عدد اولاد امجاد	سات فرزند حضرت امام موسی کاظم ع و اسمعیل و عبد اللہ و اسحاق و محمد و عباس و علی اور تین بیٹیان ام فروہ و اسما و فاطمہ اور ایک روایت مین گیارہ بیٹے اور بیٹیان ہین
روز و تاریخ و سنہ وفات	پندرہوین رجب کی سنہ ۱۴۸ ایکسو اڑتالیس میں روز دوشنبہ اور بقول مجلسی ماہ شوال مین وفات ہونا مشہور ہے
مقام دفن و سبب وفات	مزار بقیع اور بسبب زہر دینے منصور دوانقی ملعون کے شہید ہوئے —

جدول احوال امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام موسیٰ لقب کاظم و عبد صالح کنیت ابو ابراہیم و ابو الحسن و ابو علی +
نام والدین	والد حضرت امام جعفر صادق ع والدہ ام ولد حضرت حمیدہ بربریہ
روز و تاریخ و سال ولادت	اتوار کے دن ساتویں ماہ صفر کو سنہ ۱۲۸ ایک سو اٹھائیس میں اور بقولے ایک سو انتیس میں مقام ابوا میں کہ درمیان مکہ و مدینہ کے ہے پیدا ہوئے +
عدد ازواج	بہت جواری تھیں +
عدد اولاد	بیٹے اٹھارہ [illegible] ابراہیم عباس قاسم اسماعیل جعفر ہارون حسن احمد محمد حمزہ عبداللہ اسحاق عبیداللہ زید حسین فضل سلیمان [illegible] بیٹیاں انیس [illegible]
روز و تاریخ و سال وفات	روز جمعہ پچیسویں [illegible] رجب سنہ ۱۸۳ اور بقولے ۲۵ رجب سنہ ۱۸۲ اور بقولے ۱۸۱ [illegible] بقولے ۱۸۶ھ میں +
محل قبر و سبب وفات	کاظمین میں اور زہر دینے سے ہارون رشید کے شہید ہوئے

جدول احوال حضرت امام رضا علیہ السلام

نام علی لقب رضا و مجتبیٰ و کنیت ابو الحسن	نام و لقب و کنیت
والد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام والدہ ام ولد تہین کہ نام اونکا نجمہ و تکتم اور سکن اور ام البنین تہا	نام والدین
روز جمعہ یا پنجشنبہ گیارہوین یا ابیسوین ذیقعدہ کی یا ربیع الاول اور بقول ۱۱ ربیع الاول اور بقول ۱۵۳ سنہ ۱۴۸ ہجری	روز و تاریخ ولادت
ایک زوجہ سولے جواری	ازواج
چار فرزند تہے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و حسن و جعفر و ابو عبید الحسین اور ایک بیٹی اور بقولے کل تین اولادین تہین ۔	تعداد اولاد
روز جمعہ یا سہ شنبہ ماہ ذیقعدہ و بقولے آخر صفر یا سترہوین ماہ رمضان یا بقولے اکیسوین ذیقعدہ اور بقول چھبیسوین ذیقعدہ سنہ ۲۰۲ یا ۲۰۳ اور بقولے سنہ ۲۰۶ ہجری	روز و تاریخ وفات
مشہد مقدس اور بسبب زہر دینے مامون ملعون کے انگور مین شہید ہوئے	قبر و وفات

	جدول احوال حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
نام و لقب و کنیت نام والد و والدہ	نام محمد لقب جواد و تقی و مرتضی و منتجب و قانع و عالم کنیت ابو جعفر ✝ والد امام رضا علیہ السلام والدہ سکینہ اور بقولے خیزران
روز و تاریخ و ماہ و سال ولادت	روز جمعہ پندرھوین ماہ رمضان کی یا انیسوین ماہ مذکور کی اور ایک روایت مین دسوین رجب کی سنہ ۱۹۵ ایک سو پچانوے مین
عدد ازواج	ایک سوائے جواری
عدد اولاد امجاد	حضرت امام علی النقی ۴ و موسی برقع اور بقولے چار فرزند تھے اور تین بیٹیان امامہ و فاطمہ و حکیمہ خاتون
روز و تاریخ و ماہ و سال وفات	منگل کے دن گیارھوین یا آخر ذیقعدہ کو سنہ ۲۲۰ دو سو بیس مین اور بقولے چھٹی ماہ ذی حجہ کو ✝
محل قبر و سبب وفات	کاظمین مین اور زہر دینی سے معتصم علیہ اللعنہ کے شہید ہوئے

جدول احوال امام علیؑ النقی علیہ السلام

نام ولقب وکنیت	نام علی لقب نقی وہادی وفقیہ وامین وطیب کنیت ابو الحسن
نام مادر و پدر	والد امام محمد تقی علیہ السلام والدہ ستمانہ
روز و تاریخ و ماہ و سال ولادت	منگل کے دن پندرہویں یا ستائیسوین ذیحجہ کی اور ایک روایت مین روز جمعہ دوسری ماہ رجب کی ہے ۲۱۲ھ مین اور بقولے دوسو چودہ ۲۱۴ مین +
تعداد ازواج	ایک زوجہ نام اونکا حدیث
تعداد اولاد	چار فرزند حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام و حسین ومحمد وجعفر ــ اور ایک بیٹی +
روز و تاریخ و ماہ و سال وفات	ہفتہ یا دوشنبہ کو تیسری تاریخ رجب ۲۵۴ھ دوسو چون مین وبروایتی ۲۶ وبروایتے ۲۷ جمادالثانیہ کی
محل قبر وسبب وفات	سامرہ مین اور زہر دینے سے معتز عباسی ملعون کے شہید ہوئے

جدول احوال حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

نام و لقب و کنیت	نام حسن لقب عسکری وسراج وہادی کنیت ابو محمد
نام والدین	والد امام علی النقی علیہ السلام والدہ سوسن بروایتے حدیثہ
روز و تاریخ و سال ولادت	جمعہ کے دن [illegible] ربیع [illegible] سنہ ۲۳۲ [illegible] بقولے [illegible]
عدد ازواج	ایک حضرت نرجس
عدد اولاد	حضرت صاحب العصر صلوات اللہ وسلامہ علیہ اور ایک روایت مین ہے کہ ایک بیٹی بھی تھین
روز و تاریخ و سال وفات	روز جمعہ وبنا بر قولے چہار شنبہ وبقولے اتوار آٹھوین ربیع الاول کی ۲۶۰ھ دوسو ساٹھہ مین باتفاق اکثر محدثین ۔
محل قبر وسبب وفات	سامرہ اور زہر دینے سے معتمد عباسی کے شہید ہوئے

	جناب ولی العصر ابو القاسم محمد حضرت امام مہدی صاحب الزمان ع
نام و لقب و کنیت	نام اونحضرت کا نام رسالتمآب صلعم کا ہے مگر شریعت مین ممانعت وارد ہے نام لینی سی اونحضرت ع کے لقب حجت و قایم و مہدی و خلف و صاحب الزمان کنیت ابو القاسم
نام والدین	والد امام حسن عسکری ع والدہ حضرت نرجس دختر یشوعا بن قیصر روم
[illegible]	۱۵ شعبان [illegible] ۲۵۵ھ [illegible] سر من رای [illegible]
عدد ازواج	العلم عند اللہ
عدد اولاد امجاد	العلم عند اللہ
کیفیت غیبت و سفیر و نایب [illegible]	اول امامت مین کہ سن شریف پانچ یا چار برس کا تہا خوف حکام وقت سی غایب ہوئے وہ غیبت صغری تہی سفیر و نایب حضرت کا ظاہر رہتا تہا پہلے عثمان بن سعید تہے بعد اونکے پسر انکے محمد پہر حسین بن روح ہوئے پہر علی بن محمد سمری اونکے بعد غیبت کبری ہوئی کہ نایب ظاہر کوئی نہ رہا مدت غیبت صغری کی چوہتر ۷۴ برس تقریباً ہی

فصل پانچوین ادعیہ دفع نحوست کے بیان مین

نخبۃ الدعوات مین کتاب دروع الواقیہ سے نقل ہے کہ سہل
بن یعقوب خادم حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے روایت
کی کہ کہا مینے ایکروز انحضرت سے کہ اے سید میرے میرے پاس باب
اختیارات ایام مین ایکحدیث ہے منقول حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے اور عرض کیا مینے اوس حدیث کو انحضرت نے
سنا مینے اور تصحیح کی مینے پس کہا مینے اے سید میرے نحوست ایام
مانع ہوتی ہے طلب حوائج سے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مجکو ضرورت
ہوتی ہے اون دنو مین جانے اور کام کرنیکی لیے پس بتایئے
مجکو ایسی چیز کہ حرز ہو میرے واسطے نحوست ان دنونکی
اور سب دنون مین اپنی حاجت طلب کرسکون فرمایا اے سہل
محبت ہم اہلبیت علیہم السلام نگاہ رکھنے والی اور دفع نحوست
کرنیوالی شیعونکی ہے جمیع بلاؤنسے اگر ساتھ ہماری ولایت
دریا اور بیابان مین اور درمیان حیوانات درندہ اور دشمنان
جن و انس کے جائین البتہ امین ہینگے اونکی شر سے ہماری ولایت
کی برکت سے پس اعتماد کر خدا پر اور خالص کر دوستی اپنی ہم
اورجسطرف چاہے متوجہ ہو اے سہل جسوقت صبح ہو اور شام ہو

تین مرتبہ یہہ دعا پڑہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَصْبَحْتُ
اَللّٰھُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ لَا یُطَاوَلُ وَ
لَا یُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ کُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ وَمِنْ سَائِرِ
مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَ
النَّاطِقِ فِیْ جُنَّةٍ مِنْ کُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ
وِلَاءِ اَھْلِبَیْتِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ
مُحْتَجِبًا مِنْ کُلِّ قَاصِدٍ لِّیْ اِلٰی اَذِیَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِیْنٍ
الْاِخْلَاصِ فِی الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّھِمْ وَالتَّمَسُّكِ
بِحَبْلِھِمْ مُوْقِنًا بِاَنَّ الْحَقَّ لَھُمْ وَمَعَھُمْ وَفِیْھِمْ
وَبِھِمْ اُوَالِیْ مَنْ وَالَوْا وَاُعَادِیْ مَنْ عَادَوْا وَاُجَانِبُ
مَنْ جَانَبُوْا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعِذْنِیْ اَللّٰھُمَّ
بِھِمْ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَا اَتَّقِیْهِ یَا عَظِیْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِیَ عَنِّیْ بِبَدِیْعِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلَالًا فَھِیَ
اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اور
اگر شام کو یہہ دعا پڑہے تو بجای اَصْبَحْتُ اَمْسَیْتُ کہے پہر حضرت نے
فرمایا ایمن ہوگا تو اون چیزوں سے کہ حذر کرتا ہے اوس سے ور اگر

کسی روز نحس میں چاہے تو کہ واسطے کسی کام کے جائے
اور ڈرے تو پس پہلے متوجہ ہو نیچے سورۂ حمد اور معوذتین
اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر پڑھ اور پڑھ آخر سورۂ آل عمران
یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ تک اور مصباح تہجد میں ہے کہ آخر سورۂ آل عمران
تک تمام پڑھے بعد اسکے کہے اَللّٰهُمَّ بِكَ يَصُوْلُ الصَّائِلُ
وَبِقُدْرَتِكَ يَطُوْلُ الطَّائِلُ وَلَا حَوْلَ لِكُلِّ ذِيْ حَوْلٍ
اِلَّا بِكَ وَلَا قُوَّةَ يَمْتَارُهَا ذُوْ قُوَّةٍ اِلَّا مِنْكَ
اَسْئَلُكَ بِصِفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعِتْرَتِهٖ وَسُلَالَتِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ
السَّلَامُ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَضَرَرَهٗ وَ
ارْزُقْنِيْ خَيْرَهٗ وَيُمْنَهٗ وَاقْضِ لِيْ فِيْ مُتَصَرَّفَاتِيْ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ
وَبُلُوْغِ الْمَحَبَّةِ وَالظَّفَرِ بِالْاُمْنِيَّةِ وَكِفَايَةِ الطَّاغِيَةِ الْغَوِيَّةِ
وَكُلِّ ذِيْ قُدْرَةٍ لِيْ عَلٰى اَذِيَّةٍ حَتّٰى اَكُوْنَ فِيْ جُنَّةٍ وَعِصْمَةٍ
مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَنِقْمَةٍ وَاَبْدِلْنِيْ مِنَ الْمَخَاوِفِ فِيْهِ اَمْنًا وَ
مِنَ الْعَوَائِقِ فِيْهِ يُسْرًا حَتّٰى لَا يَصُدَّنِيْ صَادٌّ عَنِ الْمُرَادِ وَ
لَا يَحُلَّ بِيْ طَارِقٌ مِنْ اَذَى الْعِبَادِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْاُمُوْرُ
اِلَيْكَ تَصِيْرُ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

باب دسواں بیان میں اون دعاؤں کے کہ ہر روز
پڑھنا چاہیئے کتاب مقباس المصابیح میں ہے کہ ابن
بابویہ علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
کرتے ہیں کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ
الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ جہنم کہے خداوندا اسکو
مجھے پناہ دے اور اونحضرت سے بسند معتبر روایت کی ہے کہ
اگر کوئی مومن ایک دن میں چالیس گناہ کبیرہ کرے پس از روئے
ندامت و پشیمانی کے اس استغفار کو پڑھے خدا گناہ اوسکے
بخشے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُہٗ
اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ اور بسند معتبر
اونحضرت سے روایت کی ہے کہ جو ہر روز سات مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی
کُلِّ نِعْمَۃٍ کَانَتْ اَوْھِیَ کَائِنَۃٌ ادا کے شکر نعمت گذشتہ
اور آیندہ کیا ہوا اور بسند معتبر اونحضرت سے روایت کی ہے
کہ جو کہ ہر روز پچیس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ حق تعالےٰ
بعدد ہر مومن کے کہ گذرا ہے اور ہر مومن کے کہ پیدا ہوگا روز

قیامت تک حسنہ اوسکے نامۂ عمل مین لکہے اور بموافق عدد
مومنین مذکور کے گناہ اوسکے مٹائے اور درجہ بہشت مین
واسطے اوسکے بلند کرے اور بسند معتبر اونحضرت سے روایت
ہے کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللہ
حق تعالیٰ ستر طرح کی بلاؤنکو اوس سے دور کرے کہ کمتر اون بلاؤنکا
ہم اور غم ہو اور دوسرے روایت مین ہے کہ ہرگز پریشان نہو
اور کلینی اور شیخ طوسی اور اور علما بسندہای حسن اور معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر مرتبہ کہتے تہے اَسْتَغْفِرُ اللہ
اور ستر مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللہِ اور شیخ طوسی سے بسند معتبر
روایت ہے کہ حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ امان پائے فقر اور
وحشت قبر سے اور توانگری ہو اور دروازے بہشت کے واسطے
اوسکے کہولے جائین اور امالی مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ ہے اور کتاب ثواب الاعمال اور محاسن برقی مین تیس مرتبہ
روایت کرتے ہین اور قطب راوندی اپنے دعوات مین روایت
کرتے ہین حضرت امام رضا علیہ السلام سے کہ حضرت رسول خدا

صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ اوسکی ملاء اعلےٰ
مین ملائکہ تعریف کرین زیادہ جہاد کرنیوالون سے بس ہر روز
اس دعا کو پڑہے اور اگر کوئی حاجت رکہتا ہو برآئے اور اگر کوئی
دشمن رکہتا ہو او سپر غالب ہو اور اگر کوئی قرض رکہتا ہو ادا ہو
اور اگر کوئی ہم اور غم رکہتا ہو زائل ہو اور یہہ دعا ساتون آسمانون
کے اوپر جائے یہانتک کہ لوح محفوظ مین اوسکے واسطے لکہی جائے دعا
یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا
یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَعَلٰی
اَہْلِ بَیْتِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ حَتّٰی یَرْضَی
اللّٰہُ بلد الامین مین حضرت رسول صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
روایت کرتے ہین کہ جو ہر روز دس مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ گناہون سے باہر آئے مانند اوس روز کے کہ پیدا ہوا اور
خدا اوسسے دور کرے ستر طرح کی بلاؤنکو کہ اونہین بلاؤنمین سے
دیوانگی اور جذام اور کوڑہ اور فالج ہو اور حق تعالیٰ ستر ہزار فرشتے
وکل کرے کہ واسطے اوسکے استغفار کرین حضرت صادق علیہ السلام

ادعیۂ سعی (؟)

سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر روز سو مرتبہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ تنگدستی اور فقیری اوس سے خدا اٹھالے اور جو کوئی سو مرتبہ
کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ حق تعالی اوسکے بدنکو آتش جہنم پر حرام کرے بلد الامین
مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے
کہ جو کوئی ہر روز دس مرتبہ اس دعا کو پڑہے حق تعالی چار ہزار گناہ
کبیرہ اوسکے بخشے اور اوسکو سکرات موت اور تنگی قبر اور اہم
ہول قیامت سے نجات دے اور شر شیطان اور اوسکے لشکر سے
محفوظ رکہے اور قرض اوسکا ادا ہووے اور غم اور ہم اوسکا زائل ہو
یہہ ہے دعا اَعْدَدْتُ لِکُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِکُلِّ
هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِکُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِکُلِّ
رَخَاءٍ وَشِدَّةٍ اَلشُّکْرُ لِلّٰهِ وَلِکُلِّ اُعْجُوبَةٍ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ
وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَلِکُلِّ
قَضَاءٍ وَقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلِکُلِّ عَدُوٍّ اعْتَصَمْتُ
بِاللّٰهِ وَلِکُلِّ طَاعَةٍ وَمَعْصِیَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
فرمایا کہ جو کہ ہر روز پندرہ مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا
حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا حق تعالیٰ روی رحمت اپنا اوسے نہ پہیرے
یہانتک کہ داخل بہشت کرے اوسکو اور کتاب محاسن مین
حضرت رسول صلعم سے روایت کی ہے کہ جو کہ ہر روز سو مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے بہتر ہو اوس سے کہ سو اونٹ واسطے کعبہ
کے قربانی کرے اور جو کہ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے بہتر ہے سو بندہ
آزاد کرنیسے اور جو کہ سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے بہتر ہو اوس سے
کہ سو گہوڑے معہ زین ولگام راہ خدا مین بہیجے اور جو کہ سو مرتبہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے کوئی اوسکے عمل سے نیکتر نہو مگر وہ شخص کہ
بیشتر کہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
دو مہینے برابر ہر روز چار سو مرتبہ یہہ دعا پڑہے خدا علم بہت
یا مال بہت اوسکو عنایت فرمائے دعا یہہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کفعمی حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو ہر روز یہہ دعا
پڑہے حق تعالی اوسکے امور دنیا اور آخرت کی کفایت کرے
بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ باب گیارہوان

بیانمین ثواب ورمعنی اورخواص اسمار حسنے اور اسم اعظم الٰہی کے ہے اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا اسمار حسنی کے بیان مین اور معنی اسمای حسنے کے

کتاب عدۃ الداعی مین ہے کہ جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ حق سبحانہ وتعالی کے ننانوے ۹۹ نام ہین جو کہ یاد
کرے حق تعالی کو ان ناموںسے مستجاب کرے حقتعالی واسطے اوسکے
جو کچہہ چاہے اور جو کہ احاطہ کرے ان ناموںکو یعنی سمجہے
معانی کو داخل ہو بہشت مین اور وہ نام یہہ ہین اَللّٰهُ جلّ جلالہ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ۔ الصَّمَدُ۔ الْاَوَّلُ۔ الْاٰخِرُ۔ السَّمِیْعُ۔ الْبَصِیْرُ
الْقَدِیْرُ۔ الْقَاهِرُ۔ الْعَلِیُّ۔ الْاَعْلٰى۔ الْبَاقِیْ۔ الْبَدِیْعُ
الْبَارِیُٔ۔ الْاَكْرَمُ۔ الظَّاهِرُ۔ الْبَاطِنُ۔ الْحَیُّ۔ الْحَكِیْمُ۔ الْعَلِیْمُ

اسمائے حسنیٰ

الحلیم • الحفیظ • الحق • الحسیب • الحمید
الحفی • الرب • الرحمٰن • الرحیم • الذارئ
الرازق • الرقیب • الرؤف • الرائی • السلام
المؤمن • المہیمن • العزیز • الجبار • المتکبر
السید • السبوح • الشہید • الصادق • الصانع
الطاہر • العدل • العفو • الغفور • الغنی
الغیاث • الفاطر • الفرد • الفتاح • الخالق • القدیم
الملک • القدوس • القوی • القریب • القیوم
القابض • الباسط • القاضی الحاجات • المجید
الولی • المنان • المحیط • المبین • المقیت • المصور
الکریم • الکبیر • الکافی • الکاشف الضر
الوتر • النور • الوہاب • الناصر • الواسع
الودود • الہادی • الوفی • الوکیل • الوارث
المولیٰ • الباعث • التواب • الجلیل • الجواد • الخبیر
الخالق • خیر الناصرین • الدیان • الشکور
العظیم • اللطیف • الشافی • جب معنی ان اسماء
کے جاننا ضرور ہوا تو لازم ہوا کہ معنی ان کے بیان کئے جائیں

اور معنی ان اسمار کے کتاب عدۃ الداعی وغیرہ مین بہت
شرح اور طول سے لکھے ہین مگر مولف کو نہایت اختصار
منظور ہے ابتدا واسطے آگاہ ہونیکے فقط معنی ہر اسم متبرک
کے کتاب عدۃ الداعی سے خلاصہ کرکے لکھے جاتے ہین کہ
وقت پڑہنے ان اسمار کے ذہن مین رہین اَللّٰہُ یعنے
خدا یہ اسم ذاتی ہے نہ صفاتی اور سب اسمونسے بزرگتر
ہے اَلْوَاحِدُ یعنی یگانہ ہے کہ شریک نہین رکھتا اَلْاَحَدُ
یعنی یکتا اَلصَّمَدُ یعنے سردار کہ احتیاج طرف اوسکے ہو
کامونمین او قصد کیا جائے طرف اوسکے اور جسم اور جوف
نرکھتا ہو اَلْاَوَّلُ یعنے پہلے سب اشیا سے اَلْاٰخِرُ یعنے
باقی ہے اور رہیگا بعد فنا ہونے سب اشیا کے اَلسَّمِیْعُ
یعنی سننے والا اور قبول کرنیوالا دعا اور توبہ وغیرہ کا اَلْبَصِیْرُ
یعنے دانا کہ دیکھتا ہے اَلْقَدِیْرُ یعنے قدرت رکھنے والا
ہر چیز کا اَلْقَاهِرُ قہر کرنیوالا ظالمون پر اور قہر کرنیوالا بندونپر
موت سے اَلْعَلِیُّ یعنے بلند مرتبہ اور پاک و منزہ صفات مخلوقات
سے اَلْاَعْلٰی یعنی غالب کہ مثل و شبیہ بنا نرکھتا ہو اَلْبَاقِی
یعنی ہمیشہ رہنے والا اَلْبَدِیْعُ یعنے پیدا اور موجود کیا ہے خلق کو

اَلْبَارِیُ یعنی پیدا کرنیوالا اَلْاَکْرَمُ یعنے بڑا کرم کرنیوالا
اَلظَّاہِرُ یعنے ظاہر ہے بسبب حجت اور دلیلون روشن کے
کہ دلالت کرتی ہین ثبوت ربوبیت اور صفت وحدانیت پر
اَلْبَاطِنُ یعنے پوشیدہ اور پنہان حجاب مین ہے لون اور
فکرونکے یا پنہان ہے کنہ ذات اوسکی یادانا اَلْحَیُّ یعنے کبہی
فنا نہوگا اور علم و قدرت رکہتا ہے اَلْحَکِیْمُ یعنے پیدا کیا ہے
چیزون کو اسطرح کہ چاہیئے تہین اور بعضے معنی اسکے عالم کہے
ہین اَلْعَلِیْمُ یعنے جاننے والا ہے اون پوشیدہ باتونکو کہ خلق
مین سے کوئی نہین جانتا اَلْحَلِیْمُ یعنے صاحب عفو اور رحم
ہے اور تغیر نہین دیتا ہے اوسکو جہل کسی جاہل کا اور نہ غصہ
کسی غصہ کرنیوالے کا اور نہ گناہ کسی گناہ کرنیوالے کا اَلْحَفِیْظُ
یعنے نگاہ رکہنے والا اپنے بندیکو امور بد سے اَلْحَقُّ یعنے
ثابت اور تحقیق ہے ہونا اوسکا اَلْحَسِیْبُ یعنی کافی ہے
یا حساب کرنیوالا روز حساب کو اَلْحَمِیْدُ یعنے لایق حمد و
ثنا کے ہر حال مین اَلْحَفِیُّ یعنے جاننے والا یا مہربان ہے
اَلرَّبُّ یعنی مالک ہے اَلرَّحْمٰنُ یعنے بخشش کرنیوالا ہے
جمیع بندون پر یعنی روزی اور اسباب اور معاش ہومن اور کافر

صالح اور فاسق کو دینے والا ہے اَلرَّحِیْمُ رحم کرنیوالا ہے
مومنون پر اور رحمت اوسکی خاص ہے واسطے مومنون کے
اَلذَّارِئُ یعنی خالق ہے اَلرَّازِقُ یعنے کفیل ہے بندونکی
روزی کا اور پہونچتی ہے روزی اوسکی مومن اور کافر اور صالح
اور فاسق کو اور کسیکی مخصوص نہین اَلرَّقِیْبُ یعنے نگہبان
ایسا کہ کوئی شئے اوسکے علم سے باہر نہین اَلرَّؤُفُ یعنے
رحیم اور مہربان ہے اپنے بندون پر اَلرَّائِیْ یعنے عالم ہے
یا دیکھنے والا اَلسَّلَامُ یعنے سالم ہے سب عیبون سے اور
بری ہے سب آفتون اور نقصانون سے اور بعضے کہتے ہین کہ
معنی اسکے سلامت رکھنے والا ہے اَلْمُؤْمِنُ یعنے سچ کرتا ہے
اپنے وعدیکو اور ایمن کرتا ہے بندونکو عذاب سے کہ اطاعت
کرتے ہین اوسکی اَلْمُهَیْمِنُ یعنے گواہ ہے اور حاضر ہے اور دیکھنے
والا ہے قول اور فعل مخلوقات کے اَلْعَزِیْزُ یعنے غالب ہے کہ
مغلوب نہین ہوتا اَلْجَبَّارُ یعنے نیک کرے فقر اور درویشی
خلق کو اور کفیل ہو معاش اور روزی خلق کا اَلْمُتَکَبِّرُ
یعنے بلند تر ہے صفات خلق سے یا متکبر ہے اوپر بندون کے
کہ تکبر کرتے ہین اَلسَّیِّدُ یعنے ایسا بادشاہ کہ واجب ہو اطاعت

معانی اسماء

اوسکی اَلسُّبُّوحُ یعنے منزہ اور مبرا ہے اون چیزون سے کہ لایق اوسکے نہین اَلشَّہِیْدُ یعنے غایب نہین ہے اوسّے کوئی چیز اَلصَّادِقُ یعنے سچا ہے اپنے وعدہ مین اَلصَّانِعُ یعنی بنانیوالا ہر شئے کا ہے کہ دلالت کرتی ہے اوسکی یکتائی پر اَلطَّاہِرُ یعنے پاک اور منزہ ہے اون چیزونسے کہ مخلوقات مین ہین اَلْعَدْلُ یعنے ظلم وجور نہین کرتا اَلْعَفُوُّ محو کرنیوالا گناہونکا اَلْغَفُوْرُ یعنے بہت ہے مغفرت اور بخشش اوسکی اَلْغَنِیُّ یعنے مستغنی ہے جمیع اشیاء سے اور محتاج کسی شئے کا نہین اَلْغِیَاثُ یعنی فریاد کو پہونچنے والا اَلْفَاطِرُ یعنے پیدا کرنیوالا جمیع چیزونکا اَلْفَرْدُ یعنے یکتا ہے اور کوئی شریک نہین رکھتا اَلْفَتَّاحُ یعنے حاکم یا کھولنے والا در رحمت کا بندون پر اَلْفَالِقُ یعنے شگافتہ کرنیوالا زمین اور رحم وغیرہ کا کہ اونسے چیزین پیدا ہوتی ہین اَلْقَدِیْمُ یعنے مقدم ہے سب چیزونسے اور کوئی شئے پہلے اوسّے نہین اَلْمَلِكُ یعنی مالک ہے اَلْقُدُّوْسُ یعنے پاک عیبونسے اَلْقَوِیُّ یعنے قوت رکھتا ہے بیکسی مددکے اور عاجز نہین اَلْقَرِیْبُ یعنی نزدیک ہے اور قبول کرنیوالا ہے دعا بندونکی اَلْقَیُّوْمُ یعنے قائم اور دائم ہے بے زوال

اَلْقَابِضُ یعنے کم کرنیوالا روزی فقرا کو ساتھہ حکمت کے اور بعضے کہتے ہین معنی اسکے قابض ارواح ہے یا مالک اَلْبَاسِطُ زیادہ کرنیوالا روزی کا ہے اپنے فضل سے بموافق مصلحت کے اَلْقَاضِی یعنی حاکم ہے اپنے بندون اور امر و نہی کرنے والا یا بر لانے والا حاجتونکا اَلْمَجِیْدُ یعنے وسیع ہے کرم اوسکا یا بزرگ ہے اَلْوَلِیُّ یعنے یاری کرنیوالا مومنونکا یا اولی ہے اَلْمَنَّانُ یعنے عطا کرنیوالا اور انعام کرنیوالا اَلْمُحِیْطُ یعنے احاطہ کئے ہوئے ہے علم اوسکا سب اشیا پر اَلْمُبِیْنُ یعنے ظاہر اور ہویدا ہے اپنے آثار قدرت سے اَلْمُقِیْتُ یعنی توانا یا نگہبان ہے اَلْمُصَوِّرُ یعنے پیدا کیا خلق کو بصورتہای مختلف اَلْکَرِیْمُ یعنے صاحب جود و فضل یعنے دینے والا ہے اَلْکَبِیْرُ یعنے بزرگ ہے اَلْکَافِیْ یعنے کفایت کرنیوالا اور دینے والا ایسا کہ کسی اور سے مانگنے کی حاجت نرہے اَلْکَاشِفُ الضُّرِّ یعنے دور کرنیوالا بدی کا بیچارونسے اَلْوِتْرُ یعنی فرد و یگانہ اَلنُّوْرُ یعنے روشنی دینے والا یا پیدا کرنیوالا نور کا یا ہدایت کرنیوالا اہل آسمان اور زمین کو طرف راہ راست کے اور اونکی مصلحتونکے اَلْوَهَّابُ یعنی بہت ہے بخشش و فضل اور عطیہ اوسکا اَلنَّاصِرُ یعنی یاری دینے والا اَلْوَاسِعُ یعنے غنی

معانی اسماء حسنی

پہنچتی ہے روزی اوسکی جمیع خلایق کو اَلْوَدُوْدُ یعنے حق تعالی دوست رکھتا ہے بندگان صالح کو اَلْھَادِیْ یعنے راہ نیک دکھلانے والا جمیع بندونکا اَلْوَفِیُّ یعنے وفا کرتا ہے عہد اپنا موافق اپنے وعدہ کے اَلْوَکِیْلُ یعنے معتمد یا کفالت کرنیوالا بندونکی روزی کا بمصلحت اَلْوَارِثُ یعنے پہنچتی ہے اوسکو املاک بعد فنا ہونے مالکونکے اَلْبَرُّ یعنے مہربان ہے بندون پر اور نیکی کرنیوالا ہے اونسے اَلْبَاعِثُ یعنی اوٹھاتا ہے خلق کو بعد مرجانیکے اور زندہ کرتا ہے انکو واسطے جزا اور سزا کے اَلتَّوَّابُ یعنی توبہ کو قبول کرتا ہے اور گناہونکو عفو کرتا ہے اَلْجَلِیْلُ یعنی جلال اور عظمت رکہتا ہے اَلْجَوَادُ یعنے انعام اور احسان کرنیوالا یا سخاوت اور بخشش کرنیوالا بے سوال و طلب کے اَلْخَبِیْرُ یعنی عالم اور دانا ہے یعنے چیزونکی کُنہون کو جانتا ہے اور مطلع ہے اونکی حقیقت پر اَلْخَالِقُ یعنے ایجاد کرنیوالا خلق کا ہے اور بنانیوالا انکا بے مادہ کے خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ یعنے بہتر ہے سب یاری کرنے والونسے اَلدَّیَّانُ یعنے جزا دینے والا بندون کو موافق اونکے عمل کے اَلشَّکُوْرُ یعنی قبول کرتا ہے تہوڑی طاعت اور ثواب دیتا ہے بہت اور تہوڑے شکر سے بہی راضی اور خوش

جواہر معانی اسمای حسنی

مطلب دوسرا بیان خواص اسمای حسنی

اللطیف
ہوتا ہے اَلْعَظِیْمُ یعنے صاحب عظمت و جلال ہے
یعنی مہربانی کرنیوالا ہے بندون پر اور روزی دینے والا اوس جگہہ
سے کہ نہین جانتے اَلشَّافِیْ یعنے عطا کرنیوالا عافیت اور شفا
کا ہے بی وسیلہ اور دفع کرنیوالا بلاؤن کا ہے تہوڑی دعا سے
مؤلف کہتا ہے کہ سوا ان اسما کے علمانے اور اسما بہی بیان
کئے ہین مگر مینے بلحاظ طول ترک کئے **مطلب دوسرا**
بیان مین **خواص اسمای حسنی** کے یہہ خواص احادیث ائمہ
علیہم السلام مین مؤلف نے نہین پائے مگر چونکہ مصباح کفعمی مین
منقول ہین لہذا بطریق اختصار کتاب ہذکو بہی نقل ہوتے ہین کتاب
مصباح کفعمی مین ہے کہ ذکر کیا شیخ رجب حافظ نے اپنی بعض تصنیف
مین کہ اَللّٰہُ پڑہنا اسکا چاشت اور عصر کیوقت اور ثلث آخر شب
چہیاسٹہ بار پہونچاتا ہے مطلب کو اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ خواص سے
اسکے حاصل ہونا لطف الٰہی کا ہے اگر پڑہین بعد ہر فریضہ کے
سئو بار اَلْمَلِكُ خواص مین اوسکے ہے ہمیشہ رہنا ملک کا اگر ورد عظیت
کرے اوسپر چونسٹہ مرتبہ اَلْقُدُّوْسُ ذکر اوسکا ہر جمعہ کو ایکسو
مرتبہ پاک کرتا ہے باطن کو بری باتونسے اَلسَّلَامُ اسمین ہے
شفا مریضونکی اور سلامتی آفتونسے اور جو کہ پڑہے سو بار مریض پر

شفا پاے حکم خدای عزّ وجلّ سے اَلْمُؤْمِنُ کہنا اسکا ایک سو
چھتیس ۱۳۶ مرتبہ باعث امان ہے شر جنّ وانس سے اَلْمُھَیْمِنُ
پڑہنا اوسکا ایکسو پچیس ۱۲۵ مرتبہ باعث صفائی باطن اور اطلاع
اوپر اسرار حقایق کے ہے اَلْجَبَّارُ جو کوئی پڑہے ہر روز اکیس ۲۱
مرتبہ ایمن رہے ظالمونسے اَلْمُتَکَبِّرُ جو کوئی پڑہے اسکو رو برو
سب جابرونکے ذلیل ہون وہ جابر اَلْخَالِقُ جو کہ اسکو بہت
پڑہے نورانی کرے اللہ تعالی قلب اوسکا اَلْبَارِیُٔ جو کہ اسکو
بہت پڑہے تازہ رہے قبر مین اَلْمُصَوِّرُ اگر روزہ رکہے کوئی
عورت ساتہہ دن اور لکہے کسی ظرف پر اور تیرہ ۱۳ تیرہ ۱۳ مرتبہ اسکو
پڑہے وقت لکہنے کے پس دہوے اور پیے عنایت ہو اوسکو ایک
پسر صالح اَلْغَفَّارُ جو کوئی پڑہے وقت نماز جمعہ کے سو ۱۰۰ مرتبہ
اسطرح اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ یَا غَفَّارُ بخشے اوسکو خدا تعالے
اَلْقَهَّارُ جو بہت پڑہے اسکو دور کرے خدا تعالی محبت
دنیا کی اوسکے قلب سے اور جو کوئی پڑہے اسکو اوس وقت کہ قمر
تحت الشعاع ہو آخر شب ساتہہ اس طریق کے یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ
یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ
اور دعا کرے واسطے اپنے دشمن کے تو قہر اپنا نازل کرے خدا دشمن پر

اور ایمن کرے اوسکی شر سے اَلْوَهَّابُ جو کہ پڑہے اسکو سجدہ
مین چودہ مرتبہ غنی کرے اوسکو اللہ اور جو کوئی پڑہے اسکو
آخر شب سر برہنہ ہاتونکو اوٹہاکے سَو مرتبہ دور کرے خدا تعالیٰ
فقر اوسکا اور برلاوے حاجت اوسکی اَلْكَرِيمُ اَلْوَهَّابُ
ذُوالطَّوْلِ جو بہت پڑہے اللہ روزی عطا کرے اوسے جہانسے
گمان نہو اَلرَّزَّاقُ جو بہت پڑہے حق تعالیٰ اوسے برکت
عطا کرے اَلْفَتَّاحُ جو پڑہے بعد نماز صبح کے ستر مرتبہ سینہ پر
ہاتہہ رکہ کے اوٹہائے خدا تعالیٰ اوسکے قلب پر سے پردے
اَلْعَلِيمُ جو پڑہے اوسکے قلب کو معرفت حاصل ہو اَلْحَكِيمُ
اَلْعَلِيمُ جو کہ مداومت کرے پڑہنے پر ان دونوکے اوسکو جو
مہم کہ درپیش ہو کشایش کرے خدا تعالیٰ اوسکے مطلب کی اور
یہی خواص ہین اَلْحَفِيظُ اَلْحَكِيمُ کے اَلْبَاسِطُ جو کہے اسکو
سحر کو دس بار اوس حالت مین کہ دونو ہاتہہ اوٹہائے ہو محتاج نہو
سوال کا کسی سے عَالِمُ الْغَيْبِ جو کوئی بعد نماز کے سو بار
کہے منکشف ہون وسے اشیای غیب اَلْخَافِضُ جو کہ ستر بار
کہے دفع کرے اللہ تعالیٰ اوسے شر ظالمونکا اَلرَّافِعُ جو کوئی بعد
نماز ظہر کے سو بار پڑہے زیادہ کرے خدا تعالیٰ بلندی مرتبہ اوسکی

خواص اسمائے حسنیٰ

اَلْمُعِزُّ پڑہنے والا اسکا پاتا ہے ہیبت اَلْمُذِلُّ جو کوئی پڑہے
اسکو شب تاریک مین ہزار بار اوسحالت مین کہ خاک پر سجدہ مین
اسطرح یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَ مُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ
فُلَانًا اٰذَانِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ بتحقیق کہ لیا جائے حق اوسکا
اوسیوقت اور جو کہ پچپن بار پڑہے اور سجدہ کرے اور کہے
اِلٰہِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ امین کرے خدا تعالی اوسکو اوس دشمن
سے اَلسَّمِیْعُ جو کہ بہت کہے اسکو مستجاب ہو دعا اوسکی
اَلْبَصِیْرُ جو کہ اسکو جمعہ کے دنونمین بہت کہے مخصوص کرے
اوسکو خدا تعالی اپنی عنایت اور رعایت سے اَلْحَکَمُ اَلْعَدْلُ
جو کوئی بہت پڑہے اسے رات کو مخصوص کرے اللہ تعالے اوسکو
ساتہہ اپنے لطف کے اَللَّطِیْفُ جو کہ اسکو وقت شدت کے
کہے جلد خوشی حاصل ہو اَلْحَلِیْمُ الرَّؤُفُ اَلْمَنَّانُ نہین پڑہتا ہے
اسکو خائف نے مگر یہہ کہ امان پائے اَلْغَفُوْرُ جو کہ بہت
پڑہے اسکو دور ہو وسواس اوسکا اَلشَّکُوْرُ جو کہ پڑہے
چالیس بار پانی پر اور جو انکہہ کہ دکہتی ہو اوسکو دہوئے شفا پائے
اَلْعَلِیُّ جو کوئی ساتہہ اپنے رکہے اور پڑہے اسکو حق تعالی
اوسکو وجیہ کرے اَلْحَفِیْظُ جو کہ کہے اس اسم کو [illegible]

اعداد حروف کے کہ ایکہزار اونتیس ہوتے ہین نہ ڈرے کسی سے
اگرچہ تمام روئی زمین پر پہرے اور پڑہنا اسکا باعث امان
کا ہے غرق سے اور بہت سریع الاجابت ہے واسطے غمگین
کے اور پڑہنے والا اسکا ہمیشہ محفوظ رہے اَلْحَسِیْبُ جو کہ سات
ہفتہ ہر روز پڑہے حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ اس طریقہ سے کہ
پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑہے اس اسم کو
سات ہفتہ تک حق تعالیٰ اسکی مشقت اوسکے مطلب کو عطا
فرمائیگا اور نجات دیگا اوسکو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے اَلْجَلِیْلُ
جو کہ اسکو بہت پڑہے صاحب وقار ہو اور ڈرے اوس سے جو
کوئی اوسکو دیکہے اَلْکَرِیْمُ جو کہ کہے اسکو اور سوئے اس ذکر
مین حکم کرے خدائیتعالیٰ فرشتونکو کہ دعا کرین واسطے اوسکے
اور کہین کہ ایمن کرے تجکو خدائیتعالیٰ اَلْقَرِیْبُ اَلْمُجِیْبُ جو کہ بہت
کہے ایمن کرے اوسکو خدائیتعالے اَلْوَاسِعُ جو کہ بہت کہے
اسکو وسیع کرے خدای تعالیٰ معاش اوسکی اَلْوَدُوْدُ جو پڑھ کر
کہانے پر ہزار بار اور کہلائے اوس کہانیکو اون دو آدمیونکو
کہ آپسمین دشمنی رکہتے ہون دوست ہوون اَلْمَجِیْدُ جو کوئی
بہت پڑہے اسکو شفا پائے جمیع الموتسے اَلْبَاعِثُ جو

پڑہے اسکو سونے وقت سو بار اور ہاتہہ پہیرے اپنے سینہ
پر زندہ کرے خدا تعالیٰ اوسکے باطن کو اور روشن کرے
اوسکے قلب کو اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ جو کہ لکہے اسکو چار کونون
پر ایک کاغذ کے اور جو چیز ضایع اور غایب ہو گئی ہو بیچ مین
کاغذ کے اوسے لکہے اور لیجائے آدہی رات کو اوسے زیر
آسمان اور یہہ دو اسم ستر بار پڑہے پائے خبر اوس غایب
کی اَلْوَكِيْلُ جو کہ ورد کرے امین ہو ڈوبنے سے اور جلنے
سے اَلْقَوِيُّ جو کہ کوئی دشمن رکہتا ہو اور قادر نہو اوسکے
دفع پر بس بنائے ہزار گولیان آٹے کی اور پڑہے ہر گولی پر
يَا قَوِيُّ اور پہینکے طرف طائروںکے شر سے دشمن کی محفوظ
رہے اَلْمُعِيْدُ جو کہ استادہ ہو اپنے گہر کے گوشہ مین آدہی
رات کو اور ستر بار پڑہے يَا مُعِيْدُ رُدَّ عَلَىَّ كَذَا تحقیق
کہ اوسی ہفتہ مین ملے وہ غایب یا خبر اوسکی اَلْمُحْيِي الْمُمِيْتُ
جو کہ نفس اوسکا طاعت و فرمان برداری سے نفرت کرے
چاہیئے کہ رکہے ہاتہہ اپنے سینہ پر اور پڑہے ان دو اسمونکو سوتے
وقت تحقیق کہ مطیع اور فرمان بردار ہو اَلْحَیُّ جو کہ پڑہے واسطے
مریض کے یا واسطے درد چشم کے اونیس ۱۹ مرتبہ شفا پائے اَلْحَیُّ

اَلْقَیُّوْمُ پڑھنا اسکا آخر شب اثر عظیم رکھتا ہے اَلْقَیُّوْمُ
جو کہ بہت پڑھے اسکو تصفیہ قلب حاصل ہو اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
جو کوئی کھدوائے نگینہ پر زندہ کرے خدا ذکر اوسکا اور اگر پہنے
اس انگوٹھی کو امین ہو خوف سے اَلْمَاجِدُ پڑھنا اسکا خلوت
مین پیدا کرتا ہے نور اَلْاَحَدُ جو کہ خلوت مین ہزار بار پڑھے
بعد ریاضت کے دیکھے ملائکہ کو گرد اپنے اَلصَّمَدُ پڑھنے والا
اس اسم کا بھوکا نہین رہتا اَلْقَادِرُ جو کوئی وقت وضو کے
بہت پڑھے غالب ہو اپنے دشمن پر اَلْبَرُّ جو کوئی تلاوت
اکثر کیا کرے لڑکا اوسکا بلوغ تک سالم رہے اَلتَّوَّابُ جو کہ بہت
پڑھے حق تعالیٰ اوسکی توبہ کو قبول فرمائے اَلْمُنْتَقِمُ جو کوئی
بہت پڑھے حق تعالیٰ شر سے دشمن کی محفوظ رکھیگا اَلرَّؤُفُ
جو کوئی بہت کہے حق تعالیٰ اوسکی اولاد کو محفوظ رکھے اَلْمَالِکُ
الْمُلْکِ جو کوئی بہت پڑھے غنی کرے اوسکو اللہ دونو جہان مین
اَلْمُعْطِیُ جو کوئی بہت پڑھے یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ غنی کرے
اوسکو اللہ سوال سے اَلْمَانِعُ جو بہت پڑھے وقت سونیکے
ادا کرے اللہ قرض اوسکا اَلنُّوْرُ جو کوئی ہزار بار پڑھے
حق تعالیٰ اوسکو نور ظاہری و باطنی عطا فرمائیگا اَلْهَادِیْ

جو کوئی بہت پڑھے حق تعالی اوسکو معرفت عطا فرمائے
اَلْبَدِیْعُ جو کوئی ہزار مرتبہ پڑھے روا ہو حاجت اوسکی
اَلْوَارِثُ جو کوئی پڑھے ہزار بار ہدایت کرے اوسکو خدائے
تعالی طرف راہ نیک کے اَلصَّبُوْرُ جو کوئی پڑھے ہزار
مرتبہ حق تعالی شدائد مین صبر عطا فرمائے **مطلب تیسرا**
بیان اسم اعظم مین عدۃ الداعی مین ہے کہ اَللّٰہُ
اسم اعظم ہے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے
کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نزدیکتر ہے اسم اعظم سے اور
بعضے کہتے ہین یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ان کلمون
مین ہے کہ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور مہج الدعوات مین
لکھا ہے کہ رسولخدا گذرے ابی عیاس زید بن صامت پر اوسوقتمین
کہ وہ بیٹھا یہہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ
الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پس فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے صحابہ سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ
یہہ مرد کیا دعا پڑھتا ہے کہا سب نے اللہ و رسول ص ابہتر

جانتے ہیں حضرت نے فرمایا جو کوئی دعا کرے خدا سے بواسطہ
اس اسم اعظم کے قبول کریگا اور جو کچھ سوال کرے واسطہ
سے اس اسم کے عطا ہوگا پھر کتاب مذکور میں ہے کہ حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ اس دعا میں
اسم اعظم ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَحْدَکَ وَحْدَکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذُوالْاَسْمَاءِ
الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاِلٰھُکُمْ
اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اور جناب ممتاز العلما
سید محمد تقی صاحب اعلی اللہ مقامہ نے رسالہ نخبۃ الدعوات
میں لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماثور ہے
کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ
اَعْلَمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ
الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ اور مصباح کفعمی میں لکھا ہے کہ یہہ حسین

ااا آم ااا اااا ھ ٥

باب بارہوان بیان ادعیہ ماثورہ مین کہ ثواب اور فضیلت عظیم اور فوائد کثیرہ دنیا و آخرت رکھتی ہین اور کوئی وقت انکا معین نہین ہے

باب بارہوان بیان ادعیہ ماثورہ مین

از انجملہ دعای عظیم الشان کثیر المنفعت دعاے جوشن کبیر ہے چنانچہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب مصباح مین جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے اسدعاکو نقل کیا اور حاشیہ پر اوسی کتاب کے یہہ روایت لکھی ہے اور کتاب مفاتیح النجاۃ عباسی مین بہی یہہ روایت ہے چنانچہ لکہا ہے کہ روایت کی ہے جناب سیّد السّاجدین امام زین العابدین علیہ السلام سے کہ پیغمبر خداؐ سے منقول ہے کہ وہ جناب بعض لڑائیو نمین جوشن یعنی زرہ وزنی پہنے تہے اور گرانی سے صدمہ حضرت کے جسم شریف پر پہونچتا تہا پس جبرئیل امینؑ نازل ہوئے اور کہا یا محمّدؐ تمہارے پروردگار نے تمکو سلام فرمایا اور ارشاد کیا ہے کہ یہہ جوشن یعنی زرہ گران اوتار ڈالو اور اس دعا کو پڑہو کہ یہہ دعا امان ہے واسطے تمہارے اور تمہاری امت کے پس جو کہ پڑہے اس دعاکو اپنے گہر سے نکلنے کیوقت یا اپنے پاس ہو کے حفاظت کریگا خدا اوسکی اور اپنے اوپر اوسکے حق کو

فضیلت دعای جوشن

لازم کریگا اور اوس شخصکو توفیق نیک کامونکی دیگا اور مثل
اوس شخص کے ہو کہ چارون کتابین آسمانی پڑہی ہون اور
اوسکو دین عوض ہر حرف اسد عاکے دو عورتین بہشت مین
اور دو گہر بہشت کے گہرونمین سے اور دین قاری دعاکو
ثواب حضرت ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کا اور ثواب اون
گروہ بندگان خدا کا کہ جو پشت مغرب مین رہتی ہین ایک شہر
وسیع مین کہ سیر آفتاب کی اون شہرونمین موافق چالیس دن
کے ہے اور وہ بندے عبادت خدا کرتے ہین اور بقدر یک
چشم زدن خلاف امر خدا نہین کرتے اور پارہ پارہ ہوئے ہین
پوست اونکے اسقدر روتے ہین خوف خدا سے اور ملے گا
قاری دعاکو ثواب ستر ہزار فرشتونکا کہ ہر روز داخل ہوتے ہین
بیت المعمور مین اور باہر جاتے ہین اور قیامت تک پہر وہ فرشتے
نہین آتے ہین اور نئے ستر ہزار فرشتے آتے ہین اور ملے گا
پڑہنے والیکو ثواب جمیع مؤمنین اور مومنات کا اوسوقت سے
کہ خدانے اونکو پیدا کیا ہے روز قیامت تک اور جو پڑہے اس
دعاکو اور بعد اسکے مرجائے مرے شہید اور لکہا جائے واسطے
اوسکے ثواب ایک شہید کا شہید کے بدلے سے اور جس گہر مین یہ دعا

فضیلت دعاء جوشن

وہ گہر چوری سے اور آتش زدگی سے محفوظ رہے اور جو کہ یہہ دعا
پڑہے خدائے عزّ و جلّ اوسپر نظر لطف کرے اور حاجت
دو جہانی اوسکی برلائے اور جو کوئی ستّر مرتبہ اس دعا کو پڑہے
بہ نیت خالص جس مریض پر کہ چاہے خواہ جنون خواہ جذام
خواہ برص ہو شفا پائے وہ مریض بحکم خدا اور جو کہ اس دعا
کو اپنے کفن پر لکہوائے شرم کرے خدا اس بات کی کہ عذاب
کرے اوسپر آتش جہنم سے اور یہہ دعا لکہی گئی ہے قائمہ ہائے
عرش پر پہلے خلقت دنیا سے پچاس ہزار برس قبل اور جو کوئی
اس دعا کو بہ نیت خالص اوّل ماہ رمضان مین پڑہے خدائے
عزّ و جلّ شب قدر اوسکو روزی کرے اور پیدا کرے واسطے اوسکے
ستّر ہزار فرشتے کہ وہ تسبیح اور تقدیس خدا کی کرینگے اور
ثواب اوسکا واسطے پڑہنے والیکے ہو اور بہیجے خدای عزّ و جلّ
واسطے اوسکے قبر سے نکلنے کے وقت ستّر ہزار فرشتے کہ ہر فرشتہ
کے ساتہہ ایک اونٹ نور کا ہو گا کہ شکم اوس اونٹ کا مروارید
کا ہو گا اور پشت اوسکی زبرجد کی اور ہاتہہ اور پاؤن اوسکے
یاقوت کے ہونگے اور ہر ایک اونٹ پر ایک قبہ ہو گا نور کا
کہ اوسمین چار در ہونگے اور ہر در مین پردہ سندس و استبرق

فضیلت دعا

بہشت کا آویزان ہوگا اور ہر قبہ مین ہزار کنیزین ہونگی
کہ ہر ایک کے سر پر ایک تاج طلائی ہوگا اور اونکے بدن سے بو مشک
مشام قاری دعا مین پہونچے گی اور بعد اوسکے ستر ہزار فرشتے
کہ ہر ایک فرشتے کے ہاتہہ مین ایک جام ہوگا مروارید سفید کا
کہ اوسمین پینے کی چیز ہوگی بہشت کی چیزونمین سے اور اوس
جام پر لکہا ہوگا لا اِلٰہ اِلّا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ
یہہ ہدیہ ہے جانب خدای عزّ وجلّ سے واسطے فلان بن فلان
کے اور ندا کریگا اوسکو خدای عزّ وجلّ کہ اے بندہ میرے
داخل بہشت ہو بیحساب اور جو کوئی اس دعا کو ماہ رمضان
المبارک مین تین مرتبہ پڑہے حرام کرے خدا جسم اوسکا
آگ پر اور بہشت کو اوسپر واجب کرے اور موکل کرے واسطے
اوسکے دو فرشتے کہ نگاہبانی کرین اوسکی گناہون سے اور امان
خدا مین رہے اور اپنی تمام عمر اے محمدؐ تعلیم نکرنا اس دعا کو
مگر مومن پرہیزگار کو اور حضرت ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام
سے مروی ہے کہ اونحضرتؑ نے فرمایا کہ وصیت کی میرے باپ
علی بن ابی طالبؑ نے مجکو کہ حفاظت کرو اور تعظیم کرو اس
دعا کی اور لکہو اس دعا کو میرے کفن پر اور تعلیم کر اس دعا

جوشن کبیر دعا

کو اپنے اہل کو اور اسدعا میں ہزار اسم ہیں اور اس دعا میں اسم اعظم ہے اور سو فصلیں ہیں کہ ہر ایک فصل مشتمل ہے اوپر دس اسمونکے اور آخر میں ہر فصل کے یہہ دعا پڑھنا چاہیے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ فصل پہلی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ فصل ۲ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ فصل ۳ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ فصل ۴ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ
الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ
فصل ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ
يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ فصل
يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ
شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا مَنْ
خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ
مِنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مَنْ
قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ
بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ
عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ فصل ۷ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا
يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا
يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى

جوشن کبیر

فصل ۸ یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ
یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ
الرِّضَاءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ
یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ یَا ذَا الْآلَاءِ
وَالنَّعْمَاءِ فصل ۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ
یَا جَامِعُ یَا شَافِعُ یَا وَاسِعُ یَا مُوَسِّعُ فصل ۱۰ یَا صَانِعَ
كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ
یَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ یَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
یَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ یَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ
كُلِّ مَخْذُوْلٍ یَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْیُوْبٍ یَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ
فصل ۱۱ یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا رَجَائِیْ عِنْدَ
مُصِیْبَتِیْ یَا مُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ یَا صَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ
یَا وَلِیِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ یَا دَلِیْلِیْ
عِنْدَ حَیْرَتِیْ یَا غِنَائِیْ عِنْدَ افْتِقَارِیْ یَا مَلْجَایْ
عِنْدَ اضْطِرَارِیْ یَا مُغِیْثِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ فصل ۱۲
یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ

یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ
الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ یَا مُفَرِّجَ الْھُمُوْمِ
یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ فصل ۱۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ
یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ فصل ۱۴
یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ
الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ
یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ
یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ
فصل ۱۵ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْفَضْلِ
وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَ
السُّبْحَانِ یَا ذَا الْحِکْمَةِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ وَ
الرِّضْوَانِ یَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْھَانِ یَا ذَا الْعَظَمَةِ وَ
السُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ
الْغُفْرَانِ فصل ۱۶ یَا مَنْ ھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ
اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ صَانِعُ
کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ بَعْدَ

يَا مَنْ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ
يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى
كُلُّ شَيْءٍ **فصل ۱۷** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ
يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ
فصل ۱۸ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ
هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ
كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ **فصل ۱۹**
يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ
يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ
يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ
يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ
رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ
لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ **فصل ۲۰** يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

الغَمِّ یَا غَافِرَ الذَّنبِ یَا قَابِلَ التَّوبِ یَا خَالِقَ الخَلقِ
یَا صَادِقَ الوَعدِ یَا مُوفِی العَهدِ یَا عَالِمَ السِّرِّ یَا
فَالِقَ الحَبِّ یَا رَازِقَ الاَنَامِ **فصل ۲** اَللّٰهُمَّ
اِنِّی اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ
یَا حَفِیُّ یَا رَضِیُّ یَا زَكِیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَلِیُّ
فصل ۲۲ یَا مَنْ اَظْهَرَ الجَمِیلَ یَا مَنْ سَتَرَ
القَبِیحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالجَرِیرَةِ یَا مَنْ لَمْ یَهْتِكِ
السِّتْرَ یَا عَظِیمَ العَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ
المَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ
نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی **فصل ۲۳** یَا ذَا النِّعْمَةِ
السَّابِغَةِ یَا ذَا الرَّحْمَةِ الوَاسِعَةِ یَا ذَا المِنَّةِ السَّابِقَةِ
یَا ذَا الحِكْمَةِ البَالِغَةِ یَا ذَا القُدْرَةِ الكَامِلَةِ یَا ذَا الحُجَّةِ
القَاطِعَةِ یَا ذَا الكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ یَا ذَا العِزَّةِ الدَّائِمَةِ
یَا ذَا القُوَّةِ المَتِینَةِ یَا ذَا العَظَمَةِ المَنِیعَةِ **فصل ۲**
یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ یَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ یَا رَاحِمَ العَبَرَاتِ
یَا مُقِیلَ العَثَرَاتِ یَا سَاتِرَ العَوْرَاتِ یَا مُحْیِیَ الاَمْوَاتِ
یَا مُنْزِلَ الاٰیَاتِ یَا مُضَعِّفَ الحَسَنَاتِ یَا

السَّیِّئَاتِ یَا شَدِیْدَ النَّقِمَاتِ **فصل ۲۵** اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُصَوِّرُ یَا مُقَدِّرُ یَا مُدَبِّرُ
یَا مُطَهِّرُ یَا مُنَوِّرُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُبَشِّرُ یَا مُنْذِرُ یَا مُقَدِّمُ
یَا مُؤَخِّرُ **فصل ۲۶** یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّکْنِ
وَالْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ یَا
رَبَّ التَّحِیَّةِ وَالسَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِی الْاَنَامِ
فصل ۲۷ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَعْدَلَ الْعَادِلِیْنَ
یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِیْنَ یَا اَحْسَنَ
الْخَالِقِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ
یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ
الْاَکْرَمِیْنَ **فصل ۲۸** یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا
حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا فَخْرَ
مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ
لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ

فصل ۲۹ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَاصِمُ
یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاکِمُ
یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ فصل ۳۰
یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَہٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَہٗ
یَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَہٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَہٗ
یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَہٗ یَا مُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَہٗ
یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَہٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَہٗ
یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَہٗ
فصل ۳۱ یَا عَزِیْزًا لَا یُضَامُ یَا لَطِیْفًا لَا یُرَامُ
یَا قَیُّوْمًا لَا یَنَامُ یَا دَائِمًا لَا یَفُوْتُ یَا حَیًّا
لَا یَمُوْتُ یَا مَلِکًا لَا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَا یَفْنٰی یَا عَالِمًا
لَا یَجْھَلُ یَا صَمَدًا لَا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَا یُضْعَفُ
فصل ۳۲ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا اَحَدُ
یَا وَاحِدُ یَا شَاھِدُ یَا مَاجِدُ یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ
یَا وَارِثُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ فصل ۳۳ یَا اَعْظَمَ
مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا اَرْحَمَ
مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَا اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا اَحْکَمَ مِنْ کُلِّ

حَلِیْمٍ یَا اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ یَا اَکْبَرَ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ
یَا اَلْطَفَ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ
یَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ **فصل ۳۴** یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ
یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَآئِمَ
اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا مُنَفِّسَ الْکَرْبِ یَا کَاشِفَ
الضُّرِّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا قَاضِیَ الْحَقِّ **فصل ۳۵**
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ وَفَآئِهٖ قَوِیٌّ
یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُوَّتِهٖ عَلِیٌّ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ قَرِیْبٌ
یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ لَطِیْفٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیْفٌ
یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیْزٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عِزِّهٖ عَظِیْمٌ
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ مَجِیْدٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ مَجْدِهٖ حَمِیْدٌ
فصل ۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا کَافِیْ
یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا هَادِیْ یَا دَاعِیْ یَا قَاضِیْ
یَا رَاضِیْ یَا عَالِیْ یَا بَاقِیْ **فصل ۳۷** یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
خَاضِعٌ لَهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
کَآئِنٌ لَهٗ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ
مُنِیْبٌ اِلَیْهِ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ خَآئِفٌ مِنْهُ یَا مَنْ کُلُّ

شَیْءٍ قَائِمٌ بِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ صَائِرٌ اِلَیْہِ یَا مَنْ
کُلُّ شَیْءٍ یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ یَا مَنْ کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ

فصل ۳۸ یَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَفْزَعَ
اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْہُ
اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْغَبُ اِلَّا اِلَیْہِ یَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِہٖ یَا مَنْ لَا یُتَوَکَّلُ
اِلَّا عَلَیْہِ یَا مَنْ لَا یُرْجٰی اِلَّا ہُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا
اِیَّاہُ

فصل ۳۹ یَا خَیْرَ الْمَرْہُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ
یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ
الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ
یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ

فصل ۴۰ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ
یَا قَادِرُ یَا قَاہِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ
یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ

فصل ۴۱ یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ
قَدَّرَ فَہَدٰی یَا مَنْ یَکْشِفُ الْبَلْوٰی یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی
یَا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُنْجِی الْہَلْکٰی یَا مَنْ یَشْفِی
الْمَرْضٰی یَا مَنْ اَضْحَکَ وَاَبْکٰی یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ

دعائے جوشن کبیر

خَلَقَ الزَّوجَینِ الذَّکَرَ وَالاُنثٰی فصل ۴۲ یَا مَن فِی
البَرِّ وَالبَحرِ سَبِیلُهٗ یَا مَن فِی الاٰفَاقِ اٰیَاتُهٗ یَا مَن فِی
الاٰیَاتِ بُرهَانُهٗ یَا مَن فِی المَمَاتِ قُدرَتُهٗ یَا مَن فِی
القُبُورِ عِبرَتُهٗ یَا مَن فِی القِیٰمَةِ مُلکُهٗ یَا مَن فِی
الحِسَابِ هَیبَتُهٗ یَا مَن فِی المِیزَانِ قَضَاؤُهٗ یَا مَن فِی
الجَنَّةِ ثَوَابُهٗ یَا مَن فِی النَّارِ عِقَابُهٗ فصل ۴۳
یَا مَن اِلَیهِ یَهرَبُ الخَائِفُونَ یَا مَن اِلَیهِ یَفزَعُ
المُذنِبُونَ یَا مَن اِلَیهِ یَقصِدُ المُنِیبُونَ یَا مَن اِلَیهِ
یَرغَبُ الزَّاهِدُونَ یَا مَن اِلَیهِ یَلجَأُ المُتَحَیِّرُونَ
یَا مَن بِهٖ یَستَانِسُ المُرِیدُونَ یَا مَن بِهٖ یَفتَخِرُ المُحِبُّونَ
یَا مَن فِی عَفوِهٖ یَطمَعُ الخَاطِئُونَ یَا مَن اِلَیهِ یَسکُنُ
المُوقِنُونَ یَا مَن عَلَیهِ یَتَوَکَّلُ المُتَوَکِّلُونَ فصل ۴۴
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُكَ بِاسمِكَ یَا حَبِیبُ یَا طَبِیبُ
یَا قَرِیبُ یَا رَقِیبُ یَا حَسِیبُ یَا مُهِیبُ یَا مُثِیبُ
یَا مُجِیبُ یَا خَبِیرُ یَا بَصِیرُ فصل ۴۵ یَا اَقرَبَ
مِن کُلِّ قَرِیبٍ یَا اَحَبَّ مِن کُلِّ حَبِیبٍ یَا اَبصَرَ مِن
کُلِّ بَصِیرٍ یَا اَخبَرَ مِن کُلِّ خَبِیرٍ یَا اَشرَفَ مِن کُلِّ

شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ
یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَا اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْاَفَ
مِنْ کُلِّ رَؤُوْفٍ **فصل ۴۶** یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ
یَا صَانِعًا غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا مَالِکًا
غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا رَافِعًا غَیْرَ مَرْفُوْعٍ
یَا حَافِظًا غَیْرَ مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا
غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ **فصل ۴۷** یَا نُوْرَ النُّوْرِ
یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ یَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ
یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ
یَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ نُوْرٌ
فصل ۴۸ یَا مَنْ عَطَاؤُهٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُهٗ
لَطِیْفٌ یَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ
یَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ یَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ یَا مَنْ عَفْوُهٗ
فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ یَا مَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ یَا مَنْ
فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ **فصل ۴۹** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ یَا مُسَهِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ
یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ

دعای جوشن کبیر

یا مُجْمِلُ فصل ۵ یا مَنْ یَرٰی وَلا یُریٰ یا مَنْ
یَخْلُقُ وَلا یُخْلَقُ یا مَنْ یَهْدِیْ وَلا یُهْدیٰ یا مَنْ
هُوَ یُحْیِیْ وَلا یُحْیٰی یا مَنْ یَسْئَلُ وَلا یُسْئَلُ یا مَنْ
یُطْعِمُ وَلا یُطْعَمُ یا مَنْ یُجِیْرُ وَلا یُجارُ عَلَیْهِ یا مَنْ
یَقْضِیْ وَلا یُقْضیٰ عَلَیْهِ یا مَنْ یَحْکُمُ وَلا یُحْکَمُ
عَلَیْهِ یا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
فصل ۱ ۵ یا نِعْمَ الْحَسِیْبُ یا نِعْمَ الطَّبِیْبُ یا نِعْمَ
الرَّقِیْبُ یا نِعْمَ الْقَرِیْبُ یا نِعْمَ الْمُجِیْبُ یا نِعْمَ
الْحَبِیْبُ یا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یا نِعْمَ الْوَکِیْلُ یا نِعْمَ الْمَوْلیٰ
یا نِعْمَ النَّصِیْرُ فصل ۲ ۵ یا سُرُوْرَ الْعارِفِیْنَ
یا مُنَی الْمُحِبِّیْنَ یا اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یا حَبِیْبَ
التَّوَّابِیْنَ یا رازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یا رَجاءَ الْمُذْنِبِیْنَ
یا قُرَّةَ عَیْنِ الْعابِدِیْنَ یا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ
یا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
فصل ۳ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یا رَبَّنا
یا اِلٰهَنا یا سَیِّدَنا یا مَوْلانا یا ناصِرَنا یا حافِظَنا یا
دَلِیْلَنا یا مُعِیْنَنا یا حَبِیْبَنا یا طَبِیْبَنا فصل ۴ ۵ یا رَبَّ

دعائے جوشن کبیر

النبيين والابرار يا رب الصديقين والاخيار
يا رب الجنة والنار يا رب الصغار والكبار
يا رب الحبوب والثمار يا رب الانهار والاشجار
يا رب الصحاري والقفار يا رب البراري و
البحار يا رب الليل والنهار يا رب الاعلان
والاسرار فصل ۵۵ يا من نفذ في كل شيء
امره يا من لحق بكل شيء علمه يا من بلغت
الى كل شيء قدرته يا من لا تحصي العباد نعمه
يا من لا تبلغ الخلائق شكره يا من لا تدرك
الافهام جلاله يا من لا تنال الاوهام كنهه
يا من العظمة والكبرياء رداؤه يا من لا ترد
العباد قضاءه يا من لا ملك الا ملكه يا من لا عطاء
الا عطاؤه فصل ۵۶ يا من له المثل الاعلى يا من
له الصفات العليا يا من له الآخرة والاولى
يا من له الجنة المأوى يا من له الآيات الكبرى
يا من له الاسماء الحسنى يا من له الحكم والقضاء
يا من له الهواء والفضاء يا من له العرش

والثّرى يا من له السّموات العلى فصل ٥٧
اللّهمّ انّي اسئلك باسمك يا عفوّ يا غفور يا صبور
يا شكور يا رؤف يا مسئول يا ودود يا سبّوح
يا قدّوس فصل ٥٨ يا من في السّموات عظمته
يا من في الارض اياته يا من في كلّ شيء دلائله يا من
في البحار عجائبه يا من في الجبال خزائنه يا من يبدء
الخلق ثمّ يعيده يا من اليه يرجع الامر كلّه يا من اظهر
في كلّ شيء لطفه يا من احسن كلّ شيء خلقه يا من
تصرّف في الخلائق قدرته فصل ٥٩ يا حبيب
من لا حبيب له يا طبيب من لا طبيب له يا مجيب
من لا مجيب له يا شفيق من لا شفيق له يا رفيق من لا
رفيق له يا مغيث من لا مغيث له يا دليل من لا دليل
له يا انيس من لا انيس له يا راحم من لا راحم له يا صاحب
من لا صاحب له فصل ٦٠ يا كافي من استكفاه يا هادي
من استهداه يا كالي من استكلاه يا راعي من استرعاه
يا شافي من استشفاه يا قاضي من استقضاه يا مغني
من استغناه يا موفي من استوفاه يا مقوّي من استقواه

يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ **فصل ۶۱** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ
يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ
فصل ۶۲ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ
جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ
يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَ
الشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
فصل ۶۳ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ
ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ
يَرٰى بُكَاءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ
عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ **فصل ۶۴**
يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ
الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ

دعائے جوشن کبیر

يا قديم السناء يا كثير الوفاء يا شريف الجزاء **فصل ۶۵**
اللهم اني اسألك باسمك يا ستار يا غفار يا قهار
يا جبار يا صبار يا بار يا مختار يا فتاح يا نفاح يا مرتاح
فصل ۶۶ يا من خلقني وسواني يا من رزقني وربّاني
يا من اطعمني وسقاني يا من قرّبني وادناني يا من
عصمني وكفاني يا من حفظني وكلاني يا من اعزّني واغناني
يا من وفّقني وهداني يا من آنسني وآواني يا من اماتني
واحياني **فصل ۶۷** يا من يحقّ الحقّ بكلماته يا من يقبل
التوبة عن عباده يا من يحول بين المرء وقلبه يا من
لا تنفع الشفاعة الّا باذنه يا من هو اعلم بمن ضلّ عن
سبيله يا من لا معقّب لحكمه يا من لا رادّ لقضائه
يا من انقاد كلّ شيء لامره يا من السموات مطويّات
بيمينه يا من يرسل الرياح بشرًا بين يدي رحمته **فصل**
۶۸ يا من جعل الارض مهادًا يا من جعل الجبال
اوتادًا يا من جعل الشمس سراجًا يا من جعل القمر نورًا
يا من جعل الليل لباسًا يا من جعل النهار معاشًا
يا من جعل النوم سباتًا يا من جعل السماء بناءً يا من

جَعَلَ الْاَشْیَاءَ اَزْوَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا
فصل ۶۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَمِیْعُ
یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَبِیْرُ
یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ **فصل ۷۰** یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ
یَا حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ حَیٌّ
یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُہٗ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ
اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ
یَرْزُقُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ
الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ **فصل ۷۱** یَا مَنْ لَہٗ ذِکْرٌ لَا یُنْسٰی یَا مَنْ لَہٗ
نُوْرٌ لَا یُطْفٰی یَا مَنْ لَہٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ یَا مَنْ لَہٗ مُلْکٌ
لَا یَزُوْلُ یَا مَنْ لَہٗ ثَنَاءٌ لَا یُحْصٰی یَا مَنْ لَہٗ جَلَالٌ
لَا یُکَیَّفُ یَا مَنْ لَہٗ کَمَالٌ لَا یُدْرَکُ یَا مَنْ لَہٗ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ
یَا مَنْ لَہٗ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَہٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَیَّرُ
فصل ۷۲ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ
یَا غَایَۃَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَھْرَ اللَّاجِیْنَ یَا مُدْرِکَ الْھَارِبِیْنَ
یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ

دعائے جوشن

يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ **فصل ۳۳** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ
يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ **فصل ۳۴** يَا مَنْ
هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ
بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ
بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ
بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا
عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ **فصل ۳۵** يَا مَنْ
ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ
لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ
سَبِيْلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ
يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُوْمٌ
لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيْبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ **فصل ۳۶** يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالٰى
جَدُّهُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ

تقدست اسماؤه يا من يدوم بقاؤه يا من العظمة
بهاؤه يا من الكبرياء رداؤه يا من لا تحصى
آلاؤه يا من لا تعد نعماؤه **فصل ۷** اللهم
اني اسالك باسمك يا معين يا امين يا مبين
يا متين يا مكين يا رشيد يا حميد يا مجيد
يا شديد يا شهيد **فصل ۸** يا ذا العرش
المجيد يا ذا القول السديد يا ذا الفعل الرشيد
يا ذا البطش الشديد يا ذا الوعد والوعيد يا من
هو الولي الحميد يا من هو فعال لما يريد يا من هو قريب
غير بعيد يا من هو على كل شيء شهيد يا من هو ليس
بظلام للعبيد **فصل ۹** يا من لا شريك له ولا
وزير يا من لا شبيه له ولا نظير يا خالق الشمس
والقمر المنير يا مغني البائس الفقير يا رازق الطفل
الصغير يا راحم الشيخ الكبير يا جابر العظم الكسير
يا عصمة الخائف المستجير يا من هو بعباده خبير
بصير يا من هو على كل شيء قدير **فصل ۱۰** يا
ذا الجود والنعم يا ذا الفضل والكرم يا خالق اللوح

وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ
يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا
عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ
خَلَقَ الْاَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ **فصل ۸۱** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ
يَا فَاضِلُ يَا فَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا
وَاهِبُ **فصل ۸۲** يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ
بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ
يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ
يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ دَنَا
فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ **فصل ۸۳** يَا مَنْ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِيْ
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ
يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَاءُ
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ **فصل ۸۴** يَا مَنْ
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

يا من لا يشرك في حكمه احدا يا من جعل الملائكة
رسلا يا من جعل في السماء بروجا يا من جعل الارض
قرارا يا من خلق من الماء بشرا يا من جعل لكل شيء
امدا يا من احاط بكل شيء علما يا من احصى كل شيء عددا
فصل ۵۸ اللهم اني اسئلك باسمك يا اول يا اخر
يا باطن يا ظاهر يا بر يا حق يا فرد يا وتر يا صمد يا سرمد
فصل ۵۹ يا خير معروف عرف يا افضل معبود
عبد يا اجل مشكور شكر يا اعز مذكور ذكر يا اعلى
محمود حمد يا اقدم موجود طلب يا ارفع موصوف
وصف يا اكبر مقصود قصد يا اكرم مسئول سئل
يا اشرف محبوب علم **فصل ۶۰** يا حبيب الباكين
يا سيد المتوكلين يا هادي المضلين يا ولي المؤمنين
يا انيس الذاكرين يا مفزع الملهوفين يا منجي
الصادقين يا اقدر القادرين يا اعلم العالمين يا
اله الخلق اجمعين **فصل ۶۱** يا من علا فقهر يا
من ملك فقدر يا من بطن فخبر يا من عبد فشكر
يا من عصي فغفر يا من لا تحويه الفكر يا من لا يدركه

بَصَرٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ **فصل ۸۹** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَافِظُ یَا بَارِئُ یَا ذَارِئُ یَا بَاذِخُ یَا فَارِجُ یَا فَاتِحُ یَا کَاشِفُ یَا ضَامِنُ یَا اٰمِرُ یَا نَاھِیْ **فصل ۹۰** یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُتِمُّ النِّعْمَۃَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُنَزِّلُ الْغَیْثَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَا یُحْیِی الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ **فصل ۹۱** یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ یَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ یَا نَاصِرَ الْاَوْلِیَآءِ یَا قَاھِرَ الْاَعْدَآءِ یَا رَافِعَ السَّمَآءِ یَا اَنِیْسَ الْاَصْفِیَآءِ یَا حَبِیْبَ الْاَتْقِیَآءِ یَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ یَا اِلٰہَ الْاَغْنِیَآءِ یَا اَکْرَمَ الْکُرَمَآءِ **فصل ۹۲** یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یَا قَآئِمًا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ لَا یُشْبِھُہٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْکِہٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ خَزَآئِنَہٗ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِہٖ شَیْءٌ یَا مَنْ ھُوَ خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا

وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ **فصل ۹۳** اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ يَا مُعْطِيْ
يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُفْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ **فصل ۹۴**
يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاٰخِرَهُ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ يَا رَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعَهُ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ يَا قَابِضَ
كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهُ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيْدَهُ يَا
مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ يَا
مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ **فصل**
۹۵ يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُوْرٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَمَشْكُوْرٍ يَا
خَيْرَ حَامِدٍ وَمَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ
وَمَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَاَنِيْسٍ
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَمَطْلُوْبٍ
يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَمَحْبُوْبٍ **فصل ۹۶** يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ
دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيْبٌ يَا مَنْ
هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ
رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهِ رَحِيْمٌ يَا مَنْ

هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ **فصل ۹۷** اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ
يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ
فصل ۹۸ يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ
يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ
مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ
مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ
عَظِيمٌ **فصل ۹۹** يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ
يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ
عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ
لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ
يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ
الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ
لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ **فصل ۱۰۰** يَا حَلِيمًا
لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا
لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا

لَا یَحِیفُ یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْرًا لَا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا
لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ازانجملہ دعای جلیل القدر عظیم
الشان دعای **جوشن صغیر** ہی کہ کتاب مہج الدعوات مین ہے
اورکتاب مفاتیح النجاة عباسی مین روایت کی ہی حضرت کاظم
علیہ السلام سی اور اونھون نے اپنے پدر بزرگوار سی اور اونھون نے
اپنی پدر عالی مقدار سی ایسیطرح امام حسین علیہ السلام سی کہ حضرت
امام حسین علیہ السلام نی فرمایا کہ مجھسی میری پدر بزرگوار علی ابن ابیطالب
علیہ السلام نی فرمایا کہ ای فرزند تعلیم کرون مین تمکو سر اسرار خدا
عزوجل سے کہ وہ تعلیم کیا ہی مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ وہ سر اسرار رسول خدا صلعم سے تھا اور کوئی اوسپر مطلع نھین ہوا
مینی عرض کی کہ ہان بتلائی ای پدر بزرگوار فدا ہون مین آپ پر
حضرت نی فرمایا کہ نازل ہوے جبرئیل امین رسول خدا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم پر روز احد اور وہ دن بہت ہولناک اور گرم تھا اور
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوشن یعنے زرہ پہنی ہوے
تھے کہ قدرت نرکھتی تھی اوسکے اوٹھانیکی شدت گرما اور گرمے
زرہ سی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مینی آسمان کیطرف

بلند کیا اور دعا مانگی دیکھا مینی کہ دروازے آسمان کھل گئے اور نازل ہوئے
مجھپر جبرئیل اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ جواب مین مینے کہا عَلَیْکَ
اَلسَّلَامُ ای برادر من جبرئیل ع نے پکار کہا کہ پروردگار تمہارا تمکو سلام
کہتا ہی اور تمکو خاص کرکی تحیت اور اکرام کرتا ہی اور فرماتا ہی اوتار
ڈالو اس جوشن یعنی زرہ کو اور پڑہو اس دعا کو کہ یہہ مثل زرہ کی ہی
کہا مینی کہ ای برادر جبرئیل یہہ دعا مخصوص میری ہی لئی ہی یا میری
اور میری امت کی لئی بھی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہہ
دعا ہدیہ ہی جانب حق تعالی سے واسطی تمہاری اور تمہاری امت کے
مینی کہا کہ ای برادر جبرئیل ثواب اس دعا کا کیا کہا یا نبی اللہ ثواب
اس دعا کا سوای خدا کی اور کوئی نہین جانتا جو پڑہی اسدعا کو گھرسے
نکلنے کی وقت پہونچاتا ہی اوسکو خدا اجر ہائی نیکو اور یہہ دعا ہی بیچ
توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور صحف ابراہیم صلی نبینا
وآلہ وعلیہ السلام کی اور جو کوئی اسدعا کو پڑہی عطا کرتا ہی اوسکو خدا
عوض ہر ایک حرف کی دو زوجہ حور العین مین سے اور جب فارغ ہو
دعا پڑہنی سے تو بنا کرتا ہی خدای عزوجل واسطے اوسکے مکان
بیچ بہشت کی اور دیتا ہی اوسکو ثواب بعدد حروف توریت وانجیل
وزبور و فرقان عظیم کی مینی کہا کہ یہہ سب پڑہنی والی کو ملین گے

جبرئیل نے کہا ہان یا رسول اللہ صلعم قسم اوسکے کہ جسنے تمکو بہ پیغمبری خلق
کیطرف بہیجا ہی کہ دیتا ہی دعا پڑہنے والیکو ثواب مثل ثواب ابراہیم
خلیل ع و موسی ع کلیم و عیسی روح الامین و محمد ص حبیب کے اور پشت مغرب
مین ایک زمین ہی سفید اور اوس سرزمین مین ایک خلقت ہی مخلوقات
خدا سی کہ عبادت خدا کرتی ہین اور گناہ نہین کرتی اور روتی روتے
رخسارے اونکے پارہ پارہ ہوگئی ہین پس حق تعالی نے اون پر وحی بہیجی
کہ تم کیون اسقدر روتے ہو حالانکہ چشم زدن مین بہی تم گناہ نہین کرتے
اونہون نے عرض کے کہ ہم ڈرتی ہین کہ خدا ہم پر غضب کری اور آتش
دوزخ سی ہمکو جلاوے حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتی ہین کہ مینے
عرض کے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا اوس مقام مین
ابلیس اور اولاد آدم نہین ہے حضرت نے فرمایا کہ قسم اوسکے کہ جسنے مجکو
بہ پیغمبری خلق کیطرف بہیجا ہی کہ اوس شہر کی مخلوق نہین جانتی کہ خدای
تعالی نے آدم کو اور ابلیس کو پیدا کیا ہی اور اوس خلق کو کوئی شمار نہین
کرسکتا بجز خدا کی اور سیر آفتاب کے اونکے شہر و زمین چالیس دن کے ہی
وہ خلق نہ کچہ کہاتی ہین اور نہ پیتی ہین پس دیتا ہی خدای عزوجل
صاحب اسکا کو ثواب عدد اوس خلق کا اور اونکی عبادت کا جبرئیل
نے کہا قسم اوس خدا کی کہ جسنے مجکو بہ پیغمبری طرف خلق کی بہیجا ہی کہ خدا کے

تعالی نی بنا کیا ہی آسمان چہارم پر ایک مکان کہ اوسکو بیت المعمور
کہتی ہین اور داخل ہوتی ہین اوس مکانمین ہر روز ستر ہزار فرشتی اور
باہر آتی ہین اوس مکان سے اور تا روز قیامت پہر اوس مکانمین نہین
جاتی پس عطا کرتا ہی خدای عزوجل قاری دعا کو ثواب اون فرشتون کا
اور عطا کرتا ہی ثواب بعدد مومنین اور مومنات جن و انس کے جسد سے
کہ خدانی اونکو پیدا کیا ہی تا روز نفخ صور اور قسم ہی اوس خدا کی کہ
جسنی تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کے بہیجا ہی کہ جو کوئی کہ لکہی اس دعا کو ظرف
پاک و پاکیزہ مین آب باران اور زعفران سے اور دہو کر پیوی اوسی جسکو کہ بیما
بیماری ہی تو عافیت دی اوسکی تئین خدای عزوجل ہر ایک رنج سے
کہ اوسکی بدن مین ہو اور شفا دی اوسکو ہر ایک بیماری سی اور جو شخص
کہ پڑہی اس دعا کو اور انتقال کری وہ شخص مثل شہید کے مری اور دیوی
خدای عزوجل واسطے اوسکی ثواب سات سو شہیدونکا شہدای بدر
قسم اوس خدا کی کہ جسنی تمکو بہ پیغمبری طرف خلق کی بہیجا ہی کہ جو شخص
کہ بوقت شب اس دعا کو پڑہی اوس شب کو حق تعالی طرف اوس شخص کے
توجہ کری اور طرف اوسکے نظر رحمت کری اور دی اوسکو جو کچہ مانگے
حاجت ہای دنیا و آخرت سے اور جس شب کو کہ پڑہی اس دعا کو دفع
کری حق تعالی اوس شخص سے شر شیاطین اور مکر اونکے اور قبول کری

اوسکے اعمال کو اور پاک کری اوسکے مال کو پس اوسوقت جبرئیل نے
کہا کہ مجہسی کہا اسرافیل نے کہ خدای عز و جل نے فرمایا کہ قسم ہی مجھے
اپنی عزت و جلال کے کہ جو کوئی ایمان لاوی میرا اور تصدیق کری
تیری یا رسول اللہ اور تصدیق کری اس دعا کی دیتا ہون مین اوسکو
ملک عظیم بتحقیق کہ مین وہ خدا ہون کہ کم نہین ہوتے خزانی میرے اور فانی نہین
ہوتی عطا میری اور اگر دیدون مین بہشت کسی بندہ مومن کو اپنی کرم سے
یہہ امر میری خزانون کو نہ کم نہ بہت یا محمد وہ ہون مین کہ جسوقت کسی
چیز کا ارادہ کرون مین کہتا ہون ہو جا پس وہ ہو جاتی ہی جو کچھ کہ چاہون
مین ہرگاہ دیدون اپنی بندہ کو عطیہ بقدر اپنی عظمت سلطنت
قدرت کی تو ہی دیتا ہون یا محمد اگر کوئی بندہ بندونمین سے پڑہے
اس دعا کو بہ نیت خالص او ریقین راست ستر مرتبہ سرہانی اہل بلا کے
دنیا مین مثل برص و جذام و جنون کے عافیت دونمین انکو اور سب
کوفت سی نجات دون خوشا حال اوس شخص کا کہ ایمان لاوی ساتھ
خدا کی اور تصدیق کری نبی کی اور تصدیق کری اس دعا کی اور اسکے
ثواب کی اور وای اوس شخص پر کہ انکار کری اسکا اور ایمان نہ لاوے
اور جبرئیل علیہ السلام نی کہا یا نبی اللہ اگر کوئی لکھی اس دعا کو کسی ظرف
مین کافور و مشک سی اور دہوی اور چہڑکی اوسکو کفن میت پر تو بہیجی

خدایتعالی اوسکی قبر مین ایک لاکھ نور اور دفع کری اوس سے ہول منکر
ونکیر کا اور امین رہی عذاب سی اور بہیجی خدایتعالی طرف اوسکی قبر کے
ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتے کی ساتھ ایک طبق ہوگا نور سی کہ اوسپر چہڑکینگی
گی اور وہ فرشتی کہین گے کہ خدائی عزوجل نے مقرر کیا ہی اس بات پر
پس ہم مونس تیری ہین قیامت تک اور کشادہ کرتا ہی خدا اوسکے
قبر کو جہان تک کہ نگاہ اوسکے کام کری اور کہولتا ہی واسطے اوسکے
ایک در بہشت مین اور سلا رکہتا ہی وسکو قبر مین مانند عروس کے بیچ
حجلہ کے اور فرماتا ہی خدای عزوجل کہ جس بندہ کی کفن پر یہہ دعا
لکہی ہو اوس سے شرم کرتا ہون جبرئیل نے کہا کہ ای محمد سنا ہی مینے
باری تعالی سے کہ فرماتا تہا کہ یہہ دعا لکہی ہی سراپردہ پایٔ عرش پر
پانچہزار برس قبل خلق دنیا سی اور جو بندہ اسدعا کو پڑہی بہ نیت
خالص وصادق کہ کسی طرحکا شک اوسمین مخلوط نہون اول ماہ مبارک
رمضان مین دیویگا خدایتعالی اوسکو ثواب شب قدر کا اور خلق کریگا
ہر اسمان پر ستر ہزار فرشتی اور بیت المقدس مین ستر ہزار فرشتی اور
مشرق مین ستر ہزار فرشتی اور مغرب مین ستر ہزار فرشتی کہ ہر فرشتی
کی بیش سر ہونگے اور ہر سر مین بتیس ہزار دہن ہونگے سونہہ ہونگی اور
ہر ایک دہن مین بتیس ہزار زبانی ہونگی کہ تسبیح کرینگی خدا کی بلغتہائے

چپ ونج ... (margin note)

بیان تسبیح

مختلفہ اور ثواب تسبیح کا دعا پڑہنی والی کی لئے ہی اور کوئی پیغمبر ایسا
نہ تہا کہ جسنی یہہ دعا نہ پڑہی اور کوئی بندہ نہین ہے کہ جو نہ پڑہی مگر
یہہ کہ نہ باقی رہیگا درمیان اوسکے اور خدا کی کوئی حجاب اور سوال
نکریگا خدا اسی کسی چیز کا مگر یہہ کہ خدا اوسکو عطا کری اور جو کوئے
پڑہی اس دعا کو بہیجتا ہی خدا اوسکے طرف وقت باہر آنی قبر کی ستر ہزار
فرشتی کہ ہر فرشتی کے ہاتہہ مین ایک علم ہوگا نور سی اور ستر ہزار
غلام ہمراہ ہونگے کہ ہر غلام کے ہاتہہ مین مہار ایک اونٹ کی ہوگی
کہ شکم اون اونٹون کے مروارید کی ہونگی اور پشت اونکی زبرجد
سبز کی اور ہاتہہ اور پاؤن اونکی یاقوت سرخ کی ہونگے اور ہر ایک
اونٹ کی پشت پر ایک قبہ ہوگا نور کا کہ ہر قبہ مین چارسو در ہونگے
اور ہر در مین چارسو تخت ہونگے اور ہر تخت پر چارسو فرش
سندس و استبرق کہ کپڑی ریشمین ہین بچہی ہونگی اور ہر فرش پر
چارسو حورین ہونگی اور چارسو کنیزک اور ہر کنیز کے چارسو گیسو
ہونگے مشک اذفر سی اور ہر ایک کی سر پر تاج طلای سرخ کا ہوگا بس
وہ تسبیح و تقدیس خدا کی کرینگے اور اپنا ثواب قاری دعا کو دینگے
اور بعد اوسکے آتی ہین نزدیک قاری دعا کے ستر ہزار فرشتی کہ
ہر فرشتی کے ساتہہ ایک قدح مروارید سفید کا کہ اوس قدح مین چار طرح کی ہین

پینے کے ہون گے ایک آب پاکیزہ دوسرے شیر خوش مزہ تیسرے شراب لذیذ
چوتھی عسل مصفّٰی اور سر پر ہر فرشتی کی ایک طبق ہو گا کہ اوسپر ایک
پارچہ پڑا ہو گا اور اوسپر لکھا ہوا ہو گا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ اور اوسکے نیچے لکھا ہو گا کہ یہہ ہدیہ ہے از جانب خدائی عزّوجلّ
واسطے فلان بن فلان کے اور مواظبت کنندہ یعنی ہمیشہ پڑھنی والا
اس دعا کا آویگا قیامت کے دن عرصۂ قیامت مین اور خلق نگاہ
کریگی طرف اوسکے اور اوسکے عظمت دیکھکر کہیں سگے یہہ کون شخص ہے
کہ اسطرح آتا ہی کہ بہت سی غلام اور کنیزین سوار اونٹون پر اور
ملائکہ پیش و پس اسکی اور اوسکو اسطرح نزدیک عرش لاوینگی پس منادی
خدا کی طرف سی ندا کریگا کہ ای بندی میری داخل بہشت ہو بیحساب یا بیسوال
جو بندہ کہ پڑہی اسدعا کو تو کثرت ثواب و محو سیئات لکھتی لکھتی فرشتے
تھک جاتی ہین اور کثرت کتابت ثواب و محو سیئات سی تعب اونکو
ہوتا ہی اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین ہے امت مین سے
کہ پڑہی اسدعا کو ماہ رمضان المبارک مین تین مرتبہ مگر یہہ کہ خدای
عزّوجلّ حرام کرتا ہی اوسکے جسد کو آتش دوزخ پر اور واجب کرتا ہی
اوسپر بہشت کو اور ایکدفعہ بھی پڑہی تو کافی ہی اور جو کوئی کہ پڑہے
اسدعا کو تو خدا دو فرشتے اوسپر موکل کرتا ہی کہ وہ نگہبانی کرتی ہین

ان دو فرشتے پیش و پس

اسکے گناہ ہو نسی اور تسبیح اور تقدیس خدا کی کرتی ہین اور حفاظت کرتے
ہین اوسکے بلاؤن سے اور کہولی جاتے ہین واسطے اوسکے دریائی بہشت
اور بند ہوتے اوسپر دریا ے دوزخ اور جب تک کہ زندہ رہی خدا کے
امان مین ہے اور نزدیک وفات کی مہیا کرتا ہی خدائی عزوجل واسطے
اوسکے جو کچہہ کہ اوپر مذکور ہوا اور پیغمبر خدا نے فرمایا کہ ای بہائی میرے
جبرئیل تمنی مجکو مشتاق کیا اسدعا کا جبرئیل نے کہا یا محمد تعلیم نکرو
اسدعا کو نگر مومن کو کہ جو مستحق اسکا ہو اور مومن اسکے حفظ مین قصور
نکری اور استہزا نکری اور جب پڑہی اسدعا کو بہ نیت خالص پڑہے
اور جب لکہکر باندہی باطہارت باندہی اور حضرت امام حسین علیہ السلام
نی فرمایا کہ وصیت کی مجکو حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے وصیت
عظیم اسدعا کے حفظ کرینکی اور فرمایا کہ ای فرزند لکہنا اسدعا کو میرے
کفن پر حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ جسطرح میرے باپ نے
مجہسے فرمایا تہا اوسیطرح عمل مین لایا اور یہہ دعا ہی سریع الاجابت
اور خدانی اسدعا کو مخصوص کیا ہی واسطی اپنی بندگان مقرب کے
اور اپنی دوستون کو اور برگزیدون کو اسدعاسی منع نہین فرمایا ہے
اور یہہ دعا ایک گنج گنجہای خدایتعالی سے اور معروف ہی بدعا ے
جوشن ای وارندہ اسدعا کے قسم دیتا ہون مین تجکو خدای عزوجل سے

کہ نہ دیوی اسدعا کو مگر مومن کو کہ مستحق اسکا ہو کہ گرامی کہی اسدعا کو اور حضرت
رسولؐ نے حضرت امیرؑ سی فرمایا کہ تعلیم کرو تم اسدعا کو اپنی اہل او فرزندونکو
اور ترغیب دو انکو اسدعا کی پڑھنی کے اور توسل کرینگے خدای عزوجل سے
بواسطہ اسدعا کے اور اعتراف کرنا بہ نعمتہا خدا اور فرمایا کہ حرام کیا مینی
اوپر کہ تعلیم کرین اسدعا کو اوس شخص کو کہ جو شک خدامین لاوی سواے
کہ جو حاجت کہ خدا سی مانگی کا بر لاتا ہی اور کفایت اوسکے کرتا ہی اور
اوسکے نگاہبانی کرتا ہی اور پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ یا علیؑ جبرئیلؑ نے اسقدر
اسدعا کی فضیلت بیان کے کہ قدرت اوسکے وصف کرنیکے مین نہین
رکھتا اور کوئی شمار اوسکا کر نہین سکتا سواے خدای عزوجل کے دعائی
جوشن صغیر یہ ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِلٰهِي كَمْ مِنْ　دعای جوشن صغیر
عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِي ظُبَةَ
مُدْيَتِهِ وَاَرْهَفَ لِي شَبَا حَدِّهِ وَدَافَ لِي قَوَاتِلَ
سُمُومِهِ وَسَدَّدَ نَحْوِي صَوَائِبَ سِهَامِهِ وَلَمْ تَنَمْ
عَنِّي عَيْنُ حِرَاسَتِهِ وَاَضْمَرَ اَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهَ وَيُجَرِّ
عَنِّي ذُعَافَ مَرَارَتِهِ فَنَظَرْتَ اِلٰى ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ
الْفَوَادِحِ وَعَجْزِي عَنْ مُلِمَّاتِ الْحَوَائِجِ وَقُصُورِي
عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِي لِمُحَارَبَتِهِ وَوَحْدَتِي فِي

كثيرٍ عددُ من ناوانى وارصادِهم لى فيما لم اُعمِل فيه
فكرى فى الارصادِ لهم بمثلِه فايّدتنى بقوّتك وشددت
اَزرى بنصرك وفللت لى شباحدّه وخذلته
بعد جمع عديده وحشره واعليت كعبى عليه
ووجّهت ما سدّد الىّ من مكائده اليه ورددته
فى مهوى حفرته ولم تشف غليله ولم تبرد حرارات
غيظه وقد عضّ علىّ اناملَه وادبر مولّيا قد
اخفقت سراياه فلك الحمد يا ربّ من مقتدرٍ
لا يغلب وذى اناةٍ لا يعجل صلّ على محمّدٍ وآل محمّدٍ
واجعلنى لانعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين
الهى وكم من باغٍ بغانى بمكائده ونصب لى اشراك
مصائده ووكّل بى تفقّد رعايته واضبأ الىّ
اضباء السّبع لطريدته انتظارا لانتهاز فرصته
وهو يظهر لى بشاشة الملق ويبسط لى وجها
غير طلقٍ فلمّا رايت دغل سريرته وقبح ما انطوى
عليه لشريكه فى ملّته واصبح مجلبا الىّ فى بغيه
اركسته لامّ راسه واتيت بنيانه من اساسه

فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ وَأَرْدَيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ
وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي
بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ
بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ
وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَسَأْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَلَ وَ
اسْتَخْذَأَ وَتَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ
ذَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رِبَقِ حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي
فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا حَلَّ
بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ
لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ
وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ
بِحَسَدِهِ وَشَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ لِي
بِفُنُونِ عَيْبِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ عِرْضِي غَرَضًا
لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ
مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ إِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَزَلْ
أَعْرِفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا أَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ مَنْ أَوَى
إِلَى ظِلِّ كَنَفِكَ وَأَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَأَ إِلَى مَعْقِلِ الِانْتِصَارِ

بك فحصنتني من بأسه بقدرتك فلك الحمد يا رب من
مقتدر لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد
واجعلني لأنعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين
الٰهي وكم من سحائب مكروه قد جليتها وسماء نعمة
أمطرتها وجداول كرامة أجريتها وأعين أحداث
طمستها وناشئة رحمة نشرتها وجنة عافية ألبستها
وغوامر كربات كشفتها وأمور جارية قدرتها لم تعجزك
إذ طلبتها ولم تمتنع عليك إذ أردتها فلك الحمد
يا رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل
على محمد وآل محمد واجعلني لأنعمك من الشاكرين
ولآلائك من الذاكرين **الٰهي** وكم من ظن حسن حققت
ومن إملاق جبرت ومن مسكنة فادحة حولت
ومن صرعة مهلكة أنعشت ومن مشقة أزحت
لا تسأل يا سيدي عما تفعل وهم يسألون ولا ينقص
ما أنفقت ولقد سئلت فأعطيت ولم تسأل فابتدأت
واستميح باب فضلك فما أكديت أبيت إلا إنعاما وامتنانا
وإلا تطولا يا رب وإحسانا وأبيت يا رب إلا انتهاك

حُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَاءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُوْدِكَ وَ
غَفْلَةً عَنْ وَعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ
يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ
ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ
اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ لَكَ بِالتَّقْصِيْرِ
فِيْ اَدَاءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ
عَادَاتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ وَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ
فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ
وَحَشْرَجَةِ الصُّدُوْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ
وَتَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ
وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ
سَقِیْمًا مُّوْجَعًا مُّدْنَفًا فِیْ اَنِیْنٍ وَّعَوِیْلٍ یَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ
وَلَا یَجِدُ مَحِیْصًا وَّلَا یُسِیْغُ طَعَامًا وَّلَا یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا
وَلَا یَسْتَطِیْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ
وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَیْشِ كُلُّ ذٰلِكَ
مِنْكَ بِفَضْلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ
وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ
اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَآئِفًا مَّرْعُوْبًا مُّسْهَدًا
مُّشْفِقًا وَّحِیْدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِیْدًا مَّحْجُوْرًا مُّنْحَجِرًا فِیْ
مَضِیْقٍ اَوْ مَخْبَاَةٍ مِّنَ الْمَخَابِیْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَیْهِ الْاَرْضُ
بِرُحْبِهَا وَلَا یَجِدُ حِیْلَةً وَّلَا مَنْجًی وَّلَا مَاْوًی وَّلَا مَهْرَبًا
وَّاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِیْنَةٍ وَّعَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ
اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

أمسى وأصبح مغلولاً مكبلاً بالحديد بأيدي العداة
لا يرحمونه فقيداً من أهله وولده منقطعاً عن
إخوانه وبلده يتوقع كل ساعة بأية قتلة يقتل
وبأي مثلة يمثل به وأنا في عافية من ذلك كله
فلك الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة
لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني لأنعمك من
الشاكرين ولآلائك من الذاكرين إلهي وكم من عبد
أمسى وأصبح يقاسي الحرب ومباشرة القتال بنفسه
قد غشيته الأعداء من كل جانب بالسيوف والرماح
وآلة الحرب يتقعقع في الحديد مبلغ مجهوده لا يعرف
حيلة ولا يهتدي سبيلاً ولا يجد مهرباً قد أدنف بالجراحات
أو متشحطاً بدمه تحت السنابك والأرجل يتمنى شربة
من ماء أو نظرة إلى أهله وولده ولا يقدر عليها وأنا في
عافية من ذلك كله فلك الحمد يا رب من مقتدر
لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني
لأنعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين إلهي وكم
من عبد أمسى وأصبح في ظلمات البحار وعواصف الرياح

وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ
عَلٰى حِيْلَةٍ اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ شَرَقٍ
اَوْ حَرَقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا
عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا
مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَائِمِ وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً
وَلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ
عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ
فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا
مُمْلِقًا مُخْفِقًا خَائِفًا مَجْهُوْدًا جَائِعًا ظَمْاٰنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُوْدُ
عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَجِيْهٍ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ

أو أشد عبادة لك مغلولا مقهورا قد حمل ثقلا من
تعب العناء وشدة العبودية وكلفة الرزق وثقل
الضريبة أو مبتلا ببلاء شديد لا قبل له إلا بمنك عليه
وأنا المخدوم المنعم المعافى المكرم في عافية مما هو فيه
فلك الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة لا يعجل
صل على محمد وآل محمد واجعلني لأنعمك من الشاكرين
ولآلائك من الذاكرين وارحمني برحمتك يا أرحم الراحمين
إلهي ومولاي وسيدي وكم من عبد أمسى وأصبح
طريدا شريدا حيرانا متحيرا جائعا خائفا خاسرا في الصحاري
والبراري قد أحرقه الحر وأدنفه البرد وهو في ضر من
العيش وضنك من الحيوة وذل من المقام ينظر إلى نفسه
حسرة لا يقدر لها على ضر ولا نفع وأنا خلو من ذلك كله
بجودك وكرمك فلا إله إلا أنت سبحانك من مقتدر
لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني
لأنعمك من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين وارحمني
برحمتك يا أرحم الراحمين إلهي ومولاي وسيدي
وكم من عبد أمسى وأصبح عليلا مريضا سقيما مدنفا

على فراش العلّة وفي لباسها يتقلّب يمينا وشمالا لا يعرف
شيئا من لذّة الطعام ولا من لذّة الشراب ينظر
الى نفسه حسرة لا يستطيع لها ضرّا ولا نفعا وانا خلو
من ذلك كلّه بجودك وكرمك فلا اله الّا انت سبحانك
من مقتدر لا يغلب وذي اناة لا يعجل صلّ على محمّد
وال محمّد واجعلني لك من العابدين ولانعمك من الشاكرين
ولالائك من الذاكرين وارحمني برحمتك يا ارحم الرّاحمين
الهي ومولاي وسيّدي وكم من عبد امسى واصبح
قد دنا يومه من حتفه وقد احدق به ملك الموت
في اعوانه يعالج سكرات الموت وحياضه تدور عليه
يمينا وشمالا ينظر الى احبّائه واودّائه واخلّائه قد
منع من الكلام وحجب عن الخطاب ينظر الى نفسه حسرة
لا يستطيع لها ضرّا ولا نفعا وانا خلو من ذلك كلّه
بجودك وكرمك فلا اله الّا انت سبحانك من مقتدر
لا يغلب وذي اناة لا يعجل صلّ على محمّد وال محمّد
واجعلني لك من العابدين ولانعمك من الشاكرين
ولالائك من الذاكرين وارحمني برحمتك يا ارحم الرّاحمين

الٰهی ومولای وسیدی وکم من عبد امسی واصبح
فی مضائق الحبوس والسجون وکربها وذلها
وحدائدها یتداوله اعوانها وزبانیتها فلا یدری ای
حال یفعل به وای مثلة یمثل به فهو فی ضر من
العیش وضنک من الحیوٰة ینظر الی نفسه حسرة
لا یستطیع لها ضرا ولا نفعا وانا خلو من ذلک کله
بجودک وکرمک فلا اله الا انت سبحانک من مقتدر
لا یغلب وذی اناة لا یعجل صل علی محمد وال محمد
واجعلنی لک من العابدین ولنعمک من الشاکرین
ولآلائک من الذاکرین وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین
الٰهی ومولای وسیدی وکم من عبد امسی واصبح
قد استمر علیه القضاء واحدق به البلاء وفارق
اودائه واخلائه واحبائه وامسی حقیرا اسیرا ذلیلا
فی ایدی الکفار والاعداء یتداولونه یمینا وشمالا قد
حصر فی المطامیر وثقل بالحدید لا یری شیئا من
ضیاء الدنیا ولا من روحها ینظر الی نفسه حسرة
لا یستطیع لها ضرا ولا نفعا وانا خلو من ذلک کله بجودک

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ
وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ
اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَ
مَالِهٖ حِرْصًا مِنْهُ عَلَيْهَا قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ
فَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ
لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ
مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ
الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ وَ
مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ
عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَاءُ
وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ وَالسُّيُوْفُ وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا
وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّيْرُ

پنجشنبہ دعا

من لحمه وانا خلو من ذلك كله بجودك وكرمك لا باستحقاق
منى فلا اله الا انت سبحانك من مقتدر لا يغلب
وذى اناة لا يعجل صل على محمد وال محمد واجعلنى لك
من العابدين ولنعمائك من الشاكرين ولآلائك من
الذاكرين وارحمنى برحمتك يا ارحم الراحمين وبعزتك
وجلالك يا كريم لاطلبن مما لديك ولالحن عليك ولا
لجان اليك ولامدن يدى نحوك مع جرمها اليك
فبمن اعوذ يا رب وبمن الوذ يا كريم لا احد لى الا انت
افتردنى وانت معولى وعليك متكلى واسئلك
باسمك الذى وضعته على السماء فاستقلت وعلى
الارض فاستقرت وعلى الجبال فرست وعلى الليل
فاظلم وعلى النهار فاستنار ان تصلى على محمد واله
وان تقضى لى جميع حوائجى وتغفر لى ذنوبى كلها صغيرها
وكبيرها وتوسع على من الرزق ما تبلغنى به شرف
الدنيا والاخرة يا ارحم الراحمين مولاى بك استغيث
فصل على محمد وال محمد واغثنى بك استجرت فصل على
محمد وال محمد واجرنى واغننى بطاعتك عن طاعة

عبادك وبمسئلتك عن مسئلة خلقك وانقلني من
ذل الفقر الى عز الغنى ومن ذل المعاصي الى عز الطاعة
فقد فضلتني على كثير من خلقك جودا منك وكرما
لا باستحقاق مني الهي فلك الحمد على ذلك كله صل على
محمد وال محمد واجعلني لنعمائك من الشاكرين ولآلائك
من الذاكرين وارحمني برحمتك يا ارحم الراحمين ازانجمله
دعای جلیل القدر عظیم المنزله دعائے مشلول ہے کہ سید ابن طاوس رحمہ اللہ نے
مہج الدعوات مین حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہی اور وجہ تسمیہ
اس دعا کی بہ مشلول اوس کتاب مین جو کچھ اونہون نے بیان کی ہی خلاصہ
ترجمہ اوسکا یہ ہی کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ ایک
شب مین اپنی پدر بزرگوار علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ہمراہ طواف
خانہ کعبہ مین مشغول تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوا
میری اور میرے پدر بزرگوار کی اور کوئی اوس شب کو طواف مین نتھا
بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت مین تھے کہ ناگاہ سنی مینی ایک اواز نالہ
و فریاد کی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزین ان اشعار کو پڑھتا ہے
اشعار یا من یجیب دعاء المضطر فی الظلم ٭ یا کاشف
الضر والبلوی مع السقم ٭ ای وہ شخص کہ مستجاب کرتا ہی دعا مضطر کی

بیچ شب تار کی ای دفع کرنیوالی ضرر کی اور دفع کرنیوالی بلاؤن کی اور بیماریون کی
قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوا ۔ وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
لَمْ تَنَمِ ۔ بتحقیق کہ سو گئی لوگ گرد خانہ کعبہ کے اور جاگی اور تو ای زندہ
ای قائم نہین سوتی والاہی هَبْ لِیْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرْمِیْ
يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ ۔ بخش واسطے میرے ساتھ سخاوت
اپنی کی فضل بخشش سے گناہ میرے ای وہ شخص کہ اشارہ کرتی ہین طرف
اوسکے خلق بیچ حرم کی ۔ اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ سَرَفٍ
فَمَنْ يَجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ ۔ اگر عفو تیرا ایسا ہو کہ امید رکھین
اوسکے گنہگار پس کون شخص ہے کہ مہربانی کری اوپر گناہگارون کے ساتھ
نعمتون کے پس حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت
امام حسینؑ کو واسطے تلاش اوس شخص کے بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام
بموجب ارشاد کی اوسکو تلاش کر کی اپنی ہمراہ خدمت بابرکت حضرت
امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام مین لائی حضرت امیر المومنین علی
بن ابی طالبؑ نی اوسسی پوچھا کہ نام تیرا کیا ہی اوس مرد نی عرض کی کہ نام
میرا منازل بن لاحق شیبانی ہی اور مین سابق مین اپنی شامت نفس سے
گناہ کمال کیا کرتا تھا اور میرا باپ غایت مہربانی سی مجکو نصیحت اور وعظ
اور عذاب خدا سی ڈرایا کرتا تھا پس جب وہ نصیحت اور وعظ کرتا تھا تو مین اوسکے

نصیحت کو نھین مانتا تہا اور مارا کرتا تہا حتے کہ ایک روز کچہہ روپئے اوسنی اپنے
گہر مین مجہسی پوشیدہ رکہی تہے کہ وہ مین واہیات مین خرچ کرنیکو لیچلا اور اوسنے
مجکو منع کیا اور چاہا کہ وہ روپیہ مجہسی لیلیوی مینے اوسکا ہات مروڑ کر دئے
چہین لئے پس وہ خانہ کعبہ مین آیا اور روزہ رکہا اور نماز کر کی طواف خانہ کعبہ
کیا اور اپنی ہاتہون کو طرف آسمان کے بلند کیا اور میرے شکایت خدا سے
بہت کے اور خدا سی دعا مانگی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہوجاوی اور رہ جائے
قسم ہی خدا کی کہ ہنوز دعا اوسکے بد میرے حق مین تمام نہوی تہی کہ ایکطرف کا بدن
میرا شل ہوگیا اور رہ گیا اور جسطرح سی کہ آپ ملاحظہ فرماتی ہین خشک
ہوگیا ہی بعد اوسکے میرا باپ اپنی وطن کو چلا گیا جب یہہ حال میرا ہوا
تو مینی اپنی باپ سے عذر حق اپنی کمال مرتبہ کی اور اوسسی استدعا کے کہ جس
مقام مین تمنی میری لئی دعای بد کے ہی اوسی مقام مین تم میری واسطی
دعاے خیر کرو کہ یہہ بلا مجہسے دفع ہو پس میری استدعا کو باپ نے بسبب محبت
پدری کی قبول کیا حتی کہ مین اپنی باپ کے دعاے خیر کیواسطی ایک اونٹ پر سوار
کر کی ارض اقدس کو امید شفا مین جلد لئی آتا تہا کہ ناگاہ عرض راہ مین ایک مرغ
اوڑا اور اوڑنی سے اونٹ باپکا بہڑکا کہ باپ میرا اوس پر سے گر پڑا اور اوس
صدمہ سے اونہون نے انتقال کیا اور اب درمیان خلائق کی مشہور اور ملقب
ہوا ہون مین بلفظ اَلْمَاخُوْذِ بِعُقُوْقِ اَبِیْہِ یعنے بہ بلا گرفتار شدہ بسبب

عقوق پدر اپنی کی اور یہہ کہنا لوگون کا مجکو شاق ہی اور ناگوار ہی پس
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اسدعا کو اوسکے لئی لکھا اور فرمایا
کہ اسی شب اسدعا کو باوضو پڑہ اور صبح کو میری پاس آئیگا تو دران
حالیکہ یہہ بلا تجسی دفع ہوی ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ توبہ کو تیری قبول
فرمائیگا پس حضرت سی وہ دعا کہ جو لکہی تہی وہ شخص لیکر چلا گیا جب
صبح ہوی تو وہ شخص حضرت کے خدمت مین حاضر ہوا اوس حالت سے
کہ وہ بلا اوسی دور ہوی تہی اور صحیح اور سالم تہا اور ہاتھہ مین اوسکے
حضرت کے لکہی ہوی دعا تہی اور وہ شخص کہتا تہا کہ یا امیر المومنین علیہ السلام
بخدا کہ یہہ دعا اسم اعظم ہی اسواسطی کہ شب گذشتہ جب لوگ سوگئے
اور مسجد الحرام مین لوگون کا تردد اور آمد و رفت کم ہوی تو مینی اپنے
ہاتہون کو آسمان کیطرف اوٹھا کی کئی دفعہ اسدعا کو پڑہا اور بعد پڑہنی
سو گیا پس خواب مین پیغمبر خدا کو دیکھا کہ وہ جناب اپنی دست مبارک
کی تئین میری بدن پر ملتی ہین اور پہیر کر فرماتی ہین کہ محافظت کر اسم اعظم
خدا کی پس ناگاہ بیدار ہوا مین تو دیکھا مینی کہ سب بلائین او رعارضی
عافیت کے ساتھہ بدل گئے ہین خدا تمکو جزای خیر دی یا امیر المومنین علیہ السلام
اور حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام نی فرمایا کہ اسدعا مین اسم
اعظم ہی اور پڑہنا اسدعا کا باعث اجابت دعا اور برطرف ہونی ہم وغم

والم وکوفت کاہی پڑہنی والی سے اور پڑہنا اسدعا کا باعث ہیکہ
کہ پڑہنی والی کا قرض ادا ہو جاوی اور فقر مبدل بہ غنا ہووے اور گناہ
اوسکے بخشی جاوین اور عیب اوسکی پوشیدہ ہووین اور باعث
ایمنی کاہی شر شیطان اور سلطان سے اور اگر پڑہی مطیع خدا اسدعا کو
کوہ یعنی پہاڑ پر اپنی جگہہ سی ہٹ جاوی اور اگر مردہ پر پڑہی تو حق تعالے
برکت سی اسدعا کی مردہ کو زندہ کری اور اگر پانی پہ پڑہی تو پانی جم جاوے
حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتی ہین کہ اسدعا کی فائدہ سنکی مجھے
اسقدر سرور اور خوشی حاصل ہوی کہ اوس بیمار کی اچہی اور صحیح ہونیکے
اسقدر خوشی نہوی تھی اسواسطی کہ اسکی قبل مینی اپنی پدر بزرگوار حضرت
علی بن ابی طالب علیہ السلام سی اسدعا کو نہ سنا تہا اور حضرت نے فرمایا
کہ اسدعا کو با طہارت پڑہا کری بدون طہارت اسکو نہ پڑہی اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ
مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا
ذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ
یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ

یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْلُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ
یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ
یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ
یَا حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَالِمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ
یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا ھَادِیُ یَا بَادِیُ
یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ
یَا حَاکِمُ یَا قَاضِیُ یَا عَادِلُ یَا فَاضِلُ یَا وَاصِلُ یَا طَاھِرُ
یَا مُطَھِّرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ یَا
اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ
مَعَهٗ مُشِیْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَھِیْرٍ وَّلَا کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا
کَبِیْرًا یَا عَلِیُّ یَا شَامِخُ یَا بَاذِخُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ
یَا مُفَرِّجُ یَا نَاصِرُ یَا مُنْتَصِرُ یَا مُدْرِکُ یَا مُھْلِکُ یَا مُنْتَقِمُ
یَا بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا طَالِبُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَّا یَفُوْتُهٗ
ھَارِبٌ یَا تَوَّابُ یَا اَوَّابُ یَا وَھَّابُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا طَهُوْرُ
یَا شَکُوْرُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا
لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا نَصِیْرُ یَا کَبِیْرُ
یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَبَدُ یَا سَنَدُ یَا صَمَدُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ
یَا مُعَافِیْ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا
مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ
فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ یَا مَنْ لَا تَحْوِیْهِ
الْفِکَرُ یَا مَنْ لَا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ
الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یَا عَالِیَ الْمَکَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْکَانِ
یَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ
یَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ
فِیْ شَاْنٍ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ
یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ
یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ
یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ
یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ
یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُطَّلِعًا عَلَی النِّیَّاتِ

يا رادّ ما قد فات يا من لا تشتبه عليه الاصوات
يا من لا تضجره المسئلات ولا تغشاه الظلمات يا نور
الارض والسموات يا سابغ النعم يا دافع النقم يا بارئ
النسم يا جامع الامم يا شافي السقم يا خالق النور والظلم يا
ذا الجود والكرم يا من لا يطأ عرشه قدم يا اجود الاجودين
يا اكرم الاكرمين يا اسمع السامعين يا ابصر الناظرين
يا جار المستجيرين يا امان الخائفين يا ظهر اللاجين يا ولي
المؤمنين يا غياث المستغيثين يا غاية الطالبين
يا صاحب كل غريب يا مونس كل وحيد يا ملجأ كل طريد
يا ماوي كل شريد يا حافظ كل ضالة يا راحم الشيخ الكبير
يا رازق الطفل الصغير يا جابر العظم الكسير يا فاك كل
اسير يا مغني البائس الفقير يا عصمة الخائف المستجير يا
من له التدبير والتقدير يا من العسير عليه يسير يا من
لا يحتاج الى تفسير يا من هو على كل شيء قدير يا من
هو بكل شيء خبير يا من هو بكل شيء بصير يا مرسل
الرياح يا فالق الاصباح يا باعث الارواح يا ذا الجود و
السماح يا من بيده كل مفتاح يا سامع كل صوت يا

سابق کل فوت یا محیی کل نفس بعد الموت یا عدتی فی
شدتی یا حافظی فی غربتی یا مونسی فی وحدتی یا ولیی
فی نعمتی یا کہفی حین تعیینی المذاہب وتسلمنی الاقارب
ویخذلنی کل صاحب یا عماد من لا عماد لہ یا سند من
لا سند لہ یا ذخر من لا ذخر لہ یا حرز من لا حرز لہ یا
کہف من لا کہف لہ یا کنز من لا کنز لہ یا رکن من لا
رکن لہ یا غیاث من لا غیاث لہ یا جار من لا جار لہ
یا جاری اللصیق یا رکنی الوثیق یا الٰہی بالتحقیق یا رب
البیت العتیق یا شفیق یا رفیق فکنی من حلق المضیق
واصرف عنی کل ہم وغم وضیق واکفنی شر ما لا اطیق
واعنی علی ما اطیق یا راد یوسف علی یعقوب یا کاشف ضر
ایوب یا غافر ذنب داود یا رافع عیسی بن مریم ومنجیہ
من ایدی الیہود یا مجیب نداء یونس فی الظلمات
یا مصطفی موسی بالکلمات یا من غفر لآدم خطیئتہ
ورفع ادریس مکانا علیا برحمتہ یا من نجی نوحا من
الغرق یا من اہلک عادا الاولی وثمود فما ابقی
وقوم نوح من قبل انہم کانوا ہم اظلم واطغی والمؤتفکۃ

اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ
شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى
كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا
لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ
الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ
الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى
وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ
زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ
زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ
الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَاَلَكَ
بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ بِالْاِجَابَةِ يَا اَللهُ
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

یاذا الجلال والاکرام بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ اسألک
وبکل اسم سمیت بہ نفسک او انزلتہ فی شئ من
کتبک او استأثرت بہ فی علم الغیب عندک
وبمعاقد العز من عرشک ومنتھی الرحمۃ من کتابک
وبما لو ان ما فی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ
من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ان اللہ
عزیز حکیم واسألک باسمائک الحسنی التی نعتّھا فی کتابک
فقلت وللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا وقلت ادعونی
استجب لکم وقلت واذا سألک عبادی عنی فانی قریب
اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی
لعلھم یرشدون وقلت یا عبادی الذین اسرفوا علی
انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب
جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم وانا اسألک یا الٰھی وادعوک
یا رب وارجوک یا سیدی واطمع فی اجابتی یا مولای
کما وعدتنی وقد دعوتک کما امرتنی فافعل بی ما انت
اھلہ یا کریم والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی
محمد وآلہ اجمعین از آنجملہ دعائے عظیم الشان دعائے قاف

فضیلت جوشن

کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب بلد الامین مین اس دعا کو لکھا ہی اور اوسکے
حاشیہ پر فضائل طولانی اس دعا کے لکھی ہین مختصر اوسکا یہہ ہی کہ نازل
ہوئی جبرئیلؑ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ و آلہ پر اور کہا
ای محمدؐ پروردگار تمہارا تمکو سلام پہونچاتا ہی اور کہتا ہی کہ پڑہو
اس دعا کو بہ تحقیق کہ اگر درخت روی زمین کی قلم ہون اور پانی
ساتون دریاؤن کا روشنائی ہو اور سب انس و جن لکہنے والی
ہون دس حصہ مین سے ایک حصہ ثواب اوسکا نہ لکہہ سکین اور جو کہ
پڑہی اس دعا کو اپنی عمر مین ایکبار اوٹھتا ہی اپنی قبر سی اوس حالت مین
کہ نور اوسکا روشن ہو مانند آفتاب کے جس گمان کرین اہل محشر کہ
یہہ کوئی فرشتہ ہی مقرب یا کوئی پیغمبر ہی مرسل اور عطا کیا جاتا ہی اس دعا کے
پڑہنی والیکو ثواب ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور محمدؐ علیہم السلام کا
اور ثواب میرا اور اسرافیلؑ اور میکائیلؑ اور عزرائیلؑ کا اور بخشتا ہی خدا تعالیٰ
اوسکی گناہون کو کہ موافق مینہہ کی قطرون اور درختون کی پتون کے اور
سنگریزون اور کنکریون کے ہون اور اوٹہتا ہی اپنی قبر سی مانند اوس بچہ کے
کہ مانکی پیٹ سی پیدا ہوا اور عطا کیا جاتا ہی نامہ اعمال اوسکا داہنی ہاتھ
مین اور شفاعت کرتا ہی اپنی اہل اور اپنی عزیزون کے اور گذرتا ہی صراط پر
مانند بجلی اور رہائی تنگی اور داخل بہشت ہوتا ہی جس طرح کسیکی چاہتا

فضیلت دعاء قاف

اور جوکہ پڑہی اس دعا کو نیت صادق سی نجات پاتا ہی ہر اندوہ اور غم اور بیماری سے اور جوکہ راہ بہولی پس پڑہی اوسکو یا اپنی ساتہہ رکہی راہ پہ پہونچتا ہی اور جو سات مرتبہ اس دعا کو پڑہی زیادہ ہوتی روزی اوسکی اور جو لکہہ کی باندہی اس دعا کو محفوظ رہی سب بلاؤن سے اور جوکہ لکہی اس دعا کو کسی ظرف مین مشک اور زعفران سے اور پلائی کسی بیمار کو شفا پاتا ہی ہر ایک درد سی اور اگر باندہی اس دعا کو کوئی عورت وقت جننی کے یا پڑہی باسانی جنی اور جوکہ پڑہی اس دعا کو تیس ۳۰ مرتبہ بہ نیت خالص عطا کرتا ہی خدا یتعالے ثواب ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرون کا اور ایک لاکہہ چوبیس ہزار وصی پیغمبر کا اور بخشتا ہی خدا یتعالی سب گناہ اوسکے سوای مظلمون بندون کے اور پیدا کرتا ہے واسطی اوسکے ستر ہزار فرشتون کو مشرق مین اور ستر ہزار فرشتون کو مغرب مین کہ تسبیح اور تقدیس کرتی ہین خدا یتعالے کی اور دیتی ہین ثواب اسکا واسطی پڑہنیوالی اس دعا کے اور جوکہ لکہی اس دعا کو ساتہہ تربت امام حسین علیہ السلام کی اپنی کفن پر امین رہتا ہی ہولہای قبر سے اور نازل کرتا ہی خدا یتعالے اوسکے قبر مین ستر ہزار فرشتون کو کہ انیس اوسکے ہون روز قیامت تک اور وسیع کرتا ہی اوسکے قبر کو جہان تک نظر کام کری اور کہولتا ہے واسطی اوسکے ایک در طرف بہشت کی اور اوس دعا کا نام رکہا گیا ہی

دعاء قاف

دعاء قاف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ

دعائے قاف

یا اللہ یا ربّ الارباب یا عزیز یا وہاب باحتیاط قاف
بہول یوم المخاف بالزخرف بالطور وکتاب مسطور
فی رقّ منشور بالبیت المعمور بالسقف المرفوع والبحر
المسجور بہول یوم النشور بعلم القلم بحجب العرش
بسعۃ الکرسیّ بظلام اللیل بنور القمر بشعاع الشمس
بحفیف الشجر بدویّ الریح بعلوّ السماء بہیجان البحر
ببسط الارض بخلق الانس بقوّۃ الجنّ بحجّ الکعبۃ ببرکۃ
القدس بشدّۃ الحدید بقوّۃ الجبال بعدد الملائکۃ
بعدد الخلق بمدد الرزق بجملۃ الانبیاء بوحی الغیب
بنزول المطر بقطر القطر بعلم الخضر بدوآبّ البحر باکرم
اسمائک بعزّۃ ذات نعمائک بمکنون سرّک بوفاء عہدک
بقرب الجنّۃ ببعد النار بغرق الطوفان بعدل المیزان
بحدّ الصراط بملّۃ ابراہیم بفطرۃ الاسلام بقرب المشرق
ببعد المغرب باہلّۃ الشہور بساعات الدہور بحلّۃ
آدم بتاج حوّآء بصحف شیث برفعۃ ادریس بسفینۃ
نوح بما فی اللوح المحفوظ بخلّۃ ابراہیم بکبش اسماعیل
بناقۃ صالح بقمیص یوسف بحزن یعقوب بضرّ ایوب

بنوبۃ داؤد بملک سلیمان بحکمۃ لقمان بعلم الصحف
بطول التوراۃ بعجائب الانجیل بخط الزبور بفضل آیات
القرآن بکرامۃ الایمان بعزۃ الرحمن بدعاء یونس
باصناف الخلق ببدء الامر بیوم الحشر بعجائب الدنیا
بنفخ الصور ببعثر القبور بدوران الفلک بلغات الطیر
بھبوب الریاح بمستقر الارواح بھدیر الرعد بلمع البرق
بقدرۃ اصحاب الکھف بقدر القدر بزبد البحر بثمر
الشجر بھوام القفر بلیلۃ القدر بالفجر ولیال عشر والشفع
والوتر واللیل اذا یسر بخاتمۃ الحشر برمل البر بوحی
الرسل بدجی المغرب بھباء المشرق بحر الصیف ببرد
الشتاء بجملۃ النجوم بضیاء النھار بظلمۃ اللیل بلغات
الالسن بنوم الاعین بباطن الموت بظاھر الحیوۃ
بندامۃ العقل بایام الجمعۃ بشھور الحول بساعات
الیوم ببرکۃ نعیم الجنۃ بسعیر النار بما فوق الفوق
بما تحت التحت بردآء ھارون بعصا موسی بآیۃ عیسی
بنخلۃ مریم بعلم الخضر بمحمد ن المصطفی بعلی ن المرتضی
بفاطمۃ الزھراء بخدیجۃ الکبری بالحسن الزکی بالحسین

دعائے فرج

الشَّہیدِ التَّقِیِّ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ نِ الْبَاقِرِ عِلْمِ الدِّیْنِ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ نِ الصَّادِقِ
الْاَمِیْنِ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ نِ الْکَاظِمِ الْحَلِیْمِ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ نِ الْجَوَادِ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ نِ الْہَادِیْ بِالْحَسَنِ
بْنِ عَلِیٍّ نِ الْعَسْکَرِیِّ بِالْاِمَامِ الْخَلَفِ الْقَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ بِکَثْرَۃِ الْاَصْوَاتِ بِاخْتِلَافِ
اللُّغَاتِ بِتَسْبِیْحِ الْمَلٰٓئِکَۃِ بِالْاُمَمِ الْہَالِکَۃِ بِمَا فِی الْہَوَآءِ
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی بِالسَّمَآءِ وَمَا فَوْقَہَا وَالْاَرْضِ وَمَا تَحْتَہَا
بِالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ بِطُوْلِ الْقَلَمِ بِسَعَۃِ رِزْقِکَ بِفَضِیْلَۃِ
اَمْرِکَ بِعِلْمِکَ وَحِلْمِکَ بِکَثْرَۃِ الْعِبَادِ بِسَعَۃِ الْبِلَادِ
بِزُخْرُفِ الْجِنَانِ بِالْحُوْرِ وَالْوِلْدَانِ بِدُعَآءِ الْخَلَآئِقِ
بِالتَّضَرُّعِ عِنْدَ الْحَقَآئِقِ اَنْتَ اللّٰہُ الصَّادِقُ الْخَالِقُ
الرَّازِقُ الْبَارِئُ الْفَاصِلُ بِالنُّوْرِ وَمَا حَمَلَ وَالْاَقْلَامِ
وَمَا کَتَبَتْ وَالْمَصَاحِفِ وَمَا حَمَلَتْ وَالصُّدُوْرِ وَمَا
وَعَتْ وَالْاَلْسُنِ وَمَا نَطَقَتْ وَالْاَیْدِیْ وَمَا بَطَشَتْ
وَالْاَقْدَامِ وَمَا وَطِئَتْ وَالْاَعْیُنِ وَمَا نَظَرَتْ وَالسَّمَآءِ
وَمَا دَرَتْ وَالرِّیَاحِ وَمَا ذَرَتْ بِالْحُوْرِ الْعِیْنِ بِالْاَنْبِیَآءِ

والمرسلین بتسبیح البحار باحرف القران بسورۃ الرحمٰن
بلیلۃ الحجر بالمدثر بالشمس والقمر بجل کتاب انزلتہ
ونبی ارسلتہ وملک قربتہ ووحی اوحیتہ بالاسم
الذی بہ امتّ واحییت وافقرت واغنیت وعلی
العرش استویت بفرائض الصلوۃ بقبول الصدقۃ
بفضل الزکوۃ بعتق الرقاب بتسبیب الاسباب
بفتح الابواب بمشی السحاب یارب الارباب اغفر
لمن تاب یاکریم یا وھاب یا مجیب الدعوات
یا مقیل العثرات اسالک بتفجر الانھار باختلاف
اللیل والنھار برجوع الشمس باستوائک علی العرش
بنجاۃ لوط بعفۃ زکریا بکتاب یحیی بقرب الاجل
ببعد الامل بالملائکۃ المقربین بالشھداء والصالحین
بالآیات والذکر الحکیم بالایمان والقران والقبلۃ والاسلام
والسنۃ وشرائع الملۃ بالحج والاحرام بزمزم والمقام
والمشعر الحرام بفضل الصیام بالشھود والایام بسورۃ
یس بفضل الطواسین بجملۃ الحوامیم باللواحیم والروائیم
بتلاوۃ القران بسورۃ آل عمران بفضیلۃ الدخان

ومن

بِصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِالذَّارِیَاتِ ذَرْوًا بِالْحَامِلَاتِ وِقْرًا
بِالْجَارِیَاتِ یُسْرًا بِالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا بِالنَّازِعَاتِ غَرْقًا
بِالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا بِالسَّابِحَاتِ سَبْحًا بِالسَّابِقَاتِ
سَبْقًا بِالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا بِالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی وَبِاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی بِسُوْرَةِ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی
بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا
وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰهَا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا بِالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ بِرَبِّ
الْمَغَارِبِ وَالْمَشَارِقِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ بِالشِّهَابِ اللّامِعِ
بِالْعَرْشِ وَمَا حَوٰی بِالْحِجَابِ الْاَقْصٰی بِالْمَلَاءِ الْاَعْلٰی
بِمَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ
وَلَا غَایَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰی لَهٗ بِاقْتِدَارِ مِیْکَائِیْلَ بِنَفْخَةِ اِسْرَافِیْلَ
بِسَطْوَةِ جَبْرَئِیْلَ بِقَبْضَةِ عِزْرَآئِیْلَ بِسُلْطَانِ الْمَلِکِ الْجَلِیْلِ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ بِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَا
وَرَاءَ الْعَرْشِ مِنْ جَمَالِکَ وَبِمَا طَافَ بِالْعَرْشِ مِنْ بَهَاءِ
کَمَالِکَ بِعَرْشِکَ الثَّابِتِ الْاَرْکَانِ بِمَا اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُکَ
مِنْ مَلَکُوْتِ السُّلْطَانِ بِتِسْعِیْنَ لَیْلَةً مِنْ شَهْرِ رَجَب

وَشَعْبَانَ وَشَهْرِ رَمَضَانَ بِشَجَرَةِ طُوْبٰى بِسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
بِجَنَّةِ الْمَاوٰى بِاهْتِزَازِ الْاَرْضِ بِيَوْمِ الْعَرْضِ بِنَفْخِ الصُّوْرِ
بِجَمَالِ الْاُمُوْرِ بِسُوْرَةِ التَّوْبَةِ بِسُوْرَةِ قَافٍ وَالطُّوْرِ
وَالنَّارِ وَالنُّوْرِ بِمِنْهَاجِ الدِّيْنِ بِعِلْمِ الْيَقِيْنِ بِشَرَائِعِ
الْمُسْلِمِيْنَ بِكَرَامَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِيْنَ بِاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ
وَاَسْاَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ
النَّعِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرَاتِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ
نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْقَدِيْمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيْمِ
وَحُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَبِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا وَبِحَقِّ كُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَبِاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

مکمل

عليهم السلام اسألك ان تصلي على محمد وآل محمد وان
تغفر لنا ولجميع المؤمنين ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا
وما اعلنّا وما انت اعلم به منّا انك على كل شيء قدير
اللّٰهم اغفر لنا ذنوبنا كلها اولها وآخرها صغيرها و
كبيرها قديمها وحديثها ظاهرها وباطنها وسرها وعلانيتها
وطهرنا من الذنوب والخطايا كما يطهر الثوب الدنس
بالماء يا الٰهنا واله كل شيء انك على كل شيء قدير اللّٰهم
ومن ارادنا بخير وصلاح فارده ومن كادنا فكده
ومن بغى علينا بهلاك فاهلكه وافلل حده واحجبنا في
سترك الواقي يا كافي كل شيء ولا يكفي منه شيء صل على
محمد وآله واكفنا ما اهمنا وما لم يهمنا من امر الدنيا
والآخرة انك على كل شيء قدير اللّٰهم هب لنا ايمانا تباشر
به قلوبنا ويقينا صادقا حتى نعلم انه لن يصيبنا الا ما
كتبت لنا والرضى بما قضيت علينا انك اهل التقوى
واهل المغفرة وانت على كل شيء قدير آمين يا رب
العالمين اللّٰهم استجب بكرمك دعاءنا وحقق في سعة
رحمتك رجاءنا واشغل بالنقمة اعداءنا ربنا لا تؤاخذنا

اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْخِصْ اَسْعَارَنَا وَاَدِرَّ اَرْزَاقَنَا
وَاٰمِنْ سُبُلَنَا وَفُكَّ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ طَلِبَتَنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا
وَاقْبَلْ مَعْذِرَتَنَا وَاَقِلْ عَثْرَتَنَا وَاكْشِفْ كُرْبَتَنَا وَاشْفِ
مَرْضَانَا وَارْحَمْ مَوْتَانَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا
وَاَغْنِ فَقْرَنَا وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّنَبِّهْنَا لِذِكْرِكَ
فِيْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِطَاعَتِكَ فِيْ اَيَّامِ الْمُهْلَةِ
وَافْتَحْ لَنَا اِلٰى مَحَبَّتِكَ طَرِيْقَةً سَهْلَةً بِجَمِيْلِ اِحْسَانِكَ وَعُلُوِّ
مَكَانِكَ وَبُرْهَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سُبْحَانَكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ازانجملہ ماحی صحیفہ یعنی مہج الدعوات مین کوہی سا تھہ فضائل بیشمار کی اور مختصر
اوس روایت کا یہہ ہی کہ جبرئیل نازل ہوے اور کہا یا محمدؐ لو اس صحیفہ کو
اور پڑہو جو کچہہ کہ اسمین ہے اور تعظیم کرو اسکے کہ یہہ گنج ہی گنجہاے

آخرت سی اور بسبب اسدعا کی خدانی تمکو اور تمہاری امت کو گرامی
کیا ہی پس مینی کہا کہ وہ کونسا ہی جبرئیل نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَبِحَمْدِہٖ تا آخر دعا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہی ای محمدؐ بحق اوس
خدا کی کہ جسنی تمکو بحق ساتھہ پیغمبری کی بہیجا ہی کہ کوئی مرد اور عورت
ایسی نہین ہے کہ جو اسدعا کو پڑہی یا لکہی مگر یہہ کہ خدا کرامت کری
اوسکو ثواب چار پیغمبرون کا ایک اونمین سے تم ہو اور عیسیٰؑ اور موسیٰؑ
اور ابراہیم علیہم السلام ہین اور ثواب چار ملائکہ کا اونمین سے ایک ہین
جبرئیلؑ ہون اور اسرافیل و میکائیل و عزرائیل ہین اور جو کوئی پڑہے
اسدعا کو اپنی تمام عمر مین بیس دفعہ خدای تعالی اوسکو عذاب آتش
دوزخ مین کبھی گرفتار نکریگا اگرچہ اوس شخص کے گناہ مثل کف دریا
اور قطرہای باران و شمار ستارگان اور ریگ بیابان و موہای پشم کے
اور برابر وزن عرش و کرسی و لوح و قلم اور بہشت و دوزخ کی ہون پس
خداوند کریم بخشیگا اون سبکو اور لکہیگا عوض مین ہر گناہ کی ہزار نیکیان
اور کسی شخص کو کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسیطرح کا اضطراب ہووے
پس تین مرتبہ اسدعا کو پڑہی حق تعالے اوسکے حاجت کو برلاتا ہی
اور اگر ایسی مقام مین ہو کہ جہان شیر و گرگ یعنی بہیڑیا ہو وہان اسدعا کو
پڑہی حق تعالے اون سبکے شر سی محفوظ رکہتا ہی یا بادشاہ ظالم کا خوف

اور ڈرہو پروردگار عالم برکت سی اسدعا کی جمیع بدیون سے اور جتنی
کہ ڈر رکھتا ہی اور سب سے محفوظ رکھیگا اور اگر واسطی دفع درد سر اور درد
شقیقہ یا درد شکم یا درد چشم کی پڑہی حق تعالے اوسکو ان عوارض سے
محفوظ رکھیگا اور اگر واسطی کاٹنی سانپ کے یا کاٹنی بچھو کی پڑہی حق تعالے
اوسکے شر سی نگہبانی کریگا اور کہا کہ اسمین اسم اعظم خدا کا ہی اور جو کوئی
اسدعا کو پڑہی تو یادداشت اور ذہن اور دانش اور عمر اوسکے اور
صحت بدن اوسکو زیادہ ہوتے ہی اور دفع کرتا ہی خدای تعالے
پڑہنی والی سی ستر بلائین دنیا کی اور ساتٹ سی بلائین آخرت کے
پس وہ دعاے جلیل القدر معظم المنزلہ یہہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَہٗ مِنْ اِلٰہٍ مَا اَقْدَرَہٗ وَ
سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَجَلَّہٗ
وَسُبْحَانَہٗ مِنْ جَلِیْلٍ مَا اَمْجَدَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مَاجِدٍ
مَا اَرْاَفَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ رَءُوْفٍ مَا اَعَزَّہٗ وَسُبْحَانَہٗ
مِنْ عَزِیْزٍ مَا اَکْبَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ کَبِیْرٍ مَا اَقْدَمَہٗ وَ
سُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْمٍ مَا اَعْلَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَا
اَسْنَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ سَنِیٍّ مَا اَبْہَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ بَہِیٍّ
مَا اَنْوَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ مُنِیْرٍ مَا اَظْہَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

ظَاهِرٍ مَا اَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَفِيٍّ مَا اَعْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ عَلِيْمٍ مَا اَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيْرٍ مَا اَكْرَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيْمٍ مَا اَلْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَطِيْفٍ
مَا اَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَصِيْرٍ مَا اَسْمَعَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ سَمِيْعٍ مَا اَحْفَظَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيْظٍ مَا اَمْلَاهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَا اَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَفِيٍّ مَا اَغْنَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَنِيٍّ مَا اَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ
مَا اَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ مَا اَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ جَوَادٍ مَا اَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا اَنْعَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعِمٍ مَا اَسْيَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ
مَا اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَحِيْمٍ مَا اَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ شَدِيْدٍ مَا اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا اَحْكَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيْمٍ مَا اَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ
مَا اَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّوْمٍ مَا اَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ حَمِيْدٍ مَا اَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا اَبْقَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا اَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا
اَوْحَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ مَا اَصْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ

مِنْ صَمَدٍ مَا اَمْلَاَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَالِكٍ مَا اَوْلَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ وَلِيٍّ مَا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَا اَكْمَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ كَامِلٍ مَا اَتَمَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ تَامٍّ مَا اَعْجَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ عَجِيْبٍ مَا اَفْخَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَا اَبْعَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ بَعِيْدٍ مَا اَقْرَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ مَا اَمْنَعَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَانِعٍ مَا اَغْلَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَالِبٍ
مَا اَعْفَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَفُوٍّ مَا اَحْسَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ حَسَنٍ مَا اَجْمَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَمِيْلٍ مَا اَقْبَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ قَابِلٍ مَا اَشْكَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَكُوْرٍ مَا اَغْفَرَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ غَفُوْرٍ مَا اَكْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيْرٍ
مَا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيْرٍ مَا اَجْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ جَبَّارٍ مَا اَدْيَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَيَّانٍ مَا اَقْضَاهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاضٍ مَا اَمْضَاهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَاضٍ
مَا اَنْفَذَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَافِذٍ مَا اَرْحَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ رَحِيْمٍ مَا اَخْلَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَا اَقْهَرَهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَا اَمْلَكَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَالِكٍ
مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَادِرٍ مَا اَرْفَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

مِنْ رَفِيْعٍ مَا اَشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيْفٍ مَا اَرْفَعَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا اَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ
مَا اَبْسَطَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَا اَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
هَادٍ مَا اَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا اَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ بَادٍ مَا اَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قُدُّوْسٍ مَا اَطْهَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ مَا اَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ زَكِيٍّ مَا اَبْقَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا اَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَّادٍ مَا
اَفْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاطِرٍ مَا اَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
وَهَّابٍ مَا اَتْوَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ سَخِيٍّ مَا اَنْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيْرٍ مَا اَسْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ سَلَامٍ مَا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا اَنْجَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْجٍ مَا اَبَرَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَارٍّ مَا اَطْلَبَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا اَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ
مَا اَرْشَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيْدٍ مَا اَعْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا اَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ مَا اَتْقَنَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتْقِنٍ مَا اَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيْمٍ
مَا اَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيْلٍ مَا اَشْهَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

شہیدٍ مَا اَحْمَدَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَظِیْمٍ مَا اَعْظَمَ شَانَہٗ
وَسُبْحَانَہٗ ھُوَاللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَلَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ دَافِعِ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ از انجملہ دعای قدح ہی کہ مہج الدعوات مین مذکور ہی اور
کتب ادعیہ مین بھی فضیلت اس دعا کی مذکور ہی اور مختصر اون
روایات سی یہہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی
کہ فرمایا ای صحابہ تمکو بشارت دیتا ہون مین کہ بہتر ہی دنیا سی اور
جو کچھ کہ دنیا مین ہی صحابہ نی کہا یا رسول اللہ ص فرمائی کہا کہ خطاب
آیا طرف جبرئیل علیہ السلام کی کہ آجکی رات جاؤ اور ہماری حبیب سے
کہو کہ آجکی شب آسمانونکو اپنی نور سی منور کرین اور میکائیل اور اسرافیل
اور عزرائیل اور لاکھہ فرشتہ اپنی ہمراہ لیجا اور سبکو خلعت نور محمدی
پہنا جبرئیل نی بفرمان رب جلیل ایسا ہی کیا حضرت رسالت پناہ
فرماتی ہین کہ جب اونیس ۱۹ ہزار حجاب سے گذرا مین ہر ایک حجاب مین فاصلہ
تین سے آسمان تک کا دیکھا مینی درمیان اوسکی ایک قدح دیکھا
مینی سبز لٹکا ہوا قدرت حق تعالی سے اور ایک خط سبز گرد اوسکے
لکھا ہوا جو کچھ کہ مین دیکھتا تھا اور دلمین میری آتا تھا کوئی چیز مجکو

بیان دعای
قدح

خوشتر اوس قدح سی نہ آئی چنانچہ اوسپر عاشق ہوا مین جب اوس جگہ سی
گذرا مین اور طرف عرش کے پوہنچا مین اور کلام حق تعالی کا سنا مینی
جب مناجاۃ سی فارغ ہوا مین اور پہر آیا مین انتظار مین وحی کی بعد
اوسکی ایکروز جبرئیل آئی اور کہا ای احمدؐ اور محمودؐ اور محمدؐ ان عجائبات
سی کہ دیکھی تمنی کونسی چیز تمکو زیادہ پسند آئی کہا مینی کوئی چیز مجکو زیادہ
اوس قدح سی پسند نہ آئی عرش سے آواز آئی کہ وہ قدح میرے نور پاک سے
ہی اور ثواب اور فضیلت بہت رکہتا ہی اور جو دعا کہ اوس جگہہ لکہی ہی
فہم مین کسی کی نہین آئی ہی جب مناجاۃ کرچکا مین انتظار مین تہا کہ
ایکروز جبرئیل علیہ السلام آئی نہایت خوش اور مجہی سلام کیا اور کہا
یا محمدؐ بشارت ہو خاص تمکو کہ دعای قدح لایا مین اور واسطی کسی پیغمبر کے
نہین لایا مین اور کہا یا محمدؐ حق تعالی نی تمکو درود و سلام بہیجا ہے
اور اس دعا کو ہدیہ بہیجا ہی تا سبب بخشش تیری امت کا ہو اور فضیلت
اس دعا کی یہہ ہے کہ اگر سب آدمی اور فرشتی اور جن اور دیو اور جانور
مچہلیان اور پرند اور چرند کاتب ہون اور جمیع درخت قلم ہون
اور سب دریا سیاہی ہون فضیلت اس دعا کی نہ لکہہ سکینگے یا محمدؐ
اگر کوئی تمہاری امت مین سے ایکبار اس دعا کو پڑہی حق تعالی سب
اوسکے گناہونسی درگذری اور اوسکو بخشی برکت سے اس دعا کے

اور جناب ممتاز العلماء سید محمد تقی صاحب علی اللہ مقامہ
نے بھی کتاب دعوات فاخرہ میں اس دعا کو لکھا ہے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِهِ الْمُبْتَدَأُ
رَبِّ الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى الَّذِىْ لَاغَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى
رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
السِّرَّ وَاَخْفٰى اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْاٰلَاءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ رَحِيْمٌ
بِخَلْقِهٖ عَاطِفٌ بِرِزْقِهٖ مَعْرُوْفٌ بِلُطْفِهٖ عَادِلٌ فِىْ
حُكْمِهٖ عَالِمٌ فِىْ مُلْكِهٖ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ رَحِيْمُ الرُّحَمَاءِ
عَالِمُ الْعُلَمَاءِ صَاحِبُ الْاَنْبِيَاءِ غَفُوْرُ الْفُقَرَآءِ قَادِرٌ
عَلٰى مَا يَشَاءُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْوَاحِدِ الْحَمِيْدِ ذِى
الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ الْفَعَّالِ لِمَا يُرِيْدُ رَبِّ الْاَرْبَابِ
وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَسَابِقِ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقِ
الْاَرْزَاقِ وَخَالِقِ الْاَخْلَاقِ قَادِرٍ عَلٰى مَا يَشَآءُ وَمُقَدِّرِ
الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرِ الْقَاهِرِيْنَ وَعَادِلٍ فِىْ يَوْمِ النُّشُوْرِ

دعاء فرج

اِلٰہِ الْاٰلِہَۃِ یَوْمَ الْوَاقِعَۃِ رَحِیْمٍ غَفُوْرٍ حَلِیْمٍ شَکُوْرٍ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الرَّحِیْمِ
الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ خَالِقِ الْعَرْشِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قَابِلُ التَّوْبَۃِ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاھِرُ الْبَاطِنُ الدَّائِمُ
الْقَائِمُ رَازِقُ الْوُحُوْشِ وَالْبَھَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَایَا
وَمَانِعُ الْبَلَایَا یَا مَنْ یَشْفِی السَّقَمَ وَیَغْفِرُ لِلْخَاطِئِیْنَ
وَیَعْفُوْ عَنِ النَّادِمِیْنَ وَیُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَیُؤْوِی
الْھَارِبِیْنَ وَیَسْتُرُ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ وَیُؤْمِنُ الْخَائِفِیْنَ
سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْکَرِیْمُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ
کُلِّ مَکَانٍ تَغْفِرُ الْخَطَایَا وَتَسْتُرُ الْعُیُوْبَ شَکُوْرٌ
حَلِیْمٌ عَالِمٌ بِالْحُدُوْدِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ
فَالِقُ الْحُبُوْبِ وَصَاحِبُ الْجَبَرُوْتِ غَنِیٌّ عَنِ الْخَلْقِ
قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَنْتَ الَّذِیْ لَیْسَ
کَمِثْلِکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ اَنْتَ الَّذِیْ
تَعْفُوْ عَنِ الْعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ یَغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ
اَنْتَ الَّذِیْ کُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَہٗ یَنْصُرُوْنَ اِلَیْکَ الْمَنْصُوْرُ

کمثلہ منہ
تعدد

اِغفِر لِی خَطِیئَتِی کَمَا قُلتَ اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم
وَاَنتَ بِوَعدِکَ صَدُوقٌ نَجِّنِی مِنَ الھُمُومِ وَالغُمُومِ
وَالکُرُوبِ اَنتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکرُوبٍ وَاَنتَ الَّذِی
قُلتَ لَا تَقنَطُوا مِن رَحمَتِی وَاَنتَ بِقَولِکَ لَیسَ
بِکَذُوبٍ اِحفَظنِی مِن اٰفَاتِ الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ وَ
ھَولِ یَومِ اللَّحُودِ وَلَا تَفضَحنِی سَیِّدِی عَلٰے
رُءُوسِ الخَلَائِقِ فِی الیَومِ المَوعُودِ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ
اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا صَاحِبَ
لَہٗ وَلَا وَلَدَ لَہٗ وَلَا وَالِدَ لَہٗ وَلَا حَدَّ لَہٗ وَلَا حُدُودَ لَہٗ
وَلَا مِثَالَ لَہٗ وَلَا کُفُوَ لَہٗ وَلَا وَزِیرَ لَہٗ وَلَا شَرِیکَ لَہٗ
فِی مُلکِہٖ اَسئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیزُ یَا عَزِیزُ
یَا عَزِیزُ اَن تُرِیَنِی فِی مَنَامِی مَا رَجَوتُ مِنکَ وَاَن
تُکرِمَنِی بِمَغفِرَۃِ خَطِیئَتِی اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیرٌ یَا اَرحَمَ
الرَّاحِمِینَ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سُبحَانُ یَا غُفرَانُ یَا بُرھَانُ
یَا سُلطَانُ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ اَشھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعبُودٍ
مِن دُونِ عَرشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرضِکَ بَاطِلٌ غَیرَ وَجھِکَ

الکریم القدیم المعبود الدائم امنت بک
واستغیث بک بحق لا اله الا انت اغثنی یا ارحم
الراحمین آز انجملہ دعای عظیم المنزلۃ رفیع الشان دعاے
کنز العرش کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب بلد الامین مین اسے
لکہا ہی اور فضائل اور ثواب اسدعا کے حاشیہ پر اوس کتاب
مذکور کے اسطرح لکہے ہین کہ مروی ہے حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے
فرمایا کہ جب مین معراج کو گیا طے کرتا تہا ایک حجاب بعد دوسرے
حجاب کے یہانتک کہ طی کئے مینے ستر ہزار حجاب کہ فاصلہ
درمیان ہر حجاب کے ہزار برابر فاصلہ مشرق اور مغرب کے تہا پس ندا
آئی کہ ای محمد تعلیم کر اسدعا کو اپنی امت مین جو لوگ مومن
ہون اور نہ تعلیم کر گنہگاران امت کو کہ اگر وہ بہی دعا کرین تو
قبول ہوگی پس جو شخص اس دعا کو پڑہے دفع کریگا خدای عز
وجل ہم اور غم اوسکا اور ادا کریگا قرض اوسکا اور بخش دیگا
اوسکے گناہونکو اور عطا فرمائیگا اوسکو جو کچہہ کہ عطا کیا انبیاء
کو اور صدیقون اور شہیدون اور صالحون کو اور بنا ہونگے
اوسکے لئے ہزار قصر دُرّ اور یاقوت کے جوار مین خدای عز وجل کے

اور نظر رحمت فرمائیگا اوسکی جانب ہر روز تین سو ساٹھہ مرتبہ
اور جب فارغ ہو پڑھکے اس دعا کو ندا کریگا ایک فرشتہ کہ
پہر سے بجا لا عمل کو بہ تحقیق کہ بدل دیا خدای عزوجل نے تیرے
گناہونکو حسنات سے اور بخشا تجھے اور تیرے والدین کو اور
تیرے عزیزونکو اور تیرے ہمسایونکو اور عطا ہوئی تجھے عبادت
اونتیس ۲۹۰۰۰ ہزار سال کی اور جمع کین واسطے تیرے نیکیان دنیا اور
عقبی کی اور یہہ دعا شفا ہے ہر دکھہ درد کے لئے اگر لکھی جاۓ
مشک و زعفران سے اور پلائی جاۓ بیمار کو اور جو کوئی لکھے
اور اپنے مکان مین رکھے کشائش رزق کرتا ہے خدا اوسپر اور
اوسکے اہل و عیال پر اور نہ قریب ہوگا شیطان اوس مکانسے
اور جو شخص پڑھے سفر مین محفوظ رہیگا مال اوسکا چورون سے
اور نہ تھکیگا چلنے سے اور بر آئین گی حاجتین دونو جہان کی اور
جو کوئی لکھکے باندھے کسی لڑکے پر نہ قدرت پائیگا شیطان و سحر
اور لشکر اوسکا اور جو کوئی لکھے اور پئے نہ سہو کریگا کسی چیز کو
اور محفوظ رہیگا امراض سے اور جو کوئی پڑھے درحالیکہ ارادہ
کسی مراد و مطلب کا رکھتا ہو تمام اور سہل ہو جائیگا مطلب
اوسکا اور جو شخص پڑھے روبرو کسی جابر کے محفوظ رہیگا

دعائے کنز العرش

اوسکی شر سے اور جو اس دعا کو ہر روز صبح و شام پڑہے ہوگا
دوستان اور مخلصان خدائے عزّ وجلّ سے اور محشور ہو گا
روز قیامت رستگاران اُمّت مین اور اگر مجتمع ہون جنّ و انس
اور فرشتے اور مثل اونکے سو ہزار مضاعف اونکے ابتدائے
خلقت دنیا سے روز قیامت تک قدرت نہین رکہتے لکہنے
کی فضائل اس دعا کی اور یہہ دعا دعا ہائے بزرگ سے ہے
نزدیک خدای عزّ وجلّ کے اے محمّدؐ تعلیم کر اس دعا کو نیک
بندونکو اپنی امت سے پس بتحقیق کہ یہہ دُعا ایسا خزانہ ہے
کہ جب پڑہین اسکو بر آئین مطلب اونکے اور عفو ہونگے گناہ
اونکے اور آسان ہونگی سختیان اونکی پس فرمایا حضرتؐ نے کہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ بِهٖ عَلَيَّ وَعَلٰی اُمَّتِيْ اور دعاے
کنز العرش یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَقُّ الْعَدْلُ الْيَقِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ
اٰبَاءِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْرَارًا بِرُبُوْبِيَّتِهٖ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ خُضُوْعًا لِعَظَمَتِهٖ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَيَا غِيَاثَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا غَافِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ مَا فِيْ
نَفْسِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ
وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عِزَّتِكَ

دعائے تعظیم

عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَةِ جَلَالِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَالْكُرُوْبِيِّيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْحُسَيْنِ الْاِمَامِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ الْمَقْتُوْلِ
بِكَرْبَلَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

بن علي الباقر بعلم النبيين عليك يا رب واسئلك
بحق جعفر بن محمد الصادق البار عليك يا رب
واسئلك بحق موسى بن جعفر الكاظم في الله عليك
يا رب واسئلك بحق علي بن موسى الرضا عليك
يا رب واسئلك بحق محمد بن علي التقي عليك
يا رب واسئلك بحق علي بن محمد النقي عليك
يا رب واسئلك بحق الحسن بن علي الزكي الرضي
عليك يا رب واسئلك بحق محمد بن الحسن القائم
بامرك والحجة على عبادك عليك يا رب واسئلك
بحق صحف ابراهيم عليك يا رب واسئلك بحق
زبور داؤد عليك يا رب واسئلك بحق تورات
موسى عليك يا رب واسئلك بحق انجيل عيسى
عليك يا رب واسئلك بحق اسمك المكتوب في
فرقان محمد صلى الله عليه واله عليك يا رب واسئلك
بحق اسمك بسم الله الرحمن الرحيم عليك يا رب
واسئلك بحق سورة الحمد عليك يا رب واسئلك
بحق سورة البقرة عليك يا رب واسئلك بحق

سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ
سُوْرَةِ النِّسَاءِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَسُوْرَةِ الْمَائِدَةِ
وَسُوْرَةِ الْاَنْعَامِ وَسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ وَسُوْرَةِ
الْاَنْفَالِ وَسُوْرَةِ التَّوْبَةِ وَسُوْرَةِ يُوْنُسَ
وَسُوْرَةِ هُوْدٍ وَسُوْرَةِ يُوْسُفَ وَسُوْرَةِ الرَّعْدِ
وَسُوْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَسُوْرَةِ الْحِجْرِ وَسُوْرَةِ النَّحْلِ
وَسُوْرَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَسُوْرَةِ الْكَهْفِ وَسُوْرَةِ
مَرْيَمَ وَسُوْرَةِ طٰهٰ وَسُوْرَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَسُوْرَةِ
الْحَجِّ وَسُوْرَةِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَسُوْرَةِ النُّوْرِ وَ
سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ وَسُوْرَةِ الشُّعَرَاءِ وَسُوْرَةِ النَّمْلِ
وَسُوْرَةِ الْقَصَصِ وَسُوْرَةِ الْعَنْكَبُوْتِ وَسُوْرَةِ
الرُّوْمِ وَسُوْرَةِ لُقْمَانَ وَسُوْرَةِ السَّجْدَةِ وَسُوْرَةِ
الْاَحْزَابِ وَسُوْرَةِ السَّبَاءِ وَسُوْرَةِ الْفَاطِرِ وَسُوْرَةِ
يٰسٓ وَسُوْرَةِ الصّٰفّٰتِ وَسُوْرَةِ صٓ وَسُوْرَةِ
الزُّمَرِ وَسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِ وَسُوْرَةِ حٰمٓ السَّجْدَةِ وَسُوْرَةِ
الشُّوْرٰى وَسُوْرَةِ الزُّخْرُفِ وَسُوْرَةِ الدُّخَانِ
وَسُوْرَةِ الْجَاثِيَةِ وَسُوْرَةِ الْاَحْقَافِ

وَسُوْرَةِ مُحَمَّدٍ وَسُوْرَةِ الْفَتْحِ وَسُوْرَةِ الْحُجُرَاتِ
وَسُوْرَةِ قٓ وَسُوْرَةِ الذّٰرِیٰتِ وَسُوْرَةِ الطُّوْرِ
وَسُوْرَةِ النَّجْمِ وَسُوْرَةِ الْقَمَرِ وَسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ
وَسُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَسُوْرَةِ الْحَدِیْدِ وَسُوْرَةِ
الْمُجَادَلَةِ وَسُوْرَةِ الْحَشْرِ وَسُوْرَةِ الْمُمْتَحِنَةِ
وَسُوْرَةِ الصَّفِّ وَسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَسُوْرَةِ
الْمُنَافِقُوْنَ وَسُوْرَةِ التَّغَابُنِ وَسُوْرَةِ الطَّلَاقِ
وَسُوْرَةِ التَّحْرِیْمِ وَسُوْرَةِ الْمُلْكِ وَسُوْرَةِ الْقَلَمِ
وَسُوْرَةِ الْحَاقَّةِ وَسُوْرَةِ الْمَعَارِجِ وَسُوْرَةِ نُوْحٍ
وَسُوْرَةِ الْجِنِّ وَسُوْرَةِ الْمُزَّمِّلِ وَسُوْرَةِ الْمُدَّثِّرِ
وَسُوْرَةِ الْقِیٰمَةِ وَسُوْرَةِ الدَّهْرِ وَسُوْرَةِ الْمُرْسَلَاتِ
وَسُوْرَةِ النَّبَاِ وَسُوْرَةِ النّٰزِعَاتِ وَسُوْرَةِ عَبَسَ
وَسُوْرَةِ التَّكْوِیْرِ وَسُوْرَةِ الْاِنْفِطَارِ وَسُوْرَةِ
الْمُطَفِّفِیْنَ وَسُوْرَةِ انْشَقَّتْ وَسُوْرَةِ الْبُرُوْجِ
وَسُوْرَةِ الطَّارِقِ وَسُوْرَةِ الْاَعْلٰى وَسُوْرَةِ الْغَاشِیَةِ
وَسُوْرَةِ الْفَجْرِ وَسُوْرَةِ الْبَلَدِ وَسُوْرَةِ الشَّمْسِ
وَسُوْرَةِ اللَّیْلِ وَسُوْرَةِ الضُّحٰى وَسُوْرَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ

وَسُوْرَةِ التِّيْنِ وَسُوْرَةِ الْعَلَقِ وَسُوْرَةِ الْقَدْرِ
وَسُوْرَةِ الْبَيِّنَةِ وَسُوْرَةِ الزِّلْزَالِ وَسُوْرَةِ
الْعَادِيَاتِ وَسُوْرَةِ الْقَارِعَةِ وَسُوْرَةِ التَّكَاثُرِ
وَسُوْرَةِ الْعَصْرِ وَسُوْرَةِ الْهُمَزَةِ وَسُوْرَةِ
الْفِيْلِ وَسُوْرَةِ الْقُرَيْشِ وَسُوْرَةِ الْمَاعُوْنِ
وَسُوْرَةِ الْكَوْثَرِ وَسُوْرَةِ الْكَافِرُوْنَ وَسُوْرَةِ
النَّصْرِ وَسُوْرَةِ اللَّهَبِ وَسُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ
وَسُوْرَةِ الْفَلَقِ وَسُوْرَةِ النَّاسِ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ كُلِّ سُوْرَةٍ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى نَبِيٍّ مِّنْ اَنْبِيَائِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مِائَةِ اَلْفٍ وَّاَرْبَعَةٍ
وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ نَبِيٍّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاَدْعِيَةِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اَنْبِيَاؤُكَ وَ
رُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلَى اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى
سَاقِ عَرْشِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلَى الصِّرَاطِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ

وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَجْنِحَةِ جِبْرَائِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ
الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَجْنِحَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى كَفِّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى اَبْوَابِ
الْجِنَانِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ مُنْكَرٌ وَّنَكِيْرٌ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ
بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ
مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَالْكَرُوْبِيُّوْنَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ غَايَةِ رَحْمَتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ تَمَامِ كَلِمَاتِكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ عِلْمِكَ اَسْرَارَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ لَقَّنْتَهٗ اٰدَمَ وَقَبِلْتَ
تَوْبَتَهٗ وَعَفَوْتَ عَنْهُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ
بِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَلَقَّاهَا مِنْكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ عَلَيْكَ

دعائے حزب البحر

یَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ
هَابِيْلُ فَقَبِلْتَ قُرْبَانَهٗ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ شِيْثُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاَجَبْتَهٗ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ اِدْرِيْسُ فَرَفَعْتَهٗ مَكَانًا عَلِيًّا عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ نُوْحُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي السَّفِيْنَةِ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ
اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَعَلْتَ النَّارَ عَلَيْهِ بَرْدًا
وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ اِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَدَيْتَهٗ بِذِبْحٍ
عَظِيْمٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ اِسْحَاقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ هُوْدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَهْلَكْتَ عَادًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ صٰلِحُ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَاَهْلَكْتَ ثَمُوْدًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

دعائے عزّ المعز

الاسم الذی دعاک بہ یعقوب علیہ السلام
فرددت بصرہ وولدہ وکشفت عنہ ضرہ
علیک یا رب واسألک بحق الاسم الذی دعاک
بہ یوسف علیہ السلام فانجیتہ من غیابت
الجب ومن السجن علیک یا رب واسألک بحق
الاسم الذی دعاک بہ داؤد علیہ السلام فجعلتہ
خلیفۃ فی الارض علیک یا رب واسألک بحق الاسم
الذی دعاک بہ سلیمان علیہ السلام فوھبت لہ ملکا
لا ینبغی لاحد من بعدہ انک انت الوھاب علیک
یا رب واسألک بحق الاسم الذی دعاک بہ ایوب
علیہ السلام فکشفت عنہ ضرہ وابرأتہ من سقمہ
علیک یا رب واسألک بحق الاسم الذی دعاک بہ موسی
علیہ السلام واتی الی فرعون فالبستہ ھیبتک علیک
یا رب واسألک بحق الاسم الذی دعاک بہ علی الجبل
الطور فکلمتہ تکلیما علیک یا رب واسألک بحق الاسم
الذی دعتک بہ اسیۃ بنت مزاحم فبنیت لھا عندک بیتا
فی الجنۃ علیک یا رب واسألک بحق الاسم الذی

دعائے حزب البحر

دعاكَ بِهٖ بنو اسرائيل فجعلت لهم طريقًا فی البحر يبسًا عليك يا رب واسألك بحق الاسم الذی دعاك به دانيال عليه السلام فنجيته من عدوه عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی دعاك به الخضر عليه السلام عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی دعاك به عيسىٰ عليه السلام فابرأ الاكمه والابرص واحيا الموتىٰ باذنك عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی دعاك به محمد صلى الله عليه واٰله فاستجبت له وكفيته هول عدوه عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی دعاك به انبياؤك ورسلك فاستجبت لهم دعائهم واتيتهم سؤلهم عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی دعاك به الانبياء والاولياء والاصفياء والزهاد والعباد والابدال عليك يا رب واسئلك بحق الاسم الذی قامت به السمٰوٰت السبع واستقرت به الارضون السبع واستقلت به الجبال الرواسی عليك يا رب

وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ کُلِّ اسْمٍ لَّهٗ عِنْدَکَ حَقٌّ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ اصْطَفَیْتَهٗ
وَلَمْ تُطْلِعْ عَلَیْهِ اَحَدًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
الْبَیْتِ الْحَرَامِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الرُّکْنِ
وَالْمَقَامِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْبَیْتِ
الْمَعْمُوْرِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِئْرِ زَمْزَمَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ دَعَاکَ بِهٖ حُجَّاجُ
بَیْتِکَ الْحَرَامِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْاِسْمِ
الَّذِیْ تُحْیِیْ بِهِ الْمَوْتٰی وَتُمِیْتُ بِهِ الْاَحْیَآءَ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی وَاَهْلِ بَیْتِهٖ
عَلَیْهِمُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ سَعَةِ
رَحْمَتِکَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ
عَلَیْکَ عَظِیْمٌ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
اَسْمَآئِکَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهَا اَجَبْتَ وَاِذَا

سُئِلْتَ بِهَا اَعْطَيْتَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمُطِيْعِيْنَ لَكَ وَالْقَائِمِيْنَ بِاَمْرِكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا وَاقْضِ حَوَآئِجَنَا وَحَقِّقْ اٰمَالَنَا وَارْضَ عَنَّا وَانْظُرْ اِلَيْنَا بِعَيْنِ الرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَمَا وَلَدَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا وَعَافِنَا مِنَ الْاٰفَاتِ الدُّنْيَاوِيَّةِ مَا اَحْيَيْتَنَا وَادْفَعْ عَنَّا الْغَلَآءَ وَالْوَبَآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْاَوْجَاعَ وَالْاَسْقَامَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْقَحْطَ وَالزَّلَازِلَ وَالْفِتَنَ وَجَوْرَ السُّلْطَانِ وَكَيْدَ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

واهلك من في هلاكه صلاح للمؤمنين
وابق من في بقائه صلاح للمؤمنين اللهم
كن لوليك في ارضك وحجتك على عبادك
وليا وحافظا وقائدا وناصرا ودليلا وعينا
حتى تسكنه ارضك طوعا وتمتعه فيها طويلا
وعجل فرجه واجعلنا من شيعته واوليائه
واعوانه وانصاره ومحبيه واتباعه اللهم
واحينا ما كانت الحيوة خيرا وتوفنا ما كانت
الوفاة خيرا لنا واخرجنا من الدنيا سالمين
وادخلنا الجنة آمنين في جوار رسولك
محمدن المصطفى والائمة من عترته صلواتك
عليهم اجمعين اللهم وسع علينا معيشتنا
وانشر علينا رحمتك وفضلك وانزل علينا
من بركاتك وارزقنا رزقا واسعا حلالا
طيبا غير ممنون ولا محظور بفضلك ورحمتك
وكرمك وجودك يا ذا الفضل والمن والكرم
والجود والاحسان القديم يا ذا الجلال والاكرام

إنك على كل شيء قدير والحمد لله رب العالمين وصلواته على محمد خاتم النبيين وآله الطيبين الطاهرين وسلم تسليما ۔ ازانجملہ دعای رفیع الشان عظیم المنزلت

دعای معراج

دعائ معراج کہ کفعمی علیہ الرحمہ نے کتاب بلد الامین اور مصباح مین اس دعا کو لکہا ہے اور حاشیہ پر اون کتابونکے یہہ فضایل اور ثواب اس دعا کے لکھے ہین کہ روایت کی ہے امیر المومنین علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور خلاصا وس حدیث کا یہہ ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے کہ جب مین معراج کو گیا آسمان پر قطع کئے حجاب بعد حجاب کے یہانتک کہ ستر ہزار حجاب اور ایک حجاب سے دوسرے حجاب تک فاصلہ ستر ہزار برابر مشرق اور مغرب کے تہا یہانتک کہ پہنچا مین حجاب قدرت تک پس دیکہی مینے یہہ دعا لکہی ہوئی اوس حجاب پر نور سے اور کہا مجہسے یا محمد ص نہ سکھاؤ اس دعا کو تم مومنین کو اپنی امت مین سے پس جو کوئی دعا کرے ساتھ اس دعا کے کہولے جائین واسطے اوسکے دروازے آسمان کے نظر کرے اللہ اوسپر ساتہہ رحمت کے اور دور کرے اللہ

غم اوسکا اور ہم اوسکا اور شدت اوسکی اور کرب اوسکا اور ادا کرے قرض اوسکا اور بخشے گناہ اوسکے اور عطا کرے اوسکو وہ چیز کہ جو نبیون اور صدیقون کو عطا کریگا اور بنا کرے اللہ تعالی جنت مین اوسکے واسطے ہزار قصر دُر و یاقوت کے اور نظر کریگا اللہ تعالی اوسپر ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ اور ندا کریگا ایک فرشتہ آسمان سے کہ از سر نو عمل کر کہ بخشا اللہ تعالی نے تجھکو اور تیرے والدین کو اور تیرے ہمسایون کو بدل کیا تیرے گناہونکو حسنات سے اور عطا کیا تجھکو ثواب ستر ہزار برس کی عبادت کا اور جمع کی واسطے تیرے نیکی دنیا اور آخرت کی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو زعفران اور مشک سے اور پلائے بیمار کو شفا پائے وہ مریض بحکم خدا تعالی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو شر شیطان اور شر سلطان سے اور نہ تھکے راہ چلنے سے اور ایمن ہو چورون سے اور روا ہون حاجتین اوسکی اور جو کوئی لکھے اس دعا کو گلے مین لٹکائے طفل صغیر کے ایمن ہووے بچھو اور سانپ سے اور جمیع گزندون سے اور جو کوئی لکھے اس دعا کو اور پیئے ایمن ہو جمیع دردون سے اور نہ بھولے

معراج نامہ دعائی

تعریف عبادت

بیمار

حفظ اطفال

فضیلت و بیان سعادت

کسی چیز کو اور جو کوئی دعا کرے اس دعا سے کسی امر کے لئے
تمام کرے خدای تعالے اور سہل کرے اوس امر کو اور جو
کوئی کہے اس دعا کو اپنے گھر مین وسیع کرے اللہ صاحب خانہ
پر رزق اور امین رہے گھر اوسکا سب بلاؤن سے قسم اوس خدا
کی کہ جسنے مبعوث کیا ہے تمہین بحق اگر جمع ہون جن اور انسان
ملائکہ اور مثل اونکے ہزار برابر ابتدائے دنیا سے روز قیامت
تک نہ لکھہ سکین ثواب اس دعا کا اور یہہ دوست ترین
ادعیہ ہے نزدیک خدا یتعالی کے اور وسیلہ گردانو طرف خدا
کے اس دعا کو اپنے امور مین اور سکہاؤ یہہ دعا اپنے نیکان
امت کو تحقیق کہ یہہ ایک خزانہ ہے خزانہ ہای جنت مین
سے اور دعائی معراج یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

دعای معراج

یَا مَنْ اَقَرَّ لَهُ بِالْعُبُوْدِیَّةِ كُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَحْمَدُهُ
كُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَفْزَعُ اِلَیْهِ كُلُّ مَجْهُوْدٍ یَا مَنْ یُطْلَبُ
عِنْدَهُ كُلُّ مَفْقُوْدٍ یَا مَنْ سَائِلُهُ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ
یَا مَنْ بَابُهُ عَنْ سُؤَالِهِ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ
غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَلَا مَحْدُوْدٍ یَا مَنْ عَطَاؤُهُ غَیْرُ
مَمْنُوْعٍ وَلَا مَنْكُوْدٍ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَیْسَ بِبَعِیْدٍ

وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٌ يَا مَنْ شِبْهُهٗ وَمِثْلُهٗ غَيْرُ مَوْجُوْدٍ يَا مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ يَا مَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلُهٗ لَيْسَ بِمَعْدُوْدٍ يَا مَنْ حَوْضُ بِرِّهٖ لِلْاَنَامِ مَوْرُوْدٌ يَا مَنْ لَا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَّلَا قُعُوْدٍ يَا مَنْ لَا يَجْرِيْ عَلَيْهِ حَرَكَةٌ وَّلَا جُمُوْدٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَعْقُوْبَ ؑ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ ؑ يَا مَنْ لَّا يُخْلِفُ الْوَعْدَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ يَا مَنْ رِزْقُهٗ وَسِتْرُهٗ لِلْعَاصِيْنَ مَمْدُوْدٌ يَا مَنْ هُوَ مَلْجَاءُ كُلِّ مُقْصًى مَطْرُوْدٍ يَا مَنْ دَانَ لَهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ يَا مَنْ لَيْسَ عَنْ نَيْلِهٖ وَجُوْدِهٖ اَحَدٌ مَصْدُوْدٌ يَا مَنْ لَّا يَحِيْفُ فِيْ حُكْمِهٖ وَيَحْلُمُ عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عُبَيْدًا خَاطِئًا لَمْ يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا بَارُّ يَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوْثٍ دَعَا اِلٰى خَيْرِ مَعْبُوْدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اسناد دعاء مجیب

اور سوال کرا اپنی حاجتونکا از انجملہ دعائے مجیب ہے
سید ابن طاوس نے کتاب مہج الدعوات مین لکھا ہے کہ روایت
کی ہے محمد حنفیہ ابن علی بن ابیطالب علیہ السلام نے کہ پیغمبر خدا
نے فرمایا کہ جو کوئی خدا کو ان نامو نسے یاد کرے یعنی اس دعا
کو پڑھے خداوند حکیم اوسکی دعا کو مستجاب کرتا ہے اور اگر
آہن پر اس دعا کو پڑھکے آہن نرم ہو جاوے باذن اللہ اور
پھر پیغمبر خدا نے فرمایا کہ قسم ہے اوس خدا کی کہ جسنے مجکو بہ
ساتھ پیغمبری کے بہیجا ہے کہ اگر کسی مرد کو بہوک اور پیاس
سخت ہو اور اس دعا کو پڑھے بہوک اور پیاس جاتی رہے اور
ٹہر جائے اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑھے تو بیان پہاڑ کے
حسب خواہش اوسکی راستہ ہو جاوے کہ اگر چاہے تو اوسمین
سے چلا جاوے اور اگر اس دعا کو دیوانے پر پڑھے ہوش مین
آجائے اور اگر اوس عورت پر کہ جسے جننا دشوار ہو پڑھے جننا
اوسپر آسان ہو جاوے اور اگر تمام شہر مین آگ لگی ہو اور کوئی
اس دعا کو پڑھے پس پڑھنے والیکا گہر آتش زدگی سے محفوظ
رہیگا اور کبہی نہ جلیگا برکت سے اس دعا کی اور اگر چالیس شب
جمعہ اس دعا کو پڑھے خدا تعالی اجمیع گناہونکو بخشیگا اور اگر

فوائد دعاء مجیب

دعائی مجیب

اوسکو کسیطرح کا غم ہو تو اوسکا غم دنیا و آخرت کا برطرف
ہوگا برحمت پروردگار عالم اگر بادشاہ ظالم ہو قبل اوسکے
ملاقات کرے اور سامنا کرنیکے اس دعا کو پڑھے حق تعالے
اوس بادشاہ کو مطیع اوس شخص کا کردیگا صاحب مہج الدعوات
فرماتے ہین کہ ایک دفعہ مین بلاے عظیم مین گرفتار تھا پس
اس دعا کو مینے پڑھا برکت سے اس دعا کی اوس بلا سے خلاص
ہوا اور اپنی مراد و مقصود کو پہنچا اور حق تعالے نے شر
سے حاسدونکے حفاظت اور نگہبانی میری کی اور وہ دعا
یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنِ احْتَجَبَ بِشُعَاعِ
نُوْرِهٖ عَنْ نَوَاظِرِ خَلْقِهٖ یَا مَنْ تَسَرْبَلَ بِالْجَلَالِ
وَالْعَظَمَةِ وَاشْتَهَرَ بِالتَّجَبُّرِ فِیْ قُدْسِهٖ یَا مَنْ
تَعَالٰی بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِیَاۤءِ فِیْ تَفَرُّدِ مَجْدِهٖ یَا مَنْ
اِنْقَادَتِ الْاُمُوْرُ بِاَزِمَّتِهَا طَوْعًا لِاَمْرِهٖ یَا مَنْ
قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ مُجِیْبَاتٍ لِدَعْوَتِهٖ
یَا مَنْ زَیَّنَ السَّمَاۤءَ بِالنُّجُوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِیَةً
لِخَلْقِهٖ یَا مَنْ اَنَارَ الْقَمَرَ الْمُنِیْرَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ
الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهٖ یَا مَنْ اَنَارَ الشَّمْسَ الْمُنِیْرَةَ وَجَعَلَ

مَعَاشًا لِخَلْقِهٖ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِنَشْرِ سَحَائِبِ
نِعَمِهٖ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ
بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ اَثْبَتَّهٗ
فِيْ قُلُوْبِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ
فَتَرَاجَعَتِ الْقُلُوْبُ اِلَى الصُّدُوْرِ عَنِ الْبَيَانِ بِاِخْلَاصِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيْقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقِرَّةً لَكَ
بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ تَجَلَّيْتَ
بِهَا لِلْكَلِيْمِ عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُوْرِ
الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَرَّتِ الْجِبَالُ مُتَدَكْدِكَةً
لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ
رَاهِبَةً مِنْكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَقْتَ
بِهٖ رَتْقَ عَظِيْمِ جُفُوْنِ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ الَّذِيْ بِهٖ

تدبیر حکمتک وشواھد حجج انبیائک یعرفونک
بفطن القلوب وانت فی غوامض مسرات
سریرات الغیوب اسئلک بعزة ذلک الاسم
ان تصلی علی محمد وال محمد وان تصرف
عنی جمیع الآفات والعاھات والاعراض والامراض
والخطایا والذنوب والشک والشرک والکفر والنفاق
والشقاق والضلالة والجھل والمقت والغضب و
العسر والضیق وفساد الضمیر وحلول النقمة وشماتة
الاعداء وغلبة الرجال انک سمیع الدعاء لطیف
لما تشاء۔ از انجمله دعای صنمی قریش ہے کتاب
تحفة الابرار وغیرہ مین لکھا ہے کہ روایت کی عبداللہ بن عباس
نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے کہ فرمایا جو کہ اس دعا
کو پڑھے مثل اوس شخص کے ہوگا کہ ہمراہ جناب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احد اور حنین اور بدر مین سو لاکھ
تیر کافرون پر لگائے ہون دعا یہ ہے اللھم العن
صنمی قریش وجبتیھما وطاغوتیھما وافکیھما وابنتیھما
الذین خالفا امرک وانکرا وحیک وجحدا انعامک

وَعَصَیَا رَسُولَکَ وَقَلَبَا دِیْنَکَ وَحَرَّفَا کِتَابَکَ
وَجَحَدَا آلَائَکَ وَعَطَّلَا اَحْکَامَکَ وَاَبْطَلَا فَرَائِضَکَ
وَاَلْحَدَا فِیْ اٰیَاتِکَ وَعَادَیَا اَوْلِیَائَکَ وَوَالِیَا
اَعْدَائَکَ وَخَرَّبَا بِلَادَکَ وَاَفْسَدَا عِبَادَکَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا وَاَتْبَاعَهُمَا وَاَوْلِیَائَهُمَا وَاَشْیَاعَهُمَا
وَمُحِبِّیْهِمَا فَقَدْ خَرَّبَا بَیْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا بَابَهٗ
وَنَقَضَا سَقْفَهٗ وَاَلْحَقَا سَمَائَهٗ بِاَرْضِهٖ وَعَالِیَهٗ
بِسَافِلِهٖ وَظَاهِرَهٗ بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَصْلَهٗ وَاَبَادَا
اَنْصَارَهٗ وَقَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَاَخْلَیَا مِنْبَرَهٗ مِنْ وَصِیِّهٖ
وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَجَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَاَشْرَکَا بِرَبِّهِمَا
فَعَظِّمْ ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِیْ سَقَرَ وَمَا اَدْرٰکَ
مَا سَقَرُ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِعَدَدِ کُلِّ
مُنْکَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ
اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ وَلَّوْهُ وَوَلِیٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِیْدٍ
اٰوَوْهُ وَصَادِقٍ طَرَدُوْهُ وَکَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَاِمَامٍ
قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَیَّرُوْهُ وَاَثَرٍ اَنْکَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ
وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ وَخَبَرٍ بَدَّلُوْهُ وَکُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَاِرْثٍ

غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَخُمْسٍ
اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ بَسَطُوْهُ وَنِفَاقٍ
اَسَرُّوْهُ وَغَدْرٍ اَظْهَرُوْهُ وَظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَوَعْدٍ
اَخْلَفُوْهُ وَاَمَانٍ خَانُوْهُ وَعَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَحَلَالٍ
حَرَّمُوْهُ وَحَرَامٍ اَحَلُّوْهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَضِلْعٍ
دَقُّوْهُ وَصَكٍّ مَزَّقُوْهُ وَشَمْلٍ بَدَّدُوْهُ وَعَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ
وَذَلِيْلٍ اَعَزُّوْهُ وَحَقٍّ مَنَعُوْهُ وَكَذِبٍ دَلَّسُوْهُ وَ
حُكْمٍ قَلَبُوْهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ بِكُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا
وَفَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَرُسُوْمٍ مَنَعُوْهَا
وَاَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا وَبَيْعَةٍ نَكَثُوْهَا وَدَعْوًى اَبْطَلُوْهَا
وَبَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَحِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا وَخِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا
وَعَقَبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَدِبَابٍ دَحْرَجُوْهَا وَاَزْيَافٍ
لَزِمُوْهَا وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَوَصِيَّةٍ ضَيَّعُوْهَا
اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا فِيْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ
لَعْنًا كَثِيْرًا اَبَدًا دَائِمًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ
لِاَمَدِهٖ وَلَا نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَرُوْحُ
اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ

وَمُوَالِيهِمْ وَالْمُسْلِمِينَ لَهُمْ وَالْمَائِلِينَ اِلَيْهِمْ
وَالنَّاهِضِينَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِينَ بِكَلَامِهِمْ
وَالْمُصَدِّقِينَ بِاَحْكَامِهِمْ بعد اسکے کہے چار مرتبہ اَللّٰهُمَّ
عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَسْتَغِيثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِينَ
رَبَّ الْعَالَمِينَ ازانجملہ **تسبیحات** ہے حاشیہ مصباح
کفعمی اور مفاتیح النجاۃ عباسی مین لکھا ہے کہ نازل ہوئے
جبرئیلؑ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
وہ حضرتؐ اوسوقت نماز پڑہتے تہے پیچہے مقام ابراہیم کے
پس کہا اے محمدؐ حکم کرو اپنی اُمت کو کہ پڑہین اِس دعا کو بعد
روزہ رکہنے ایام بیض کے بہ تحقیق کہ یہہ دُعا لکہی ہے اوپر عرش
اور ستونہای بہشت پر اور برکت سے اِس دعا کے آسمان پر
جاتا اور زمین پر آتا ہو نہین اور بسبب اِس دعا کے قبض کرتے ہین
عزرائیلؑ ارواح کو اور بسبب اس دعا کے محشور ہوتے ہین مومنین
اپنی قبروں سے اور بسبب اس دعا کے امین کرتا ہے خدا عذاب
قبر اور پریشانی اور آفتہای آخرت سے اور روزی زیادہ
دیتا ہے اور تم شفاعت اوسکی کروگے یہانتک کہ داخل
بہشت کریگا اوس حالت مین کہ مونہہ اوسکا چمکتا ہو نور سے

اور جو کہ ایام بیض کو روزہ رکھے اور وقت افطار کے یہہ دعا
پڑھے گرامی رکھے اوسکو خدا ایسی کرامت سے کہ ہمیشہ رہے
اے محمد ص اگر دریا سیاہی بنین اور درخت قلم ہون اور ملائکہ
لکھنے والے ہون نہو سکیگا کہ ثواب اس دعا کا لکھین اور جو کہ
اس دعا کو پڑھے دور کرے خدا اندوہ اور غم اور پریشانی اوسکی
اور ادا کرے قرض اوسکا اور بر لائے حاجتین اوسکی اور آزاد کرے
اوسکو آگ سے اور ہو واسطے اوسکے ثواب اسرافیل اور میکائیل
اور ابراہیم ع اور موسی ع اور عیسی ع اور ثواب تمہارا اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو کہ اس دعا کو پڑھے اپنی
عمر مین ایک مرتبہ آئے روز قیامت ایسی حالت سے کہ مونہہ
اوسکا چمکتا ہو نور سے یہانتک کہ تعجب کرین اہل موقف اور
کہین کہ یہہ کوئی پیغمبر ہے پیغمبرون مین سے اور عطا کرے اوسکو
خدا تعالی بہشت مین ایسی چیز کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو اور
کسی کان نے نہ سنی ہو اور دل مین کسیکے نہ گذری ہو اور جو کہ پڑھے
اس دعا کو اپنی عمر مین پندرہ مرتبہ ہم اور تم زیارت اوسکی
کرینگے روز قیامت مین اور جو کہ پڑھے اس دعا کو اور بعد اوسکے
سوئے با طہارت دیکھتا ہے تمکو خواب مین اور جس کسی کی کوئی چیز

جاتی رہی ہو پس چار رکعت نماز پڑہے اور پڑہے ہر ایک
رکعت مین الحمد ایکمرتبہ اور توحید دو مرتبہ بعد اوسکے یہہ دعا
پڑہے اور رکہے اس دعا کو اپنے سر کے نیچے بہ تحقیق کہ خدا ے
تعالی پہیرتا ہے طرف اوسکے اوس چیز کو کہ جاتی رہی ہے
اور جو کوئی دشمنونکے ہاتہہ لگے اور اس دعا کو پڑہے امین
رہتا ہے اونکی شر سے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس لڑائی مین اس دعا کو پڑہا ہے مینے
فتح پائی ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو
کوئی پڑہے اس دعا کو روز قیامت مین پیشوا متقیونکا ہو مروی
ہے کہ کوئی چیز بہتر اس دعا سے نہین ہے اور جو کہ پڑہے
اس دعا کو اپنی عمر مین ایکمرتبہ دور کرتا ہے خدا تعالی اوس سے
ستر طرحکی بلاؤن اور آفتون کو یہہ ہے دعا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْمُهَيْمِنُ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ
الْمُصَوِّرُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْبَصِيرُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْوَاسِعُ
اللَّطِيفُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْبَدِيعُ الْأَحَدُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللّٰهُ الْغَفُورُ الْوَدُودُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الشَّكُورُ
الْحَلِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللّٰهُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْأَحَدُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ السَّيِّدُ الصَّمَدُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللّٰهُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْغَفُورُ
الْغَفَّارُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْوَكِيلُ الْكَافِي
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللّٰهُ الْمُغِيثُ الدَّائِمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ
الْمُتَعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

دعاء تسبیحات

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِي الرَّؤُوْفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَمِيْدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَرِيْبُ
الْمُجِيْبُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الشَّهِيْدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ
الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْقَدِيْمُ الْفَعَّالُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِيُّ
الْقَائِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَفِيُّ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْفَاطِرُ الْخَالِقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ
الْفَتَّاحُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الدَّيَّانُ الشَّكُوْرُ سُبْحَانَكَ
اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلَّامُ الْغُيُوْبِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الصَّادِقُ الْعَادِلُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الطَّاهِرُ الطُّهْرُ
سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّفِيْعُ الْبَاقِي سُبْحَانَكَ اَنْتَ

اللّٰهُ الْوِتْرُ الْهَادِي سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْوَلِيُّ
النَّصِيرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْكَفِيلُ الْمُسْتَعَانُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْغَالِبُ الْمُعْطِي سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللّٰهُ الْعَالِمُ الْمُعَظَّمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ
الْمُجْمِلُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللّٰهُ الْفَاضِلُ الصَّادِقُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ
خَيْرُ الْحَاكِمِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاطِرِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ
اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ أَسْرَعُ
الْحَاسِبِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

ربع ثانی تسبیح

ربع ثالث تسبیح

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ازانجملہ دعای مشہور بدعای عدیلہ ہے کہ جلد اول کے باب دوم مین مقام احکام میت مین بیان ہوی ہے ازانجملہ کتاب تحفۃ الزائرین مین لکھا ہے کہ بعضے کتب معتبرہ مین نقل کرتے ہین محمد بن بابویہ رضی اللہ عنہ سے کہ اس دعائی توسل کو ایمہ علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ جس امر مین پڑہا ہے مینے اثر اجابت جلد پایا ہے دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا اَخَ الرَّسُوْلِ يَا زَوْجَ الْبَتُوْلِ

دعای عدیلہ

دعای توسل

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ
قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ **یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَآءُ** یَا بِنْتَ
مُحَمَّدٍ اَیَّتُھَا الْبَتُوْلُ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ
یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِکِ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
یَا وَجِیْھَۃً عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ **یَا اَبَا مُحَمَّدٍ**
یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ
بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰہِ **یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ** یَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ
اَیُّھَا الشَّھِیْدُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی
خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ
حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ
اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسٰى
بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا الْحَسَنِ** يَا عَلِیَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا جَعْفَرٍ**
يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ اَيُّهَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِی النَّقِیُّ
يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ **يَا اَبَا مُحَمَّدٍ** يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِیٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

دعائے توسل

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ از انجملہ دعائے معروف

دعائے سہم اللیل

بسہم اللیل ہے کہ بلد الامین میں حضرت صاحب العصر عجل اللہ فرجہ سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَزِيْزِ تَعَزُّزِ اعْتِزَازِ عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاكِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ بِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سَلْطَنَتِكَ بِسَعَةِ صَلَوٰةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ

دعائے اسمٰعیل سیفی

بِحَنِيْنِ اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ الْمُرِيْدِيْنَ بِحَرَقَاتِ
خَضَعَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ بِاٰمَالِ اَعْمَالِ
اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ
الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ
الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ
كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِیْ عَجَائِبِ اَصْنَافِ
بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَاْلُؤِ
لَمَعَاتِ بُرُوْقِ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِئَ نِهَايَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ تَفْرِيْعِ
قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ
الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِّلْمَخْلُوْقَاتِ
فَاَحْيَا مِنْهَا الْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ
فِیْ سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ
لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ
وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ

اقوال عظیم عزة جبروت ملكوت سلطنته
ملائكة السبع سموات يا من دارت
ما اضاءت واناَرت لدن وام دمومية النجوم
الزاهرات واحصى عدد الاحياء والاموات
صل على محمد وآل محمد خير البريات

وافعل بي كذا وكذا بجای کذا وکذا کے حاجت اپنی طلب کرے اور دعا مانگے از انجملہ یہہ دعا ہے کہ مہج الدعوات ومقباس مین حضرت امیر المومنین ع سے منقول ہے کہ حضرت رسالتمآب صلعم نے یہہ دعا مجکو تعلیم فرمائی اور حکم دیا ہے مجکو اسکے پڑہنے کا مصیبت وراحت مین اور تعلیم کرون مین اسکو جو میرے بعد خلیفہ ہو اور ترک نہ کرونمین اس دعا کو یہانتک کہ حق تعالے سے ملاقات کرون اور فرمایا کہ یا علی ع ہر صبح وشام اس دعا کو پڑہ کہ یہہ ایک خزانہ ہے خزانہاے عرش سے پس ابی بن کعب نے التماس کیا کہ حضرت رسول ص فضیلت اس دعا کو بیان فرمائین حضرت ص نے فرمایا کہ کلام علما اسکی فضیلت پر وفا نہین کرسکتا لیکن مین کچھہ اسکا ثواب بیان کرتا ہون جسوقت کہ دعا پڑہنے والا

فضائل دعاء یستشیر

مشغول دعا ہوتا ہے نیکی اوسپر نازل ہوتی ہے متصل اوسکے
سر سے آسمان تک اور متصل اوسپر رحمت نازل ہوتی
ہے اور حق تعالیٰ اوسپر سکینہ نازل فرماتا ہے اور رحمت
اوسکو گھیر لیتی ہے اور اس دعا کی انتہا بجز عرش کے
اور کہین نہین ہے یعنی عرش اعلیٰ تک پہونچتی ہے اور
اس دعا کی صدا گرد عرش اعظم کے ہوگی مثل صدا ے
مگس شہد کے اور نظر رحمت کریگا خدا پڑہنے والے پر
اور جو تین مرتبہ اس دعا کو پڑہے جو حاجت طلب کرے
دنیا و آخرت کی وہ حاجت بر آئے اور خدا اوسکو عذاب
قبر سے نجات دے اور تنگی سینہ کو دور کرے اور جب روز
قیامت ہو صحراے محشر مین اوسکو لائین اسطرح کہ ایک ناقہ
دُرّ سفید پر سوار ہو اور سامنے حق تعالیٰ کے کھڑا ہو
اور خدا اوسکے لئے ہر کرامت و بزرگی کا حکم فرمائے
اور حکم کرے کہ ای بندہ میرے جہان چاہے تو بہشت
مین ساکن ہو اور بہشت مین وہ کرامتین اوسکو عطا فرمائے
کہ کسی آنکھہ نے نہ دیکھی ہون اور نہ کسی کان نے سنی ہون
اور نہ کسی مخلوق کے دل مین گذری ہون اور نہ کسی زبان پر آئی ہو

گذری ہون حضرت سلمان نے عرض کی کہ یا رسول اللہ
ثواب اس دعا کا زیادہ بیان فرمائیے حضرت صلعم نے فرمایا
بحق اوس خدا کے جسنے مجھے بحق مبعوث کیا ہے کہ اگر
اس دعا کو دیوانہ پر پڑہین ہوش مین آوے اور اگر عورت
پر وضع حمل دشوار ہو اوسکے سامنے یہہ دعا پڑہین تو فرزند
باسانی پیدا ہو ای سلمان بحق اوس خدا کے جسنے مجھے بحق
بھیجا ہے کہ جو بندہ اس دعا کو چالیس شب جمعہ خالص واسطے
خدا کے پڑہے بخشے خدا اوسکے ہر گناہ کو جو درمیان مین
اوسکے اور خلایق کے ہو اور جو اس دعا کو باخلاص پڑہے
دل اوسکا غمہای دنیا اور امراض سے شفا پائے ای سلمان
جو اس دعا کو پڑہے اور سو جاوے اور امید ثواب خدا سے
رکہتا ہو حق تعالی بعدد ہر حرف کے دعا سے ہزار فرشتے
کروبین سے بھیجے کہ حسن اونکا بہتر ہو آفتاب و مہتاب شب
چہاردہ سے کہ وہ سب استغفار کرینگے واسطے اوسکے سلمان
نے عرض کی کہ آیا اس قدر ثواب حق تعالی بسبب پڑہنے
اس دعا کے عطا فرماتا ہے حضرت نے فرمایا ای سلمان
خبر نہ دے لوگونکو اس ثواب سے تا کہ زیادہ اسے بیان کرون

سلمان نے عرض کی کیون آپ حکم فرماتے ہین کہ ثواب
اس دعا کا چھپاؤ نمین حضرتؐ نے فرمایا اسلئے کہ خوف مجکو
اس امر کا ہے کہ لوگ اس دعا پر اعتماد کر کے عمل و عبادات سے
ہاتھہ اوٹھالین پھر فرمایا حضرتؐ نے کہ جو یہہ دعا پڑھے
اور اوسنے اپنی حیات مین گناہان کبیرہ کئے ہون اور وہ
شخص اوس شب یا اوس دن مرجاتے بعد اس دعا کے
پڑھنے کے شہید مریگا اور گناہ اوسکے سب بخشدئے جاینگے
اگرچہ نے توبہ مرا ہو بکرم و عفو خداوند رحیم کے دعا یہہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الدَّآئِمُ الْمُدَبِّرُ
بِلَا وَزِيْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ
غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَّالْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ
الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا
وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا فَاسْتَقَرَّتِ
الْاَرْضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا
رَبُّنَا فِى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا
رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ
اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ
سَمَاءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ
مُضِيْئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيْءٌ وَلَا
بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ
مُنِيْرٌ وَلَا رِيْحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ
يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ تَتَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ
يَطِيْرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ يَطَّرِدُ كُنْتَ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَاَفْقَرْتَ وَ
اَغْنَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ
وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللّٰهُ وَ
تَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ
الْعَلِيْمُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ

دعای یستشیر

غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ
عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ
وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ
وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ وَاِمْكَانُكَ
عَتِيدٌ وَجَارُكَ عَزِيزٌ وَبَاْسُكَ شَدِيدٌ وَمَكْرُكَ
مَكِيدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَشَاهِدُ كُلِّ
نَجْوَى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ وَفَرَجُ
كُلِّ حَزِينٍ وَغِنَى كُلِّ فَقِيرٍ مِسْكِينٍ وَحِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ
وَاَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ
مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِي مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ
عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ
عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ نَاصِرُ مَنِ
انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ
جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ
سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيخُ
الْمُسْتَصْرِخِينَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ

دعای یستشیر

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ
اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيْ حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ
مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَ
اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا
الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ
الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ
وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ
السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ
الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَ
اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا
الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ
بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ
عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقًا
وَاسِعًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ازانجملہ وہ دعا ہے کہ جو حضرت امیرالمومنین ؑ نے
اویس قرنی کو سکہائی تہی مہج الدعوات مین منقول ہے
کہ فرمایا حضرت امیرالمومنین ؑ نے کہ فرمایا حضرت رسول ؐ نے
کہ کوئی بندہ دعا نکرے گا اس دعا سے مگر یہہ کہ مستجاب
کریگا خدا دعا اوسکی اور مکرر قسم کہائی اونحضرت ؑ نے کہ اگر
پڑہی جاوے یہہ دعا آب جاری پر تو ہر آئینہ ساکن ہوجائیگا
اور اگر پڑہے اسکو کوئی شخص ور بہوکا اور پیاسا ہو تو
حق تعالی اوسکو سیر و سیراب کرے اور اگر پڑہی جائے
یہہ دعا کسی پہاڑ پر کہ ہٹ جائے اپنے مقام سے تو
ہٹ جاوے اور اگر پڑہے اسکو کسی عورت پر کہ دشوار
ہوا اوسپر ولادت تو سہل کرے خدا ولادت اوسپر اور
اگر پڑہے اسکو کوئی شخص کسی شہر مین ور اوسکا گہر وسط
شہر مین ہو بس محفوظ رہے گہر اوسکا جلنے سے اور اگر پڑہے

[illegible]

برای آسانی ولادت

اسکو کوئی چالیس شب جمعہ کو تو بخشدے خدا سب گناہ
اوسکے کہ جو اوسکے اور خلق کے درمیان ہین ہون اور
نہ پڑہیگا اس دعا کو کوئی مغموم مگر یہہ کہ دور کریگا
خدا غم اوسکا صاحب مہج الدعوات فرماتے ہین کہ
فضائل اس دعا کے طویل ہین جنہنے مختصر لکہا اور دعا
یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَلَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ وَاَرْغَبُ
اِلَيْكَ وَلَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ اَسْئَلُكَ يَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ
ذُو الْخَيْرَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ وَ
كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا الَّتِيْ لَا يَنْبَغِيْ
لِلْعِبَادِ اَنْ يَسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا وَبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ
الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ
وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَ
اَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيْلَةً وَاَجْزَلِهَا مَبْلَغًا وَاَسْرَعِهَا

مِنْكَ اِجَابَةً وَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْجَلِيْلِ
الْاَجَلِّ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَتَرْضٰی
عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ
اَلَّا تُحْرِمَ سَائِلَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِی التَّوْرٰىةِ
وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ
لَكَ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ لَمْ تُعَلِّمْهُ اَحَدًا وَبِكُلِّ اسْمٍ
دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتُكَ وَاَصْفِيَائُكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ لَكَ وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ
وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ لَدَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ
مُتَعَبِّدٍ لَّكَ فِیْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ وَّجَبَلٍ اَدْعُوْكَ
دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ جُرْمُهٗ وَ
اَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَمَنْ
لَا يَثِقُ بِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِهٖ وَلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرٌ غَيْرُكَ
وَلَا لِسَعْيِهٖ سِوَاكَ هَرَبْتُ مِنْكَ اِلَيْكَ غَيْرَ
مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ عَنْ عِبَادَتِكَ يَا اُنْسَ
كُلِّ فَقِيْرٍ مُّسْتَجِيْرٍ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ
وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ
الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ
وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ وَاَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا
الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیْ وَاَنْتَ
الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ
وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الْاٰمِنُ وَاَنَا الْخَائِفُ
وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ اَحَقُّ مَنْ شَكَوْتُ
اِلَیْهِ وَاسْتَغَثْتُ بِهٖ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ
مِنْ مُذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِنْ مُسِیْءٍ
قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَارْحَمْنِیْ
وَعَافِنِیْ مِمَّا نَزَلَ بِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِمَا جَنَیْتُهٗ
عَلٰی نَفْسِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ وَبِیَدِ وَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ
وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ازانجملہ دعای جامع ہے کہ مہج الدعوات میں حضرت

دعای جامع

امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے ساتھ فضایل وثواب بیشمار کے خصوصاً واسطے اوس شخص کے کہ مدت العمر مین اپنی سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور سفینۃ النجاۃ وغیرہ مین بھی مذکور ہے دعا یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَعَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فِیْ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بَعْدَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مَعَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فِیْ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ فِیْ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَعَ عِلْمِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ مُنْتَہٰی رِضَاہُ فِیْ عِلْمِہٖ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَحَوْلَہٗ ذٰلِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

دعائے جامع

لا إله إلا الله العلي العظيم لا إله إلا الله
نور السموات السبع ونور الأرضين السبع
ونور العرش العظيم لا إله إلا الله تهليلا
لا يحصيه غيره قبل كل أحد ومع كل أحد
وبعد كل أحد الله أكبر تكبيرا لا يحصيه
غيره قبل كل أحد ومع كل أحد وبعد كل
أحد الحمد لله تحميدا لا يحصيه غيره قبل
كل أحد ومع كل أحد وبعد كل أحد سبحان
الله تسبيحا لا يحصيه غيره قبل كل أحد
ومع كل أحد وبعد كل أحد اللهم إني
أشهدك وكفى بك شهيدا فاشهد لي أن
قولك حق وفعلك حق وأن قضاءك حق
وأن قدرك حق وأن رسلك حق وأن أوصياءك
حق وأن رحمتك حق وأن جنتك حق
وأن نارك حق وأن قيامتك حق وأنك
مميت الأحياء وأنك محيي الموتى وأنك باعث
من في القبور وأنك جامع الناس ليوم

لَا رَيْبَ فِيهِ وَاَنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ
اَنَّكَ رَبِّيْ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
رَسُوْلُكَ نَبِيِّيْ وَاَنَّ الْاَوْصِيَاءَ مِنْ بَعْدِهٖ اَئِمَّتِيْ
وَاَنَّ الدِّيْنَ الَّذِيْ شَرَعْتَ دِيْنِيْ وَاَنَّ الْكِتَابَ
الَّذِيْ اَنْزَلْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ
وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا فَاشْهَدْ لِيْ اَنَّكَ اَنْتَ
الْمُنْعِمُ عَلَيَّ لَا غَيْرُكَ لَكَ الْحَمْدُ وَبِنِعْمَتِكَ
تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ
مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِلْاَ
مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَمِلْاَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهٗ وَمِثْلَ مَا اَحْصٰى

عِلْمُهُ وَمِلْأَ مَا اَحْصٰى عِلْمُهُ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰى
عِلْمُهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ وَتَعَالٰى
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰى
مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ
كَلِمَاتِ رَبِّيَ الطَّيِّبَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

خاتمہ ادعیہ صحیفۂ کاملہ کے بیان میں

ازانجملہ دعا اوٓ حضرت ؑ سے واسطے مکارم الاخلاق
کے یعنی طلب خدا سے خلق نیک اور صفات پسندیدہ کو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ
اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ
وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰى
اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ
بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ
مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا
يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا

عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ
وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَ
اَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَ
لَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى
يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ
الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا
حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا
ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ
بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ وَطَرِيْقَةِ
حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِيْهَا
وَعَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ
فَاِذَا كَانَ عُمُرِيْ مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ
قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ
عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا
وَلَا عَائِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرُوْمَةً

فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ
الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ
أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ
الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ
وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ
الْمُدَارِينَ تَصْحِيحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِينَ
كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ
حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلْ لِي يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ
خَاصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلٰى
مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِي وَ
تَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَ
وَفِّقْنِي لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي لِأَنْ
أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي
بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَأُكَافِيَ

دعای مکارم اخلاق

مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي
إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ
عَنِ السَّيِّئَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ
الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ
النَّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ
الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِينِ
الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَسُكُونِ
الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَإِيثَارِ
التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ
كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ
مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ
وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِي
الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوٰى
قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ

دعای مکارم اخلاق

وَلَا تَبْتَلِنِّي

عن عبادتك ولا العمى عن سبيلك ولا بالتعرض
لخلاف محبتك ولا مجامعة من تفرق عنك ولا
مفارقة من اجتمع اليك اللهم اجعلني اصول بك
عند الضرورة واسئلك عند الحاجة واتضرع اليك
عند المسكنة ولا تفتني بالاستعانة بغيرك اذا
اضطررت ولا بالخضوع لسؤال غيرك اذا افتقرت
ولا بالتضرع الى من دونك اذا رهبت فاستحق بذلك
خذلانك ومنعك واعراضك يا ارحم الراحمين
اللهم اجعل ما يلقي الشيطان في روعي من التمني و
التظني والحسد ذكرا لعظمتك وتفكرا في قدرتك
وتدبيرا على عدوك وما اجرى على لساني من لفظة فحش
او هجر او شتم عرض او شهادة باطل او اغتياب مؤمن
غائب او سب حاضر وما اشبه ذلك نطقا بالحمد لك
واغراقا في الثناء عليك وذهابا في تمجيدك وشكرا
لنعمتك واعترافا باحسانك واحصاء لمننك
اللهم صل على محمد واله ولا اظلمن وانت
مطيق للدفع عني ولا اظلمن وانت القادر على

لمننك

دعای مکارم الاخلاق

اَلْقَبْضِ مِنِّیْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ
وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ
وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ
وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ
اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ
مَا يُوجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ
بِهٖ عَفْوَكَ وَمَالِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ
اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَاَلْهِمْنِي التَّقْوٰى وَ
وَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى
اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِیَ الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى
مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ
اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِيْ فَوْزَ
الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ
نَفْسِيْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا
فَاِنَّ نَفْسِيْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

دعای مکارم الاخلاق

عُدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَ أَنْتَ مُنْتَجَعِي إِنْ حُرِمْتُ وَ بِكَ
اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِثْتُ وَ عِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ
وَ لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَ فِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ
قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَ قَبْلَ
الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ وَ اكْفِنِي مَؤُونَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ
وَ هَبْ لِي أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَ امْنَحْنِي حُسْنَ الْإِرْشَادِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ ادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ
وَ اغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ وَ أَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ وَ دَاوِنِي
بِصُنْعِكَ وَ أَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ وَ جَلِّلْنِي رِضَاكَ
وَ وَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا
وَ إِذَا تَشَابَهَتِ الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَ إِذَا تَنَاقَضَتِ
الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
وَ تَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَ سُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَ هَبْ
لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَ لَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَ امْنَحْنِي
حُسْنَ الدَّعَةِ وَ لَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدّاً كَدّاً وَ لَا تَرُدَّ
دُعَائِي عَلَيَّ رَدّاً فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدّاً وَ
لَا أَدْعُو مَعَكَ نِدّاً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

دعائی مکارم اخلاق

دعائی مکارم اخلاق

وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ
وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَاَصِبْ بِي
سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ الْاِكْتِسَابِ
وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ
عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ
الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ
وَاَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ
جَاهِي بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ
اَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِي
وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَاَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ
الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ
وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ
اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ
اَمَلِي وَسَهِّلْ اِلٰى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ

فِی جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَنَبِّھْنِیْ لِذِکْرِکَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَۃِ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِکَ فِیْ اَیَّامِ الْمُھْلَۃِ وَانْھَجْ
لِیْ اِلٰی مَحَبَّتِکَ سَبِیْلًا سَھْلَۃً وَّاَکْمِلْ لِیْ بِھَا
خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ
قَبْلَہٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَہٗ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنِیْ بِرَحْمَتِکَ
عَذَابَ النَّارِ ازانجملہ دعا او حضرت علیہ السلام
سے جسوقت عارض ہوتی تہی کوئی مہم یا نازل ہوتا تہا
اونپر کوئی حادثہ اور وقت اندوہ کے یَا مَنْ تُحَلُّ
بِہٖ عُقَدُ الْمَکَارِہِ وَیَا مَنْ یُّفْثَأُ بِہٖ حَدُّ الشَّدَائِدِ
وَیَا مَنْ یُّلْتَمَسُ مِنْہُ الْمَخْرَجُ اِلٰی رَوْحِ الْفَرَجِ
ذَلَّتْ لِقُدْرَتِکَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِکَ
الْاَسْبَابُ وَجَرٰی بِقُدْرَتِکَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ
عَلٰی اِرَادَتِکَ الْاَشْیَاءُ فَھِیَ بِمَشِیَّتِکَ دُوْنَ
قَوْلِکَ مُؤْتَمِرَۃٌ وَّبِاِرَادَتِکَ دُوْنَ نَھْیِکَ

دعا وقت پیش آنے مہم کے

مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ
فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ
مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ
تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ وَاَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ وَ
بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ
وَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا
فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا
عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ
عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ
فِيمَا شَكَوْتُ وَاَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَاَلْتُ
وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِيئًا وَاجْعَلْ
لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْاِهْتِمَامِ
عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ
ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَأْتُ
بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى
كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي

ذٰلِكَ وَاِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
ازانجملہ دعا او حضرت ؑ سے واسطے عافیت
بخیر ہونیکے يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ
وَيَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِيْنَ وَ
يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاشْغَلْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ
عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَاَلْسِنَتَنَا بِشُكْرِكَ
عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَجَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ
عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَاِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا
مِنْ شُغْلٍ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُدْرِكُنَا
فِيْهِ تَبِعَةٌ وَلَا تَلْحَقُنَا فِيْهِ سَاٰمَةٌ حَتّٰى يَنْصَرِفَ
عَنَّا كُتَّابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيْفَةٍ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ
سَيِّئَاتِنَا وَيَتَوَلّٰى كُتَّابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا
مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا كَتَبُوْا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَاِذَا
انْقَضَتْ اَيَّامُ حَيَاتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ
اَعْمَارِنَا وَاسْتَحْضَرَتْنَا دَعْوَتُكَ الَّتِيْ لَا بُدَّ مِنْهَا
وَمِنْ اِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ خِتَامَ

مَا تُحْصِي عَلَيْنَا كَتَبَةُ أَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُولَةً
لَا تُوقِفُنَا بَعْدَهَا عَلَى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ وَلَا مَعْصِيَةٍ
اقْتَرَفْنَاهَا وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْراً سَتَرْتَهُ عَلَى
رُؤُسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُو أَخْبَارَ عِبَادِكَ إِنَّكَ
رَحِيمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَمُسْتَجِيبٌ لِمَنْ نَادَاكَ
از انجملہ دعا آنحضرت سے جس وقت طلب کرتے
تھے خدا سے عافیت کو اور شکر کرتے تھے عافیت
کا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَلْبِسْنِي عَافِيَتَكَ
وَجَلِّلْنِي عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّي بِعَافِيَتِكَ وَأَكْرِمْنِي
بِعَافِيَتِكَ وَأَغْنِنِي بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ
بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتَكَ وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتَكَ
وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ
عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً
عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي الْعَافِيَةَ
عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
آلِهِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ

دعائے عافیت

فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالْبَصِيرَةَ فِي قَلْبِي وَالنَّفَاذَ
فِي أُمُورِي وَالْخَشْيَةَ لَكَ وَالْخَوْفَ مِنْكَ
وَالْقُوَّةَ عَلَى مَا أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ
وَالاجْتِنَابَ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ
اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ
قَبْرِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ
وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هٰذَا أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ
وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا
لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَانْطِقْ بِحَمْدِكَ وَ
شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي
وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِينِكَ قَلْبِي وَأَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ
وَالْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَ
مِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ ضَعِيفٍ
وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ

دعائے عافیت

شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِهِ
حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي
وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ
فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تُعْمِيَ عَنِّي
بَصَرَهُ وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلَ دُونَ إِخْطَارِي
قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ
عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ
كِبْرَهُ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمْزِهِ
وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ وَ
مَصَائِدِهِ وَرَجِلِهِ وَخَيْلِهِ إِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ

ازانجملہ دعا آنحضرت سے بروقت تنگی رزق
کے اللَّهُمَّ إِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِي أَرْزَاقِنَا بِسُوءِ الظَّنِّ
وَفِي آجَالِنَا بِطُولِ الْأَمَلِ حَتَّى الْتَمَسْنَا أَرْزَاقَكَ
مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوقِينَ وَطَمِعْنَا بِآمَالِنَا فِي أَعْمَارِ الْمُعَمَّرِينَ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لَنَا یَقِیْنًا صَادِقًا
تَکْفِیْنَا بِہٖ مِنْ مَؤُوْنَۃِ الطَّلَبِ وَاَلْھِمْنَا ثِقَۃً
خَالِصَۃً تُعْفِیْنَا بِھَا مِنْ شِدَّۃِ النَّصَبِ وَاجْعَلْ
مَا صَرَّحْتَ بِہٖ مِنْ عِدَتِکَ فِیْ وَحْیِکَ وَاَتْبَعْتَہٗ
مِنْ قَسَمِکَ فِیْ کِتَابِکَ قَاطِعًا لِاِھْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ
الَّذِیْ تَکَفَّلْتَ بِہٖ وَحَسْمًا لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا ضَمِنْتَ
الْکِفَایَۃَ لَہٗ فَقُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ وَ
اَقْسَمْتَ وَقَسَمُکَ الْاَبَرُّ الْاَوْفٰی وَفِی السَّمَآءِ
رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝
ازانجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام سے واسطے ادائے
قرض کے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لِیَ
الْعَافِیَۃَ مِنْ دَیْنٍ تُخْلِقُ بِہٖ وَجْھِیْ وَیَحَارُ فِیْہِ
ذِھْنِیْ وَیَتَشَعَّبُ لَہٗ فِکْرِیْ وَیَطُوْلُ بِمُمَارَسَتِہٖ
شُغُلِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمِّ الدَّیْنِ وَفِکْرِہٖ
وَشُغْلِ الدَّیْنِ وَسَھَرِہٖ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْہُ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِہٖ

فِي الْحَيٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهٖ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَجِرْنِي مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ
وَاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاحْجُبْنِي
عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَذْلِ وَ
الْاِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِلُطْفِكَ
عَنِ التَّبْذِيرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ الْحَلَالِ اَرْزَاقِي وَ
وَجِّهْ فِي اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِي وَازْوِ عَنِّي مِنَ الْمَالِ
مَا يُحْدِثُ لِي مَخِيلَةً اَوْ تَاَدِّيًا اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ
مِنْهُ طُغْيَانًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ صُحْبَةَ الْفُقَرَاۤءِ وَاَعِنِّي
عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ
الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَاذْخَرْهُ لِي فِي خَزَاۤئِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَ
اجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِي مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ لِي مِنْ مَتَاعِهَا
بُلْغَةً اِلٰى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً اِلٰى قُرْبِكَ وَذَرِيعَةً
اِلٰى جَنَّتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ
الْكَرِيمُ از انجملہ دعا او حضرت علیہ السلام عذر خواہی
مین بندون کی مظلومی اور تقصیر کرنے حقوق ونکے مین
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ مَظْلُومٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِي

دعا عذر خواہی مظلوموں سے

فلم انصره ومن معروف اسدی الیّ فلم اشکره
ومن مسیئ اعتذر الیّ فلم اعذره ومن ذی
فاقة سألنی فلم اوثره ومن حق ذی حق لزمنی
لمؤمن فلم اوفره ومن عیب مؤمن ظهر لی
فلم استره ومن کل اثم عرض لی فلم اهجره
اعتذر الیک یا الهی منهن ومن نظائرهن
اعتذار ندامة یکون واعظا لما بین یدیّ
من اشباههن فصل علی محمد وآله واجعل
ندامتی علی ما وقعت فیه من الزلات وعزمی
علی ترک ما یعرض لی من السیئات توبة توجب
لی محبتک یا محب التوابین از انجملہ دعا

دعا طلب مغفرت و عفو

اونحضرت علیہ السلام سے جسوقت کہ طلب
کرتے تھے بخشش گناہونکی خدا سے اللهم یا من
برحمته یستغیث المذنبون ویا من الی
ذکر احسانه یفزع المضطرون ویا من لخیفته
ینتحب الخاطئون یا انس کل مستوحش غریب
ویا فرج کل مکروب کئیب ویا غوث کل مخذول فرید

وَيَا عِصْمَةَ كُلِّ مُحْتَاجٍ طَرِيدٍ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ
كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْماً وَأَنْتَ الَّذِي جَعَلْتَ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ
فِي نِعَمِكَ سَهْماً وَأَنْتَ الَّذِي عَفْوُهُ أَعْلَى مِنْ عِقَابِهِ
وَأَنْتَ الَّذِي تَسْعَى رَحْمَتُهُ أَمَامَ غَضَبِهِ وَأَنْتَ
الَّذِي عَطَاؤُهُ أَكْثَرُ مِنْ مَنْعِهِ وَأَنْتَ الَّذِي اتَّسَعَ
الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ فِي وُسْعِهِ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يَرْغَبُ فِي
جَزَاءِ مَنْ أَعْطَاهُ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يُفْرِطُ فِي عِقَابِ
مَنْ عَصَاهُ وَأَنَا يَا إِلٰهِي عَبْدُكَ الَّذِي أَمَرْتَهُ بِالدُّعَاءِ
فَقَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ هَا أَنَا ذَا يَا رَبِّ مَطْرُوحٌ بَيْنَ
يَدَيْكَ أَنَا الَّذِي أَوْقَرَتِ الْخَطَايَا ظَهْرَهُ وَأَنَا الَّذِي
أَفْنَتِ الذُّنُوبُ عُمُرَهُ وَأَنَا الَّذِي بِجَهْلِهِ عَصَاكَ وَلَمْ تَكُنْ
أَهْلاً مِنْهُ لِذَاكَ هَلْ أَنْتَ يَا إِلٰهِي رَاحِمٌ مَنْ دَعَاكَ
فَأُبْلِغَ فِي الدُّعَاءِ أَمْ أَنْتَ غَافِرٌ لِمَنْ بَكَاكَ فَأُسْرِعَ فِي
الْبُكَاءِ أَمْ أَنْتَ مُتَجَاوِزٌ عَمَّنْ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهُ تَذَلُّلاً
أَمْ أَنْتَ مُغْنٍ مَنْ شَكَا إِلَيْكَ فَقْرَهُ تَوَكُّلاً إِلٰهِي لَا تُخَيِّبْ
مَنْ لَا يَجِدُ مُعْطِياً غَيْرَكَ وَلَا تَخْذُلْ مَنْ لَا يَسْتَغْنِي
عَنْكَ بِأَحَدٍ دُونَكَ إِلٰهِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُعْرِضْ

عني وقد اقبلت اليك ولا تحرمني وقد رغبت اليك
ولا تجبهني بالرد وقد انتصبت بين يديك انت
الذي وصفت نفسك بالرحمة فصل على محمد وآله
وارحمني وانت الذي سميت نفسك بالعفو فاعف
عني فقد ترى يا الهي فيض دمعي من خيفتك ووجيب
قلبي من خشيتك وانتقاض جوارحي من هيبتك كل
ذلك حياء منك لسوء عملي ولذلك خمد صوتي عن
الجار اليك وكل لساني عن مناجاتك يا الهي فلك الحمد
فكم من عائبة سترتها علي فلم تفضحني وكم من ذنب
غطيته علي فلم تشهرني وكم من شائبة الممت
بها فلم تهتك عني سترها ولم تقلدني مكروه
شنارها ولم تبد سوآتها لمن يلتمس معايبي
من جيرتي وحسدة نعمتك عندي ثم لم ينهني
ذلك عن ان جريت الى سوء ما عهدت مني
فمن اجهل مني يا الهي برشده ومن اغفل مني
عن حظه ومن ابعد مني من استصلاح نفسه
حين انفق ما اجريت علي من رزقك فيما نهيتني

عنه من معصيتك ومن أبعد غورا في الباطل
وأشد إقداما على السوء مني حين أقف بين
دعوتك ودعوة الشيطان فأتبع دعوته على غير
عمى مني في معرفة به ولا نسيان من حفظي له وأنا
حينئذ موقن بأن منتهى دعوتك إلى الجنة ومنتهى
دعوته إلى النار سبحانك ما أعجب ما أشهد به
على نفسي وأعدده من مكتوم أمري وأعجب من
ذلك أناتك عني وإبطاؤك عن معاجلتي وليس
ذلك من كرمي عليك بل تأنيا منك لي وتفضلا
منك علي لأن أرتدع عن معصيتك المسخطة
وأقلع عن سيئاتي المخلقة ولأن عفوك عني أحب
إليك من عقوبتي بل أنا يا إلهي أكثر ذنوبا وأقبح
آثارا وأشنع أفعالا وأشد في الباطل تهورا وأضعف
عند طاعتك تيقظا وأقل لوعيدك انتباها
وارتقابا من أن أحصي لك عيوبي أو أقدر على ذكر
ذنوبي وإنما أوبخ بهذا نفسي طمعا في رأفتك التي
بها صلاح أمر المذنبين ورجاء لرحمتك التي بها

فَكَّاكُ رِقَابِ الْخَاطِئِينَ اللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ رَقَبَتِي قَدْ
أَرَقَّتْهَا الذُّنُوبُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعْتِقْهَا
بِعَفْوِكَ وَهٰذَا ظَهْرِي قَدْ أَثْقَلَتْهُ الْخَطَايَا فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَفِّفْ عَنْهُ بِمَنِّكَ يَا إِلٰهِي لَوْ بَكَيْتُ
إِلَيْكَ حَتّٰى تَسْقُطَ أَشْفَارُ عَيْنَيَّ وَانْتَحَبْتُ لَكَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ
صَوْتِي وَقُمْتُ لَكَ حَتّٰى تَتَنَشَّرَ قَدَمَايَ وَرَكَعْتُ
لَكَ حَتّٰى يَنْخَلِعَ صُلْبِي وَسَجَدْتُ لَكَ حَتّٰى تَتَفَقَّأَ حَدَقَتَايَ
وَأَكَلْتُ تُرَابَ الْأَرْضِ طُولَ عُمْرِي وَشَرِبْتُ مَاءَ الرَّمَادِ
آخِرَ دَهْرِي وَذَكَرْتُكَ فِي خِلَالِ ذٰلِكَ حَتّٰى يَكِلَّ لِسَانِي
ثُمَّ لَمْ أَرْفَعْ طَرْفِي إِلٰى آفَاقِ السَّمَاءِ اسْتِحْيَاءً مِنْكَ مَا اسْتَوْجَبْتُ
بِذٰلِكَ مَحْوَ سَيِّئَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ سَيِّئَاتِي وَإِنْ كُنْتَ
تَغْفِرُ لِي حِينَ أَسْتَوْجِبُ مَغْفِرَتَكَ وَتَعْفُو عَنِّي
حِينَ أَسْتَحِقُّ عَفْوَكَ فَإِنَّ ذٰلِكَ غَيْرُ وَاجِبٍ لِي
بِاسْتِحْقَاقٍ وَلَا أَنَا أَهْلٌ لَهُ بِاسْتِيجَابٍ إِذْ كَانَ
جَزَائِي مِنْكَ فِي أَوَّلِ مَا عَصَيْتُكَ النَّارَ فَإِنْ
تُعَذِّبْنِي فَأَنْتَ غَيْرُ ظَالِمٍ لِي إِلٰهِي فَإِذْ قَدْ تَغَمَّدْتَنِي
بِسِتْرِكَ فَلَمْ تَفْضَحْنِي وَتَأَنَّيْتَنِي بِكَرَمِكَ فَلَمْ تُعَاجِلْنِي

وَحَلُمْتَ عَنِّي بِتَفَضُّلِكَ فَلَمْ تُغَيِّرْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَلَمْ تُكَدِّرْ
مَعْرُوفَكَ عِنْدِي فَارْحَمْ طُولَ تَضَرُّعِي وَشِدَّةَ
مَسْكَنَتِي وَسُوءَ مَوْقِفِي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقِنِي
مِنَ الْمَعَاصِي وَاسْتَعْمِلْنِي بِالطَّاعَةِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ
الْإِنَابَةِ وَطَهِّرْنِي بِالتَّوْبَةِ وَأَيِّدْنِي بِالْعِصْمَةِ وَاسْتَصْلِحْنِي
بِالْعَافِيَةِ وَأَذِقْنِي حَلَاوَةَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْنِي طَلِيقَ
عَفْوِكَ وَعَتِيقَ رَحْمَتِكَ وَاكْتُبْ لِي أَمَاناً مِنْ سُخْطِكَ
وَبَشِّرْنِي بِذَلِكَ فِي الْعَاجِلِ دُونَ الْآجِلِ بُشْرَى أَعْرِفُهَا
وَعَرِّفْنِي فِيهِ عَلَامَةً أَتَبَيَّنُهَا إِنَّ ذَلِكَ لَا يَضِيقُ عَلَيْكَ
فِي وُسْعِكَ وَلَا يَتَكَأَّدُكَ فِي قُدْرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ از انجملہ دعا او حضرت علیہ السلام کی طلب
مغفرت مین خداسے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَيِّرْنَا
إِلَى مَحْبُوبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَأَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوهِكَ مِنَ
الْإِصْرَارِ اللّٰهُمَّ وَمَتَى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِي دِينٍ
أَوْ دُنْيَا فَأَوْقِعِ النَّقْصَ بِأَسْرَعِهِمَا فَنَاءً وَاجْعَلِ التَّوْبَةَ
فِي أَطْوَلِهِمَا بَقَاءً وَإِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيكَ أَحَدُهُمَا
عَنَّا وَيُسْخِطُكَ الْآخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا إِلَى مَا يُرْضِيكَ عَنَّا

وَاَوْهِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَلَا تُخَلِّ فِي ذٰلِكَ
بَيْنَ نُفُوْسِنَا وَاخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا
مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّكَ
مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَآءٍ
مَهِيْنٍ ابْتَدَاْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا
اِلَّا بِعَوْنِكَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيْقِكَ وَسَدِّدْنَا بِتَسْدِيْدِكَ
وَاَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ
لِشَيْءٍ مِنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِيْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَحَرَكَاتِ
اَعْضَآئِنَا وَلَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا وَلَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِيْ
مُوْجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتّٰى لَا تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا
جَزَآءَكَ وَلَا تَبْقٰى لَنَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِهَا عِقَابَكَ

از انجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام کے واسطے طلب حاجات کے

اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ وَيَا مَنْ عِنْدَهٗ نَيْلُ
الطَّلِبَاتِ وَيَا مَنْ لَا يَبِيْعُ نِعَمَهٗ بِالْاَثْمَانِ وَيَا مَنْ
لَا يُكَدِّرُ عَطَايَاهُ بِالْاِمْتِنَانِ وَيَا مَنْ يُسْتَغْنٰى بِهٖ وَلَا
يُسْتَغْنٰى عَنْهُ وَيَا مَنْ يُرْغَبُ اِلَيْهِ وَلَا يُرْغَبُ عَنْهُ

وَيَا مَنْ لَا تُفْنِي خَزَائِنَهُ الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا تُبَدِّلُ حِكْمَتَهُ
الْوَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ حَوَائِجُ الْمُحْتَاجِينَ
وَيَا مَنْ لَا يُعَنِّيهِ دُعَاءُ الدَّاعِينَ تَمَدَّحْتَ بِالْغَنَاءِ
عَنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ أَهْلُ الْغِنَى عَنْهُمْ وَنَسَبْتَهُمْ إِلَى الْفَقْرِ وَهُمْ أَهْلُ الْفَقْرِ
إِلَيْكَ فَمَنْ حَاوَلَ سَدَّ خَلَّتِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَرَامَ صَرْفَ
الْفَقْرِ عَنْ نَفْسِهِ بِكَ فَقَدْ طَلَبَ حَاجَتَهُ فِي مَظَانِّهَا
وَأَتَى طَلِبَتَهُ مِنْ وَجْهِهَا وَمَنْ تَوَجَّهَ بِحَاجَتِهِ إِلَى أَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ أَوْ جَعَلَهُ سَبَبَ نُجْحِهَا دُونَكَ فَقَدْ تَعَرَّضَ
لِلْحِرْمَانِ وَاسْتَحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَوْتَ الْإِحْسَانِ اللّٰهُمَّ وَلِي
إِلَيْكَ حَاجَةٌ قَدْ قَصَّرَ عَنْهَا جُهْدِي وَتَقَطَّعَتْ دُونَهَا
حِيَلِي وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي رَفْعَهَا إِلَى مَنْ يَرْفَعُ حَوَائِجَهُ
إِلَيْكَ وَلَا يَسْتَغْنِي فِي طَلِبَاتِهِ عَنْكَ وَهِيَ زَلَّةٌ مِنْ زَلَلِ
الْخَاطِئِينَ وَعَثْرَةٌ مِنْ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ ثُمَّ انْتَبَهْتُ
بِتَذْكِيرِكَ لِي مِنْ غَفْلَتِي وَنَهَضْتُ بِتَوْفِيقِكَ مِنْ زَلَّتِي
وَنَكَصْتُ بِتَسْدِيدِكَ عَنْ عَثْرَتِي وَقُلْتُ سُبْحَانَ
رَبِّي كَيْفَ يَسْأَلُ مُحْتَاجٌ مُحْتَاجًا وَأَنَّى يَرْغَبُ مُعْدِمٌ
إِلَى مُعْدِمٍ فَقَصَدْتُكَ يَا إِلٰهِي بِالرَّغْبَةِ وَأَوْفَدْتُ عَلَيْكَ

رَجَائِي بِالثِّقَةِ بِكَ وَعَلِمْتُ اَنَّ كَثِيرَ مَا اَسْئَلُكَ يَسِيرٌ
فِي وُجْدِكَ وَاَنَّ خَطِيرَ مَا اَسْتَوْهِبُكَ حَقِيرٌ فِي وُسْعِكَ
وَاَنَّ كَرَمَكَ لَا يَضِيقُ عَنْ سُؤَالِ اَحَدٍ وَاَنَّ يَدَكَ
بِالْعَطَاءِ اَعْلٰى مِنْ كُلِّ يَدٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَاحْمِلْنِي بِكَرَمِكَ عَلَى التَّفَضُّلِ وَلَا تَحْمِلْنِي بِعَدْلِكَ عَلَى
الْاِسْتِحْقَاقِ فَمَا اَنَا بِاَوَّلِ رَاغِبٍ رَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَهُوَ يَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَلَا بِاَوَّلِ سَائِلٍ سَئَلَكَ فَاَفْضَلْتَ
عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَكُنْ لِدُعَائِي مُجِيبًا وَمِنْ نِدَائِي قَرِيبًا وَلِتَضَرُّعِي رَاحِمًا
وَلِصَوْتِي سَامِعًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي عَنْكَ وَلَا تَبُتَّ
سَبَبِي مِنْكَ وَلَا تُوَجِّهْنِي فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ وَغَيْرِهَا اِلٰى
سِوَاكَ وَتَوَلَّنِي بِنُجْحِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَاجَتِي وَنَيْلِ سُؤْلِي
قَبْلَ زَوَالِي عَنْ مَوْقِفِي هٰذَا بِتَيْسِيرِكَ لِيَ الْعَسِيرَ وَحُسْنِ
تَقْدِيرِكَ لِي فِي جَمِيعِ الْاُمُورِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً
دَائِمَةً نَامِيَةً لَا انْقِطَاعَ لِاَبَدِهَا وَلَا مُنْتَهٰى لِاَمَدِهَا
وَاجْعَلْ ذٰلِكَ عَوْنًا لِي وَسَبَبًا لِنَجَاحِ طَلِبَتِي اِنَّكَ وَاسِعٌ
كَرِيمٌ وَمِنْ حَاجَتِي يَا رَبِّ كَذَا وَكَذَا اور ذکر کرے اپنی

حاجت کو بعد اسکی سجدہ کری تو اور کھی تو سجدہ میں فَضْلُكَ
اَنْسَنِيْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوٰتُكَ
عَلَيْهِمْ اَنْ لَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ازانجملہ دعا او نحضرت علیہ السلام سی جو وقت کہ دفع
ہوتی تھی او نسی کوئی خوف کی چیز یا بر آتا تہا کوئی مطلب بزودی
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ قَضَائِكَ وَبِمَا صَرَفْتَ عَنِّيْ
مِنْ بَلَائِكَ فَلَا تَجْعَلْ حَظِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا عَجَّلْتَ
لِيْ مِنْ عَافِيَتِكَ فَاَكُوْنَ قَدْ شَقِيْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَسَعِدَ
غَيْرِيْ بِمَا كَرِهْتُ وَاِنْ يَكُنْ مَا ظَلِلْتُ فِيْهِ اَوْ بِتُّ فِيْهِ
مِنْ هٰذِهِ الْعَافِيَةِ بَيْنَ يَدَيْ بَلَاءٍ لَا يَنْقَطِعُ وَوِزْرٍ
لَا يَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ لِيْ مَا اَخَّرْتَ وَاَخِّرْ عَنِّيْ مَا قَدَّمْتَ
فَغَيْرُ كَثِيْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَاءُ وَغَيْرُ قَلِيْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ
الْبَقَاءُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ازانجملہ دعا او نحضرت
علیہ السلام سی وقت صبح وشام کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَمَيَّزَ بَيْنَهُمَا بِقُدْرَتِهٖ وَجَعَلَ
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَاَمَدًا مَمْدُوْدًا
يُوْلِجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِيْ صَاحِبِهٖ وَيُوْلِجُ صَاحِبَهٗ فِيْهِ

دعا وقت دفع خوف و حاجت
دعا وقت صبح و شام

دعائے صبح و شام

بِتَقَلُّبِ يُومِنُهُ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَغْذُوهُمْ بِهِ وَيُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ
فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَ
نَهَضَاتِ النَّصَبِ وَجَعَلَهُ لِبَاساً لِيَلْبَسُوا مِنْ رَاحَتِهِ
وَمَنَامِهِ فَيَكُونَ ذٰلِكَ لَهُمْ جَمَاماً وَقُوَّةً وَلِيَنَالُوا بِهِ لَذَّةً
وَشَهْوَةً وَخَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِراً لِيَبْتَغُوا فِيهِ مِنْ
فَضْلِهِ وَلِيَتَسَبَّبُوا إِلَى رِزْقِهِ وَيَسْرَحُوا فِي أَرْضِهِ طَلَباً
لِمَا فِيهِ نَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَدَرَكُ الْآجِلِ فِي
أُخْرَاهُمْ بِكُلِّ ذٰلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَيَبْلُو أَخْبَارَهُمْ وَيَنْظُرُ
كَيْفَ هُمْ فِي أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَمَنَازِلِ فُرُوضِهِ وَمَوَاقِعِ
أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ
أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى اللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَلَقْتَ لَنَا
مِنَ الْإِصْبَاحِ وَمَتَّعْتَنَا بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَبَصَّرْتَنَا
بِهِ مِنْ مَطَالِبِ الْأَقْوَاتِ وَوَقَيْتَنَا فِيهِ مِنْ طَوَارِقِ
الْآفَاتِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ كُلُّهَا بِجُمْلَتِهَا لَكَ
سَمَاؤُهَا وَأَرْضُهَا وَمَا بَثَثْتَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا سَاكِنُهُ
وَمُتَحَرِّكُهُ وَمُقِيمُهُ وَشَاخِصُهُ وَمَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ وَمَا كَنَّ
تَحْتَ الَّذِي أَصْبَحْنَا فِي قَبْضَتِكَ يَحْوِينَا مُلْكُكَ وَسُلْطَانُكَ

دعائے صبح و شام

وَتَضُمُّنَا مَشِيَّتُكَ وَنَتَصَرَّفُ عَنْ أَمْرِكَ وَنَتَقَلَّبُ فِي
تَدْبِيرِكَ لَيْسَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ وَلَا مِنَ
الْخَيْرِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَ وَهٰذَا يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَهُوَ
عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَتِيدٌ إِنْ أَحْسَنَّا وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَإِنْ
أَسَأْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنَا
حُسْنَ مُصَاحَبَتِهِ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوءِ مُفَارَقَتِهِ
بِارْتِكَابِ جَرِيرَةٍ أَوِ اقْتِرَافِ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ وَأَجْزِلْ
لَنَا فِيهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَأَخْلِنَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ
وَامْلَأْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ حَمْدًا وَشُكْرًا وَأَجْرًا وَذُخْرًا
وَفَضْلًا وَإِحْسَانًا اللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ مَؤُونَتَنَا
وَامْلَأْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا صَحَائِفَنَا وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ
بِسُوءِ أَعْمَالِنَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ
سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادِكَ وَنَصِيبًا مِنْ شُكْرِكَ وَشَاهِدَ
صِدْقٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا
وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ جَمِيعِ نَوَاحِينَا حِفْظًا عَاصِمًا مِنْ
مَعْصِيَتِكَ هَادِيًا إِلَىٰ طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِمَحَبَّتِكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَوَفِّقْنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا وَلَيْلَتِنَا
هٰذِهٖ وَفِيْ جَمِيْعِ اَيَّامِنَا وَلَيَالِيْنَا لِاسْتِعْمَالِ الْخَيْرِ وَهِجْرَانِ
الشَّرِّ وَشُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَمُجَانَبَةِ الْبِدَعِ
وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَحِيَاطَةِ الْاِسْلَامِ
وَانْتِقَاصِ الْبَاطِلِ وَاِذْلَالِهٖ وَنُصْرَةِ الْحَقِّ وَاِعْزَازِهٖ
وَاِرْشَادِ الضَّالِّ وَمُعَاوَنَةِ الضَّعِيْفِ وَاِدْرَاكِ اللَّهِيْفِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَيْمَنَ يَوْمٍ عَهِدْنَاهُ
وَاَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَخَيْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِيْهِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ
جُمْلَةِ خَلْقِكَ اَشْكَرَهُمْ لِمَا اَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَاَقْوَمَهُمْ
بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَاَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ مِنْ
نَهْيِكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَاُشْهِدُ
سَمَائَكَ وَاَرْضَكَ وَمَنْ اَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلَائِكَتِكَ
وَسَائِرِ خَلْقِكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ وَلَيْلَتِيْ
هٰذِهٖ وَمُسْتَقَرِّيْ هٰذَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ رَؤُوْفٌ
بِالْعِبَادِ مَالِكُ الْمُلْكِ رَحِيْمٌ بِالْخَلْقِ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ حَمَّلْتَهُ رِسَالَتَكَ فَاَدَّاهَا وَاَمَرْتَهُ بِالنُّصْحِ
لِاُمَّتِهِ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَآتِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا آتَيْتَ اَحَدًا
مِنْ عِبَادِكَ وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ وَاَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا
مِنْ اَنْبِيَائِكَ عَنْ اُمَّتِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيْمِ
الْغَافِرُ لِلْعَظِيْمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَنْجَبِيْنَ ازانجملہ ادعیہ
ایام ہفتہ اونحضرت علیہ السلام سے کہ بعض صحیفہ کاملہ میں بطور
ملحقات لکھی ہیں منجملہ اونکی دعا اونحضرت علیہ السلام سے روز
یکشنبہ کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ
اِلَّا فَضْلَهُ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهُ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلَا
اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهِ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ
مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ
الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ
وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ
وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ

دعائے روز یکشنبہ

وَالْاِنْجَاحَ وَاِیَّاكَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَتَمَامِهَا
وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ
هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ
السَّلَاطِيْنِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ
غَدِيْ وَمَا بَعْدَهُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ وَاَعِزَّنِيْ
فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ
اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاٰحَادِ
مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا
لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَآءً لِلْاِثَابَةِ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ
وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ
الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ اَمْرِيْ
وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

دعائے روز دوشنبہ

ازانجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام سی روز دوشنبہ کو
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا
حِيْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا

حِيْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُعَنْ
فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ
لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْثِقًا
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا
سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا
وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ
وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْاَلُكَ
فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ
اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا
اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ
وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَيْهِ
بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ
غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ

يَدَايَ وَضَاقَ وُسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ
مِنْهُ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ
لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ
عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ
الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمِ
اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ
بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ ازانجملہ دعا او آنحضرت علیہ السلام

روز سہ شنبہ کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ
حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ
نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ
رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي
ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ
وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ
جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ
حِزْبِكَ فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ

دعائے روز دوشنبہ

دعائے روز سہ شنبہ

دعا روز سہ شنبہ

أَوْلِيَائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَهَبْ لِي فِي الثُّلَثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا إِلَّا أَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهٍ أَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَأَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوبٍ أَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِي مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ

از انجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام کی روز چہارشنبہ کو

دعا روز چہارشنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا لَكَ الْحَمْدُ أَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَدِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصِي لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَ
قَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَ
عَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ
احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ
وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانَى فِي الدُّنْيَا
اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ
لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصَتْ
لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي
شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي
صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اقْضِ لِي
فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي
فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا
يُوجِبُ لِي اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

ازانجملہ دعاء حضرت علیہ السلام سی روز پنجشنبہ کو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ
اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

وَكَسَانِيْ ضِيَاءَهُ وَاَنَا فِيْ نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ
لَهُ فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِيْ
فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ
الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهُ وَخَيْرَ
مَا فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهُ وَشَرَّ
مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ
فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ
حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ
خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ
سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ
بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ
الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِي الْمَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ
وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِيْ بِهِ
شَافِعًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دعا روز جمعہ

از انجملہ دعا آنحضرت علیہ السلام کی روز جمعہ کو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ
وَالْاِحْیَآءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ
لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَکَرَہٗ وَلَا یُخَیِّبُ
مَنْ دَعَاہُ وَلَا یَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاہُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اُشْہِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَہِیْدًا وَاُشْہِدُ جَمِیْعَ مَلٰٓئِکَتِکَ
وَسُکَّانَ سَمٰوَاتِکَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَنْ بَعَثْتَ
مِنْ اَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ
خَلْقِکَ اِنِّیْ اَشْہَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَا عَدِیْلَ وَلَا خُلْفَ
لِقَوْلِکَ وَلَا تَبْدِیْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَدّٰی مَا حَمَّلْتَہٗ اِلَی الْعِبَادِ وَجَاھَدَ
فِی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِہَادِ وَاَنَّہٗ بَشَّرَ بِمَا ھُوَ حَقٌّ
مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا ھُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰھُمَّ
ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ
ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ
الْوَھَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ

دعا روز جمعہ

أشياعه وشيعته واحشرني في زمرته ووفقني
لأداء فرض الجمعات وما أوجبت علي فيها من
الطاعات وقسمت لأهلها من العطاء في يوم الجزاء
إنك أنت العزيز الحكيم از انجملہ دعا و بحضرت علیہ السلام
سی روز شنبہ کو بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله كلمة
المعتصمين ومقالة المتحرزين وأعوذ بالله تعالى
من جور الجائرين وكيد الحاسدين وبغي الظالمين
وأحمده فوق حمد الحامدين اللهم أنت الواحد
بلا شريك والملك بلا تمليك لا تضاد في حكمك
ولا تنازع في ملكك أسألك أن تصلي على محمد
وآل محمد عبدك ورسولك وأن توزعني من شكر
نعماك ما تبلغ بي غاية رضاك وأن تعينني على
طاعتك ولزوم عبادتك واستحقاق مثوبتك
بلطف عنايتك وترحمني بصدي عن معاصيك
ما أحييتني وتوفقني لما ينفعني ما أبقيتني وأن
تشرح بكتابك صدري وتحط بتلاوته وزري
وتمنحني السلامة في ديني ونفسي ولا توحش

بِیْ اَہْلَ اُنْسِیْ وَتَمِّمْ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ
کَمَا اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ باب
تیرہوان بیان زیارات مین حضرات چہاردہ معصوم علیہ السلام کے (باب تیرہوان)
اور عمدہ مقصود یہان زیارات بعید کا لکہنا ہی اور اس باب
مین آٹھہ فصلین ہین فصل پہلی بیان زیارات بعیدہ جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اوںحضرت کی جلد اول کے
باب تعقیبات نماز کے حاشیہ ملحقہ مین اور دوبارہ بحث حج مین
بیان زیارت مدینہ مین مذکور ہو چکی ہی لہذا یہان کچہہ فضائل
اوںحضرت کے زیارت کی لکہی جاتی ہین کتاب زاد المعاد مین ہے
کہ زیارت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی
علیہم السلام کی سب وقتون مین نزدیک اور دور سی مستحب ہی اور
اگر بعد غسل کے ہو افضل ہے خصوصاً شب و روز جمعہ اور سب
ایام اور لیالی متبرکہ مین اور پہر کتاب مذکور اور کتاب تحفۃ الزائر
مین لکہا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی
منقول ہی کہ خدا کی چند فرشتہ ہین کہ پہرتی ہین زمین پر اور جو کہ
میری امت مین سی مجہپر سلام بہیجتا ہی مجکو پہنچاتی ہین اور بسند معتبر
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی ہی کہ جو مومنون مین سی کہے

فضیلت سلام بر آنحضرتؐ از دور و نزدیک

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وہ فرشتہ کہتا ہی وَعَلَیْکَ
یعنی تجھپر بھی ہو سلام پس وہ ملک کہتا ہی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فلان
شخص سلام کرتا ہی آپکو پس حضرت فرماتی ہین وَعَلَیْہِ السَّلَامُ
یعنی اوسپر بھی ہو سلام اور بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو کوئی
جس جگہہ مین پر مجھپر سلام کری مجھتک پہنچتا ہی اور جو کہ میری
قبر کی نزدیک مجھپر سلام کری مین سنتا ہون اور حدیث حسن
مین حضرمی سی منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی مجھکو حکم
فرمایا کہ مسجد رسولخداؐ مین بہت نماز پڑہون مین جہانتک
ہوسکی اور فرمایا کہ ہمیشہ تجھکو میسر نہین ہوتا کہ اس مکان شریف
مین آئی تو اور فرمایا نزدیک قبر رسولؐ کی جاتا ہی تو کہا مینی
ہان فرمایا کہ بتحقیق کہ سلام جو نزدیک سی کرتا ہی تو وہ حضرت
سنتی ہین اور اگر دور ہوتا ہی تو سلام تیرا اونحضرتؐ تک پہنچتا ہے
اور دوسری حدیث معتبر مین اونحضرت سی منقول ہی کہ جاؤ
مدینہ مین اور سلام کرو رسول خداؐ اور اونکی آل پر ہر چند صلوات
مومنون کی جس جگہہ کہ بھیجین اونحضرت تک پہونچتی ہی اور
دوسری جگہہ کتاب تحفۃ الزائرین مین لکھا ہی کہ زیارت حضرت

فضیلت صلوات و سلام و فضیلت زیارت

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی اوقات شریفہ اور ایّام متبرکہ مین ثواب
اوسکا زیادہ ہی خصوصاً اون دنونمین کہ خصوصیت اونحضرت سے
رکھتی ہین مثلاً روز ولادت اور روز وفات کہ جدول مین سابقا
مذکور ہوا ہی اور روز بعث اونحضرت کا کہ ستائیسوین ماہ رجب کے
ہی اور روز فتح بدر کہ سترہوین ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح
مکہ کہ بیسوین ماہ رمضان کی ہی اور روز جنگ احد کہ سترہوین
شوال کی ہی اور روز فتح خیبر کہ چوبیسوین ماہ رجب کی ہی اور سب
فتوحات آنحضرت ؐ مین اور روز مباہلہ کہ چوبیسوین ماہ ذیحجہ کی
ہی اور بعضی پچیسوین کہتے ہین اور شب ہجرت آنحضرت کے
کہ مکہ سے طرف مدینہ کی گئے کہ شب اوّل ماہ ربیع الاول ہی اور
اوس روز کہ شعب ابی طالب ؑ سے باہر آئی کہ پندرہوین ماہ رجب کی
ہی اور وہ رات کہ آمنہ رضی اللہ عنہا حاملہ ہوئین اور اونحضرت بیچ
شکم مادر مین قرار پایا کہ اونیسوین ماہ جمادی الاخری کی ہے
اور شب معراج کہ اکیسوین شب ماہ رمضان کی ہی اور بعضی
کہتی ہین کہ سترہوین ماہ ربیع الاول کی ہی اور اوس روز کہ حضرت
خدیجہ رضی اللہ عنہا کو وہ حضرت اپنی عقد مین لائی کہ دسوین
ماہ ربیع الاول کی ہی **فصل دوسری** مین بیان زیارت

زیارت جناب سیدہ علیہا السلام

جناب فاطمہ علیہا السلام کا ہی بیان الخ زیارت کا جلد اول مین ہی لیکن
بمزید اہتمام یہان بھی بیان ہوتی ہی کہ کتاب تحفۃ الزائرین سید
ابن طاؤس سے روایت ہے کہ جو اونحضرت کی زیارت کری ساتھ
اس زیارت کی کہی السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ
السَّلَامُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقُّهَا
پس کہے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ
وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَاةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفَى عِبَادِكَ
الْمُكْرَمِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرَضِينَ پس
طلب آمرزش کری خدای تعالی سی خدا گناہ اوسکی بخشی اور اوسکو
داخل بہشت کری اور یہہ زیارت مختصر معتبر ہی اور سب وقتون مین
پڑہ سکتا ہی اور پھر لکھا ہی کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نماز زیارت
مین اونحضرت کی کہتی ہین کہ اگر ہوسکی نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ
علیہا بجالائی اور وہ دو رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد کی ساٹھ
مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ چاہیی پڑہنا اور اگر نہو سکی بعد
سورہ حمد کی سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ رکعت اول مین پڑہ اور
دوسری رکعت مین بعد سورہ حمد کی سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

پڑھ جاننا چاہیی کہ زیارت اونحضرت کی وفات شریفہ اور اون
دونوںین کہ خصوصیت اونحضرت سی کہتی ہین اولی اور انسب اور
افضل ہی مثلا روز ولادت و وفات اونحضرت کی جو جدول مین
مذکور ہی اور روز تزویج اونحضرت کا ساتھہ امیر المومنین علیہ السلام کے
کہ پندرہوین [15] ماہ رجب کے ہی یا پہلی [1] ماہ ذیحجہ کی ہی یا چھٹی [6] ماہ
ذیحجہ کی اور شب زفاف اونحضرت کا کہ اونیسوین [19] ماہ ذیحجہ کی ہی
یا اکیسوین [21] ماہ محرم الحرام کی ہی اور روز مباہلہ کہ مذکور ہو چکا اور
روز نزول سورۂ ھل اتی کہ پچیسوین [25] ماہ ذیحجہ کی ہی اور سوا
اسکی وہ دن کہ کوئی فضیلت یا کوئی کرامت اونحضرت سی ظاہر
ہوئی ہو **فصل تیسری** [3] مین بیان زیارت جناب امیر المومنین
علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ہی کتاب تحفۃ الزائرین لکھا ہی
کہ زیارت ششم وہ زیارت ہی کہ شیخ مفید اور محمد ابن المشہدی
رضی اللہ عنہما اور سوا انکی بھی روایت کرتی ہین محمد ابن المشہدی
کہتی ہین کہ روایت کی ہی محمد بن خالد طیالیسی نے سیف بن عمیرہ سے
کہ کہا باہر گیا مین ساتھہ صفوان جمال کی اور ایک جماعت ہماری
اصحاب سے طرف نجف اشرف کی پس حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے
زیارت کی ہمنی پس جب فارغ ہوی ہم صفوان نی منھہ اپنا پھیرا

زیارت حضرت امیر علیه السلام

طرف قبر امام حسین صلوات الله علیه کی اور کها زیارت کرتا هون مین
حضرت امام حسین علیه السلام کی اس مکان یعنی بالای سر حضرت
امیر المومنین علیه السلام سی صفوان نی کها که ساته حضرت امام
جعفر صادق علیه السلام کی اس جگهه ایا مین اور حضرت نی اسطرح زیارت
و نماز کی اور دعا پڑهی که جسطرح اب مین پڑهتا هون اور فرمایا که ای
صفوان اس زیارت کو ضبط کر اور اس دعا کو پڑه اور همیشه حضرت
امیر المومنین اور امام حسین علیهما السلام کو اسطرح زیارت کر که مین
ضامن هون نزدیک خدا کی که جو که انکو اسطرح زیارت کری اور یهه
دعا پڑهی خواه نزدیک اور خواه دور سی یهه که زیارت اوسکی مقبول هو
اور عمل اوسکا مردود نه کیا جای اور سلام اوسکا ان حضرات تک
پهنچی اور پسندیده هو اور حاجتین اوسکی بر آئین هر چند عظیم هون
ای صفوان یهه زیارت ساته اسی ضامنی کی اپنی باپ سے اخذ کی مینی
اور اونهون نی اپنی پدر بزرگوار سی اور اونهون نی اپنی دادا امام حسین
علیه السلام سی اور اونهون نی اپنی بهای امام حسن علیه السلام سے اور اونهون
نی اپنی پدر بزرگوار جناب امیر المومنین علیه السلام سی ساته اسی
ضامنی کی اور امیر المومنین علیه السلام نی رسول خدا صلی الله علیه و آله
وسلم سی ساته اسی ضامنی کے اور رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم نی

ضامن هونا حضرت کا واسطی زائر کی

تقرر زیارت حضرت امیر

جبرئیل کی بات ساتھ اسی ضامنی کے کہ مین ضامن ہوا اور جبرئیل علیہ السلام
نے کہا کہ حق تعالی نے قسم اپنی ذات مقدس کے کہائی کہ جو کہ امام
حسین علیہ السلام کی اسطرح زیارت کرے روز عاشورا کو نزدیک
یا دور سے اور یہہ دعا پڑہے زیارت اوسکی مقبول ہو اور جو حاجت
کہ طلب کرے ہر چند بزرگ ہو بر آئے اور نا امید نہ پہرے اور پہرے
با دیدہ روشن اور خوشحال بسبب بر آنے اپنی حاجتون کی اور
فایز ہوے سے بہشت کے اور آزاد ہوے سے آتش جہنم کی اور شفاعت
اوسکی قبول کرینگے جسکے حق مین کہ دعا کرے زیارت کرنے والا واسطے
اوسکی مگر یہہ کہ دشمن اہلبیت علیہم السلام ہو خدا نے اسطرح اپنی
ذات پاک کی قسم کہائی ہے اور ملائکہ کو اوسپر گواہ کیا ہے اور جبرئیل نے
کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق تعالی نے مجھکو طرف آپکی بہیجا ہے کہ اس
مژدہ کی بشارت دون مین آپکو اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین
اور اور امامون کو کہ فرزند آپکے ہون قیامت تک پس ہمیشہ رہے
خوشی واسطے آپکی اور علی کی اور فاطمہ اور حسن اور حسین اور امامون فرزندان
حسین سے اور شیعون کی تمہاری روز قیامت تک اور صفوان نے
کہا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اے صفوان
جسوقت تجکو کوئی حاجت درگاہ خدا مین ہو یہہ زیارت کر جس جگہ

زیارت بیست وچہارم

کہ ہو تو اور اس دعا کو پڑھ اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ بر آئی ہے

اور زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی یہ ہی منہ طرف قبر

آنحضرت کے کر اور کھڑا ہو اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَصَّهُ

وَاخْتَارَهُ مِنْ بَرِيَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءَ النَّهَارُ

وَاَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَنَطَقَ

نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَاحِبِ

السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيْدِ الْكَتَائِبِ

الشَّدِيْدِ الْبَاسِ الْعَظِيْمِ الْمِرَاسِ الْمَكِيْنِ الْاَسَاسِ

سَاقِي الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُوْلِ

الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ

وَالطَّوَائِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ

وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَیَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِیْلَ وَاَعَانَهُ بِمِیْکَائِیْلَ
وَاَزْلَفَهُ فِی الدَّارَیْنِ وَحَبَاهُ بِکُلِّ مَاتَقَرُّ بِهِ الْعَیْنُ وَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی اَوْلَادِهِ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعَلَی الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِیْنَ الَّذِیْنَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَفَرَضُوْا عَلَیْنَا الصَّلَوَاتِ وَاَمَرُوْا
بِاِیْتَآءِ الزَّکٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِیَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَآءَةَ
الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا یَعْسُوْبَ الدِّیْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
عَیْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَیَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِیَةَ
وَحِکْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَکَلِمَتَهُ السَّابِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰی
قَسِیْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَی الْاَبْرَارِ
وَنِقْمَتِهِ عَلَی الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ الْاَخْیَارِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَخِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ
وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ طِیْنَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَصْلِ الْقَدِیْمِ
وَالْفَرْعِ الْکَرِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّمَرِ الْجَنِیِّ اَلسَّلَامُ عَلٰی
اَبِی الْحَسَنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَةِ طُوْبٰی وَسِدْرَةِ

الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ
حَبِيْبِ اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيْلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ
الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَخَلِيْفَتِهِ وَالْحَاكِمِ
بِاَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِيْنِهِ وَالْمُهَيْمِنِ بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ
اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ
وَالْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِيْ
ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مُحْكَمِ الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَاِنَّهُ فِيْٓ
اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ
الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآئِهِ وَخَاصَّةِ
اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهِ وَخَالِصَتِهِ وَاُمَنَآئِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهُ قَصَدْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِينَ اللَّهِ
وَحُجَّتَهُ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ
مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ بِزِيَارَتِكَ
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلَاصِ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ پس اپنی تیں قبر سی لپٹا اور قبر کو چوم اور کہہ سَلَامُ
اللَّهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسْلِمِينَ لَكَ
بِقُلُوبِهِمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ
وَالشَّاهِدِينَ عَلَى أَنَّكَ صَادِقٌ أَمِينٌ صِدِّيقٌ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ طُهْرٌ
طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ
وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ
جَنْبُ اللَّهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي
يُؤْتَى مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي
بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ

مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي
فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ
بِكَ يَا مَوْلَايَ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ لِيَقْضِيَ بِكَ
حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّي
عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ
الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّاْنُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ
الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ
اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى وَاَمِينِكَ الْاَوْفَى
وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنْبِكَ الْاَعْلَى
وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ
الْاَكْبَرِ وَسَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ
الْاَصْفِيَاءِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ
الصَّالِحِينَ وَاِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ
الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ
الرَّيْبِ اَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلَى
فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ
وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ

وَشَاهِدًا عَلٰى اُمَّتِهٖ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِرَايَتِهٖ
وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهٖ وَهَادِيًا لِاُمَّتِهٖ وَيَدًا لِبَاسِهٖ وَتَاجًا
لِرَاسِهٖ وَبَابًا لِسِرِّهٖ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ جُيُوشَ
الشِّرْكِ بِاِذْنِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ
نَفْسَهٗ فِيْ مَرْضَاتِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهٖ
فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً پس کہہ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ وَالنُّوْرَ الْعَاقِبَ
يَا سَلِيْلَ الْاَطَائِبِ يَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَلَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ
وَمُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا
وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا فَاِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اور چھ رکعت نماز زیارت کی پڑھ اور جو دعا
چاہے کر اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
پس اشارہ کر اور متوجہ ہو طرف قبر امام حسین علیہ السلام
اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

یا ابن رسول اللہ اتیتکما زائرا و متوسلا الی اللہ
ربی وربکما و متوجها الی اللہ بکما و مستشفعا
بکما الی اللہ فی حاجتی هذه فاشفعا لی فان لکما
عند اللہ المقام المحمود والجاه الوجیه والمنزل
الرفیع والوسیلة انی انقلب عنکما منتظرا لتنجز
الحاجة و قضائها و نجاحها من اللہ بشفاعتکما
لی الی اللہ فی ذلک فلا اخیب ولا یکون منقلبی عنکما
منقلبا خاسرا خائبا بل یکون منقلبی منقلبا راجحا مفلحا
مستجابا لی بقضاء جمیع الحوائج فاشفعا لی انقلب
علی ما شاء اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ مفوضا
امری الی اللہ ملجأ ظهری الی اللہ متوکلا علی اللہ
واقول حسبی اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس
وراء اللہ و ورائکم یا سادتی منتهی ما شاء اللہ
ربی کان وما لم یشأ لم یکن یا سیدی یا امیر المؤمنین
ومولای وانت یا ابا عبد اللہ سلامی علیکما
متصل ما اتصل اللیل والنهار واصل الیکما
غیر محجوب عنکما سلامی ان شاء اللہ واسئله

دعا بعد زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقی علیہما السلام

بحقكما ان يشاء ذلك ويفعل فانه حميد مجيد انقلب
يا سيدي عنكما تائبا حامدا لله شاكرا راضيا
مستيقنا للاجابة غير آيس ولا قانط عائدا راجعا
الى زيارتكما غير راغب عنكما بل راجع ان شاء الله
اليكما يا سادتي رغبت اليكما بعد ان زهد
فيكما وفي زيارتكما اهل الدنيا فلا يخيبني الله
فيما رجوت وما املت في زيارتكما انه قريب
مجيب۔ پس مونہہ طرف قبلہ کی کر اور کہہ يا الله يا الله يا الله
يا مجيب دعوة المضطرين ويا كاشف كرب المكروبين
ويا غياث المستغيثين ويا صريخ المستصرخين
ويا من هو اقرب الي من حبل الوريد ويا من
يحول بين المرء وقلبه ويا من هو بالمنظر الاعلى
والافق المبين ويا من هو الرحمن الرحيم يا من على
العرش استوى يا من يعلم خائنة الاعين وما
تخفي الصدور ويا من لا يخفى عليه خافية ويا من
لا تشتبه عليه الاصوات ويا من لا تغلطه الحاجات
ويا من لا يبرمه الحاح الملحين ويا مدرك كل فوت

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
وَيَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ يَا وَلِيَّ
الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ
نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَسْتَشْفِعُ
إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ
الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَخَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ حَتَّى فَاقَ
فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعاً وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي
وَأَنْ تَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي
وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي

عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوقِيْنَ وَتَكْفِيْنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ
هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ
حُزُوْنَتَهُ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ
مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهُ
وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ
كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ
عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ
مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ
عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ
كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ
لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدَّهَا وَبِسُقْمٍ
لَا تُعَافِيْهِ وَبِذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ
اضْرِبْ بِالذُّلِّ نُصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ
فِيْ مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ
ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ
وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ

بجميع ذلك السقم ولا تشفه حتى تجعل ذلك له
شغلا شاغلا به عني وعن ذكري واكفني
يا كافي ما لا يكفي سواك فإنك الكافي لا كافي
سواك يا مفرج من لا مفرج له سواك ومغيث
من لا مغيث له سواك وجار من لا جار له سواك
وملجأ من لا ملجأ له غيرك خاب من كان
جاره سواك ومغيثه سواك ومفزعه إلى
سواك ومهربه وملجأه إلى غيرك ومنجاه من
مخلوق غيرك فأنت ثقتي ورجائي ومفزعي
ومهربي وملجائي ومنجاي فبك
أستفتح وبك أستنجح وبمحمد وآل محمد أتوجه
إليك وأتوسل وأتشفع ولك الشكر يا الله
يا الله يا الله فلك الحمد يا الله يا الله يا الله ولك
المنة وإليك المشتكى وأنت المستعان فأسألك
بحق محمد وآل محمد أن تصلي على محمد وآل محمد
وأن تكشف عني همي وغمي وكربي في مقامي
هذا كما كشفت عن نبيك غمه وهمه وكربه

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ
عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ
وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَنْ
اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ
عَلٰى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَاجَتِي
وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس ملتفت ہو طرف قبر امیر المومنین علیہ السلام
کی اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالسَّلَامُ
عَلٰى اَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمَا
وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اخوند مجلسی علیہ الرحمہ
فرماتی ہین کہ قراین روایات سی جو اس مقام مین اور زیارت
عاشورا مین مذکور ہین معلوم ہوتا ہی کہ مؤلفان مزارات نی
اس حدیث کو تفریق و اختصار کیا ہی اور چونکہ یہہ حدیث مشتمل
اوپر فضیلت عظیم کی ہی بہتر یہہ ہی کہ جسوقت چاہین اس زیارت کو
پڑہین خواہ روز عاشورا مین اور خواہ سوا اوسکے اور خواہ نزدیک
قبر امیر المومنین علیہ السلام کی اور خواہ نزدیک قبر امام حسین

بیان زیارت حضرت امیر

علیہ السلام کی اور خواہ سب شہرونمین پہلی زیارت امیرالمومنین
علیہ السلام کرین فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِیُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْكَ تک پس ابتدا کرین اور زیارت کرین حضرت امام حسین
علیہ السلام کی ساتھہ تمام اوس زیارت کی کہ اول زیارات روز
عاشورا مین بیان ہونگی تو تمام حدیث پر عمل ہوگا اور فضیلت
عظیم کو پائینگے مولف کہتا ہی کہ اگر یہہ عمل نہو سکے تو زیارت
جامعہ سی کہ اسی باب کی آٹھوین فصل مین بیان ہوگی زیارت
جناب امیر کی کری تو کافی ہوگی اور کتاب تحفۃ الزائرین

بیان اوقات زیارت

لکھا ہی کہ زیارت اونحضرت کی ایام شریف مین مثل سب
اعمال خیر کی افضل ہی خصوصاً وہ دن کہ خصوصیت اونحضرت
سی کہتی ہین مثلاً روز ولادت و وفات جو جدول مین
بیان ہوا اور اوس رات کہ وہ حضرت اوپر فرش حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی سوئی کہ شب اول ماہ ربیع الاول کی ہی
موافق مشہور کی اور اوس روز کہ جنگ بدر فتح ہوئی ہی ہاتھہ سی
اونحضرت کی کہ سترہوین ماہ مبارک رمضان کی ہی موافق
احادیث معتبرہ کی اور اوس روز کہ حمایت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ مین جلال اپنا ظاہر کیا جنگ احد مین کہ سترہوین

ماہ شوال کی ہی اور اوس روز کہ دست معجز نمائی حضرت سی
جنگ خیبر فتح ہوئی کہ ستائیسوین [۲۷] ماہ رجب کی ہی اور اوس روز
کہ دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر چڑہی کہ بیسوین [۲۰]
ماہ رمضان کی ہی اور روز فتح بصرہ کہ پندرہوین [۱۵] جمادی الاول
ہی اور اوس روز کہ آفتاب واسطی اونحضرت کی پہرا کہ سترہوین [۱۷]
شوال کی اور اوس روز کہ خدا کی طرف سی مقرر ہوئی واسطی پہونچانی
سورہ برات کی اور اول اوس امر سی معزول ہوا اور استحقاق
اونحضرت کا واسطی خلافت کی اور عدم استحقاق اور ونکا سب
ظاہر ہوا کہ روز اوّل ماہ ذیحجہ ہی اور اوس روز کہ دروازہ اور
لوگون کی گہر ونکا مسجد رسول کی طرف سی بند کیا اور دروازہ
اونحضرت کی گہر کا کہلا رکہا کہ روز عرفہ ہی اور اوس روز انگوٹہے
نماز مین تصدق کی اور نصّ امامت اونحضرت کی شان مین نازل
ہوئی کہ چوبیسوین [۲۴] ماہ ذیحجہ کی ہی اور جو موافق مشہور کی روز مباہلہ
بھی ہی اس جہت سی بھی مخصوص اونحضرت سی ہی اور اوس روز
کہ سورہ ہل اتی اونحضرت کی شان مین نازل ہوا ہی کہ پچیسوین [۲۵] ماہ
ذیحجہ کی ہی اور روز تزویج اور روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام
کہ گذرا زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام مین اور روز خلافت

واقعی اونحضرت کہ روز وفات حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہی اور وہ بھی گذرا اور اوس روز کہ بعد قتل ثالث کے
اونحضرت سی بیعت کی کہ اٹھارہوین ماہ ذیحجہ کی ہی یا پچیسوین
اور روز نوروز کہ موافق بعض روایات کی روز بیعت اونحضرت کا
ہی اور اسیطرح سب دنونمین کہ کرامت اور فضیلت اونحضرت سے
ظاہر ہوئے ہو اور وہ بہت ہین اور بعضی اونمین کے بحار الانوار مین
مذکور ہین **فصل چوتھی** مین بیان زیارت امام حسن علیہ السلام کا
ہی چونکہ زیارت بعیدہ اونحضرت کی علیحدہ تحفۃ الزائر وغیرہ مین
نہ پائی لہذا اونحضرت کی زیارت مین بعید سے پڑھنا زیارت
جامعہ کہ آگی انشاء اللہ بیان ہوگے کافی ہی اور تحفۃ الزائر
مین لکھا ہی کہ زیارت ان حضرت کی اوقات متبرکہ اور زمانہ
مخصوصہ مین انکی اولی ہی مثلا روز ولادت و وفات اونحضرت کے
اور اوس روز کہ نیزہ اوپر ران مبارک اونحضرت کی مارا کہ تئیسوین
ماہ رجب کے ہی اور روز مباہلہ اور روز نزول ہل اتی اور روز
خلافت اونحضرت کے کہ روز شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کا ہی **فصل پانچوین** مین بیان زیارات جناب امام حسین
علیہ السلام اور شہدای کربلا علیہم السلام کا ہی ازانجملہ

بیان زیارت امام حسن علیہ السلام

اوقات مخصوصہ زیارات امام حسن

بیان زیارات امام حسین

زیارت امام حسینؑ

تحفۃ الزائر اور زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند ہای معتبر سدیر صراف سی منقول ہی کہ کہا حضرت صادق علیہ السلام نی مجھسی فرمایا کہ کیا چیز منع کرتی ہی تجھکو اسباب سی کہ زیارت کرے تو قبر امام حسین علیہ السلام کی ہر ہفتہ مین پانچ مرتبہ یا ہر روز یکمرتبہ کہا مینی فدا ہون مین آپ پر درمیان میری اور اونحضرت کے بہت سی فرسخ ہین فرمایا کہ اپنی گہر کی کوٹھی پر جا پہر ملتفت ہو دہنی اور بائین طرف پہر سر اپنا طرف آسمان کی بلند کر پہر مونھہ

زیارت مختصر امام حسینؑ

اونحضرت کی قبر کیطرف پہیر اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تو لکھا جائی واسطی تیری ثواب ایک حج اور ایک عمرہ کا سدیر نی کہا کہ اکثر مین ہر ایک روز مین زیادہ بیس مرتبہ سی اسطرح زیارت کرتا ہون اور بسند صحیح اونحضرت سی

زیارت ائمہ معصومین از دور

منقول ہی کہ شہر جسکا بعید اور گہر جسکا دور ہو ہمسی پس اپنی گہر کے کوٹھی پر جائے اور دو رکعت نماز پڑہی اور اشارا کری ہمارے قبرون کیطرف کہ وہ سلام ہمتک پہونچتا ہی اور حدیث معتبر مین منقول ہی سلیمان بن عیسی سی کہ کہا کہ میری باپ نی عرض کے خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین کہ کیونکر آپ کی زیارت

کرو نمین جسوقت آپ کی خدمت مین آئی پرقادر نهون مین فرمایا
کدای علیسی جسوقت قدرت آنیکی نرکهتا هو توجب روز جمعه هو
غسل کریاو ضو کراو راپنی گهر کی کوٹهی پر جا اور دو رکعت نماز پڑھ
اور متوجه هو طرف هماری بتحقیق که جوکه همکو زیارت کری همارے
حیاتمین ایساهی که هماری زیارت کی بعد هماری مرنیکی اور جوکه
زیارت کری بعد هماری ایساهی که هماری زیارت کی هو حیاتمین
اخوند مجلسی علیه الرحمه کهتی هین که یهه حدیث دلالت کرتی هی
اس پرکه اس زمانے مین حضرت صاحب الزمان علیه السلام کو
سب جگهه زیارت چاهئی کرنا اور اگر موتهه طرف سامره کی کر
وقت زیارت بهتر هی اور دوسری حدیث معتبر مین مروی هی
که حضرت صادق علیه السلام نی سدیر سی فرمایا که بهت زیارت
کرتاهی توقبر امام حسین علیه السلام کی کها بهت کامون کے
وجهه سی نصیب نهین هوتی هی فرمایا چاهتاهی توکه تجکو ایسی
چیز سکهاؤ نمین که جسوقت بجالائی تو واسطی تیرے ثواب
اونحضرت کی زیارت کا لکها جائی کها مینی هان فدا هون تجہ پر
آپ پر فرمایا که غسل کر اپنی گهر مین اور اپنی گهر کی کوٹهی پر جا
اور اشاره کر طرف اونحضرت کی سلام کرنیسی تو لکها جائے

بیان زیارت امام حسین علیہ السلام کی دور سی

واسطی تیری ثواب زیارت کا اور حدیث معتبر مین حسین ابن ثویر سی
منقول ہی کہ خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین
عرض کی مینی کہ مین بہت حضرت امام حسین علیہ السلام کو یاد
کرتا ہون او سوقت کیا کہون فرمایا تین مرتبہ کہہ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ کہ سلام تیرا اونحضرت تک پہونچتا ہے
نزدیک اور دور سی اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہین کہ
زیارت کرنا چاہی ائمہ صلوات اللہ علیہم کو نزدیک اور دور سی
جسطرح نزدیک سی انکو زیارت کرتی ہین لیکن جس جگہہ کہ
اَتَیْتُكَ زَائِرًا ہو نکہی اور اوسکی مقام پر کہی قَصَدْتُكَ
بِقَلْبِیْ زَائِرًا اِذْ عَجَزْتُ عَنْ حُضُوْرِ مَشْهَدِكَ
وَجَّهْتُ اِلَیْكَ سَلَامِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّهٗ یَبْلُغُكَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ جَلَّ وَعَزَّ اور دعا کرے
جو کچہہ چاہی اور تحفۃ الزائرین مین لکہا ہی کہ زیارت اونحضرت کے
سب دنون مین اور سب اوقات شریفہ مین افضل ہی خصوصًا
اون وقتون مین کہ اونحضرت کی طرف منسوب ہین مثل روز ولادت
اور روز مباہلہ اور نزول ہل اتی کہ گذرا فصل چہٹی مین بیان

بیان زیارت امام زین العابدین تا امام حسن عسکری

زیارت باقی ائمہ کا امام حسن عسکری علیہ السلام ثواب زیارت

بخیال طول کی نہین لکھی اور زیارت بعیدہ اونحضرات کی کہ او
شہرون سی پڑھی کتب زیارات مین پائی لہذا واسطی زیارت
ان امامون کے زیارت جامعہ جو عنقریب بیان ہونگی اور زیارت
الحضرات کی اوندنونین کہ جو الحضرات سی خصوصیت رکھتی ہین پڑھنا
چاہیئی مثل ایام ولادت و وفات الحضرات کی جو جدول مین مذکور
ہوی **فصل** ساتوین مین بیان زیارت صاحب الزمان صلوات اللہ
علیہ کا ہی اور بیان عریضونکا تحفۃ الزایر اور زاد المعاد مین لکھا ہے
کہ سید ابن طاوس علیہ الرحمہ ذکر کرتی ہین کہ ہر روز بعد نماز صبح
حضرت صاحب الامر علیہ السلام کی اسطرح زیارت کرین اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ عَنْ
جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَیِّهِمْ
وَمَیِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ
وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰى
رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ كُلِّ یَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا
وَبَیْعَةً لَهٗ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِهٰذَا التَّشْرِیْفِ

زیارت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہر روز بعد نماز صبح پڑھی

وَ فَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَ خَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَۃِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَ سَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ الذَّابِّیْنَ عَنْہُ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ طَائِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ طَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَ اٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ بَیْعَۃٌ لَہٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اور کتاب مذکور مین لکھاھی کہ زیارت اونحضرت کی سرداب اور جمیع شہرون ہین مرغوب ہی خصوصًا مکانہای شریف مین مثل ضرایح مقدسہ ائمہ علیہم السلام اور وقتون متبرکہ مین خصوصًا شب ولادت اونحضرت کی اور شبہای قدر مین کہ ملائکہ اور روح اونحضرت پر نازل ہوتی ہین بیان عریضہ لکھنی کا اونحضرت کی خدمت مین تحفۃ الزائرین لکھاہی کہ یہہ ایک استغاثہ ہی طرف صاحب الامر صلوات اللہ علیہ کے کہ رقعہ مین لکھی اور ڈالی اوپر کسی قبر کے قبور ائمہ علیہ السلام مین سی یا یہہ کہ رقعہ کو بند کری اور جہر کری اور درمیان گندہی مٹی پاکیزہ کی رکھی اور کسی نہر یا کوئین یا ندی

وقت زیارت شب ولادت

بیان عریضہ لکھنے

یا تالاب یا دریا میں ڈالی کہ وہ رقعہ حضرت صاحب الامر صلوات اللہ
علیہ تک پہونچتا ای اور وہ حضرت خود کفالت کرتی ہین اور اسکے
حاجتوں کی روانی پر اور رقعہ یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ
وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ
مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ فِكْرِيْ
وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ
اَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّيْ
عِنْدَ تَرَائِيْ اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ
حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ فَلَجَاْتُ فِيْهِ
اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهِ عَنِّيْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ
وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ
ثَنَاؤُهُ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى
بِاِعْطَائِيْ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيْرٌ بِتَحْقِيْقِ
ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ اَمْرِ كَذَا وَكَذَا

اور بجا لانا اوسکا احقاق مجھ پر فیما لا طاقة لی بحمله ولا صبر لی
علیه وان کنت مستحقا له ولاضعافه بقبیح افعالی
وتفریطی فی الواجبات التی لله عز وجل فاغثنی
یا مولای صلوات الله علیک عند اللهف
وقدم المسئلة لله عز وجل فی امری قبل حلول
التلف وشماتة الاعداء فبک بسطت النعمة
علی واسئل الله جل جلاله لی نصرا عزیزا وفتحا
قریبا فیه بلوغ الآمال وخیر المبادی وخواتیم
الاعمال والامن من المخاوف کلها فی کل حال
انه جل ثناؤه لما یشاء فعال وهو حسبی ونعم
الوکیل فی المبدء والمآل پس جاوی نزدیک دریا یا نہر
وغیرہ کی اور قصد کری ایک کا نائبون مین سی حضرت صاحب الامر
علیہ السلام کی یا عثمان بن سعید عمروی یا بیٹی اونکی محمد بن عثمان
یا حسین بن روح یا علی بن محمد السمری کہ یہہ جماعت وکیل اور
نائب اونحضرت کی تھی زمانہ غیبت صغرا مین پس ایک کو ان مین سے
آواز دی کہ یا فلان بن فلان سلام الله علیک
اشهد ان وفاتک فی سبیل الله وانک حی عند الله

مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِيْ حَيَاتِكَ الَّتِيْ لَكَ
عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ رُقْعَتِيْ وَحَاجَتِيْ اِلٰى
مَوْلَانَا صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا
اِلَيْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ پس ڈالی اوس رقعہ کو نہر
یا دریا یا تالاب یا کنوئیں مین تو حاجت اوسکی بر آئی انشاء اللہ
تعالیٰ از انجملہ کتاب مذکور مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جسوقت تجکو کوئی حاجت طرف خدا کی ہو یا کسی امر سے
خائف اور ترسان ہو تو ایک کاغذ مین لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ الْاَسْمَآءِ اِلَيْكَ
وَاَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَنْ
اَوْجَبْتَ حَقَّهُ عَلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى
بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوٰتُ اللهِ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا یعنی اپنی حاجت کو لکھی
پس رقعہ کو لپیٹی اور گندھی ہوئی مٹی مین رکھی اور آب جاری
یا کنوئیں مین ڈالی کہ حق تعالیٰ جلد خوشی عنایت فرماتا ہے

بیان زیارت جامعہ

فصل آٹھوین مین بیان زیارت جامعہ کا کہ ہر معصومؑ کو اس زیارت سی ہر شہر مین زیارت کر سکتی ہین تحفۃ الزائر وغیرہ مین لکھا ہی کہ سیّد ابن طاؤس علیہ الرحمہ ضمن ادعیہ عرفہ مین روایت کرتی ہین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ ہر وقت اور ہر جگہہ واسطی زیارت ہر معصوم کے اسطرح زیارت کر سکتی ہین خصوصًا روز عرفہ کو اور وہ زیارت

زیارت جامعہ

یہہ ہی اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ وَاَمِيْنَهُ عَلٰى وَحْيِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ وَبَابُ عِلْمِهِ وَوَصِيُّ نَبِيِّهِ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِهِ فِيْ اُمَّتِهِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ مَقْعَدَكَ وَاَنَا بَرِيْءٌ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اِلَيْكَ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الْبَتُوْلُ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

يَا أُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللهُ أُمَّةً غَصَبَتْكِ
حَقَّكِ وَمَنَعَتْكِ مَا جَعَلَ اللهُ لَكِ حَلَالًا أَنَا بَرِئٌ
إِلَيْكِ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ الزَّكِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَبَايَعَتْ فِي
أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِئٌ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ
شِيعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ
الْحُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلَى
أَبِيكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللهُ
أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ
وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيمَكَ وَلَعَنَ اللهُ أَشْيَاعَهُمْ
وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ
أَنَا بَرِئٌ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى

بن جعفر السلام علیک یا مولای یا ابا الحسن
علی بن موسیٰ السلام علیک یا مولای یا ابا
جعفر محمد بن علی السلام علیک یا مولای
یا ابا الحسن علی بن محمد السلام علیک یا مولای
یا ابا محمد ن الحسن بن علی السلام علیک یا
مولای یا محمد بن الحسن صاحب الزمان صلی اللہ
علیک وعلیٰ عترتک الطاہرۃ الطیبۃ یا
موالیّ کونوا شفعائی فی حط وزری وخطایای
امنت باللہ وبما انزل الیکم واتولیٰ اخرکم
بما اتولیٰ اولکم وبرئت من الجبت والطاغوت
واللات والعزیٰ یا موالیّ انا سلم لمن سالمکم
وحرب لمن حاربکم وعدو لمن عاداکم
وولی لمن والاکم الیٰ یوم القیامۃ ولعن
اللہ ظالمیکم وغاصبیکم ولعن اللہ اشیاعہم
واتباعہم واہل مذہبہم وابرأ الی اللہ
والیکم منہم ازانجملہ زیارت جامعہ کبیرہ ہی کہ نہایت
معتبر اور کامل ترین زیارات ہی من لا یحضر و زاد المعاد و

زیارت جی
بیان زیارت جامعہ کبیرہ کی
زیارت جی

زیارت جامعہ کبیرہ

تحفۃ الزائرین روایت ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام علی النقی علیہ السلام سی پوچھا کہ ای فرزند رسول خدا مجکو تعلیم کیجی ایک کلام بلیغ کامل کہ اوسکو پڑہون مین جب زیارت کرون کسی آپ حضرات مین سی حضرت نی فرمایا کہ جب درگاہ مین پہونچو کہڑی ہو اور کہو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور چاہئی کہ غسل کیا ہو تو لی پس جب داخل ہو اور قبر کو دیکہی کہڑا ہو اور تیس مرتبہ کہہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پس راہ چل ساتہ آرام دل اور آرام تن کی اور قدم نزدیک نزدیک اوٹہا پس کہڑا ہو اور تیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ پس نزدیک قبر جاؤ اور چالیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کہ سو تکبیرین ہو جائین پس کہہ

کیفیت زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَاُصُوْلَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْاُمَمِ وَاَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَدَعَائِمَ الْاَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَاَرْكَانَ الْبِلَادِ وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَاُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ وَسُلَالَةَ

النَّبِيِّينَ وَصِفْوَةِ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةِ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَئِمَّةِ الْهُدٰى
وَمَصَابِيحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِي النُّهٰى
وَاُولِي الْحِجٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ
الْاَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَحُجَجِ اللهِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللهِ وَمَعَادِنِ
حِكْمَةِ اللهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللهِ
وَاَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ
اِلَى اللهِ تَعَالٰى وَالْاَدِلَّاءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللهِ وَالْمُسْتَوْفِرِينَ
فِي اَمْرِ اللهِ وَالتَّامِّينَ فِي مَحَبَّةِ اللهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي
تَوْحِيدِ اللهِ وَالْمُظْهِرِينَ لِاَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ
الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهِ
يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ
الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ
الْحُمَاةِ وَاَهْلِ الذِّكْرِ وَاُولِي الْاَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللهِ وَخِيَرَتِهِ

وَفَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَاٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ
فِيْكُمْ وَنُوْرُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهُ اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ
فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ
اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ
اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ السَّبِيْلُ
الْاَعْظَمُ وَالصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ
دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ وَالْاٰيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَالْاَمَانَةُ
الْمَحْفُوْظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاكُمْ
فَقَدْ نَجٰى وَمَنْ لَمْ يَاْتِكُمْ فَقَدْ هَلَكَ اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ
وَعَلَيْهِ تَدُلُّوْنَ وَبِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَلَهٗ تُسَلِّمُوْنَ وَبِاَمْرِهٖ
تَعْمَلُوْنَ وَاِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ وَبِقَوْلِهٖ تَحْكُمُوْنَ
سَعِدَ وَاللّٰهِ مَنْ وَالَاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ
مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ
بِكُمْ وَاَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ
مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰهُ وَمَنْ
خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوٰهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ
حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِيْ اَسْفَلِ دَرْكٍ

مِنَ الْجَحِيمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضٰى وَجَارٍ
لَكُمْ فِيمَا بَقِيَ وَاَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ
طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ
اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ مُحْدِقِينَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ
فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ
وَجَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ وِلَايَتِكُمْ
طِيبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً
لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ
بِتَصْدِيقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ
وَاَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ
حَيْثُ لَا يَلْحَقُهٗ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهٗ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهٗ
سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي اِدْرَاكِهٖ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَلَكٌ
مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ
وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا
فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ
مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيدٌ اِلَّا
عَرَّفَهُمْ جَلَالَةَ اَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ

شَأْنِكُمْ وَتَمامِ نُورِكُمْ وَصِدْقِ مَقاعِدِكُمْ وَثَباتِ
مَقامِكُمْ وَشَرَفِ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرامَتِكُمْ
عَلَيْهِ وَخاصَّتِكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي
أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمالِي وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللّٰهَ
وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِما آمَنْتُمْ بِهِ كافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ
وَبِما كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلالَةِ مَنْ
خالَفَكُمْ مُوالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيائِكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدائِكُمْ
وَمُعادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ
مُحَقِّقٌ لِما حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِما أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عارِفٌ
بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ
مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ
لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عامِلٌ بِأَمْرِكُمْ
مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زائِرٌ لَكُمْ عائِذٌ بِكُمْ لائِذٌ بِقُبُورِكُمْ
مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ
وَمُقَدِّمُكُمْ أَمامَ طَلِبَتِي وَحَوائِجِي وَإِرادَتِي فِي كُلِّ
أَحْوالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلانِيَتِكُمْ وَشاهِدِكُمْ
وَغائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ

اِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيْهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِيْ لَكُمْ
تَبَعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى دِيْنَهُ
بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِيْ اَيَّامِهِ وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ
فِيْ اَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اٰمَنْتُ بِكُمْ
وَتَوَلَّيْتُ اٰخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَالشَّيَاطِيْنِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ وَالْجَاحِدِيْنَ
لِحَقِّكُمْ وَالْمَارِقِيْنَ مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمْ
وَالشَّاكِّيْنَ فِيْكُمْ وَالْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ
دُوْنَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَا حَيِيْتُ عَلٰى
مُوَالَاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِيْنِكُمْ وَوَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ وَ
رَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِيْ مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمْ
التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ وَجَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَقْتَصُّ
اٰثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَيَهْتَدِيْ بِهُدَاكُمْ وَيُحْشَرُ
فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَيَكُرُّ فِيْ رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكُ فِيْ دَوْلَتِكُمْ
وَيُشَرَّفُ فِيْ عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنُ فِيْ اَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ

غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ مَنْ
اَرَادَ اللّٰهَ بَدَاَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهٗ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهٗ
تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا اُحْصِيْ ثَنَآءَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ
كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْيَارِ
وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ
وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَبِكُمْ يَكْشِفُ
الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَهَبَطَتْ بِهٖ
مَلٰٓئِكَتُهٗ وَاِلٰى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ واگر زیارت
حضرت امیرؑ کی ہو بجای وَاِلٰى جَدِّكُمْ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
کہے وَاِلٰى اَخِيْكَ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ پس کہے اٰتٰىكُمُ اللّٰهُ
مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ طَاْطَاَ كُلُّ شَرِيْفٍ
لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ
لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ
وَفَازَ الْفَآئِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ
وَعَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ
وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِيْنَ

وَاَسْمَاؤُكُمْ فِي الْاَسْمَاءِ وَاَجْسَادُكُمْ فِي الْاَجْسَادِ وَ
اَرْوَاحُكُمْ فِي الْاَرْوَاحِ وَاَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ وَآثَارُكُمْ
فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا اَحْلَى اَسْمَاءَكُمْ وَاَكْرَمَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَاَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَاَوْفَى عَهْدَكُمْ
وَاَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَاَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ
التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْاِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ
الْكَرَمُ وَشَاْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ
وَحَتْمٌ وَرَاْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ اِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ
اَوَّلَهُ وَاَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَاْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ
بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ
وَاُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ
وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوبِ وَاَنْقَذَنَا بِكُمْ مِنْ شَفَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي وَنَفْسِي
بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ
فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ
النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ
الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّانُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ
اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا
اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ
اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ
ذُنُوْبِيْ وَكُنْتُمْ شُفَعَائِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ اَطَاعَكُمْ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ
اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ
فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ
فِيْ جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہمارا بہت مرتبہ
باب عظیم

بلند مرتبہ
بہت بڑی شفاعت

وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلَ

اطلاع

بقیہ اس جلد کا جو بیان اعمال سال مین ہے جدا کر کے جلد سوم قرار دیگئی انشاء اللہ عنقریب طبع ہو کر ملاحظہ مومنین مین آئیگی۔ راقم سید عابد علی عفی عنہ

بتاریخ یکم ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۱ ہجری مطابق تاریخ ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۸۴ء بمقام لکھنؤ محلہ فراشخانہ وزیر گنج بجس اہتمام بندہ کمترین خاکپاے مومنین سید عابد علی عفی عنہ مالک مطبع اثنا عشری طبع شد

قطعہ تاریخ من تصنیف شاعر نامور منشی سید باقر علیصاحب متخلص بہ ہاتف

کیا رسالہ دین مین عمدہ چھپا
اسمین ہین اعمال بیمثل و عجب
بولا ہاتف لکھہ بنہر از روے داد
اسکی تو تاریخ دُرِ منتخب
۱۳۰۱ھ

التماس

یہ کتاب خاص واسطے مومنین شیعہ اثنا عشری کے چھپی ہے حضرات اہلسنت و جماعت نہ خریدین اور نہ دیکھیں۔ راقم سید عابد علی

وَحِزْبِهٖ وَعَيْبَةِ عِلْمِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ وَنُوْرِهٖ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَشَهِدَتْ لَهٗ
مَلٰٓئِكَتُهٗ وَاُولُو الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى
اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ
الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ
الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ
الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهٖ
الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ
وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهٖ وَاجْتَبَاكُمْ
بِقُدْرَتِهٖ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ
وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَاَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهٖ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ
فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَاَنْصَارًا لِدِيْنِهٖ وَحَفَظَةً
لِسِرِّهٖ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهٖ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهٖ وَتَرَاجِمَةً
لِوَحْيِهٖ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِهٖ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَاَعْلَامًا

لِعِبَادِهٖ وَمَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ وَاَدِلَّاءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمُ
اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَاٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ
الدَّنَسِ وَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَاَكْبَرْتُمْ شَاْنَهٗ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ
وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَوَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ
طَاعَتِهٖ وَنَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ
اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَصَبَرْتُمْ عَلٰى مَا اَصَابَكُمْ فِيْ
جَنْبِهٖ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهٗ وَاَقَمْتُمْ
حُدُوْدَهٗ وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ اَحْكَامِهٖ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ
وَصِرْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ
وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ
وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِيْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ
مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَمَعْدِنُهٗ وَمِيْرَاثُ
النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ